مُستند تعویذات وعملیات

۲۰۰ صفحات



SYED KHALIQ AHM

فہرستِ مضامین معمولاتِ مشائخ

KHALIQ A. & CO.
Commission Agent.

دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔ مجھے اوائل عمری سے اعمال و وظائف کا شوق ہے اور شکر ہے کہ مجھے میری محنت کا پھل ملتا رہا اور میری کوششیں کامیاب ہوتی رہیں اور اسی سلسلہ میں اللہ کے نیک اور برگزیدہ بندوں سے بھی ملاقات ہوتی رہی جنکی صحبت و ارشاد سے بھی مجھے بہت مدد ملی اور ان سے بعض اذکار و اشغال کی باقاعدہ اجازت بھی لی۔ حج بیت اللہ کے زمانہ میں شیخ ابوالحسن شاذلی قدس اللہ سرہٗ العزیز کے چودہ احزاب کی اجازت حضرت عارف باللہ مجاہد فی سبیل اللہ شیخ احمد شریف سنوسی رحمۃ اللہ علیہ سے لی اسی طرح ان تمام اوراد کی اجازت مشائخین سے حاصل کی ہے جو اس کتاب میں لکھے ہیں۔ ضرورت کے اعتبار سے میں نے اس کتاب میں وہ سارے وظائف لکھدیئے ہیں جو میری بیاض میں ہیں۔ میں نے ان عملیات کے ذریعہ کسی قسم کا کوئی مالی فائدہ نہیں حاصل کیا ہے اور نہ اسکی خواہش ہے اور نہ ناجائز طور پر کبھی کسی عمل کو استعمال کیا ہے اور ہمیشہ عمل کرتے وقت یا لکھتے وقت طہارت و دیگر آداب کا لحاظ رکھا ہے اور ہمیشہ صحیح اعتقاد کے ساتھ نفع کی امید اللہ سے کی ہے۔ عرصہ سے ناعاقبت اندیش اور پیشہ ور انسانوں نے اس شریف علم کو ذاتی فائدوں کو مدِ نظر رکھکر ناجائز طور پر استعمال کرنا شروع کر دیا ہے جس سے فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے اور درحقیقت میں یہ فن بدنام ہوتا ہے۔ عام طریقہ سے دوکانداریاں ہو رہی ہیں اور بے علم اور ناواقف لوگ حصولِ زر اور طلب منفعت کے لئے ناجائز اور حرام کاموں میں اس علم سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی بے سود کوششیں کرتے ہیں۔

میں نے یہ کتاب محض رفاہِ عام کے لئے ترتیب دی ہے اور میرا مقصد صرف یہ ہے کہ اہل حاجت اس کے حسنات و برکات حاصل کریں اور ضرورت کے وقت دعا کے ذریعہ اللہ کی خوشنودی حاصل کریں اور مصیبتوں کو دفع کریں اس لئے کوئی چیز دعا سے بڑھ کر نہیں اور درحقیقت یہ مومن کیلئے ہتھیار ہے۔ بلا وضو قرآن شریف کی آیت لکھنا یا بلا وضو قرآن شریف کی آیت کو مس کرنا ناجائز ہے۔ جو شخص ان دعاؤں سے فائدہ اٹھانا چاہے اس کیلئے ضروری ہے کہ شریعت کی اتباع کرے سچ بولے حلال رزق حاصل کرے اور دعا کا جائز اور صحیح مصرف کرے جسکی وجہ سے اعمال میں برکت و اثر اور پورا نفع حاصل ہو جو شخص ان اعمال کو ناجائز طور پر کریگا وہ خدا کے غضب میں آکر ہلاک ہوگا۔ اسی طرح عمل کرتے یا لکھتے وقت آداب و طہارت کا بھی ضروری ہے ورنہ کوئی اثر مرتب نہ ہوگا۔ اور اسی طرح جو شخص ان اعمال کو کمائی کا ذریعہ بنائیگا وہ بھی ٹوٹے میں رہیگا لیکن بعذر کتابت جائز طور پر اگر کوئی شخص لے تو مضائقہ نہیں۔ اگر کوئی ایسی ضرورت ہو جس کا عمل اس میں نہ ہو تو اس کے لئے سورۂ فاتحہ آیۃ الکرسی سورۂ اخلاص سورۂ فلق سورۂ ناس طاق عدد با وضو وقت مقرر کرکے پڑھے جبتک کہ کامیابی ہو اس کتاب کے ناظرین سے میری یہ خواہش ہے کہ میرے لئے سلامتی ایمان اور مغفرت کی دعا کریں۔ واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

محمد اسمعیل عفی اللہ عنہ

نوٹ:۔ اگر اس کتاب میں کوئی غلطی ہو گئی ہو تو برائے مہربانی احقر کو مطلع فرمائیں۔

اغلاط نامہ

: مجھے سخت افسوس ہے کہ اس کتاب کی صحت میں بہت کوشش کی گئی مگر پھر بھی غلطیاں رہ گئیں جو زیادہ تر اعراب کی ہیں۔ غلطیوں کی فہرست آپ کے سامنے ہے اس سے کتاب کے اغلاط درست کریجے۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹	۶	سَیَّدِنَا	سَیِّدِنَا
〃	〃	وَالنَّبِيُّ الْاُمِّيِّ	وَالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
〃	〃	وَبَارَكَ وَسَلَّمَ	وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
〃	۷	تَوَلَّنَا	تَوَالَنَا
〃	۹	وَاجَلَّ	وَاجِلًا
〃	۱۵	سَیَّدِنَا	سَیِّدِنَا
〃	۱۶	سَیَّدِنَا	سَیِّدِنَا
〃	۱۷	سَیَّدِنَا	سَیِّدِنَا
〃	۱۹	سَیَّدِنَا	سَیِّدِنَا
〃	۲۰	الْفُرْقَان وَبَلِّغْ رُوحُهُ	اَلْفُرْقَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهُ
〃	۲۱	وَسَلَّمَ	وَسَلِّمْ
۱۳	۶	دُرِيٌّ	دُرِّيٌّ
۱۵	۱۹	رِجَائَكَ	رَجَائَكَ
۱۶	۱	رِجَائِي	رَجَائِي
〃	۲	غَيْرِكَ	غَيْرَكَ
〃	۶	يَا اَرْحَمُ	يَا اَرْحَمَ
〃	۱۱	مَنْ يَّتَّقِ اللهَ	مَنْ يَّتَّقِ اللهَ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶	۱۷	مَفَاتِيحُ	مَفَاتِحُ
۱۷	۳	وَاغْتِنِي	وَاغْنِنِي
۲۰	۲	مَفَاتِيحُ	مَفَاتِحُ
۲۹	۸	سَيَبِدِنَا	سَيِّدِنَا
۳۲	۲۳	اَحْبَبْتَ	اَحْبَبْتَ
۳۷	۱۳	سَيَّدِنَا	سَيِّدِنَا
۳۹	۱۲	فَلَا تُخَيِّفِي	فَلَا تُخَيِّبْنِي
〃	۱۵	سَيَّدِنَا	سَيِّدِنَا
〃	۱۶	مُحَمَّدًا	مُحَمَّدٍ
〃	۱۷	غَيْبَتِهِ	غَيْبَتُهُ
۴۰	۱	الصَّلٰوةِ	الصَّلٰوةُ
〃	〃	الْبَرَكَاتِ	الْبَرَكَاتُ
〃	۱۲	يَا ذُوالْفَضْلِ	يَا ذَا الْفَضْلِ
〃	〃	حُلُولُ	حُلُولِ
۴۱	۱۵	صَاحِبِ التَّاجِ	صَاحِبُ التَّاجِ
〃	۱۶	صَاحِبِ	صَاحِبُ
〃	۱۷	مَنْ طُرُقِ	مَنْ طَرَقَ
〃	۱۹	مُفْحِمًا	مُقْتَحِمًا
〃	〃	اَلْقُرْاٰنِ وَانْطَلَقُوْ	اَلْقُرْاٰنَ وَانْطَلِقُوْ
۴۲	۸	عَلٰى سَرَادِقِ	عَلٰى سُرَادِقِ
〃	۹	وَاَعِيْذُ	وَاُعِيْذُ
〃	۱۷	فَتَقْطَعُ	فَتَقْطَعَ
〃	۲۵	وَاَعِيْذُ	وَاُعِيْذُ
۴۳	۴	وَالْحَرَابِ	وَالْخَرَابِ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۳	۵	سَاكِنِ الطُّرِقِ	سَاكِنِ الطُّرُقِ
〃	۸	صَاحِبِ	صَاحِبَ
〃	۱۰	يَدٌ	يَدٍ
〃	۱۵	الْقُلُوْبِ	الْقُلُوْبُ
〃	۲۰	الْاَجَامِ	الْاَجَامِ
〃	۲۱	يُوَسْوِسُ	يُوَسْوِسُ
〃	۲۵	مِنْ قَبْلِ الْبَلْغَمِ	مِنْ قِبَلِ الْبَلْغَمِ
〃	〃	الصَّفْرَاءَ	الصَّفْرَاءِ
〃	〃	الْخَضْرَاءِ	الْخَضْرَاءِ
۴۴	۱	دَاخِلَ الْجِلْدِ	دَاخِلٍ فِي الْجِلْدِ
〃	۴	بُشْرٍ	بَشَرٍ
〃	۵	لَا يَفْتُرُوْنَ	لَا يَفْتُرُوْنَ
〃	۸	وَذَا النُّوْنُ	وَذَا النُّوْنِ
〃	۹	اَبُوْ بَكْرٌ	اَبُوْ بَكْرٍ
〃	۱۰	وَعَلِيِّ بْنِ	وَعَلِيٌّ بْنُ
〃	〃	وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ	وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ
〃	〃	وَجَعْفَرِ بْنِ	وَجَعْفَرُ بْنُ
〃	〃	مُوْسٰى بْنِ جَعْفَرٌ	مُوْسٰى بْنِ جَعْفَرٍ
〃	〃	وَعَلِيٌّ بْنِ	وَعَلِيٌّ بْنُ
〃	۱۱	وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ	وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ
〃	〃	وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٌ	وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
〃	〃	وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ	وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ
〃	〃	مُحَمَّدُ بِنِ الْحَسَنِ	مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ
〃	۱۳	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنِ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۴	۱۴	وَبِمَا اسْتَنَارَ بِهِ الشَّمْسَ	وَبِمَا اسْتَنَارَ بِهِ الشَّمْسُ
〃	〃	وَاَضَاءَ بِهِ الْقَمَرَ	وَاَضَاءَ بِهِ الْقَمَرُ
〃	۱۷	يَا صَاحِبُ	يَا صَاحِبَ
〃	۱۸	مَا شَاءَ اللّٰهِ	مَا شَاءَ اللّٰهُ
۴۵	۲	دَاوُدُ	دَاوُدَ
〃	۵	سَيِّدِنَا	سَيِّدِنَا
۴۸	۳	اَنْ تَرْزُقْنَا	اَنْ تَرْزُقَنَا
۴۹	۳	اِسْمِ مُحَمَّدٍ	اِسْمَ مُحَمَّدٍ
〃	۱۸	فَاطِرِ	فَاطِرَ
〃	۱۹	عَالِمِ الْغَيْبِ	عَالِمَ الْغَيْبِ
〃	۲۰	تُقَرِّبُنِي بَنِ الشَّرِّ	تُقَرِّبُنِي مِنَ الشَّرِّ
〃	۲۱	وَتُبَاعِدُنِي	وَتُبَاعِدُنِي
〃	〃	لَا اَتَّقِيْ	لَا اَتَّقِيَ
〃	〃	تُوَفِّيْنِيْهِ	تُوَفِّيَنِيْهِ
۵۰	-	سَيِّدِنَا	سَيِّدِنَا
〃	۸	قَائِلُ	قَائِلَ
〃	۹	بِرٌّ	بَرٌّ
〃	〃	مَا عَلِمْتَ	مَا عَلِمْتُ
〃	۱۱	سَيِّدِنَا	سَيِّدِنَا
〃	۲۰	وَالْفَهْمُ عَنْكَ وَالْبَصِيْرَةُ	وَالْفَهْمِ عَنْكَ وَالْبَصِيْرَةِ
〃	۲۱	وَالنَّفَاذَ	وَالنَّفَاذِ
〃	۲۴	تَرَوَّحِ سَمْعَ	رَوِّحْ سَمْعِ
〃	〃	يَا نُوْرُ رَوِّحْ بَصَرَ	يَا نُوْرُ رَوِّحْ بَصَرِ
۵۱	۶	فَوَّضْتُ	فَوَّضْتُ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۱	۱۷	لَا يُجَلِّي	لَا يُجَلِّيْهَا
〃	۱۹	سَيَّدِنَا	سَيِّدِنَا
〃	۲۴	يَا قَاضِي الحاجات	يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
〃	〃	يَا مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ	يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ
〃	〃	يَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ	يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
۵۲	۱	يَا ذُالْجَلَالِ	يَا ذَا الْجَلَالِ
〃	۸	حَقَرَ الدُّنْيَا	حَقِرِ الدُّنْيَا
〃	〃	جَلَّا لِكَ	جَلَا لَكَ
〃	۱۱	سَيَّدِنَا	سَيِّدِنَا
۵۳	۱۷	سَبَّدِنَا	سَيِّدِنَا
۵۴	۷	سَيِّدِنَا	سَيِّدِنَا
〃	۱۴	حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيْبُنِيْ	حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيْبُنِيْ
〃	۱۸	سَيَّدِنَا	سَيِّدِنَا
۵۵	۵	يَا ذُوالْجَلَالِ	يَا ذَا الْجَلَالِ
〃	۸	يَا زَاكِيْ	يَا زَاكِيْ
〃	۱۳	عَالِمُ الْخَفِيَّاتِ وَيَا سَامِعُ	عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَيَا سَامِعَ
۵۶	۱۰	اَنَّهُ اسْتَمَعَ	اَنَّهُ اسْتَمَعَ
〃	۱۲	اَنَّ نَقُوْ لَ	اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ
۵۷	۱	سُيِّرَتْ	سُيِّرَتْ
〃	〃	اَوْ كُلِّمَا	اَوْ كُلِّمَ
〃	۶	لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ	لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ
〃	۱۶	كُلَّ اُنْثٰى	كُلُّ اُنْثٰى
۵۸	۵	وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ	وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
〃	۶	وَيُحِقَّ الْحَقَّ	وَيُحِقُّ الْحَقَّ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۸	۲۳	يَا نَفْسُ السُّوْءِ	يَا نَفْسَ السُّوْءِ
۵۹	۱	سَيِّدِنَا	سَيِّدِنَا
۶۰	۱۳	يَا وَلِيُّ الْوَلَاءِ	يَا وَلِيَّ الْوَلَاءِ
〃	〃	يَا سَامِعُ الدُّعَاءِ	يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ
〃	〃	يَا كَاشِفُ الضُّرِّ	يَا كَاشِفَ الضُّرِّ
۶۱	۱۱	شِفَاءَ	شِفَاءٌ
۶۵	۱۰	نمل	نخل
۷۳	۴	جرم	جذام
۸۱	۸	والليل	وَاللَّيْلِ
۸۴	۱۰	يَا جِبْرَائِيْلَ يَا عِزْرَائِيْلَ	يَا جِبْرَائِيْلُ يَا عِزْرَائِيْلُ
〃	۱۱	يَا مِيْكَائِيْلَ يَا اِسْرَافِيْلَ	يَا مِيْكَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ
〃	〃	يَا اِسْرَائِيْلَ يَا طَالْمَائِيْلَ	يَا اِسْرَائِيْلُ يَا طَالْمَائِيْلُ
〃	۱۲	يَا عِزْرَائِيْلَ يَا رُقْسَائِيْلَ	يَا عِزْرَائِيْلُ يَا رُقْسَائِيْلُ
۸۹	۱۳	يَا عَالِمُ الْغَيْبِ	يَا عَالِمَ الْغَيْبِ
〃	۱۸	اس	اس کو
۹۰	۲۱	اس	اس کا
۹۱	۳	تب	تپ
۹۳	۱۰	ملکی میں سے	ملکی میں سے ہو
۹۴	۱۹	اُنیس وتیرہ ہیں	اُنیس سو تیرہ ہیں
۹۵	۷	الْمُؤَخِرُ	الْمُؤَخِّرُ
۹۶	۱۸	مَالِكَ الْمُلْكِ	مَالِكُ الْمُلْكِ
۹۷	۳	تحت	تخت
〃	۱۸	يَا مُعْطِيُ السَّائِلِيْنَ	يَا مُعْطِيَ السَّائِلِيْنَ
۹۹	۱۶	غَنَمِ بْنِ السَّلِيْمِ	غَنَمِ بْنِ السَّلِمِ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۰	۳	آیاسٍ	إیاسٍ
″	۱۸	عَمرو	عَمْرو
″	۲۲	عُبَیْدٍ	عَبْدٍ
۱۰۱	۲۱	عَزِیَةَ	عَزِیَّةَ
″	۲۵	صُبَیْح	صُبَیْح
۱۰۲	۴	مَالِكٍ	مَالِكٍ
۱۰۳	۹	العَجلَاتَ	العَجلَاتَ
″	۲۴	عَیَاضٍ	عِیَاضٍ
۱۰۴	۹	مُبَشَّرٍ	مُبَشِّرٍ
″	۲۱	مَعقِلٍ	مَعْقِلٍ
۱۰۶	۱	بِاکرَامٍ	بِاکْرَامٍ
″	۴	وَالمِحَنِ	وَالمِحَنْ
″	″	وَتومِي	وَنَوْمِي
۱۰۷	۱۲	هُوِیَّتِ	هُوِّیَتْ
″	۱۶	فَاَحمِنِي	فَاَحْمِنِي
″	۱۹	نِجَاتٍ	نَجَاتٍ
۱۰۸	۲	وَاَذُقنِي	وَاَذِقْنِي
″	۴	یَا مُمِیتُ	یَا مُمِیتُ
″	۱۲	وَوَجهِ اَللّٰهُمَّ	وَوَجْهِ اللّٰهُمَّ
″	۱۶	وَالمُتعَةِ	وَالمُتْعَةِ
۱۰۹	۶	کَلِمَةَ التَّقوٰی	کَلِمَةَ التَّقْوٰی
۱۱۴	۳	الوَاجِدُ	الوَجْدُ
″	۷	اَسمَعَهُ	اَسْمَعُهُ
۱۱۷	۹	بُعدًا	بُعْدٍ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۷	۹	صَغِیرَةٌ وَ	صَغِیرَةً وَ
″	۱۰	تَسلُوا	تَسْلُوا
۱۱۸	۲	مُشتَعِلٍ	مُشْتَمِلٍ
″	۱۱	خَامِدَةً	خَامِدَةٌ
″	″	سَاهِي العَینِ	سَاهِي العَیْنِ
″	۱۲	بِلَیلٍ	بَلَلٍ
۱۲۱	۴	تُخبِرُنَا	تُخْبِرُنَا
″	۸	رَدَّ الغُیُورِ	رَدَّ الغُیُوْرِ
۱۲۴	۶	بِسَمِّ الخَطِّ	بِسُمِّ الخَطِّ
″	۱۱	اِن تَلقَهُ	اِنْ تَلْقَهُ
۱۲۵	۱۲	وَمُنذُ	وَمُنْذُ
″	۱۳	فِي مَسَاوِي	فِي مَعَادِي
۱۲۶	۹	صَبرًا صَمّی	صَبْرًا صَمّی
″	۱۰	تَسحُبُ	لِسُحُبٍ
۱۳۱	۱	وَالعَافِیَةِ	وَالعَافِیَةِ
۱۳۲	۱۱	القَدِیمِیَّةِ	القَدِیمِیَّةِ
۱۳۴	۲	وَالاٰخِرِ	وَالاٰخِرُ
″	۷	سُبحَانَ رَبِّ	سُبْحَانَ رَبِّي
۱۳۷	۲	یَا اٰخِرُ	یَا اٰخِرُ
″	۴	یَا مُقَسِّطُ	یَا مُقْسِطُ
″	۱۲	صِفَاتُه	صِفَاتُهُ
۱۳۸		وَیَا قَائِمًا	وَیَا قَائِمًا
۱۳۹	۴	وَلَمْ یَکُنْ	وَلَمْ یَکُنْ
″	۸	اللّٰهِ	اللّٰهُ
۱۴۰	۳	غَفَلَ	عَقَلَ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴۰	۷	الکَاتِبِیْنَ	الکَاتِبِیْنِ
〃	۱۲	تَمُوْتُ	تَمُوْتُ
۱۴۱	۳	لَا یَضُرُّہٗ	لَا یَضُرُّ
۱۴۲	۱۲	عَلٰی سَیِّدِنَا	عَلٰی سَیِّدِنَا
۱۴۳	۳	الْمُقَرَّبِیْنَ	الْمُقَرَّبِیْنَ
۱۴۵	۹	اِمِنَّا	اٰمِنَّا
〃	〃	الْمُتَحَیِّرِیْنَ	الْمُتَحَیِّرِیْنَ
〃	۱۰	اَغْفِرْ	اِغْفِرْ
۱۴۶	۹	وَالْحَسَنَاتِ د	وَالْحَسَنَاتِ ہ
۱۴۷	۱	وَسَلِّمْ	وَسَلِّمْ
۱۵۱	۱	تَجِدُنِیْ	تَجِدُنِیْ
〃	۴	تَجِدَنِیْ	تَجِدُنِیْ
〃	۵	سَوَائِیْ	سِوَائِیْ
۱۵۲	۱	تَجِدُنِیْ	تَجِدُنِیْ
〃	۵	اَکْرِمْ	اُکْرِمُ
〃	۶	اِلَی الْاِکْرَامُ	اِلَی الْاَکْرَامُ
〃	۸	اِلَی الْاٰلَاءَ	اِلَی الْاٰلَاءُ
۱۵۳	۵	اَلَا تُرَانِیْ	اَلَا تَرَانِیْ
〃	۹	وَلَمْ تَرْقَطُ	وَلَمْ تَرْقُطُ
۱۵۴	۳	الْمَمْلُوْکِ	الْمَمْلُوْکُ
〃	۷	صَتَجِدُنِیْ	تَجِدُنِیْ
۱۵۶	۴	عَلَا سَیِّدِنَا	عَلٰی سَیِّدِنَا
〃	۱۰	الْمُسْتَغِثِیْنَ	الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
۱۵۷	۵	وَالْحَقُّ	وَالْحَقُّ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵۸	۶	لِاِیْلَافِ	لِاِیْلَافِ
〃	۹	یَا جَمِیْلُ	یَا جَمِیْلُ
〃	۱۰	وَ مُجِیْبِیْ	وَمُجِیْبِیْ
〃	۱۲	وَا	وَ
۱۶۳	۲	سَاعَاتِ	سَاعَاتِ
〃	۳	اَنْفَاسِ	اَنْفَاسِ
۱۶۴	۶	وَجَنِّبْنَا	وَجَنِّبْنَا
۱۶۷	۴	یَا سَیِّدَ	یَا سَیِّدَ
〃	۶	الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ	الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ
〃	۱۲	الْکُرْسِیِّ	الْکُرْسِیَّ
۱۶۸	۱	الْعَرْشِ	الْعَرْشَ
〃	۹	الْعِلْمُ	الْعِلْمَ
۱۷۱	۱	فَاِنِ اللّٰہَ	فَاِنَّ اللّٰہَ
۱۷۳	۱	تَعْلَمُ	تَعْلَمْ
〃	۲	مَنْ یُّشَاقِقِ	مَنْ یُّشَاقِقِ
۱۷۵	۹	لَا تُنْذِرَکُمْ	لِاُنْذِرَکُمْ
〃	۱۱	اُمَّ الْقُرٰی	اُمَّ الْقُرٰی
۱۸۰	۱۲	بِجَمَلِ	بِحَمْلِ
۱۸۱	۱۰	اَحَلَّ	اَحِلَّ
۱۸۴	۵	الْعَزِیْزِ	الْعَزِیْزِ
۱۸۵	۱۰	اَوْحَیْنَا	اَوْحَیْنَا
۱۹۰	۲	جَاءَ ھُمْ	جَاءَ ھُمْ
۱۹۱	۱۰	ذِکْرَکَ	ذِکْرُکَ
〃	۱۱	مُطَعَّرَۃً	مُطَهَّرَۃً

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۹۲	۵	بِالْهَجِرَةَ	بِالْهِجْرَةِ
۱۹۵	۳	يَا مُجِيرِي	يَا مُجِيرُ
۱۹۶	۶	يَا اَكْرَمُ	يَا اَكْرَمَ
"	"	يَا قَائِدُ الْخَيْرِ	يَا قَائِدَ الْخَيْرِ
"	۸	يَا شَفِيعُ	يَا شَفِيعَ
۱۹۷	۱۲	مُحِبَّتِهِ	مُحِبَّةِ
۱۹۸	۱۰	كَرَّمَةُ	كَرَّمَهُ
۱۹۹	۲	زَكَّاهُ	زَكَاهُ
"	۵	مَّدَخَهُ	مَدَاحَهُ
۲۰۰	۸	خُلَاصَةُ	خُلَاصَةَ
۲۰۱	۳	وَمَلٰئِكَتُهُ	وَمَلٰئِكَتَهُ
"	"	وَاسَّلَامُ	وَالسَّلَامُ
۲۰۵	۱۱	الْمَسَاكِين	الْمَسَاكِينَ
۲۰۸	۱	الْمَكِّيّ	الْمَكِّيِّ
۲۱۲	۵	اِذَا دُلَّتْ	اِذَا دُكَّتْ
۲۱۸	۷	تَاجِ	تَاجٌ
۲۲۱	۹	يَا رَسُوْل	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
۲۲۴	۲	مُؤْمِنُ اللّٰهِ	مُؤْمِنَ اللّٰهِ
۲۲۷	۳	عُمَرَ نِ التَّقِيّ	عُمَرَ التَّقِيِّ
"	"	وَعَلِيِّ الْوَفِيّ	وَعَلِيِّ الْوَفِيِّ
"	۴	خَدِيْجَةِ	خَدِيْجَةَ
۲۳۸	۲	الذَّكِيّ	الزَّكِيِّ
"	۴	بَارِكُ	بَارِكْ
"	۶	السَّمٰوٰات	السَّمٰوٰتِ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۲۸	۸	سَيِّدِنَا	سَيِّدِنَا
۲۲۹	۱۲	اِذَا الرُّسُلُ	اِذَا الرُّسُلُ
۲۴۰	۷	وَلَسْبِيحِهَا	وَتَسْبِيْحِهَا
۲۴۳	۱۰	الْحَبَّةِ	الْجَنَّةِ
۲۴۴	۱۰	وَالنُّبُوَّةِ	وَالنُّبُوَّةِ
"	۱۱	لَهُ الضَّبّ	لَهُ الضَّبُّ
۲۴۵	۷	الْغُذْرَى	الْعَذْرَى
۲۴۷	۵	هٰذَاهِ	هٰذَاةِ
۲۵۶	۱۲	يُدْخِلْنَا	يُدْخِلْنَا
۲۵۸	۹	الشَّيٰطِيْن	الشَّيٰطِيْن
"	۱۰	وَادْخَمْ	وَارْحَمْ
۲۵۹	۸	تَجْتَنِي	تَجْتَنِيْ
۲۶۳	۴	الْمُغْنِيْ	الْمُغْنِيْ
"	۷	وَاِذَا	وَاِذَا
"	۱۱	الْمَنَّانِ	الْمَنَّانُ
۲۶۴	۵	اَعُوْدُ	اَعُوْذُ
"	۷	عَذَابِ فِي النَّارِ وَهُوَ	عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ
۲۶۶	۹	وَلَسَخَتْ	وَنَسَخَتْ
"	"	لَكَ	لَكَ
۲۶۶	۱۲	وَبِحَقِّ	وَبِحَقِّ
۲۶۷	۱۲	اَوْ اِعْتَدَى اَوْ يُعْتَدِي	اَوْ اِعْتَدٰى اَوْ يُعْتَدٰى
۲۶۸	۸	عَلَيَّ	عَلَيَّ
۲۶۹	۱	الْحِدُّ	الْحَدُّ
۲۷۰	۵	وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ	وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۷۱	۱	لِنَا	لِمَا
〃	۱۲	وَنَستغفِرُ	وَنَسْتَغْفِرُ
۲۷۲	۲	ونَحفلُ	ونَحفلَا
〃	〃	عَذَابَكَ الجِدِّ	عَذَابَكَ الجِدَّ
〃	〃	بِالكُفَّارَ	بِالكُفَّارِ
〃	۳	وَبِمُعَافَاتِكَ	وَبِمُعَافَاتِكَ
〃	۱۱	لَبْشرٰی	بُشْرٰی
۲۷۳	۶	وَالمجدِ	وَالمجدِ
〃	۸	ذَا الجَدِّ	ذَا الجَدِّ
۲۷۴	۱۲	مخلِصًا	مُخْلِصًا
۲۷۵	۷	وَاَدَوِيتَ	وَاُرْوِيتَ
۲۷۶	۹	خَرَابًا	خَرَابًا
۲۷۷	۳	عَبْدُكَ	عَبْدِكَ
〃	۶	حُزْنِي	حُزْنِي
۲۸۰	۳	وَاَلجُذَامِ	وَالجُذَامِ
〃	۹	مَنِيّي	مَنِيِّي
۲۸۲	۸	الرُّشْدِ	الرُّشْدِ
۲۸۴	۳	حُبّهُ	حُبَّهُ
۲۸۵	۸	عَاقِبَتَنَا	عَاقِبَتَنَا
۲۸۶	۳	نَفَقَوْ فِي	نَفَقُّنِي
〃	۵	الدَّعَاءِ	الدُّعَاءِ
〃	۱۲	اَنْحَلُ	اَفْعَلُ
۲۸۷	۴	اَن تُبَارَكَ	اَنْ تُبَارِكَ
〃	۸	اللّٰهَ وَائِرِ	اللّٰهَ وَائِتُ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۹۰	۱	اِسْتَبْشَرُوا اِذَا	اِسْتَبْشِرُوْا اِذَا
〃	۶	وَلَقِيْنَا	وَبَقِيْنَا
〃	〃	شَرَفُ	شَرَفُ
۲۹۱	۱۰	بُشْرٰی	بُشْرٰی
۲۹۲	۹	المَسْكِيْنِ	المِسْكِيْنِ
۲۹۳	۴	السَّمٰوَاتِ	السَّمٰوَاتُ
〃	۱۱	مِنْ عَذَابِ القَبْرِ	مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
۲۹۴	۱۳	وَلَا تُشْقِنِي	وَلَا تُشْقِنِيْ
۲۹۵	۳	وَالمعَافَاتَ	وَالمُعَافَاتَ
〃	۵	مِنَ الكِذَبِ	مِنَ الكِذْبِ
۲۹۶	۳	وَالسِنَتَهُمْ اَلسِنَةٌ	وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةٌ
〃	۴	غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ	غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَعَبَةِ
〃	۶	لَنْ تَخْلُفَنِيهِ	لَنْ تُخْلَفَنِيهِ
۲۹۷	〃	تَصَدَّتْنِي	تَصَدَّعَنِّي
〃	۷	آجِيبِنِي	اَجِبْنِي
〃	۱۱	آلْتَ	اَنْتَ
۲۹۹	۳	مِنْ كُلٍّ	مِنْ كُلِّ
〃	۵	اِسْحٰقَ	وَاِسْحٰقَ
〃	۶	وَنَبَالِيْ	وَتَنَالِيْ
〃	۹	وَاسْتُجِبْتَ	وَاسْتَجِبْتَ
〃	۱۱	وَاتُّبِعْنَا	وَاتَّبَعْنَا
〃	۱۲	مُحَبَّتَهُ	مَحَبَّتَهُ
۳۰۰	۱	دَرَجَتُهُ وَ	دَرَجَتُهُ وَ
〃	۲	اِلَّكَ	اِنَّكَ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۰۰	۹	لَا تُهْلِنَا	لَا تُهْلِكْنَا
〃	۱۱	رَاجْعَلْهُ	وَاجْعَلْهُ
۳۰۱	۹	اَو سَائِلِ	اَوْسَائِلِ
۳۰۲	۲	اَنْ تَرْزُقِي	اَنْ تَرْزُقَنِي
〃	〃	وتُخْلِطَهُ	وَتُخْلِطَهُ
〃	۳	وَتَسْتَعْمِلِ	وَتَسْتَعْمِلَ
〃	۷	وَلَا تُهْتَكُ	وَّلَا تُهْتِكْ
〃	۱۲	يَعْينكَ اللَّتِيْ	يَعُنْكَ الَّتِي
۳۰۳	۷	قِيَاً	قِيَماً
۳۰۴	۸	ذَالحلَال	يَا ذَالجَلَالِ
۳۰۵	۹	تَنْزِعْ	تَنْزِعْ
۳۰۶	۱۲	وَاَخْفِظْ	وَاخْفِظْ
۳۰۷	۹	سَاَلْتَنَا	سَاَلْتَنَا
〃	۱۲	وَاَسْئَلُكَ الشَكْرَ	وَاَسْئَلُكَ الشُّكْرَ
۳۰۹	۶	اَنفُرِنَا	اَنْفُسِنَا
〃	۸	بِاالمعَافَاتِ	بِاالمُعَافَاتِ
〃	۹	يَاَهْلَ التَّقْوٰى	يَا اَهْلَ التَّقْوٰى
۳۱۰	۹	وَاِخْبَات	وَ اِخْبَات
۳۱۲	۴	فَاَوِرَيْتَ	فَاَرْوَيْتَ
〃	۶	وَعِبِيْدِكَ	وَعِيْدَكَ
۳۱۳	۱۰	وَسَلِمَ	وَسَلِّمْ
۳۱۴	۸	مُحَبَّتَهُ وَ	مُحَبَّتَهُ وَ
۳۱۵	۱	بِغَيْرَ	بِغَيْرِ
〃	۹	مِنِ اَنْبِيَائِكَ	مِنْ اَنْبِيَائِكَ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۱۶	۱	صَلَّ	صَلِّى
۳۱۷	۸	وَمُحِبَّتِهِ	وَمُحِبِّيْهِ
۳۱۸	۱	يَامُنقِذَ	يَامُنْقِذَ
〃	۴	كَ	لَكَ
〃	۸	وَاجْزِهُ	وَاجْزِهِ
۳۱۹	۲	اَمَرْتَ	اَمَرْتَ
〃	۶	اللَّتِيْ	الَّتِيْ
〃	۱۱	مُحَمَّدِ	مُحَمَّدٍ
۳۲۰	۲	التَّامَّةِ وَبَارِكْ	التَّامَّةِ وَبَارِكْ
〃	۱۱	لِلشَّيَادَةِ	لِلسَّيَادَةِ
۳۲۱	۲	لَاتُنْتَهَكَ فِي مَجَالِسِهٖ	لَاتَنْتَهِكُ فِيْ مَجَالِسِهٖ
〃	۵	سَيِّدِنَا	سَيِّدِنَا
۳۲۲	۹	مَسَاَلَتِكَ وَبَاحَبِ	مَسْأَلَتِكَ وَبِأَحَبِّ
۳۲۳	۴	وَنَبِيِّكَ	وَنَبِيِّكَ
۳۲۴	۳	فِي المَهْدِيِّيْنَ	فِي المَهْدِيِّيْنَ
۳۲۶	۱	وَلِاِخْوَانِنَا	وَلِاِخْوَانِنَا
〃	۷	وَاجِزِهٖ	وَاجْزِهٖ
۳۳۲	۶	نَبِيِّكَ مُحَمَّدٌ	نَبِيِّكَ مُحَمَّدًا
〃	۷	نَبِيِّ الرَّحْمَةِ	نَبِيِّ الرَّحْمَةِ
۳۳۳	۳	بڑھ لیا	پڑھ لیا
۳۳۵	۴	پروردگار	پروردگار کی
۳۳۷	۶	ذکر کیا حاتا ہے	ذکر کیا جاتا ہے
〃	۱۱	حھت	چھت
۳۵۱	۱۲	مَرَّةً	مَرَّةٍ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۵۲	۸	وَلَا يَفُوتُ	فَلَا يَفُوتُ
۳۵۴	۴	ذَاالْاَنَاتِ	ذَاالْاَنَاتِ
//	۱۰	عَلِيْلٍ	عَنِيْدٍ
۳۵۵	۳	فَلَاَ شَيْئَ	فَلَا شَيْئَ
//	۷	عُدُلُهُ	مَنْ لَهُ
//	۱۲	رِجَائِي	رَجَائِي
۳۵۶	۱۸	مُنعِمُ	يَامُنْعِمُ
۳۷۱	۱۶	مُسَخَّرِبن	مُسَخَّرِيْنَ
۳۷۲	۱۲	بَاقَطْرَائِيْلَ	يَا قَطْرَائِيْلَ
//	۲۰	بَانَتِ الْعَظَمَةِ	بَانَتِ الْعَظَمَةُ
//	۲۱	اَنْ تَسْخَرَلِي جَمِيعِ	اَنْ تُسَخِّرَ لِي جَمِيعَ
۳۷۳	۱	يَامَالِكِ	يَامَالِكَ
//	۸	يَاغَيَانِيْ	يَاغِيَاثِي
//	۱۰	وَرِجَائِي	وَرَجَائِي
//	۱۳	بَانَتِ الْعَظَمَةِ	بَانَتِ الْعَظَمَةُ
//	۲۰	سَبُنَا	سَبَّبْنَا
۳۷۴	۲	يَاكَاشِفُ	يَاكَاشِفَ
//	۹	تَيَشْطت	تَبَسَّطَتْ
۳۷۶	۱۶	مَالِكُ الْمُلْكِ	مَالِكُ الْمُلْكِ
۳۷۵	۱۴	فِمَنَ الَّذِى	فَمَنِ الَّذِى
[illegible]	۴	سِرُّالْعَرْشِ	سِتْرُ الْعَرْشِ
//	۹	يَامَعْشَرِ الْجِنِّ	يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ
//	۱۲	عَدَ وٍّ حَاصِلٍ	عَدُ وٍّ حَاسِدٍ
۳۸۳	۵	وَيُجِيْزُكَ	وَيُجِيْرُكَ
//	۶	اَلْجَمْتُ	اَلْجَمْتَ
//	۷	عَنِّي	عَنِّيْ
۳۸۴	۲	رِقِّ	رَقِّ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۸۴	۲	فَوَلَّوْا	فَوَلُّوْا
//	۱۹	يَاعَزِيْزَ الْمُنِيْعِ	يَاعَزِيْزُ الْمَنِيْعُ
۳۸۵	۱۰	سُلْطَانِهِ	سُلْطَانُهُ
//	۱۸	اجِلِّ	آجِلِّ
//	//	وَغِلِّ	وَغَلِّ
۳۹۶	۳	لَاتَخَافَ	لَاتَخَافُ
//	۴	آخَنَسَا	آخْنَسَا
۳۹۸	۸	شَرِّ	شَرَّ
۳۹۹	۱۴	وَابْتَغُوْ	وَابْتَغُوْا
۴۱	۸	وَالْمَلَائِكَةِ	وَالْمَلٰئِكَةُ
۴۰۳	۲۳	يَاكَافِي الْمُوْسِعِ	يَاكَافِيَ الْمُوْسِعُ
۴۱۳	۱۰	الْمَلَوَانُ	الْمَلَوَانِ
۴۱۴	۱۳	وَبَارِكَ	وَبَارِكْ
۴۱۵	۵	الصُّوَرِ	الصُّوَرِ
//	۶	قَبْلِكَ	قَبْلَكَ
//	۱۲	جَوَاهِرُ رُوْحَانِيَّةٌ	جَوَاهِرَ رُوْحَانِيَّةٍ
//	۱۴	لَا تُمَثِّلَهُ	لَا تُمَثِّلُهُ
۴۱۷	۸	مَنَّتِكَ	مِنْكَ
//	۱۳	طَرَفَةٌ	طُرْفَةٌ
۴۱۹	۲	وَلَاحَزَنْتِ	وَلَاحَزَنْتَ
۴۲۰	۵	فَلَنْ	فَلَمْ اَبْرَحْ
۴۲۱	۱	حَمِدَتَّ	حَمِدْتَّ
		مُحَمَّدً	مُحَمَّدَ
//	۵	وَتَوْحِيدِ اَصْنَافِ الْمُوَحِّدِيْنَ	
//	۶	عَالِمُ	عَالِمُ
//	۱۱	وَعَافِيْتَنِي	وَعَافَيْتَنِيْ
۴۲۳	۱	الثِّيَاتِ	الثَّبَاتَ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۲۳	۱	وَالعَزِيمَةِ	وَالعَزِيمَةَ
〃	۲	وَالشُّكْرِ	وَالشُّكْرَ
〃	۵	اُصُوْلُ	اَصُوْلُ
〃	۸	فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ	×
۴۲۶	۶	وَفَضْلِكَ	وَفَضْلَكَ
〃	۱۴	وَلَا تُنْسِنِيْ	وَلَا تُنْسِنِيْ
۴۲۷	۱۱	وتَيْسِيرِكَ	وَتَيْسِيْرِكَ
۴۲۸	۱۶	لَا تُكَلِّمْ	لَا تُكَلِّمْ
۴۲۹	۱۷	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ	×
〃	۲۲	وَاَنْجِحْهَا	وَاَنْجِحْهَا
۴۳۱	۲	شَكُوْتُ	شَكَوْتُ
〃	〃	وَدَعَوْتُهُ وَرَجُوْتُهُ	وَدَعَوْتُهُ وَرَجَوْتُهُ
〃	۳	وَتَجَاوَزَ	وَتَجَاوَزْ
۴۳۲	۱۲	تَفَضَّلَ	تَفَضَّلْ
〃	۱۱	سُبْحَانَ المسك	سُبْحَانَ الْمَلِكِ
۴۳۶	۱۱	سُبْحَانَ الْعَزِيْزُ	سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ
۴۴۱	۵	وَلَا مِنْ شَفِيْعٍ	وَلَا شَفِيْعَ
۴۴۵	۱	دَارِبِهِ اللّٰهُمَّ	دَارِبِهِ الْهَمُّ
۴۵۱	۹	وَمَوْلَانِىْ	وَمَوْلَائِيْ
۴۵۲	۷	اَبْدَأْتَنِيْ	اَبْدَأْتَنِيْ
۴۵۷	۴	يَا اَيُّهَا الْمُدَثِّرُ	يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ
۴۵۹	۸	يَا قَيُّوْمُ الدَّارَيْنِ	يَا قَيُّوْمَ الدَّارَيْنِ
۴۶۰	۱۲	وَخَصَّنَا مِنْكَ	وَخَصَّنَا مِنْكَ
۴۶۱	۱۰	وَاقْتُرِبَ	وَاقْتَرَبَ
۴۶۳	۱۲	بِجَلَالِ عَظَمَتِكَ	بِجَلَالِ عَظَمَتِكَ
۴۶۶	۳	وَاحْدِ مِنِّيْ	وَاَعْطِنِيْ
〃	〃	ايا حدا	ايا حدبه

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۶۷	۸	عَيْرُكَ	غَيْرُكَ
۴۷۲	۳	عَلَيْكَ	عَلَيْكَ
۴۷۴	۱۱	وَاَيِدُنِيْ	وَاَيِّدْنِيْ
۴۷۵	۷		بِهَا
۴۷۶	۱۲	قُلِّ	قَلَّ
۴۷۷	۸	فَوْقَ الْاَمس	فَوْقَ الْاَمَلِ
۴۷۹	۵	ومَيِّاتِيْ	وَسَيِّاتِيْ
۴۸۰	۳	بِاِرَادَتِكَ	بِاِرَادَتِكَ
۴۸۱	۴	يَا رَحْمٰنُ الدُّنْيَا	يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا
〃	۱۱	وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ	وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ
۴۸۵	۸	وَالْبَغْضَاءُ	وَالْبَغْضَاءَ
۴۸۹	۱	رَبَّ الْعِزَّةِ	رَبِّ الْعِزَّةِ
۴۹۰	۱۱	طَائِفَةٌ	طَائِفَةً
۴۹۲	۵	وَانْظُرْنِيْ	وَانْظُرُوْنِيْ
۴۹۳	۳	فَقَدِ ابْتَلِيَ الْمُوْمِنُوْن	فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُوْمِنُوْنَ
۴۹۵	۱۱	الْعَزِيْزُ الْعَلِيْم	الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
۴۹۶	۳	سِتْرَ الْعَرْشِ	سِتْرُ الْعَرْش
۴۹۷	۶	يَا سَامِعَ اللّٰهُ عَايَا	
〃	۷	يَا خَفِيُّ	يَا خَفِيُّ
۴۹۹	۱۲	تَقِبْنَا	تَقِيْنَا
۵۰۴	۳	وَزَخْرِحْنَا	وَزَحْزِحْنَا
۵۰۶	۲	وَاسْتَبْدِلْ لَهَا	وَاسْتُبْدِ لَهَا
۵۰۷	۲	وَنَامَنْ	وَنَأْمَنْ
〃	۳	رِجَاءَ نَا	رَجَاءَ نَا
۵۰۹	۱۲	اَنْ تَنَّالَنَا	اَنْ تَنَالَنَا
۵۱۰	۵	عَنِّىْ	عَنِّيْ
〃	۹	وَلَا يُبْعِدُهُ	وَلَا يُبْعِدْهُ
۵۱۵	۴	دَبِّكَ	رَبِّكَ

S. KHALIQ A. & CO.
Commission Agent.

~~SYED KHALIQ AHMED~~

گذارشِ مؤلف

۱: فقیر نہ کسی تصنیف و تالیف کا اہل ہے اور نہ اس موضوع پر کسی جدید تصنیف و تالیف کی ضرورت ہے بلکہ جسقدر تصنیفات و تالیفات شائع ہوچکی ہیں وہ علم و عمل کیلئے کافی سے زائد ہیں لیکن صرف اس خیال سے کہ ہر نئی چیز کی طرف طبعاً رغبت ہوتی ہے ممکن ہے کہ یہ اوراقِ منتشر طالبین کیلئے مذکِر بنجائیں۔ جمع کردیئے گئے ہیں۔

۲:- دوسری وجہ یہ ہے کہ میں اگرچہ اہلِ علم نہیں لیکن بحمداللہ علم سے دلچسپی ضرور رکھتا ہوں اور جو چیزیں بے اختیار میں نے اپنے لئے جمع کی ہیں اس سے دوسرے مسلمان بھائی بھی اگر فائدہ اٹھالیں تو اُمید ہے کہ جانبین کیلئے نفع سے خالی نہ ہوگا۔

۳: میں نے اگرچہ انکے جمع کرنے میں احتیاط کو مدِ نظر رکھا ہے اور ترتیب کے وقت بمشورہ رفقائے کار مزید احتیاط سے کام لیا ہے تاہم اگر کوئی سہو یا غلطی رہ گئی ہو تو بنظرِ اصلاح فقیر کو مطلع فرماکر تحقیق کا موقع دیں

۴: اسوقت تک اس تالیف سے مقصود محض نفع رسانی برادرانِ اسلام ہے قارئین دعا فرمائیں کہ خدائے تعالےٰ اس خلوص کو قائم رکھے اور اگر ضمناً کوئی منفعت نصیب ہو تو باقتضائے بشریت اس سے گریز بھی نہیں

۵: دعا ہے کہ حق تعالیٰ میرا اور سب مسلمانوں کا خاتمہ بالخیر کرے اور دارین کی بھلائیاں مقدر فرمائے اور اس تالیف کو میری نجات کا ذریعہ بنائے آمین یارب العٰلمین۔ فقط والسّلام۔

فقیر محمد اسمٰعیل غفرلہٗ، خلف حاجی جیون بخش صاحب، (بلیماران دہلی)

اسبابِ فقر و تنگدستی

کتب متداولہ میں جو اسباب کہ انسان کو مفلس کردیتے ہیں بکثرت لکھے ہیں چونکہ احصاء اور شمار اس مختصر رسالہ میں دشوار ہے اس لئے لب لباب کے طور پر اختصار کے ساتھ درج کئے جاتے ہیں چونکہ اس رسالہ کا مقصود مسلمانوں کے عالمگیر افلاس اور تنگدستی کا دفعیہ ہے اس لئے کتب معتبرہ کا انتخاب اس کو سمجھنا چاہیئے۔ حق تعالی سب مسلمانوں کو اس بلائے ناگہانی سے نکالے اور ان کے اقوال اور افعال اپنی مرضی کے موافق کردے اور مجھکو اور اس رسالہ کے ناظرین اور جملہ مسلمین و مسلمات کو اپنی رحمتِ کاملہ سے نوازے۔ آمین!

وہ اسباب یہ ہیں

جھوٹ بولنا۔ زنا کرنا۔ گناہوں میں مشغول رہنا۔ جھوٹی قسمیں کھانا۔ جنابت میں کھانا کھانا۔ برہنہ پیشاب کرنا۔ شب کو جھاڑو دینا خصوصاً کپڑے جھاڑنا۔ ناخن دانت سے تراشنا۔ پائجامہ سے منہ پونچھنا۔ فقیروں سے روٹی کے ٹکڑے خریدنا۔ کھڑے ہوکر پائجامہ پہننا۔ بیٹھکر دستار یعنی عمامہ باندھنا۔ خشک بالوں میں کنگھا کرنا یا کھڑے ہوکر شانہ کرنا۔ شکستہ کنگھا استعمال کرنا۔ ماں باپ کا نام لیکر پکارنا۔ مقراض سے زیر ناف کے بال کاٹنا۔ چالیس روز سے زیادہ زیر ناف کے بال رکھنا۔ بزرگوں کے آگے چلنا۔ دروازہ پر بیٹھنے کی عادت کرنا۔ لہسن پیاز کے پوست کو جلانا۔ مکڑی کے جالے کو گھر سے دور نہ کرنا۔ جوؤں کو زندہ چھوڑنا۔ نماز میں کاہلی کرنا۔ اپنے دامن سے منہ ہاتھ صاف کرنا۔ پھٹے ہوئے کپڑے کو نہ سینا۔ فجر کی نماز پڑھکر مسجد سے جلد نکل آنا۔ صبح کے وقت سونا۔ اولاد پر باوجود مالداری کے تنگی کرنا۔ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا۔ کھانے کے بعد برتنوں کو نہ دھونا۔ ہر وقت اہل و عیال سے لڑنا۔ بیت کے قریب بیٹھ کر کھانا۔ جو دانتوں سے خلال کرنے کے وقت نکلے کھالینا۔ ہر قسم کی خلال کرلینا۔ کھانے پینے کے برتن کھلے ہوئے بغیر سرپوش رکھنا۔ چراغ پھونک کر بجھانا۔ بازار میں سب سے پہلے جانا اور سب سے پیچھے آنا۔ اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اس کو سیدھا نہ کرنا۔ بکریوں کے گلہ میں گھس کر چلنا۔ خصوصاً شام کے وقت مٹی مل کر ہاتھ دھونا۔ اولاد کو گالی دینا یا لعنت کرنا۔ فقیر و سائل کو جھڑکنا۔ بایاں پاؤں پہلے پائجامہ میں ڈالنا۔ بائیں ہاتھ کی آستین پہلے پہننا۔ قبرستان میں ہنسنا۔ کوڑا کرکٹ جھاڑا ہوا گھر میں جمع رکھنا۔ صبح اٹھتے ہی دنیا جمع کرنے کی فکر میں پڑنا۔ مغرب و عشا کے درمیان سونا۔ گانا بجانا سننا

نوٹ: دولتِ بے زوال میں لکھا ہے کہ اگر رات بھر جھاڑو اوندھا پڑا رہا تو شیطان اس پر آکر بیٹھتا ہے کہ وہ اس کا تخت ہے۔

خویشوں کی محبت قطع کرنا اور اُن پر احسان نہ کرنا۔ جنابت کی حالت میں ناخن ترشوانا یا سر منڈوانا۔ زکوٰۃ یا صدقات واجبہ مثلاً زکوٰۃ مفروضہ یا فطرہ یا قربانی یا کفارہ صوم یا کفارہ صلوٰۃ وغیرہ کے ادا کرنے میں بخل کرنا۔ بغیر حاجت کے سوال کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ اندھیرے میں کھانا کھانا۔ ماں باپ کو بُرا کہنا یا بددعا کرنا یا رنجیدہ رکھنا۔ قرآن شریف کو بے وضو ہاتھ لگانا۔ شب چہار شنبہ یا شب یکشنبہ کو صحبت کرنا۔ اگر اس صحبت میں حمل بھی رہا تو بچہ بے حیا اور بدنصیب پیدا ہوگا۔ اور ہمیشہ مفلس رہیگا قحط کی نیت سے غلہ بند کرنا یعنی گراں قیمت ہونے کی اُمید پر

حدیث شریف میں ہے کہ غلہ روکنے والا ملعون ہے (ابن ماجہ) جس نے چالیس دن سے زائد غلہ روکا تو اللہ تعالیٰ کا اُس سے کوئی تعلق نہیں (ابویعلی بزار) قمار بازی یا مزامیر کے آلات و اسباب گھر میں رکھنا۔

حدیث شریف میں ہے کہ جس گھر میں شراب اور دف اور طنبور اور نرد ہو اس گھر کے آدمیوں کی دُعا قبول نہ ہوگی اور نہ رحمت کے فرشتوں کا نزول ہوگا۔ راستہ میں پیشاب کرنا۔ ہمیشہ بیہودہ گوئی مسخراپن یا ہزلیات میں مصروف رہنا۔ ننگے سر کھانا کھانا۔ نکلے ہوئے کھانے میں دیر کرنا۔ ننگے سر بیت الخلا میں جانا۔ برہنہ سر بازار میں پھرنا۔ سجدۂ تلاوت نہ کرنا یا دیر کرنا یا قرآن شریف پڑھتے وقت سجدہ کی آیت کو چھوڑ کر آگے پڑھنا۔ دوسرے شخص کا کنگھا عاریتاً مانگ کر اپنی ڈاڑھی میں کرنا۔ حوض یا تالاب یا جاری پانی میں پیشاب کرنا۔ بلا تہبند وغیرہ کے نہانا یا دریا تالاب حوض وغیرہ میں برہنا اترنا۔ نہانے کی جگہ پر پیشاب کرنا۔ برہنہ ہو کر سونا۔ سوتے وقت پائجامہ سر کے نیچے رکھکر سونا۔ بستر کے پاس لوٹا یا سلفچی پیشاب کرنے کے لئے رکھنا۔ نماز ترک کر دینا۔ مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا۔ وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا۔ فتوحات کو رد کر دینا۔ روٹی کو خوار رکھنا۔ وضو کی جگہ پر پیشاب کرنا یا پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا۔ دروازہ پر بیٹھ کر کچھ کھانا پینا۔ استاد کی حقارت کرنا۔ مٹی یا چینی کے شکستہ برتن استعمال میں رکھنا۔ شکستہ یا گرہ دار قلم سے لکھنا۔ قلم کے تراشے ہوئے کو پاؤں کے نیچے لانا۔ ٹوٹے ہوئے کوزہ سے پانی پینا۔ مہمان کو حقیر جاننا اور اس کے آنے سے ناخوش ہونا۔ بیت الخلا میں سے باتیں کرنا یا وہیں استنجا کرتے وقت باتیں کرنا یا ڈھیلا استنجا خشک کرتے وقت کچھ باتیں کرنا۔ بغیر بلائے دعوت میں جانا۔ چارپائی پر بیٹھ کر کھانا کھانا اور دسترخوان نہ بچھانا۔ کھاتے وقت دانتوں سے روٹی کترنا۔ دانتوں کو کپڑے سے ملنا جیسے مسواک کرتے ہیں۔ ظلم کرنا۔ لوگوں سے گناہ کے کاموں میں ضد کرنا۔ جس برتن میں کھانا کھایا ہے اسی میں ہاتھ دھونا۔ قرآن شریف گھر میں موجود ہوتے ہوئے نہ پڑھنا۔ ماں باپ استاد مرشد کی نافرمانی کرنا۔ دروازہ کی دہلیز پر تکیہ لگانا یا اس پر بیٹھنا۔ یا سر رکھ کر سونا۔ درخت سبز

نوٹ:- ملے اس سے نسیان بھی پیدا ہوتا ہے۔ دولتِ بے زوال میں لکھا ہے کہ پانچ چیزوں سے بھول پیدا ہوتی ہے نمبرا حوض یا تالاب میں پیشاب کرنا۔ نمبر۲ راکھ پر پیشاب کرنا۔ نمبر۳ چوہے کا جھوٹا کھانا۔ نمبر۴ قبلے کی طرف منہ کرکے پیشاب کرنا۔ نمبر۵ زندگانی حرام خوری میں کھونا الخ ۱۲۔ **نوٹ**:- ملے دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ اس سے خواب خوفناک ہیں ۱۲

کاٹ کر اس کی لکڑیاں فروخت کرنا۔ ملے

نوٹ:- ملے دولتِ بے زوال میں لکھا ہے کہ پانچ شخص ہمیشہ مفلس رہیں گے۔ اُن کو خیر و برکت کبھی نہیں ہوگی جنکی تفصیل حسب ذیل ہے، قَاطِعُ الشَّجَرِ کہ زور گار اس کا سبز درخت کاٹنا اور لکڑی بیچنا ہے۔ دوسرا ذَابِحُ الْبَقَرِ بلا ضرورت ذبح کرنے کا پیشہ اختیار کیا ہے۔ تیسرا بَائِعُ الْبَشَرِ یعنی بردہ فروش۔ چوتھا شَارِبُ الْخَمْرِ یعنی شراب پینے والا۔ پانچواں اَلنَّائِمُ عَنْ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ وَالْفَجْرِ یعنی وہ شخص جو عشا اور فجر کی نماز سونے میں کھوئے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْھَا۔

حق تعالیٰ ہر مسلمان مرد و عورت کو افعال قبیحہ اور اعمال ذمیمہ سے دور رکھے اللہ ہی ہدایت کرنیوالا ہے۔

اسبابِ غنا و فراخ دستی

چاشت کی نماز پڑھنا ملے

نوٹ:- ملے دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ دو چیزیں ہرگز جمع نہیں ہوتیں مفلسی اور چاشت کی نماز یعنی جو کوئی ہمیشہ چاشت کی نماز پڑھے گا کبھی مفلس نہ ہوگا۔

ایام بیض کے روزے رکھنا یعنی ہر مہینے کی تیرھویں چودھویں پندرھویں تاریخ کے روزے رکھنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "میرے خلیل نے تین باتوں کی مجھکو وصیت کی ہے ایک ہر مہینے میں تین روزے رکھنا۔ دوسرے چاشت کی نماز پڑھنا۔ تیسرے سونے سے پیشتر وتروں کی نماز پڑھ لینا (بخاری و مسلم)

نوٹ:- فتوح الاوراد میں جواہر جلالی سے نقل کیا گیا ہے کہ تجربہ کرنے سے یقین ہوا ہے کہ جو کوئی ایام بیض کے روزے ہمیشہ رکھے اُسکے رزق میں وسعت ہوگی اور کوئی آفت اُس کو نہ پہنچیگی۔ اور دو جہاں کی نعمتیں اُس کو حاصل ہونگی۔ انتہی

اکثر مشائخ ان روزوں کو رجب کے مہینے سے شروع کرتے ہیں اس واسطے کہ یہ مہینہ نہایت متبرک ہے آدم علیہ السلام نے توبہ قبول ہونے کے بعد اسی مہینہ میں روزے رکھے ہیں پس ان روزوں کی برکت سے بدن مبارک جو سیاہ ہوگیا تھا سفید ہوگیا۔ الخ

حدیث شریف میں ہے کہ ہر مہینے کی تیرھویں، چودھویں، پندرھویں کے روزے ایام بیض کے روزے ہیں ان کا ثواب ایسا ہی ہے جیسے کسی نے تمام عمر روزے رکھے۔ (ابو داؤد ابن ماجہ)

سُورۂ واقعہ کا ہمیشہ پڑھنا

مغرب کے بعد سُورۃ واقعہ مداومت کے ساتھ پڑھنا **حدیث** شریف میں آیا ہے کہ سُورۃ واقعہ کو جو شخص ہر رات میں پڑھ لیا کرتا ہے اُس کو فاقہ کی شکایت کبھی نہیں ہوتی (رزین)

سُنتیں فجر کی اپنے گھر میں پڑھنا **حدیث** شریف میں آیا ہے کہ جس شخص نے فجر کی سنتیں اپنے گھر میں پڑھیں کشادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ رزق اس کا اور اُس کے اقربا کا اور جھگڑا اسکے ساتھ کم ہوجاتا ہے اور اس کا خاتمہ ایمان کے ساتھ ہوتا ہے۔

مؤذن کی اذان کا جواب دینا

اجابت مؤذن یعنی اذان دینے والا جب اذان دے تو اس کے الفاظ سُن کر خود بھی وہی الفاظ آہستہ آہستہ کہتا جائے۔ سنت نبوی پر عمل کرنا عجب تاثیر رکھتا ہے **حدیث** شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی میری سُنت پر عمل کریگا حق تعالیٰ اس کو بزرگ کردے گا۔ چار کرامتوں سے (۱) نیک لوگوں کے دل میں اس کی محبت ہوگی (۲) بدکاروں کے دل میں اس کی ہیبت ہوگی۔ (۳) عیش و آرام میں وسعت ہوگی (۴) علوم میں واقفیت پیدا ہوگی۔ عِلم فقہ دین کی درستی کیلئے پڑھنا۔ رات کو نماز زیادہ پڑھنا۔ استغفار بہت کرنا۔ بہت صدقہ و خیرات دینا بکریاں گھر میں رکھنا۔ **حدیث** شریف میں آیا ہے کہ جس کے گھر میں ایک بکری ہے ایک برکت ہے اگر دو ہیں دو برکتیں ہیں۔ اور اگر تین بکریاں ہیں وہ تونگر ہے۔ (باجازت شرعی) انگشتری عقیق کی پہننا۔ گھر میں آتے وقت آیتہ الکرسی اور سُورۂ اخلاص پڑھنا۔ **حدیث** شریف میں ہے کہ آیتہ الکرسی جس گھر میں پڑھی جاتی ہے اُس گھر سے شیطان نکل بھاگتا ہے (حاکم) جس نے ہر روز سو بار سورۂ اخلاص پڑھنے کا ورد کرلیا تو اس کے پچاس سال کے گناہ مٹ گئے۔ مگر قرض (ترمذی) پے در پے حج و عمرہ کرنا۔ صبح کے وقت نہ سونا۔ ہر نماز کے بعد تسبیح پڑھنا۔ جو حضور نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تعلیم فرمائی تھی یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ تینتیس بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ چونتیس بار جو مشہور اور مجرب ہے۔ قرآن مجید کو اپنے مال سے لیکر وقف کرنا۔ والدین کی خدمت کرنا۔ سورۃ مزمل شب و روز پڑھنا۔ مسجد میں جاروب کشی کرنا۔ سرکہ گھر میں رکھنا۔ زرد رنگ کا جوتہ پہننا ہاتھ دھو کر کھانا کھانا۔ عاشورہ محرم میں مسکینوں کو کھانا تقسیم کرنا۔ سُورۃ ملک عشاء کے بعد پڑھنا **حدیث** شریف میں ہے جسنے ہمیشہ رات کو وقت سورۃ ملک کے پڑھا وہ عذاب قبر سے بچا لیا گیا۔ (نسائی) سورۃ ملک نے ایک اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اُس کو بخشدیا۔ (ترمذی) سُورۃ کہف جمعہ کے روز پڑھنا۔ جمعہ کے روز سورۃ کہف پڑھنے والے کے قدم سے لیکر آسمان تک نور چمکتا ہوگا اور دونوں جمعوں کے درمیان جو گناہ

ہونگے وہ بخشدئے جائینگے (ابن مردویہ) چہارشنبہ پنجشنبہ اور جمعہ کو غسل کرنا۔ درود شریف کی کثرت کرنا۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ زیادہ پڑھنا۔ ہر نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھنا تسبیحات بہت پڑھنا خصوصاً کلمۂ تمجید ہر نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھنا۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ الخ آخر سورۃ برات تک ہر نماز کے بعد چودہ مرتبہ پڑھنا کہ پانچوں وقت میں ستر مرتبہ ہوجائے۔ اس آیۂ مبارکہ کے خواص عجیب و غریب ہیں۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ بطور درود کے پڑھنا۔ نوٹ:۔ یہ عمل ادائے قرض کے لئے بھی مجرب ہے۔ فرض نماز کے بعد سُبْحَانَ مَنْ لَا یَعْلَمُ قَدْرَهٗ غَیْرُهٗ وَلَا یَبْلُغُ الْوَاصِفُوْنَ صِفَتَهٗ ایک بار پڑھنا۔ **حدیث** شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس دعا کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھے گا۔ خدائے تعالیٰ اُس کی عمر دراز فرماتا ہے اور بے پرواہ کردیتا ہے لوگوں سے اور یہ مجرب اور معمول بہ ہے۔ پاک صاف پانی پر چھتیس مرتبہ سُورۃ قدر یعنی اِنَّآ اَنْزَلْنَا کو پڑھ کر ہر نئے کپڑے پر چھڑک کر پہننا۔ نوٹ:۔ جو کوئی اس عمل پر مداومت کریگا جب تک وہ کپڑا اس کے پاس رہیگا عیش و آرام پائیگا۔ اور یہ بھی مجرب صحیح اور معمول بہ ہے۔ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنا۔ دانتوں میں خلال کرنا مسواک پر مداومت کرنا جمعرات کے دن ناخن ترشوانا۔ یہ بھی مجرب ہے۔ ہر وضو کے بعد ڈاڑھی میں شانہ کرنا۔ اور ایک بار سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھنا۔ نوٹ:۔ یہ عمل ادائے قرض اور حصول رزق کے لئے بلاشبہ مجرب و صحیح ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ڈاڑھی میں شانہ کرنا اور سورۃ الم نشرح پڑھنا۔ یہ عمل عجیب و غریب ہے۔ نوٹ:۔ جو کوئی اس پر مداومت کریگا وہ خود اس کی قدر و منزلت کو پہچان لیگا۔ ہر شب کو سورۃ جمعہ پڑھنا۔

یہ ارشادات حضرت سلطان المشائخ یعنی حضرت شاہ نظام الدین اولیا محبوب الٰہی رضی اللہ عنہ وارضاہ عنا سے ہیں۔

وظیفہ مُسبّعاتِ عشر

برائے افادہ مُسلمانان

اِس وظیفہ کی حقیقت

یہ وہ دعائیں اور کلمات ہیں جو حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو بطور تحفہ تعلیم کی تھیں اور ان کو وصیت کی تھی کہ ان کلمات کو ہر صُبح و شام سات سات بار پڑھا کرنا تو اس صورت میں پورا ثواب ملیگا۔ اور سب دعا کا ثواب اسی کو حاصل ہو جائیگا۔

اِس وظیفہ کیمتعلق ایک ابدالِ وقت کا بیانُ

کرز بن وبرہ رحمۃ اللہ جو ابدال میں سے تھے روایت کرتے ہیں کہ میرے پاس ایک میرا بھائی شام سے آیا اور مجھکو ایک تحفہ دیا اور کہا بھائی اس کو قبول کرو کہ یہ بہت عُمدہ تحفہ ہے میں نے اُن سے کہا کہ بھائی تم کو یہ تحفہ کس نے دیا ہے؟ کہا کہ مجھکو ابراہیم تیمیؒ نے دیا ہے میں نے کہا کہ تُم نے ابراہیم تیمیؒ سے نہ پوچھا کہ اُن کو کس نے دیا ہے کہا کہ میں نے ابراہیم تیمیؒ سے سوال کیا تھا ابراہیم تیمیؒ نے جواب دیا کہ میں صحن کعبہ میں بیٹھا تھا اور تہلیل اور تسبیح اور تحمید میں مشغول تھا۔ کہ اس اثنا میں ایک شخص نے میرے پاس آکر سلام کیا اور میرے دہنی طرف بیٹھ گیا میں نے اپنی عمر میں اس سے زیادہ خوبصورت کوئی نہ دیکھا تھا۔ اور نہ اس کے کپڑوں سے زیادہ عمدہ کپڑے دیکھے اور نہ اس قدر سفید او رخوشبو دار دیکھے میں نے اُس سے پوچھا کہ بندۂ خدا تم کون ہو اور کہاں سے تشریف لائے ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ میں خضر ہوں۔ میں نے پوچھا کہ آپ میرے پاس کس غرض سے تشریف لائے فرمایا تجھ سے سلام علیک کرنے آیا ہوں۔ اور مجھکو تجھسے اللہ کے لئے محبت ہے میرے پاس ایک تحفہ ہے اس کو میں تجھے دینا چاہتا ہوں میں نے پوچھا وہ کیا ہے؟ تو خضر علیہ السلام نے یہ وظیفہ عنایت کیا اور فرمایا کہ خبردار اس کو صبح و شام میں ترک نہ کرنا۔ میں نے کہا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھکو یہ بتائیں کہ یہ عطا آپ کو کس نے بخشی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ مجھکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مرحمت فرمائی ہے۔ میں نے کہا مجھکو اس کے ثواب سے مطلع فرمائیے۔ فرمایا کہ جب تم کو زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہو تو اس کا ثواب اُن سے پوچھ لینا وہ ارشاد فرمادیں گے +

ابراہیم تیمیؒ کا بیانُ

ابراہیم تیمیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ گویا فرشتے میرے پاس آئے اور مجھکو اٹھا کر جنت میں لے گئے۔ میں نے وہاں عجیب و غریب اشیاء دیکھیں پھر میں نے فرشتوں سے پوچھا کہ یہ سب سامان کس کے لئے ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ جو کوئی تجھ جیسا عمل کرے اُس کے لئے ہے۔ ابراہیم تیمیؒ نے بہت سی چیزیں جو جنت میں دیکھی تھیں ان کا حال بیان کیا۔ اور یہ کہا کہ میں نے وہاں کا میوہ کھایا۔ اور پانی پیا۔ پھر میرے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ ستر پیغمبر اور ستر صفیں فرشتوں کی تھیں۔ کہ ہر صف اس قدر تھی کہ جیسے پورب اور پچھم یا مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا ہے اور آپ نے مجھکو سلام سے مشرف فرمایا! اور میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے حضرت خضر علیہ السلام نے کہا ہے کہ انہوں نے یہ حدیث آپ سے سنی ہے آپ نے فرمایا کہ خضر نے سچ کہا اور جو وہ فرماتے ہیں وہ سب حق ہوتا ہے۔ زمین کے لوگوں میں عالم وہی ہیں اور ابدالوں کے سردار وہی ہیں اور خداوند عالم کے لشکروں میں سے ہیں جو زمین پر ہیں۔ پھر میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ جو شخص یہ عمل کرے اور پھر ایسا نہ دیکھے جو کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے تو جو چیزیں مجھکو ملی ہیں ان میں سے اس کو بھی مرحمت ہوگا کہ نہیں آپ نے فرمایا قسم ہے مجھکو اس ذات کی کہ جس نے مجھے نبی برحق بنا کر بھیجا ہے اس کا عامل اگرچہ مجھکو نہ دیکھے اور نہ جنت کو دیکھے مگر اتنا ثواب اُس کو ملیگا کہ اُس کے تمام گناہ کبیرہ جو اس نے کئے ہوں گے بخشے جائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ اُس پر سے غصہ اور خفگی کو ہٹالے گا۔ اور بائیں طرف والے فرشتوں کو حکم فرمائیگا۔ کہ سال بھر تک اِس کی بُرائی کچھ نہ لکھے اور قسم ہے مجھکو اس ذات کی کہ جسنے مجھے نبی برحق بنا کر بھیجا ہے اِس پر وہی شخص عمل کریگا جس کو خدا نے سعید پیدا کیا ہے اور اس کو وہی ترک کریگا جس کو اُس نے بدبخت بنایا ہے۔

فوائدغریبہ

اس وظیفہ کو کبریت احمر جاننا چاہئے اکثر علمائے کرام و مشائخ عظام کا معمول یہ ہے۔ حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو سند کے ساتھ لکھا حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ محدث و شیخ الشیوخ حضرت شہاب الدینؒ سہروردی و حضرت نظام المشائخ محبوب الٰہی رحمہم اللہ بلکہ کثیر علماء سے! اور اسکے فوائد غریبہ یہ ہیں۔

فضائل سُورۃ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۃ اخلاص کے بیشمار ہیں اسکی تفصیل کے لئے ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے مگر علاوہ ان ثوابوں کے جو علیحدہ علیحدہ احادیث سے ثابت ہیں چند ثواب یہ ہیں کہ مُجملہ کبائر اسکے

بخشے جائیں۔ اور جنتی سے یہ عمل ہو سکے گا۔ اور حق کا غضب اس پر نہ ہوگا۔

ترکیب اور **طریقہ**:۔ اس کا یہ ہے کہ قبل طلوعِ آفتاب، اور قبل غروب آفتاب ۲ وقت اس کو پڑھتے ہیں۔

وظیفہ یہ ہے

سُورۃ فاتحہ شریف یعنی الحمد شریف قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ۔ اٰیَةُ الْکُرْسِیِّ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَاغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَآ اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ کَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ۔ دس چیزیں سات سات بار پڑھی جائیں۔ ان دس چیزوں کے بعد **حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی** رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دعا بھی شامل کی ہے۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

درود شریف حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھیگا اتنا ثواب پائیگا کہ اگر ہزار فرشتے ستر دن تک یا ستر ہزار فرشتے ہزار دن تک اس ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکینگے وہ درود شریف یہ ہے۔ جَزَی اللّٰهُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ

اس **درود شریف** کے پڑھنے سے بے انتہا ثواب ملتا ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

اس **درود شریف** کے ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب دس ہزار نیکی کے برابر ہے **تفسیر روح البیان** میں ہے کہ بادشاہ محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اس کو پڑھا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَکَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَیْتِهٖ مِنَّا التَّحِیَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ کَثِیْرًا۔

آیاتِ متبرکہ

برائے حلِ مشکلات و قبولیتِ دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شیخ ابوالحسن احمد بونی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ان آیات میں جو آگے لکھی جاتی ہیں، اسم اعظم ہے۔ ان آیات کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہوتا ہے ان کے افعال و خواص بہت بیان کئے گئے ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں کہ جو شخص تسخیر قلوب سلاطین و امرا کرنا چاہے اور خیال رکھتا ہو کہ قلوب تمام خلائق کے اس کیلئے مطیع ہوں اس کو چاہئے کہ ان آیات کو پڑھے ان کی برکت سے انشاء اللہ جو کچھ کسی سے کہیگا وہ پورا کریگا۔ اور پڑھنے والا ان آیات کا مقبولِ خلائق ہوگا۔ اور علم ظاہر اور باطن کے ایسے مرتبہ کو پہنچے گا کہ جس آدمی کی نظر اس پر پڑیگی اس کو محبت ہو جائیگی۔ اور حق تعالیٰ علم باطن عنایت فرمائیگا۔ ایک بڑی خوش قسمتی یہ ہے کہ ان آیات کا پڑھنے والا باایمان مریگا۔ اگر خدائے تعالیٰ توفیق عطا فرمائے تو بہتر یہ ہے کہ ہمیشہ ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھے اور بعد فراغت نماز رو بقبلہ اسی جگہ بیٹھکر کامل طہارت اور خشوع و خضوع کے ساتھ دلی تمنا رکھتے ہوئے پڑھے تاکہ اپنی حاجات اور مرادوں میں کامیاب ہو اور حسنات حاصل ہوں۔

شیخ مغرب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کلام مجید میں اکتیس ۳۱ آیات اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک سے شروع ہیں جو اس مختصر کتاب میں جمع کر دی گئی ہیں تاکہ ان آیات عظیمہ کی برکت سے لوگ اپنی مرادوں کو پہنچیں۔ اور مقاصد میں کامیاب ہوں اور دین و دنیا کی بہبودی نصیب ہو۔

خواص آیات مندرجہ ذیل

احمد بن احمد بن تیمیؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص مجبور و عاجز ہو اور غم و الم میں مبتلا ہو یا مقید ہو یا غربت سے پریشان ہو یا کسی وجہ سے بادشاہ کا خوف ہو یا کام وغیرہ کرنے سے محتاج ہو اور چاہتا ہو کہ قوم میری مطیع اور مسخر ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ کوئی امر خلافِ شریعت نہ کرے اور ان آیات عظیمہ کو پڑھا کرے۔

اِن آیات کے پڑھنے کا طریقہ

طریقہ ان آیات کے پڑھنے کا یہ ہے کہ اکتیس ۳۱ روز تک روزانہ پنجوقتہ نماز کیلئے وضو کرکے دو رکعت نماز تحیۃ الوضو پڑھ کر ان آیات عظیمہ کو پڑھے اس کے بعد فرض نماز ادا کرے جب نماز پڑھ کر فارغ ہو جائے تو ایک مرتبہ ان آیات کو بعد نماز کے پڑھے اور اگر یہ دشوار ہو تو پھر دوسرا طریقہ یہ ہے کہ فجر کی نماز سے پہلے غسل کرے بعد غسل کے سات بار ان آیات عظیمہ کو پڑھے۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو تیسرا طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کے دن غسل کرکے پاک کپڑے پہنے اور پاک جگہ میں بیٹھ کر متوجہ بقبلہ ہو اور ان آیات کو اکتالیس بار پڑھے پڑھنے کے وقت کسی سے بات چیت نہ کرے سات جمعہ تک ایسا ہی کرے انشاء اللہ مقصود پورا ہوگا۔

ان آیات کی برکات اس درجہ ہیں کہ اگر یوں کہا جائے کہ آفتاب فلک چہارم سے اتر کر زمین پر آجائے تو امید ہے کہ آجائیگا گو یہ بات مبالغہ سے خالی نہیں لیکن مطلب یہ ہے کہ جس کام کی خواہش کریگا انشاء اللہ تعالیٰ ہو جائیگا عقلمند کیلئے اشارہ کافی ہے۔ ان آیات کے پڑھنے والے کو چاہئے کہ صدق نیت رکھے پس اگر چاہے کہ تسخیر قلوب خلائق وسلاطین ہو تو اکتالیس روز ترک حیوانات کرے اور روزے رکھے۔ اور افطار اکل حلال سے کرے اور فضول باتیں نہ کرے۔ اور پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ جائے عام آدمیوں کے ساتھ اختلاط کم کرے اور عمدہ خوشبو لگائے۔ اور صدق نیت سے ایک ہزار کی تعداد پوری کرکے ان آیات کو پڑھے اور آخر میں جو توفیق ہو صدقہ کرے جب خلوت سے باہر آئے تو ایسے مقام کو جہاں رہتا ہو چلا جائے انشاء اللہ تعالیٰ ان اکتالیس ۴۱ دن کے اندر اندر مشہور ہو جائیگا اور خلائق وسلاطین عزت کرینگے۔ اور فتوحات کے دروازے اس پر کھل جائیں گے اور اس کو کشف ہوا کریگا اور جو کچھ پیش آئیگا اس کو دل جان لیگا۔

مولانا جلال الدین رومی قدس سرہٗ سے روایت ہے کہ اُن کے مشہور ہونے کی وجہ یہی آیات ہیں اور بہت سے بزرگوں نے ان ہی آیات کو بطور وظیفہ پڑھا ہے

شیخ فرید الدین عطارؒ سے روایت ہے کہ ان آیات کے فوائد بے انتہا ہیں۔ اور خواص ان آیات کے ایسے مشہور ہیں کہ اُن کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

بعض خواص یہ ہیں کہ اگر کسی کو گمان ہو کہ فلاں جگہ دفینہ یا خزانہ موجود ہے لیکن کوئی خاص جگہ معلوم نہیں تو اس کو چاہئے کہ شب جمعہ کو غسل کرے اور ان آیات کو سات مرتبہ پڑھے اور نیت رکھے کہ وہ موجود ہے اور مجھکو ضرور ملیگا انشاء اللہ تعالیٰ اس کو عالم غیب سے مطلع کیا جائیگا جب خزانہ کے حصول کی تحقیق ہو جائے تو صبح کو ایک سفید مُرغ لے کر ان آیات کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھ دے اور بخور جلائے اور مرغ کو چھوڑ دے اور اُسی جگہ ان آیات کو پڑھنے میں مشغول رہے خدائے تعالیٰ کے حکم سے وہ مرغ صبح صادق کے وقت اُس دفینہ کی جگہ پر پہنچے گا اور وہاں پہنچکر وہ اپنے پیروں سے زمین کو کھودیگا اور آواز لگائیگا پس

جہاں وہ ایسا کرے تو سمجھ لینا چاہئے کہ دفینہ اسی جگہ ہے۔

شیخ الشیوخ شہاب الدینؒ سہروردی اور شیخ شہاب الدین مقتولؒ اور محمد سراج الدینؒ سکاکی اور دیگر بزرگان دین جن کی شہرت آج اظہر من الشمس ہے ان ہی آیات کی برکت سے ہوئی۔ اور ان کے اسباب شہرت میں سے یہ آیات بڑا سبب ہیں اور یہ آیات جمیع احوال خلائق کے مناسب ہیں۔

ہدایت

فاسق وفاجر لوگ اور کم ہمت آدمی آیات اور کلام ربانی کو بسا اوقات اعمال حب وبغض وغیرہ کے کام میں لاتے ہیں اور یہ امتیاز نہیں کرتے کہ ان آیات ربانی کا استعمال حلال جگہ ہوتا ہے یا حرام جگہ ایسی صورت میں اعمال کا اثر تو کیا ہوتا اور گناہ وعذاب کا موجب ہو جاتا ہے ایسا ہرگز ہرگز نہیں چاہئے۔ ان آیات شریفہ کو پاک مقام اور اچھے وقت مشک وزعفران اور گلاب سے حریر زرد پر لکھے۔ جب ضرورت ہو تو اس شخص پر باندھے جس کو مرگی کا عارضہ ہو۔ اور ان آیات کی برکت سے حاملہ عورت جلدی سے بغیر آدمی کے نجات پاجاتی ہے۔ اور ہر بد آدمی ان آیات کی برکت سے نیک ہو جاتا ہے بازو پر باندھنا چاہئے اور انشاء اللہ ان آیات کی برکت سے ہر لشکر اپنے غنیم پر غالب آئیگا اور ہر قافلہ چوروں سے اور ہر کشتی غرق ہونے اور جلنے سے محفوظ رہتی ہے۔ اور انشاء اللہ ہر فقیر تونگر ہو جائیگا۔ اور ہر مومن کو جو صدق دل سے ان آیات کو پڑھے گا اگر خدا کو منظور ہے تو درجہ ولایت کو پہنچیگا اگر سالہا سال آیات کریمہ کے اوصاف بیان کئے جائیں۔ تب بھی تمام نہ ہوں۔

وہ آیات متبرکہ یہ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ پارہ الم رکوع ۲- اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ پارہ ۳- رکوع ۲-

اللہ لا إله إلا هو الحي القيوم نزل عليك الكتاب بالحق مصدقا لما بين يديه وأنزل
التوراة والإنجيل من قبل هدى للناس وأنزل الفرقان إن الذين كفروا بآيات
الله لهم عذاب شديد والله عزيز ذو انتقام پارہ ۳۔ رکوع ۹۔ الله لا إله إلا هو
ليجمعنكم إلى يوم القيامة لا ريب فيه ومن أصدق من الله حديثا پارہ ۵۔ رکوع ۸
الله الذي رفع السماوات بغير عمد ترونها ثم استوى على العرش وسخر الشمس والقمر كل
يجري لأجل مسمى يدبر الأمر يفصل الآيات لعلكم بلقاء ربكم توقنون پارہ ۱۳ رکوع ۷
الله يعلم ما تحمل كل أنثى وما تغيض الأرحام وما تزداد وكل شيء عنده بمقدار عالم الغيب و
الشهادة الكبير المتعال الله يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر وفرحوا بالحياة الدنيا وما
الحياة الدنيا في الآخرة إلا متاع پارہ ۱۳۔ رکوع ۸۔ الله الذي خلق السماوات والأرض
من السماء ماء فأخرج به من الثمرات رزقا لكم وسخر لكم الفلك لتجري في البحر بأمره وسخر لكم
الأنهار وسخر لكم الشمس والقمر دائبين وسخر لكم الليل والنهار وآتاكم من كل ما سألتموه
وإن تعدوا نعمت الله لا تحصوها إن الإنسان لظلوم كفار پارہ ۱۳۔ رکوع ۱۷۔
الله لا إله إلا هو له الأسماء الحسنى پارہ ۱۶ رکوع ۔
الله يصطفي من الملائكة رسلا ومن الناس إن الله سميع بصير پارہ ۱۷ رکوع ۱۷
الله نور السماوات والأرض مثل نوره كمشكاة فيها مصباح المصباح في زجاجة الزجاجة
كأنها كوكب دري يوقد من شجرة مباركة زيتونة لا شرقية ولا غربية يكاد زيتها
يضيء ولو لم تمسسه نار نور على نور يهدي الله لنوره من يشاء ويضرب
الله الأمثال للناس والله بكل شيء عليم پارہ ۱۸۔ رکوع ۱۱
الله لا إله إلا هو رب العرش العظيم پارہ ۱۹۔ رکوع ۱۷
الله يبسط الرزق لمن يشاء من عباده ويقدر له إن الله بكل شيء عليم پارہ ۲۰ رکوع ۲
الله يبدأ الخلق ثم يعيده ثم إليه ترجعون پارہ ۲۱۔ رکوع ۵
الله الذي خلقكم ثم رزقكم ثم يميتكم ثم يحييكم هل من شركائكم من يفعل من
ذلكم من شيء سبحانه وتعالى عما يشركون پارہ ۲۱۔ رکوع ۷
الله الذي يرسل الرياح فتثير سحابا فيبسطه في السماء كيف يشاء ويجعله كسفا فترى الودق
يخرج من خلاله فإذا أصاب به من يشاء من عباده إذا هم يستبشرون پارہ ۲۱۔ رکوع ۸

الله الذي خلقكم من ضعف ثم جعل من بعد ضعف قوة ثم جعل من بعد قوة ضعفا
وشيبة يخلق ما يشاء وهو العليم القدير پارہ ۲۱۔ رکوع ۹
الله الذي خلق السماوات والأرض وما بينهما في ستة أيام ثم استوى على العرش
ما لكم من دونه من ولي ولا شفيع أفلا تتذكرون پارہ ۲۱۔ رکوع ۱۴
الله نزل أحسن الحديث كتابا متشابها مثاني تقشعر منه جلود الذين يخشون ربهم
ثم تلين جلودهم وقلوبهم إلى ذكر الله ذلك هدى الله يهدي به من يشاء ومن يضلل
الله فما له من هاد الله يتوفى الأنفس حين موتها والتي لم تمت في منامها فيمسك
التي قضى عليها الموت ويرسل الأخرى إلى أجل مسمى إن في ذلك لآيات لقوم يتفكرون
الله خالق كل شيء وهو على كل شيء وكيل پارہ ۲۴۔ رکوع ۲۰
الله الذي جعل لكم الليل لتسكنوا فيه والنهار مبصرا إن الله لذو فضل على الناس
ولكن أكثر الناس لا يشكرون پارہ ۲۴۔ رکوع ۱۲
الله الذي جعل لكم الأرض قرارا والسماء بناء وصوركم فأحسن صوركم ورزقكم من
الطيبات ذلكم الله ربكم فتبارك الله رب العالمين پارہ ۲۴۔ رکوع ۱۲
الله الذي جعل لكم الأنعام لتركبوا منها ومنها تأكلون پارہ ۲۴ رکوع ۱۴
الله الذي أنزل الكتاب بالحق والميزان وما يدريك لعل الساعة قريب پارہ ۲۵۔ رکوع ۳۔
الله لطيف بعباده يرزق من يشاء وهو القوي العزيز پارہ ۲۵۔ رکوع ۳
الله الذي سخر لكم البحر لتجري الفلك فيه بأمره ولتبتغوا من فضله ولعلكم تشكرون پارہ ۲۵۔ رکوع ۱۸
الله لا إله إلا هو وعلى الله فليتوكل المؤمنون پارہ ۲۸ رکوع ۱۸
الله الذي خلق سبع سماوات ومن الأرض مثلهن يتنزل الأمر بينهن لتعلموا أن
الله على كل شيء قدير وأن الله قد أحاط بكل شيء علما۔ پارہ ۲۸ رکوع ۱۸
قل هو الله أحد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعمالِ غنا و وسعتِ رزق

۱:۔ وسعت وکشائش رزق وفتوحات کیلئے بطور ورد روزانہ ایک دفعہ یا تین دفعہ بعد نمازِ عشا یا تہجد یا صبح کی نماز کے بعد ایک چلّہ یا تین چلّہ تک پڑھے بعد نمازِ عشا، یا صبح اس ترکیب سے پڑھنا چاہئے۔ اول درود شریف گیارہ مرتبہ پھر یٰسٓ شریف اس طرح شروع کریں یٰسٓ۔ یٰسٓ۔ یٰسٓ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اور ہر مُبِیْنٌ کو تین بار پڑھے۔ یَامُبِیْنُ۔ یَامُبِیْنُ۔ یَامُبِیْنُ کہے اور آیۃ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کو اکتالیس۴۱ مرتبہ پڑھے۔ سورۃ شریف کو ختم کرکے یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اسی طرح تین مرتبہ پڑھے۔

۲:۔ ہر قمری ماہ کے اتوار کو ستّر بار سورۃ فاتحہ شریف معہ اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ پیر کو ساٹھ مرتبہ، منگل کو پچاس۵۰ مرتبہ، بدھ کو چالیس۴۰ مرتبہ، جمعرات کو تیس۳۰ مرتبہ، جمعہ کو بیس۲۰ مرتبہ اور ہفتہ کو دس۱۰ مرتبہ پڑھیں۔ ہر ماہ میں یہ عمل سات روز پڑھا جائیگا۔ پابندی شرط ہے۔ اور روزانہ یہ معمول جاری رکھیں کہ ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ سات بار معہ اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ لیا کریں۔

اتنا رزق ملے گا کہ رکھتے رکھتے تھک جائیگا اور عقل حیران ہوگی۔ اور جب دکان پر آئے تو ایک بار سورۃ فاتحہ اور تین بار سورۃ اخلاص ضرور پڑھیں۔

۳:۔ روایت ہے کہ ایک لاکھ درم سالانہ سے حضرت امیر معاویہؓ جناب امام حسن رضی اللہ عنہ نواسہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتے تھے ایک مرتبہ جو دیر ہوئی تو آپ کو خرچ کی تکلیف ہوئی آپ نے قلم دوات طلب کیا پھر نہ لکھا پس خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ فرماتے ہیں۔ بیٹے میرے کیا حال ہے تیرا؟ میں نے عرض کی کہ پدر بزرگوار خیریت ہے۔ مگر وظیفہ کی تاخیر کے سبب خرچ کی تنگی ہے فرمایا اے حسنؓ تو نے قلم دوات طلب کی تھی کہ اپنی حاجت مخلوق کی طرف لکھے۔ جو تیرے مانند حاجت مند ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ پھر میں کیا کرتا۔ فرمایا یہ پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اقْذِفْ فِیْ قَلْبِیْ رَجَاءَکَ وَاقْطَعْ — اے میرے اللہ ڈال تو میرے دل میں امید اپنی۔ اور قطع کر امید میری ماسوا سے اپنے۔ یہاں تک نہ امید رکھوں میں کسی

رَجَائِیْ عَمَّنْ سِوَاکَ حَتّٰی لَا اَرْجُوْ اَحَدًا غَیْرَکَ اَللّٰھُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْہُ قُوَّتِیْ وَقَصُرَ عَنْہُ عَمَلِیْ وَلَمْ تَنْتَہِ اِلَیْہِ رَغْبَتِیْ وَلَمْ تَبْلُغْہُ مَسْاَلَتِیْ وَلَمْ یَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِمَّا اَعْطَیْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مِنَ الْیَقِیْنِ فَخَصِّصْنِیْ بِہٖ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

سے سوائے تیرے اے اللہ میرے۔ اور وہ چیز کہ ضعیف اس سے ہے قوت میری اور قاصر تھا اس سے عمل میرا۔ اور نہ منتہی ہوئی طرف اسکی رغبت میری اور نہیں پہنچا اس تک سوال میرا۔ اور نہیں جاری ہوئی میری زبان پر وہ چیز کہ عطا کی تو نے کسی کو اولین اور آخرین سے یقین پس خاص کر اس کو اے ارحم الراحمین۔

فرماتے ہیں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کہ قسم ہے اللہ تعالیٰ کی میں نے ایک ہفتہ اس دعا کا ورد کیا تو مجھکو امیر معاویہؓ نے پندرہ لاکھ درم بھیجے پس میں نے کہا کہ حمد ہے اللہ کی کہ نہیں بھولتا وہ اپنے یاد کرنے والے کو اور نہیں بھولتا اپنے پکارنے والے کو۔

اس دعا کو بعد نمازِ عشا ایک سو۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہئے انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مطلب بر آئیگا۔

۴:۔ کشائش رزق کیلئے ایک وقت مقرر کرکے باوضو پانسو مرتبہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ سے بِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا تک معہ اوّل وآخر اکیس۲۱ اکیس۲۱ بار درود شریف اکیس۲۱ یوم تک پڑھے مگر شرط یہ ہے کہ جہاں پڑھے وہاں سایہ نہو۔ بلکہ کھلی ہوئی جگہ ہو۔

۵:۔ امام احمد بُونی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر مفاتیح الغیوب میں لکھا ہے کہ تحقیق جان تو واسطے ہر مقام کے کرامت وبرکت ہے مخصوص جیسا کہ مفلوک الحال یعنی اس شخص کیلئے جسکی روزی تنگ ہو استغفار کرنا باعث برکت ہے فراخی وسعت رزق کیلئے پس ایسے شخص کو چاہئے کہ وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ سے فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ تک اور دوسری رکعت میں وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ پھر سلام پھیرنے کے بعد استغفار بکثرت پڑھے یعنی یہ پڑھتا رہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْغَفُوْرَ الرَّحِیْمَ اس عمل کو ہمیشہ کیا کرے۔ اور عدول نہ کرے اس سے۔ یہ وہ عمل ہے کہ اس کے نفع اور حد کی کوئی انتہا نہیں۔ مگر یہ کہ کشادہ ہوگی روزی اس کی برکت سے۔ اور کشادگی ذوسعت کی دو صورتیں ہیں ایک جلدی، دوسرے تاخیر سے اوقات بسبب گناہوں کی کثرت کے بندہ روزی سے محروم ہوتا ہے پس استغفار محو کرنے والا ہے گناہوں کا تحقیق امیر ہوئی ایک جماعت اس طریقہ عمل سے اور ظاہر ہوئیں ان کیلئے برکت اس کی۔ اور حاصل ہوئی کشادگی روزی میں ان کو۔ اس نماز کیلئے ایک بزرگ کا طریقہ یہ ہے۔

بعد نمازِ چاشت یہ نماز دو رکعت دعا پڑھتا رہے اور آیات مذکورہ بالا سات سات مرتبہ پڑھتا ہے

اور استغفار مذکور اسّی مرتبہ پڑھے۔ اور استغفار پڑھنے سے پہلے یہ دعائیں تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اول و آخر درود مبارک ایک مرتبہ اس کے بعد استغفار مذکور پڑھے۔ متوکل اور بیکار آدمی کے لئے یہ نماز اکسیر اعظم ہے باذن اللہ تعالیٰ

۶ :۔ مصنف دولتِ بے زوال تحریر فرماتے ہیں کہ وسعتِ رزق اور قرضداری کیلئے یہ عمل مجرب ہے کہ ہر روز نماز ضحیٰ کے بعد چار رکعت صلوٰۃ قضائے حاجت کی نیت سے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ اس آیۃ کو پڑھے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔ تیس دن کے اندر حاجت روائی ہو جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ

۷ :۔ ہر نماز میں فرضوں کے بعد سلام کے متصل ہی آیۃ الکرسی خٰلِدُوْنَ تک ایک بار اور آیۃ مبارک وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ سے قَدْرًا تک ایک بار سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار اور درود شریف تین بار پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے حق تعالیٰ بلا توسط ملک الموت اُسکی جان قبض فرمائیگا اور سکرات موت سے آسانی ہوگی اور مرتے ہی جنتیوں میں داخل ہوگا اور قبر میں راحت ملیگی۔ اور جب تک زندہ رہیگا روزی اس کی فراخ رہیگی اور عامل اس کا کہیں محتاج نہ ہوگا۔

فائدہ :۔ میرے بزرگ فرماتے تھے کہ یہ عمل مشہور اور مجرب ہے اس پر مداومت کیجائے۔ وباللہ التوفیق ۰

فائدہ :۔ میرے بزرگ فرماتے تھے کہ ہر چیز کو ہر دفعہ بسم اللہ کیساتھ پڑھنا افضل ہے مگر درود شریف پر اول تسمیہ کافی ہے ۰

۸ :۔ ترقی اور فراخی رزق کے لئے بطریق ورد ہر روز پچھتر ۷۵ مرتبہ اس آیۃ مبارک کو پڑھتا رہے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ سے قَدْرًا تک یہ بعض بزرگوں کے ملفوظات میں بھی ہے ۰

۹ :۔ وسعت رزق کیلئے ایک سال کامل ہر روز ایک ہزار مرتبہ جلسۂ واحد میں یہ آیۃ مبارک وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ سے قَدْرًا تک پڑھتا رہے درمیان پڑھنے کے کسی سے کلام نہ کرے اور ہر روز وقتِ معین پر پڑھے اگر تینوں شرطوں میں سے کوئی شرط فوت ہو جائیگی عمل باطل ہو جائیگا پھر شروع کرے حق تعالیٰ رزق اس کا ایسا فراخ کریگا کہ کسی کو اُس کی خبر بھی نہ ہوگی مجرب و آزمودہ ہے ۰

۱۰ :۔ تونگری کیلئے یہ عمل بھی مخصوص ہے۔ بروز جمعرات، اور جمعہ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسٓ پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ درود شریف اور ستر مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اس کے بعد دو سو مرتبہ آیۃ مبارکہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ سے قَدْرًا تک پڑھے اور آسمان کی طرف

پھونک دے۔ دروازے بخت و دولت کے اس پر کھول دئے جائیں اور وہ تونگر ہو جائے۔

۱۱ :۔ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ جو شخص آیۃ مبارکہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ سے قَدْرًا تک چالیس ۴۰ روز تک اس طریقہ سے پڑھے کہ پیر یا جمعرات یا جمعہ کے دن سے ابتداء کرے اور روزانہ ایک سو انسٹھ ۱۵۹ مرتبہ پڑھتا رہے۔ مگر چالیس ۴۰ ویں روز ایک سو اٹھتر ۱۷۸ مرتبہ پڑھے کہ چالیس روز میں کل چھ ہزار تین سو اناسی ۶۳۷۹ مرتبہ ہو جائے اس لئے کہ اعداد آیۃ مذکورہ کے اسی قدر ہیں، اور بعض اعمال میں آیۃ اور اُس کے اعداد کا تطابق بھی موجب برکت ہوتا ہے اشرطیہ ہے کہ جس روز شروع کرے چاہئے کہ غسل کرے اور دو نفل پڑھے اور سو ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد یہ آیۃ مذکورہ پڑھنا شروع کرے اور چالیس ۴۰ ویں دن بھی ختم ہونے کے بعد اسی طرح غسل اور نوافل ادا کرے خداوند عالم کی ذات سے یقین ہے کہ وہ رحمت اور نعمت کے دروازے اس پر کھول دیگا اور حسب دلخواہ روزی عطا فرمائیگا۔

۱۲ :۔ وسعتِ رزق کے لئے ایک دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ اسی آیۃ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ سے قَدْرًا تک کو شب چہارشنبہ سے شروع کرے اور تین راتوں میں ایک ہزار مرتبہ پوری پڑھے یعنی چہارشنبہ کی شب کو تین سو تینتیس ۳۳۳ بار اور پنجشنبہ کی شب کو بھی تین سو تینتیس ۳۳۳ مرتبہ اور جمعہ کی شب کو تین سو چونتیس ۳۳۴ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

۱۳ :۔ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جو شخص اس دُعاء کو جمعہ کی نماز کے بعد سے سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا شروع کرے وہ خدا کے فضل و کرم سے ہرگز مخلوق کا محتاج نہ ہوگا اور قرض اُس کے ذمہ سے ادا ہو جائیگا وہ دُعاء یہ ہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ جمعہ کے دن ہر اذان کے بعد سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ رزق میں فراخی ہوگی۔ اور دوسرا طریقہ بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بعد ہر فرض نماز کے پانچوں وقت ستر ستر مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دوسرے جمعہ تک غنی ہو جائیگا۔ اور امید ہے کہ اسکی برکت سے کوئی تکلیف ایسی نہ رہیگی جو راحت سے نہ بدل جائے۔

۱۴ :۔ حدیث شریف میں اسکی فضیلت آئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن ستر مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ تو دو جمعے نہیں گذریں گے کہ منعم حقیقی اس کو غنی کر دیگا۔ بعض نے لکھا ہے کہ اسی دعاء کو ہر جمعہ کی نماز کے بعد پانسو ۵۰۰ مرتبہ پڑھ لیا کرے اور اول و آخر درود مبارک سو سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرے مجرب ہے۔

مائۃ الفوائد میں لکھا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس ایک مکاتب غلام حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کتابت کا جو روپیہ میرے ذمہ واجب الادا ہے اس کے ادا کرنے سے عاجز ہوں اور متفکر ہوں کہ کس طرح اس

غلامی سے نکلوں اور جب تک اپنے مالک کو روپیہ ادا نہ کرونگا وہ کس طرح مجھکو آزاد کریگا، فرمایا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہ آگاہ ہو تاکہ سکھاؤں میں تجھکو وہ کلمہ کہ جو سکھایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو تیرے ذمہ قرض مانند کوہ اُحد کے تو یقین ہے کہ ادا کریگا اللہ تعالیٰ اس کو تیرے ذمہ سے۔ عرض کیا اُس نے کہ اس سے بہتر کیا ہے۔ فرمایا اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ پڑھا کر۔

لیکن ان تمام اعمال کا اثر موقوف ہے صدق دل اور نیت کی درستی اور حسن عقیدت پر پس تاوقتیکہ یہ باتیں جمع نہ ہوں نتیجہ کی امید رکھنا بے سود ہے۔

۱۵:۔ غنا کی نیت سے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ اِنَّاۤ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ سات سات بار پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ پڑھے انشاء اللہ تونگری نصیب ہوگی۔

۱۶:۔ ہر نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ اسی دعا کو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

۱۷:۔ برائے فراخی معاش و ترقی روزی۔ بعد نماز عشاء اس آیۃ مبارکہ کو پانسو مرتبہ پڑھا کرے۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ ۢبِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ مجرب ہے۔

۱۸:۔ برائے جمیع حوائج و غنا و ادائے دین مجرب ہے ہر فرض نماز کے بعد اول تین مرتبہ درود شریف مع بسم اللہ کے پڑھے اس کے بعد ایک سو انتیس (۱۲۹) مرتبہ یَا لَطِيْفُ پڑھے جب اس سے فارغ ہو جائے تو ذیل کی آیتیں تین تین بار پڑھے۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ ۢبِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ تین مرتبہ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ تین مرتبہ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ تین مرتبہ اُمید ہے کہ تمام حاجتیں پوری ہونگی اور قرض ادا ہو جائیگا اور مالداری ہوگی۔

۱۹:۔ سلطانُ المشائخ نے حضرت بابا فریدالدین شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ اگر درویش صبح کی نماز کے بعد سورۃ فتح یعنی اِذَا جَآءَ پچیس مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ تونگر ہو جائیگا اور اگر پچاس تر پڑھنے کی مداومت کرے تو فتوحات اخروی کے دروازے کھل جائیں گے اور اولیاء اللہ کے مراتب حاصل ہونگے

۲۰:۔ شمس المعارف میں ہے جو شخص روزانہ تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ (الخ) کو پڑھ لیا کرے اس کو اس قدر خیرات و برکات نصیب ہوں کہ قیاس مر[illegible] آسکیں۔

۲۱:۔ آیۃ مبارکہ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ [illegible] تُعِزُّ ... عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہمیشہ صبح کی نماز کے بعد ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ یا کم از کم نوّے (۹۰) مرتبہ مداومت کرے

اوّل و آخر درود شریف دس دس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ غنائے ظاہری و باطنی حاصل ہوگی۔

۲۲:۔ آیۃ مبارکہ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا تا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ جو شخص ہمیشہ بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر سو مرتبہ یا کم از کم ستر مرتبہ پڑھا کرے وہ غنی ہو جائے۔ اور عجیب و غریب اسرار دیکھنے میں آئیں۔

۲۳:۔ آیۃ قطب ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۚ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ۚ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۚ يُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۚ يَقُوْلُوْنَ تا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢبِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ حصول غنا کیلئے مشہور اور مفید ہے بعد نماز مغرب کے دس مرتبہ پڑھے۔ دوسرا طریقہ اس آیۃ قطب کے پڑھنے کا حصول رزق اور ملازمت کیلئے یہ ہے کہ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان بلاناغہ چالیس روز تک ایک سو ایک مرتبہ اس آیۃ کو پڑھے۔ اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے لیکن شرط یہ ہے ان دنوں میں ہر قسم کے گوشت، انڈے، مچھلی، لہسن، پیاز، دال ماش، ہینگ وغیرہ سے پرہیز کرے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ نہ گذرے گا کہ مقصد حاصل ہو جائیگا۔

آیۃ قطب کو چالیس روز بلاناغہ پچھلی شب میں تقریباً تین بجے اُٹھ کر بعد طہارت کاملہ، کے ستر مرتبہ پڑھے اگر ترک حیوانات ممکن ہو تو کرے ورنہ کم از کم مکروہات سے پرہیز کرے حصولِ رزق و ملازمت کیلئے از بس مفید و مجرّب ہے۔

۲۴:۔ حصول رزق و روزگار کیلئے آیۃ مبارکہ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ روزانہ صبح کی نماز سے پہلے یا بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنا مفید ہے اور کم از کم پانسو مرتبہ پڑھے اور اوّل و آخر سو سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔

۲۵:۔ جو شخص صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان چالیس روز تک سورۃ فاتحہ اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھے حصول رزق و روزی کیلئے نہایت مؤثر ہے امام احمد البونی قدس سرہ شمس المعارف کبریٰ میں فرماتے ہیں کہ یہ صحیح اور تجربہ کی ہوئی چیزوں میں سے ہے حق تعالیٰ اس کو روزی ایسی جگہ سے دیگا کہ وہ [illegible] نہیں رکھتا ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ فرض نماز پنجوقتہ کے بعد سورۃ فاتحہ سو مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ معیشت فراخ ہوگی اور مخلوق سے مستغنی ہو جائیگا۔

فائدہ:۔ مشائخ صوفیہ اس لیے سو کے عدد کو اختیار کر کے اس پر مداومت فرماتے ہیں گویا اس کو اپنے [illegible] رزق و روزی کا وسیلہ تصور فرماتے ہیں۔

فائدہ:۔ پڑھنے والے کو چاہیے کہ بسم اللہ کی آخری میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر پڑھے کہ اس میں اسرارِ عجیبہ سربستہ ہیں۔

فائدہ:۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کی آخری میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر حق تعالیٰ فرشتوں سے فرماویگا کہ تم گواہ رہو میں نے اس کو بخشدیا اور اس کی نیکیوں کو قبول کیا اور اس کے گناہوں کو معاف کیا اور اس کی زبان آتش دوزخ میں نہ جلاؤنگا اور اس کو عذاب قبر اور قیامت اور دوزخ کے ہولناک مصائب و آلام سے امن دونگا۔

غنا و فراخی رزق کیلئے قرآن مجید کی بعض سورتوں کے خاص فوائد

۲۶:۔ جو شخص روزانہ سورۃ یٰسٓ شریف کو گیارہ بار پڑھا کرے اور اس عدد کو اپنے لئے اختیار کرے انشاء اللہ ہرگز محتاج نہ رہیگا۔ اور مخلوق سے غنی ہو جائیگا اس سورۃ میں عجیب غریب اسرار ہیں جنکی تفصیل کی اس مختصر میں گنجائش نہیں۔

اگر صبح شام روزانہ بلاناغہ ایک ایک مرتبہ پڑھی جائے تو دین و دنیا کے جملہ معاملات کیلئے جامع اور نافع ہے۔ واللہ اعلم۔

۲۷:۔ حصول غنا اور فراخی رزق کیلئے سورۃ وَاقِعَةُ نہایت مجرب ہے جو شخص اس سورۃ کو ۴۱ مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے انشاء اللہ اس کی حاجت اسی وقت پوری ہو خصوصاً وہ حاجت جس کا [illegible] ق یا ملازمت یا ان کے سبب سے ہو۔

بہتر ہے کہ اس طریق کو چند روز عمل میں لائے اس لئے کہ اس زمانہ میں تقویٰ اور طہارت معدوم اور سرعت اجابت ایک ضمیمہ ہے تقویٰ اور طہارت اور اخلاص کا پس ممکن ہے کہ اپنے گناہوں کی کثرت کی وجہ سے ایک مرتبہ شرف قبولیت عطا نہ ہو تو دوسری مرتبہ نہیں تو تیسری مرتبہ۔

۲۸:۔ سورۃ وَاقِعَةُ کو بعد نماز عصر ایک جلسہ میں چودہ مرتبہ پڑھنا مشہور و مجرب ہے اور جو شخص اس عدد کو اختیار کرے وہ اس چیز کو دیکھے جو اس کو مسرور کر دے انشاء اللہ۔ اس سورۃ واقعہ کے فوائد عجیب و غریب ہیں۔ حدیث شریف میں ہے جو شخص رات کو سوتے وقت اس سورۂ واقعہ کو پڑھا کریگا اسکو فاقہ کبھی نہ ہوگا۔

۲۹:۔ پہلا طریقہ جو شخص سورۃ واقعہ اور سورۃ مزمل اور سورۃ واللیل اور سورۃ الم نشرح ان چاروں سورتوں کو ایک بار پڑھیگا۔ وہ ہرگز محتاج نہ رہیگا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ انہی چاروں سورتوں کو جمعہ کی شب کو بعد نماز عشاء باوضو پڑھا کرے مجرب ہے۔

فائدہ:۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آپ سے فقر کی شکایت کی آپ نے یہی مذکورہ بالا عمل اس کو سکھایا۔ دوسرے سال وہی شخص آیا اور چھ ہزار درہم لایا اور عرض کی کہ یہ زکوٰۃ کا مال ہے حق اللہ ہے مساکین کو تقسیم فرما دیجئے۔ جناب نے جو وظیفہ بندہ کو بتایا تھا اُسی کی برکت سے خدا تعالیٰ نے ایک سال میں مجھکو غنی کر دیا۔

ہدایت پوشیدہ نہ رہے کہ جو دعا ہم نے عمل نمبرہ میں ذکر کی ہے اس سے غافل نہ رہنا وہ کیمیائے مشائخ ہے آسانی کے خیال سے یہاں بھی نقل کرتے ہیں طریقہ اور ترکیب اس کی وہیں ملاحظہ ہو۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

۳۰:۔ کشائش رزق کے لئے اور فراخ دستی کے واسطے سورۃ مزمل شریف مشہور اور مجرب ہے اس کے پڑھنے کے بہت طریقہ مشائخ میں مروج ہیں لیکن عمدہ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد سورۃ مزمل کو گیارہ مرتبہ ہمیشہ پڑھا کرے۔ کہ یہ عمل غناء ظاہری و باطنی کو از بس مفید ہے اور عمل کی صحت پر اتفاق ہے۔

فائدہ:۔ ہر وہ سعادتمند جو اس سورۃ مزمل کو گیارہ مرتبہ مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق پڑھنے کی مداومت کرے اس کیلئے ایک اور کام کی بات ذیل میں درج کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ پڑھنے والا جب آیۃ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا پہنچے تو بچیس کلمہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھے پس فائدہ اس کا دیکھیگا انشاء اللہ تعالیٰ

۳۱:۔ فوائد سراجیہ میں ہے کہ بعض علماء نے لکھا ہے کہ جو شخص مداومت کرے حسب ذیل تین سورتوں کے پڑھنے کی یعنی سورۃ فاتحہ ایک بار سورۃ الم نشرح تین بار، سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَا گیارہ بار کشائش دیگا خداوند عالم اُس کو بغیر مشقت کے انشاء اللہ تعالیٰ فقیر عرض کرتا ہے کہ یہ عمل اگر نماز پنجوقتہ کے بعد پڑھا جائے تو زیادہ مناسب ہے

۳۲:۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ دفع تنگی و فراخی معیشت کیلئے کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ بعد نماز عشاء کے پڑھنا بہت مفید ہے اور غایت درجہ اسکی تعریف

۳۳: حضرت شیخ محمد تھانوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ تنگیٔ معاش کیلئے ہر روز کلمۂ تمجید پانسو۵۰۰ مرتبہ پڑھنا نہایت مفید ہے اوّل و آخر درود شریف ؛

فائدہ:۔ ایک (مقتدی) صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اس کلمۂ تمجید کو بعد نماز عشا ر ایک سو اکیس۱۲۱ مرتبہ ترقی کیلئے پڑھا تھا۔ بعنایت الٰہی مقصد بر آیا۔

۳۴:۔ فوائد سراجیہ میں ہے کہ فرمایا عبد اللہ بن عُمر رضؓ نے کہ حاضر ہوا ایں خدمت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حالت میں کہ کہتا تھا ایک مرد، اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کم ہوگئی قدرت ہاتھ کی میری فرمایا حضرت نے اس کو کہ تو سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سو بار مابین طلوع فجر کے اس وقت تک کہ ادا کرے تو صبح کی نماز انشاء اللہ ہاتھ آئیگی تجھکو دنیا اگرچہ بدشوار آنیوالی ہو ؛

۳۵: بعض مشائخ سے مروی ہے کہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ بعض کا طریقہ ہے کہ درمیان سنت اور فرض فجر کے سو مرتبہ دعاء پڑھنا چاہئے۔

۳۶:۔ فتوح اوراد میں ہے کہ سحر کے وقت لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا پچیس۲۵ مرتبہ پڑھنا چاہیے کہ حضرت معروف کرخی قدس اللہ سرہٗ نے بعض دوستوں کو قضاء دین اور وسعت رزق کے لئے سکھائی تھیں تھوڑے دنوں میں ان کا مقصد حاصل ہوگیا اور اس دُعاء کو وقت مذکور پر پڑھنا عجب تاثیر رکھتا ہے گویا اس دُعاء کا نام دِرْهَمُ الْكِيْسِ (یعنی درہم جیب میں) ہیں مُراد یہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے رزق میں اتنی وسعت ہوجاتی ہے کہ آدمی بے فکر ہوجاتا ہے جیسے جیب میں روپیہ پیسہ ہونے سے بے فکر ہوجاتا ہے۔

۳۷:۔ غُنیۃ الطالبین میں ہے کہ ادائے قرض کیلئے کسی شخص نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے اسم اعظم پوچھا آپ نے فرمایا کہ وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھو اس کے بعد یہ پڑھو۔ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ بَلٰى اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ وَلِلّٰهِ اِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اقْضِ عَنِّى الدَّيْنَ وَارْزُقْنِىْ بَعْدَ الدَّيْنِ اس شخص نے رات کے وقت یہ عمل کیا اور صبح کے وقت دو لاکھ درہم ایک تھیلی میں نماز کی جگہ پر پائے اور اُس پر لکھا تھا کہ اگر اس سے زیادہ طلب کرتا تو ہم دیتے پس کس لئے تو نے اور زیادہ نہیں مانگے اس شخص نے یہ کیفیت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کی آپ نے فرمایا پوشیدہ رکھو ؛

۳۸:۔ ایک بزرگ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت کلمۂ توحید سو۱۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے بغیر اسباب کے خوش گزران کرے۔ یہ عمل شیخ جیو رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت شیخ فریدالدین شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ سے عالم خواب میں حاصل کیا تھا

۳۹:۔ فراخی رزق و حصول جاہ و سعادت دارین کیلئے اسم مبارک یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ نہایت مؤثر ہے

اور جہاں تک تحقیق ہوا یہ اسم اعظم ہے جو شخص صبح کے وقت اس نام مبارک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کی مداومت کرے وہ عجیب و غریب حالات و کیفیات دیکھیگا انشاء اللہ تعالیٰ بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اگر یہ نام مبارک مٹی پر پڑھا جائے تو مٹی سونا ہوجائے۔

۴۰:۔ اسم مبارک یَا مُغْنِیُّ کو جو شخص روز صبح کو گیارہ سو۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے وہ شخص مخلوق سے بے نیاز ہوجائیگا اور یہ وہ نام ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پڑھنے والا کبھی کسی حالت میں محتاج نہ ہوگا ؛

۴۱:۔ کشائش رزق کیلئے یَا رَزَّاقُ، یَا فَتَّاحُ، یَا بَاسِطُ ہر روز صبح کو بعد نماز فجر ناموں کے عدد کے موافق ورد کرے خدائے تعالیٰ اس کے رزق کے دروازے کھول دیگا۔ مذکورہ بالا اسمار مبارکہ کے اعداد ۶۹۵ ہیں

۴۲:۔ فراخی رزق کیلئے اسم مبارک یَا وَهَّابُ شب کے آخر حصہ میں ایک ہزار مرتبہ پڑھتا رہے حق تعالیٰ اس نام کی برکت سے اس بندہ کا رزق فراخ کر دیگا ؛

۴۳:۔ یَا اَللّٰهُ، یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ، یَا حَیُّ۔ یَا قَیُّوْمُ فجر کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ۳۶۰ مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے ان اسمار مبارک کو پنج گنج یعنی (پانچ خزانہ) کہتے ہیں بعض بزرگوں کے یہاں یہ عمل مشہور ہے فقیر کو بھی اس عمل کی اجازت ملی ہے ؛

۴۴:۔ فتوحات دنیوی اور حصول جمعیت کیلئے روزانہ اس دُعاء کو پچیس۲۵ مرتبہ پڑھنا نہایت مؤثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ السَّرِيْعُ الشَّاكِرُ الشَّكُوْرُ الْحَمِيْدُ التَّوَّابُ الْغَفَّارُ الْغَافِرُ الْغَفُوْرُ الْمَجِيْدُ الْوَهَّابُ الْجَوَّادُ الْفَتَّاحُ الْمُعْطِىْ الْوَكِيْلُ الْكَافِىْ الرَّزَّاقُ الرَّازِقُ الْمُقِيْتُ ط

۴۵:۔ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ نَجِّنِىْ مِنْ كُلِّ ضَيْقٍ یہ ورد ایک بڑے بزرگ سے منقول ہے کشائش ظاہری و باطنی کیلئے۔ ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ ورد رکھے اور جس وقت کوئی حاجت درپیش ہو ستر۷۰ مرتبہ پڑھے وہ حاجت انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوجائے ؛

۴۶:۔ جو شخص افلاس و تنگدستی سے عاجز ہوگیا ہو یا اور کوئی مشکل پیش آئے تو ہر نماز کے بعد پچاس۵۰ مرتبہ یہ دُعاء پڑھے اور اول و آخر اکیاون۵۱ اکیاون مرتبہ درود شریف پڑھے يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ نَجِّنِىْ مِنْ كُلِّ ضَيْقٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَللّٰهُ بیشک اسکی روزی فراخ ہوگی اور مشکل آسان ہوجائیگی ؛

۴۷:۔ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جو شخص درویش حال اور کثیر العیال ہو یا ادائے قرض سے عاجز ہوگیا ہو وہ اس اسم مبارک یَا مُغْنِیُّ کو چالیس روز تک ہر روز ایک سو گیارہ۱۱۱ مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ خزانۂ غیب سے بے تعداد رزق پہنچائیگا ؛

۴۸ :- امام احمد بونی قدس اللہ سرہٗ فرماتے ہیں کہ جو شخص مداومت کرے یَا عَلِیمُ کے ذکر کی ظاہر ہوں اس پر علوم مخفیہ مانند علم صناعت الٰہیہ کے۔ اشارہ اکسیر سے ہے اور کھلیں اس پر علوم غریبہ اور فنون عجیبہ۔ بعد ہر نماز کے ایک سو پچاس ۱۵۰ مرتبہ مداومت کرے بقول شارح اسماء اللہ یعنی مولانا یعقوب چرخی قدس اللہ سرہٗ۔

۴۹ نہم :- جو شخص یہ استغفار بلاناغہ دو مہینے تک ہر روز چار سو ۴۰۰ مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو علم نافع اور مال کثیر عطا فرمائے مجرب ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۔

۵۰ :- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ حصن حصین میں ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اپنے مال کی ترقی کا طالب ہو اس کو چاہیے کہ یہ درود بکثرت پڑھے۔ تفسیر روح البیان میں ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اس کا مال روز بروز ترقی پائے۔ نیز یہ بھی حدیث سے منقول ہے کہ جس کے پاس صدقہ نہ ہو وہ اس درود کو پڑھے یہ درود بمنزلہ زکوٰۃ کے ہو جائیگی۔ ایک شخص نے تین سو ساٹھ مرتبہ اس درود شریف کو قبل از وقت پڑھنا شروع کیا تھا حق تعالیٰ نے اس کا قرض ادا کر دیا جو شخص اپنی تجارت میں زیادہ فائدہ چاہے یہ درود بکثرت پڑھے بعض صاحبان کو یہ درود شریف عالم خواب میں حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی قدس سرہٗ سے پہنچا ہے۔ بعد نماز عشا سو بار پڑھے بحمد اللہ اس کے برکات سے فیضیاب ہوگا ✢

اعمال تسخیر خاص و عام

ضروری ہدایت

عمل تسخیر و جدائی میں حتی الامکان حق و ناحق کا خیال اور حلال و حرام میں امتیاز اور پوری احتیاط ضروری ہے اور ہر کس و ناکس کے کہنے سننے پر ہرگز کاربند نہ ہونا چاہیئے اس لئے بسا اوقات اسمیں نفسانی خواہشات اور دنیوی لالچ اور اغراض فاسدہ مضمر ہوتی ہیں **تنبیہ** :- اگر خدانخواستہ بلا تحقیق غرضمندوں کے کہنے سننے پر کوئی ایسا کر گذرے تو اندیشہ وبال کا ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس کے یہ بھی ہے کہ بدگمانی اور سوء ظنی کی وجہ سے امر حق اور صواب میں دریغ بھی نہ کرے۔ اس لئے کہ طالبین حق کے مقصود کی انجام دہی موجب فلاح دارین ہے حضور اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم اس قسم کے کاموں میں بے انتہا احتیاط سے کام لیتے تھے اور اہل غرض کے کہنے سننے پر خیال نہ فرماتے تھے۔ رَزَقَنَا اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ کَمَالَ التَّقْوٰی وَحَفِظَنَا عَنْ مَکَائِدِ الشَّیْطَانِ وَاَھْلِ الطُّغْیٰ ۔

بعض شرائط

عمل تسخیر و جدائی کے کرنے میں بعض شرائط ہیں مثلاً عروج ماہ یعنی شروع ماہ۔ نزول ماہ یعنی مہینہ کا آخر۔ یا جمعہ کا دن۔ یا کوئی خاص وقت وغیرہ وغیرہ۔ پس جب کوئی شخص اعمال تسخیر وغیرہ میں سے کوئی عمل کرنا چاہے تو اس قسم کے امور کو پیش نظر رکھے۔ تاکہ اس کے مفاد سے محروم نہ رہے۔

عُروج و نزولِ ماہ

مہینہ کا شروع و آخر اور گردش آفتاب اور دن اور رات کے اوقات میں بعض ساعتیں ایسی ہیں کہ ان کا لحاظ رکھنے سے یہ عمل زود اثر شمار کئے جاتے ہیں لیکن چونکہ یہ ایک مستقل باب ہے۔ اور آتشی و آبی و بادی اور خاکی وغیرہ کی تصریح طوالت سے خالی نہیں اس لئے اس جگہ مختصراً اتنا سمجھ لینا کافی ہے کہ اعمال حب و تسخیر وغیرہ میں شروع ماہ اور دن جمعہ اور ساعت نیک ضروری ہے اور اعمال بغض و عداوت میں نزول ماہ اور دن مثلاً شنبہ سہ شنبہ اور زوال وغیرہ کا مشروط ہے! اور اشد ضرورت کے لئے جیسا موقع ہو اس لئے کہ مؤثر حقیقی حق تعالیٰ ہے۔ بندہ سائل ہے اور وہ معطی ہے ✢

پہلا عمل تسخیر خاص و عام

اس عزیمت کو اکتالیس ۴۱ بار پڑھے اور سرمہ یا عطر پر طالب مطلوب کا نام لیکر دم کرے اور عطر کو مل کر یا سرمہ کو لگا کر مطلوب کے سامنے جائے دوسری صورت یہ ہے کہ شیرینی یا کسی اور کھانے کی چیز پر دم کرکے مطلوب کو کھلا دے اور اس عمل کو چالیس روز تک اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ فَلَا تَکْفُرْ فَیَتَعَلَّمُوْنَ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا مُبْدِئُ یَا مُبْدِئُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا مُعِیْدُ یَا مُعِیْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ بِحَقِّ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰهِيًا اَشَرَاهِيًا اَذُوْنِيْ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِحَقِّ اَسْمَاءِ الْكِرَامِ وَرُكْنِ الْمَقَامِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَلَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۔

دُوسرا عمل

برائے تسخیر خاص و عام شروع ماہ ثابت میں بعد نماز صبح یا بعد نماز عشا اکیس۲۱ بار اس آیۃ شریفہ کو پڑھے اور تین مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھے خواہ شرینی پر دم کرکے مطلوب کو کھلائے یا عطر پر دم کرکے خود ملے اور مطلوب کے سامنے جائے وہ آیتہ یہ ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ سے سُؤْلَكَ يَا مُوْسٰى تک

تیسرا عمل

برائے تسخیر خاص و عام مطلوب کا تصور کرتے ہوئے آیۃ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ کو ۳۶۰ تین سو ساٹھ بار یا ایک سو گیارہ بار پڑھے عشار کی نماز کے بعد اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے **تنبیہ**:۔ اثر اعمال میں تو موجود ہے لیکن کرنے والا چونکہ گناہوں میں ملوث ہوتا ہے اس لئے وہ عمل بیکار جاتا ہے اعمال کیلئے تقویٰ اور طہارت، گناہوں سے بچنا نیک اعمال کی طرف رغبت کرنا بہت ضروری ہے۔

چوتھا عمل

سُورۃ اخلاص یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ خیال قلب سے نہ حرکت زبان سے اکتالیس۴۱ بار پڑھے اور اول و آخر تین بار درود شریف پڑھے اور شہادت کی انگلی پر دم کرے اور اسی انگلی کے سرے کو لب سے تر کرکے ایک خط پیشانی سے قلب کے نیچے تک کھینچے اور پھر مطلوب کے سامنے جائے انشاء اللہ مطیع ہوگا اور یہ عمل مقدمہ کی کامیابی کیلئے بھی مفید ہے۔

پانچواں عمل

آدھی رات کے وقت نئے جمعہ کی شب میں کامل طہارت کے ساتھ منہ محبوب کے گھر کی طرف کرکے اس عمل کو چالیس روز تک ایک سو گیارہ بار معہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے پڑھے وہ عمل یہ ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَحَسْبِيْ عَلٰى فُلَانٍ (یہاں مطلوب کا نام لے) اَعْطِفْ قَلْبَهٗ عَلَيْهِ وَذَلِّلْهَا فَاِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔

چھٹا عمل

برائے اتفاق میاں اور بیوی، و طالب مطلوب اس آیۃ کو لکھ کر طالب کے بازو پر باندھ دے اور اگر چاہے تو زعفران اور گلاب سے لکھ کر مطلوب کو کھلائے آیۃ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ بِحَقِّ اٰهِيًا اَشَرَاهِيًا فلاں بن فلاں (پہلے طالب اور پھر مطلوب کا نام لکھنا چاہیے)

ساتواں عمل

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ اس آیۃ شریفہ کو اکیس۲۱ بار معہ اول و آخر تین تین بار درود شریف کے کسی کھانے کی چیز پر پڑھے یا عطر پر دم کرے اور پھر اپنے کام کو جائے (امید ہے کہ یہ عمل ملازم یا مزدور کو اپنے آقا کی رضامندی کیلئے بھی مفید ہوگا جیسا کہ محبوب کو مائل کرنے کیلئے ہے)

آٹھواں عمل

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ اس آیۃ شریفہ کو گیارہ بار معہ اول و آخر تین تین بار درود شریف کے بادام یا شرینی پر دم کرکے مطلوب کو کھلا دے۔

نواں عمل

نئے اتوار کو آفتاب نکلنے سے پہلے آیۃ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ

اَلْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ؕ ستر بار پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے یا چنبیلی کے پھولوں پر دم کر کے مطلوب کو سنگھائے ✦

دسواں عمل

برائے اتفاق میاں بیوی۔ چالیس۴۰ دانہ سیاہ مرچ کے لے کر ستر بار اس عزیمت کو پڑھ کر کہے الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں یا بنتِ فلاں۔ اور پھر مرچوں پر دم کرے اور آگ میں جلائے وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

گیارہواں عمل

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اس عمل کو نئے اتوار یا جمعرات کو آفتاب نکلنے سے پہلے اور نئے جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد اکیس۲۱ بار معہ اول و آخر تین تین بار درود شریف کے پڑھے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر کسی مٹھائی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے اور اگر مطلوب نہ کھا سکے تو جنگل کے کنویں میں ڈال دے۔ اور خواہ کاغذ کے پرچہ پر اس آیۃ شریفہ کو اسی ترکیب سے لکھ کر دیدے تاکہ مطلوب اپنے بازو پر باندھ لے يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ حب مطلوب فلاں بن فلاں وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ علی حب فلاں بن فلاں ✦

بارہواں عمل

زرد سرسوں کے اکیس۲۱ دانوں پر تین تین بار اس آیۃ کو آدھی رات کے وقت پڑھے اور نام مطلوب کا لیوے۔ اور بغیر دم کئے آگ میں ڈال دے آیۃ یہ ہے۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ تا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ؕ

تیرہواں عمل

ایک بال اپنے سر کا اور ایک بال محبوب کے سر کا لے کر سات گرہ دلوے اور اس آیۃ کو سات

پڑھے اور ہر گرہ پر دم کرے۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ اور ان دونوں بالوں کو داہنے بازو پر باندھے ✦

چودہواں۱۴ عمل

يَا عَزِيْزُ عَزِّزْنِيْ بِعَيْنِ الْخَلَآئِقِ يَا عَزِيْزُ ۔ بعد نماز عشا تین سو ساٹھ مرتبہ معہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے پڑھے ✦

پندرہواں عمل

يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ بعد نماز عشا پانسو مرتبہ معہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے چالیس۴۰ روز تک پڑھے اور اگر ہو سکے تو ہر روز غسل کر کے پڑھے اور چلہ ختم ہونیکے بعد تعداد مقرر کرکے جسقدر پڑھ سکتا ہو ہر روز ورد رکھے۔ اور یہ تصفیہ قلب کیلئے بھی مفید ہے ✦

سولہواں۱۶ عمل

یَا عَزِیْزُ بِمَنْ كُلِّ عَزِيْزٍ بِحَقِّ يَا عَزِيْزُ بعد نماز عشا ایک ہزار مرتبہ معہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے پڑھے اور آخر مرتبہ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ایک بار پڑھے اور اگر کسی کے سامنے اپنی حاجت لے کر جائے تو طاق عدد کے مطابق پڑھے اور اشارہ سے اُس کے چہرہ کی طرف پھونکدے ✦

نوٹ:۔ طاق عدد اس کو کہتے ہیں جس میں ایک باقی رہے مثلاً اکیس۲۱، اکتیس۳۱، اکتالیس۴۱، پینتالیس۴۵ وغیرہ۔

سترہواں۱۷ عمل

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ اَنْتَ الْوَدُوْدُ وَدِّدْنِيْ مِنْ قَلْبِ جَمِيْعِ عِبَادِكَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

شب جمعہ کو برائے تسخیر عام بعد نماز مغرب کے غسل کر کے پاک کپڑے پہنے اور عطر مل کر بخور روشن کر کے شیرینی اپنے سامنے رکھے تین سو ساٹھ بار معہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے پڑھے۔ شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے اور سرمہ اپنی آنکھوں میں لگائے۔ خاص لوگوں کی تسخیر کیلئے بجائے لفظ فِیْ قَلْبِ جَمِيْعِ عِبَادِكَ کے فِیْ قَلْبِ فلاں بن فلاں کہے ✦

نوٹ:۔ ایک مطلوب ہو تو کہے فِیْ قَلْبِ...... (یہاں مطلوب کا نام لیوے) اور اگر دو ہوں تو کہے فِیْ قَلْبَانِ......

(یہاں دونوں کے نام لے) اور اگر دو سے زائد ہوں تو کہے فِیْ قُلُوْبِ ...... (یہاں ان سب کے نام لے)

اٹھارہواں عمل

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ سَخِّرْ ھُمْ لِیْ ۔ وقتِ طلوع آفتاب کے چہرہ مطلوب کی طرف کرکے اوّل تین مرتبہ درود شریف بعد میں ننانوے مرتبہ اس عمل کو باختلاف ضمائر یعنی ایک مرد کیلئے سَخِّرْہُ اور دو کیلئے سَخِّرْ ھُمَا اور دو سے زائد کیلئے سَخِّرْ ھُمْ اور ایک عورت کیلئے سَخِّرْھَا اور دو عورتوں کیلئے سَخِّرْ ھُمَا اور دو سے زیادہ عورتوں کیلئے سَخِّرْ ھُنَّ پڑھے اور پھر تین مرتبہ درود شریف آخر میں پڑھے اور دو مرتبہ اس عمل کو پھر پڑھے شہادت کی انگلی پر دم کرکے انگلی کا سرا لب سے تر کرکے ایک خط پیشانی سے قلب کے نیچے تک کھینچے ۔

اعمالِ حُب

۱ :۔ برائے حُب تین روز بعد نماز عشا قبل از وتر دو رکعت نفل ادا کرے اور حسب ذیل سورتیں گیارہ گیارہ مرتبہ ہر رکعت میں پڑھے پہلے الحمد گیارہ مرتبہ پھر آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ پھر سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ۔ سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار بار یَا وَدُوْدُ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے: "یَا وَدُوْدُ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ بِحَقِّ صَبْرِ اَیُّوْبَ بِحَقِّ آشُوْبِ چَشْمِ یَعْقُوْبَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ مَحْبُوْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَاں را بنر دمن برساں مانند ابر باد۔ یَا رَبِّ زُوْدْ یَا رَبِّ زُوْدْ یَا رَبِّ زُوْدْ یَا مَعْبُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ" آخر گیارہ بار درود شریف ۔

۲ :۔ برائے حُب سُورۃ اخلاص شریف واضح ہو کہ حلال طریقہ میں کوئی وبال نہیں ورنہ کرنے والے کو نقصان پہنچے گا شب جمعہ میں مطلوب کے کپڑے پر اسمار ذیل تحریر کرے۔ تحریر کے وقت مکان تنہا ہو۔ باوضو ہو۔ تحریر کے بعد اس کپڑے کی بتی بنا کر روغن زیتون میں جلائے جس وقت بتی روشن ہو جائے تو تنہا مکان میں باوضو ایک ہزار مرتبہ سُورۃ اخلاص پڑھے۔ اور ہر مرتبہ سورۃ کی تلاوت کے بعد یہ الفاظ پڑھے تو
یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَیَا عَبْدَ الْوَاحِدِ وَیَا عَبْدَ الصَّمَدِ بِحَقِّ تَعْقِدُوْنَہٗ مِنْ ہٰذِہِ السُّوْرَۃِ الْعَظِیْمَۃِ ۔ الخ

وہ اسما جو مطلوب کے کپڑے پر لکھے جائینگے حسب ذیل ہیں

بِطَمْطَمِیْشٍ۔ تَطِیْشٍ۔ مَطْطُوْشٍ۔ عَلِیُوْشٍ۔ مَلْکُوْشٍ۔ ھَلِیُوْشٍ۔ تَوَکَّلْ یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَیَا عَبْدَ الْوَاحِدِ

وَیَا عَبْدَ الصَّمَدِ بِجَلْبِ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ اِلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَلْوَحَا ۔ اَلْعَجَلَ ۔ اَلسَّاعَۃَ

نوٹ :۔ خط کشیدہ سطر کی بجائے طالب مطلوب کا نام معہ اس کی والدہ کے نام کے لکھا جائے۔ مثال کے طور پر یوں سمجھیے بجلب رقیہ بنت کلثوم الیٰ عبدالرحمن بن مریم الوحا الوحا العجل العجل الساعۃ الساعۃ۔ یہ مثال ہے خوب غور کریجئے

نوٹ :۔ ہمیشہ لکھنے یا پڑھنے میں پہلے مطلوب کا نام معہ والدہ کے ہوتا ہے اور بعد میں طالب کا نام معہ والدہ کے نام کے ہوتا ہے۔

360

۳ :۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمَانَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ یہ آیہ کریمہ روزانہ بلاناغہ تین سو ساٹھ مرتبہ اگر یہ تعداد غیر ممکن ہو تو صرف تیس مرتبہ پڑھی جائے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ۔

۴ :۔ یَا عَطُوْفُ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ وَاعْطِفْ عَلٰی قَلْبِ فُلَانِ بْنِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تین سو تیرہ مرتبہ وقت مقرر کرکے بعد نماز صبح یا بعد نماز عشار روزانہ پڑھے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

۵ :۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَھْلِیْ ھٰرُوْنَ اَخِی اشْدُدْ بِہٖ اَزْرِیْ وَاَشْرِکْہُ فِیْ اَمْرِیْ کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا وَّ نَذْکُرَکَ کَثِیْرًا اِنَّکَ کُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَکَ یَا مُوْسٰی عروج ماہ ثابت میں بعد نماز عشار یا صبح اکتالیس بار روزانہ معہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے پڑھے۔

نوٹ :۔ مذکورہ بالا تینوں اعمال بتصور مطلوب کے پڑھے جائیں گے۔ ان اعمال محبت میں مندرجہ ذیل درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْدُوْدِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

۶ :۔ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ۔۔۔ لِّلْعٰلَمِیْنَ اکیس بار پانی پر دم کرکے اس پانی میں چھالیہ تر کرے جس کو پان میں یہ چھالیہ کھلا دے دوست جانی ہو جائے ۔

۷ :۔ عمل حُب۔ چار رکعت نماز نفل ادا کرے۔ پہلی رکعت میں اَلَمْ نَشْرَحْ، دوسری میں اِنَّا اَنْزَلْنَا تیسری میں سورۃ کافرون چوتھی میں سورۃ اخلاص پڑھے لیکن حضور قلب اور اضطرار شرط ہے انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا

۸ :۔ یَا طٰہٰ ھُوْ ستر بار پڑھ کر شیرینی پر دم کرکے مطلوب کو دیدے انشاء اللہ مطیع ہو جائیگا۔

۹ :۔ پان، چھالیہ، چونہ، کتھا۔ لائے اور مندرجہ ذیل آیۃ ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے اور اس کو کھلا دے۔ فوراً اس کی محبت مطلوب کے دل میں پیدا ہو، یہاں تک کہ مطلوب محبت میں دیوانہ ہو جائے۔ وہ آیۃ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ اِنَّکَ لَا تَھْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ ۔

۱۰ :۔ ایک دائرہ کے اندر پینتالیس ع اور اس کے اندر چودہ ص اور بیچ میں مطلوب کا نام

معہ اس کی والدہ کے نام کے لکھ کر ایک درخت میں باندھ دیوے مطلوبہ عشق میں دیوانی ہوجائیگی



۱۱:۔ محبت میں یہ دعاء اسم اعظم ہے طہارت ظاہری وباطنی کے ساتھ کسی عطر پر تین ہزار بار پڑھ کر دم کرکے مطلوب کے پاس بھیج دیوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ۔

۱۲:۔ عمل حب یَا عَزِیْزُ۔ یَا عَزِیْزُ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ۔ برائے حب مجرب ہے چاہیئے کہ صبح کو حالت تنہائی میں تصور مطلوب کا کرے۔ اور مذکورہ بالا دعا ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور پھر اسی طرح شام کو پڑھے غرض ایک ہفتہ میں اس عمل کو پورا کرے اگر کسی جگہ کوئی قید ہو تب بھی مل جائیگا +

۱۳:۔ برائے حب۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ کٓهٰیٰعٓصٓ۔ حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ۔ الٓمٓصٓ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ احراق قلب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں تین رات متواتر ایسا کرے اگر اول ہی رات میں مطلب ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ تیسری رات میں انشاء اللہ ضرور مطلب حاصل ہوجائیگا۔ اور زیادہ سے زیادہ مقدار اس عمل کی سات دن تک ہے ایکہزار بار روزانہ پڑھے

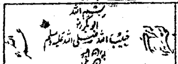
۱۴:۔ سات عدد خوشبودار پھولوں پر سات سات مرتبہ اس آیتہ کو دم کرے اور مطلوبہ کو سونگھنے کو دے خود فریفتہ ہوجائیگی۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ

۱۵:۔ جس کو اپنا گرویدہ کرنا چاہے کھانے کی کسی چیز پر ایک ہزار بار یَا وَدُوْدُ پڑھ کر کھلا دے فوراً راضی ہو

۱۶:۔ عمل تسخیر۔ هُوَ اللّٰهُ یَا عَزِیْزُ عَزِّزْنِیْ وَسَخِّرْ لِیْ قَلْبَ...... فُلَانٍ۔ اس اسم عزیز کے عدد چورانوے ۹۴ ہیں اگر مطلوب کوئی ایک شخص ہو تو اس کا نام اور اگر تمام شہر کے لوگوں کی تسخیر مقصود ہو تو سب کا خیال اور اگر اہل محلہ کو مسخر کرنا منظور ہو تو اہل محلہ کا خیال کرنا ضروری ہے اس مذکورہ بالا عمل کو چورانوے ۹۴ مرتبہ پڑھے اور ہر مرتبہ مطلوب کا نام لے مجرب ہے +

۱۷:۔ برائے تسخیر و محبوب خلائق۔ اس آیۃ شریفہ کو دو سو ۲۰۰ مرتبہ شمار کرکے روزانہ پڑھے انشاء اللہ محبوب خلائق ہوگا اور ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ اور جو کچھ یاد ہوگا نہ بھولے گا اور تمام حاجتیں پوری ہوں گی وہ آیتہ یہ ہے قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

۱۸:۔ برائے حب۔ غیر مستعمل پیالے میں پانی بھر کر رکھ لے اور اکتالیس ۴۱ مرتبہ سورۃ الحمد شریف اس طرح پڑھے کہ مطلوب کو اس پانی میں غرق تصور کرے اور بعد اختتام پیالے کے پانی کو قبلہ رو کھڑے ہو کر پی جاے اور تصور کرے کہ مطلوب کو بھی پی گیا۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطیع ہوجائیگا ؛



۱۹:۔ اگر عورت اپنے شوہر سے عاجز ہوگئی ہو اس تعویذ کو اپنے بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ مطیع ہوجائیگا

۲۰:۔ یَا وَدُوْدُ وَدِّدْ بَیْنَهُمَا۔ دل میں یہ تصور کرکے کہ فلاں کو فلاں سے محبت ہو جائے اس کو اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرکے کوئی چیز کھلا دے یا پلا دے انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔ **ف**:۔ جو عورت اس کو اپنے پاس رکھیگی اس کا شوہر مطیع ہوگا + وہ تعویذ حسب ذیل ہے۔

۲۱:۔ جو شخص اکتالیس ۴۱ دانہ سیاہ مرچ کے لے کر اور ہر ایک دانہ پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر ان کو سفید پیاز کے اندر رکھے اور اس پر پیاز کا ورق رکھ کر بند کر دے پھر تین لکڑیاں انار شیریں کی لے کر مرچیں رکھی ہوئی پیاز میں چبھو دے پھر اس پیاز کو چولھے میں گاڑ دے تاکہ آگ کی گرمی اس کو پہنچتی رہے۔ اور ابھی وہ جلی بھی نہ ہوگی کہ طالب کی محبت مطلوب کے دل میں پیدا ہوجائیگی۔ نام طالب مطلوب معہ نام والدہ ہر دو پیاز کے چھلکے پر لکھے جائیں ؛

٨٩ ع ـ ع ٢٣ ١١١ عـــ
١١٣ ٩١١١ ١٢٩٣ عـــ ١١١٣
اهـ هـ ١٩١١ ٣١ عـــ ١١١هـ ،
اعـــ ١٦١ ١١ ١١ اســـ ا ســـ
حـــ ع ١٩٩١٩٩١ حـــ ١١٩
ح ٩ ساعـــ ١١ حـــ
صحـــ ٩ حـــ

فلان بن فلانہ علی حب فلان بن فلانہ

۲۲:۔ کتاب شمس المعارف میں لکھا ہے کہ جو کوئی شخص طالب و مطلوب کے ناموں کو آپس میں تکسیر کرے پھر انکو اسم اَلْوَدُوْدُ میں امتزاج دیوے اسی طرح ان ناموں کو اکیاون مرتبہ امتزاج دیوے انشاء اللہ محبت پیدا ہوجائیگی اور اگر ان ناموں تکسیر شدہ کو مربع بوقت نیک میں بشرائط مقررہ لکھ کر طالب اپنے پاس رکھے انشاء اللہ مطلوب مطیع ہوجائیگا۔ مگر مربع بھرنے سے قبل عمدہ بخورات روشن کرے اور دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں سورۃ فاتحہ سورۃ البروج اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ والضحیٰ پڑھے پھر مربع کو بھر کر اپنے بازو پر باندھے اور اپنے مطلوب کے پاس جائے اثر زیادہ ہوگا ؛

۲۳:۔ **دیگر**:۔ اگر اسم اَلْوَدُوْدُ کو کسی کھانیکی چیز پر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور میاں بیوی جن میں نا اتفاقی ہو یا کچھ کشیدگی ہوگئی ہو کھلا دیوے انشاء اللہ اتفاق ہوجائیگا۔ اور محبت زیادہ ہوگی اسی طرح آیت قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (سورۃ یوسف) ایک ہزار بار کسی کھانیکی چیز پر دم کرکے دے نتیجہ وہی ہوگا جو عمل بالا میں مذکور ہے ؛

۲۴:۔ **دیگر**:۔ جو کوئی شخص آیتہ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَیْنٰهَا تا یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ کاغذ پر لکھ کر اور اس کے نیچے کَذٰلِكَ یَهْدِیْ فلان بن فلان علی محبت فلاں بن فلاں لکھ کر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں

رکھ لے انشاءاللہ ان کے درمیان دشمنی نہ رہیگی ؛

۲۵:۔ برائے حُب۔ اگر کوئی شخص اسم یَاوَدُوْدُ کو جس ساعت میں قمر متصل شرفِ مشتری میں ہوئے۔ پارچہ حریر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ سب آدمیوں کے دل میں محبوب ہوگا۔ اور سب آدمی اس سے محبت کریں گے۔ اور اگر اسم وَدُوْدُ کو ہمیشہ بلاناغہ پڑھتا رہے اُس پر زیادتی نعمت کی ہوگی ؛

۲۶:۔ جو شخص شب دوشنبہ کو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اور اکتالیس۴۱ سیاہ مرچیں لیکر اور ہر ایک پر سات سات مرتبہ آیہ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ پڑھ کر کہے علیٰ حب فلاں بن فلاں محبت فلاں بن فلاں۔ اور ہر ایک دانہ کا منہ مطلوب کی طرف کر کے کوئلہ کی آگ پر جلا دیوے۔ انشاء اللہ محبت پیدا ہو جائیگی ؛

اعمالِ سُورۂ مُزَّمِّل شریف

(۱)

اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آئے چاہیے کہ سات روز یا ستائیس۲۷ روز اکتالیس۴۱ مرتبہ پڑھے اور اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔ اور اُن ایام میں گوشت کھانا ترک کر دے مشکل آسان ہو جائیگی ؛

فوائد

۱:۔ اگر فقیر اس طرح پڑھے تو غنی ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲:۔ اگر دردِ زہ والی عورت کو گیارہ مرتبہ سورۂ مُزَّمِّل شریف پڑھ کر شکر پر دم کر کے کھلا دیں تو فوراً خلاصی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ ؛

۳:۔ اگر تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے اور اُس سے منہ دھو کر امراء اور بادشاہ یا حاکم کے پاس جاوے تو وہ اُس کی عزت و احترام کریں انشاء اللہ تعالیٰ ؛

۴:۔ اگر کوئی شخص قید میں ہو یا کسی کا کوئی مقدمہ دائر ہو۔ اُس کو سورۂ مزمل شریف مشک اور زعفران سے لکھ کر دیجائے اور اس کو وہ اپنے پاس رکھے تو قیدی قید سے رہا ہو اور مقدمہ والا مقدمہ میں کامیاب ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ؛

۵:۔ اگر بقرعید کے روز غسل کر کے مسجد کے راستہ کی خاک اور پرانی قبر کی خاک اور پڑاوے کی خاک لے کر نو۹ مرتبہ سورۂ مُزَّمِّل شریف کو پڑھ کر دم کرے اور دشمن کی طرف اڑا دے دشمن ہلاک ہو جائیگا مجرب ہے

۶:۔ اگر کسی ظالم کے ظلم سے تنگ ہو اور اس کی قید میں گرفتار ہو تو بعد نماز جمعہ سورۂ مُزَّمِّل شریف اُنیس۱۹ مرتبہ پڑھ کر سرسوں پر دم کر کے آگ میں ڈال دے۔ مُجرّب ہے۔

۷:۔ اگر کسی معصوم بچہ پر سایہ یا جن و پری کا اثر ہو تو فولاد کے چاقو پر اکتالیس بار پڑھ کر اُس بچہ کو کھڑا کر کے اس کے سایہ پر زمین میں گاڑ دے۔ کفار حاضر ہو اور بچہ خلاصی پائے! انشاء اللہ تعالیٰ ؛

۸:۔ اگر مرد و عورت میں موافقت نہ ہو تو سورۂ مُزَّمِّل شریف کو اکیس۲۱ مرتبہ پڑھ کر جو ناموافق ہو اُس پر دم کرے انشاءاللہ تعالیٰ موافقت ہو جائیگی ؛

منقول از معمولاتِ عزیزیہ

خواصِ سُورۂ مُزَّمِّل شریف

فوائد اور خواص سورۂ مُزَّمِّل شریف کی تلاوت کے بیشمار ہیں چند اُن میں سے یہ ہیں کہ اوّل برائے زیارت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ دوسرے برائے فتوح و کشائش رزق۔ تیسرے برائے دفع دشمن۔ چوتھے برائے قبولیت نزد امراء و سلاطین وغیرہ وغیرہ۔ تاثیرات اس سورۂ مبارکہ کی عجیب و غریب ہیں اور طریقہ اس کے پڑھنے کا جو خاندانِ **اخوند** صاحبؒ کے بزرگوں سے منقول ہے یہ ہے کہ بعض مشائخ کے نزدیک تمام حاجتیں پوری ہونے کیلئے اکتالیس۴۱ بار اس ترکیب سے پڑھے کہ بعد نماز فجر آٹھ بار اور بعد نماز ظہر آٹھ بار اور بعد نماز عصر آٹھ بار اور بعد نماز مغرب آٹھ بار اور بعد نماز عشاء نو۹ بار۔ اور اوّل و آخر درود شریف اور پڑھنے کے درمیان میں کسی سے بات چیت نہ کرے ؛

برائے ہلاکی و زبان بندی اعداء

سات روز تک صبح یا عشاء کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گیارہ مرتبہ سورۂ مُزَّمِّل شریف کو اور جب پڑھتے پڑھتے حسب ذیل آیتوں پر پہنچے تو حسب ذیل طریقہ کا ضرور خیال رکھے۔ اوّل جب آیت

هِیَ اَشَدُّ وَطْاءً پر پہنچے تو کہے۔ الٰہی بحق فلان بن فلان کو دفع کر۔ دوم جب آیۃ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ پر پہنچے تو دس بار کہے الٰہی فلاں بن فلاں کو باندھ دے۔ اور اُس کا دل میری جانب مائل کر سوم جب آیۃ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ پر پہنچے تو کہے الٰہی فلان بن فلان کو پراگندہ کر اور اس کی قوم کو سرگردان فرما چہارم جب آیۃ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ پر پہنچے تو کہے الٰہی فلاں بن فلاں کو ہلاک کر بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

برائے زیارت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہے وہ ماہِ رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کی شب میں غسل کرے اور پاک کپڑے پہن کر عطر لگائے اور ان کاموں سے فارغ ہوکر بارہ رکعت نفل ادا کرے اور نفلوں کے بعد (بہ خشوع و خضوع) ایک مرتبہ سورۃ مزمل شریف پڑھے بعد ازاں ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ اس کا ثواب حضور کو پہنچا دے انشاء اللہ العزیز جمال جہاں آرا کی زیارت سے مشرف ہوگا

برائے دفعیہ مشکلات

عشاء کی نماز کے بعد اس ترکیب سے پڑھے کہ اوّل اس درود شریف کو اکیس مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلِ وَالْخَصَائِصِ اس کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھے۔ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ۔ اس درود اور دعا کو پڑھنے کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۃ مزمل شریف پڑھے اس سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَلْقًا مِّنْ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔
اس دعا کے بعد پھر وہی درود شریف اکیس بار پڑھے جو اوّل میں پڑھی تھی بعد اس کے ہر مشکل آسان ہونے کیلئے دعا مانگے۔

برائے زندگی اولاد

اگر کسی کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ تو نیلے دھاگے کے چار چار تار لے کر علیحدہ علیحدہ دس جگہ بٹ لے۔ ان بٹے ہوئے دس کو ایک جگہ بٹ لے تو گویا یہ چالیس تاروں کا ایک گنڈہ ہو جائیگا! اب اس گنڈہ پر اکتالیس گرہ لگائے اور ہر گرہ پر ایک دفعہ سورۃ مزمل شریف پڑھ کر پھونک دے اس کے بعد وہ گنڈہ

بچے کے گلے میں ڈال دے حق تعالیٰ از سرِ نو زندگی بخشے گا۔

پہلا طریقہ زکوۃ سورۃ مزمل شریف

شرائط زکوۃ کا لحاظ کرتے ہوئے سورۃ مزمل شریف کو سات روز تک اکیس ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز پڑھنے کے بعد اکیس نقش لکھے اور ہر نقش کی گیہوں کے آٹے میں گولیاں بنا کر روزانہ دریا میں پھینک آوے اور اس طرح سات دن گذرنے کے بعد زکوۃ سے فارغ ہوکر روزانہ سورۃ مزمل کو ایک بار پڑھے اور ایک نقش روز مرّہ لکھے۔ نقش یہ ہے

۱۶۸۶۷	۱۶۸۷۰	۱۶۸۷۳	۱۶۸۶۰
۱۶۸۷۲	۱۶۸۶۱	۱۶۸۶۶	۱۶۸۷۱
۱۶۸۶۲	۱۶۸۷۵	۱۶۸۶۸	۱۶۸۶۵
۱۶۸۶۹	۱۶۸۶۴	۱۶۸۶۳	۱۶۸۷۴

دوسرا ۲ طریقہ زکوۃ

چھ مہینے تک سورۃ مزمل شریف بجمیع شرائط زکوۃ پڑھے اور ایک روز میں ایک سو پچیس ۱۲۵ بار اس طریقہ سے پڑھے کہ چار رکعت نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس ۲۵ بار سورۃ مزمل پڑھے چار رکعت میں سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کے بعد سلام پھیرتے ہی سجدہ میں جائے اور پچیس ۲۵ مرتبہ سجدہ میں پڑھے۔ گویا کل ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ روزانہ اسی طریقہ سے چھ مہینے تک پڑھے تاکہ یہ طریقہ زکوۃ پورا ہو جائے۔

تیسرا ۳ طریقہ زکوۃ اکبر

سورۃ مزمل شریف کو ایک لاکھ پچیس ۲۵ ہزار مرتبہ پڑھے جتنی مدت میں بھی پوری ہو سکے اور تا اختتام ایام زکوۃ نہ جائے مصلّٰی بدلے، اور نہ اس مکان کو بدلے جس میں پڑھنا شروع کیا ہے آخر تک اس شرط کا لحاظ ضروری ہے۔ بہتر ہے کہ مسجد میں معتکف ہوکر پڑھے تاکہ ادائے فریضہ میں سہولت رہے ورنہ نماز کیلئے جانا ممنوع نہیں مگر شرط یہ ہے کہ سوائے ادائے فریضہ اور قضائے حاجت کے کسی سے کلام نہ کرے اور نہ کوئی کام کرے۔

چوتھا ۴ طریقہ زکوۃ اصغر

سورۃ مزمل شریف کو چالیس ۴۰ ہزار مرتبہ پڑھے۔ شرائط اس میں بھی وہی ہیں جن کا اوپر ذکر کیا گیا صرف تعداد

اُس سے کم ہے جو اس سے قبل بیان کی گئی۔ پڑھنے کا طریقہ دونوں کا ایک ہے۔

نوٹ:۔ ان تمام اعمال میں شیخ کامل یا عامل کی اجازت بمنزلہ روح کے ہے۔ جس طرح جسم بلا روح کے کارآمد نہیں اسی طرح اعمال بلا اجازت کے نفع یقینی نہیں۔

پانچواں طریقہ زکوٰۃ برائے متصرف شدن بر سورۃ مزمل

باجازت شیخ کامل خوب سمجھ لینے کے بعد مندرجہ ذیل طریقہ عمل میں لائے

جو شخص سورۃ مزمل پر متصرف ہونا چاہے اُس کو چاہیے کہ غسل کرنے کے بعد دو نفل پڑھے اس کے بعد اول درود شریف سو بار پھر سورۃ اخلاص سو بار پھر معہ شرائط کے سورۃ مزمل سو بار پڑھے اور بعد فراغت کھانا یا مٹھائی فقراء کو تقسیم کرے یا کھلائے۔ اس کے بعد بہ نیت حاجت پوری توجہ کے ساتھ ایک تنہا جگہ پر ایک مجلس میں دس مرتبہ درود شریف دس مرتبہ استغفار اور دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور اکتالیس ۴۱ روز تک سورۃ مزمل کو مندرجہ ذیل طریقہ پر روزانہ گیارہ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ جب یَاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ پڑھے تو زَمِّلْنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ کہے پھر جب فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا پڑھے تو تین ۳ مرتبہ یَا رَبَّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ قَدِ اتَّخَذْتُكَ وَكِیْلًا کہے پھر جب وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ پڑھے تو تین ۳ مرتبہ یَا مَنْ یُّقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ قَدِّرْ لِیْ قَضَاءَ حَاجَتِیْ فَاِنَّكَ قَادِرٌ عَلَیْهَا وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کہے پھر جب یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ پڑھے تو تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ مِنْ فَضْلِكَ اَسْتَغِیْثُ وَمِنْ فَضْلِكَ اَرْجُوْ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اور جب آخر سورہ پر پہنچے تو تیس ۳۳ بار یہ دعا پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْعَظِیْمَةِ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیْفَةِ الْكَرِیْمَةِ وَاَسْئَلُكَ طٰهٰ یٰسٓ یَا رَبِّ یَا رَبِّ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ الَّذِیْ سَمَّیْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ الْعَزِیْزِ یَاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُزَمِّلَنِیْ بِرِدَاءِ لُطْفِكَ عَنْ عُیُوْنِ الْبَاغِیْنَ وَالْحَاسِدِیْنَ مِنْ اَعْدَائِیْ وَاَعْدَائِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

گیارہ بار یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ تُعْطِیْ مِنْهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهَا مِمَّنْ تَشَاءُ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنِ الرَّحْمَةِ مِنْ سِوَاكَ اِقْضِ دَیْنِیْ وَاغْنِنِیْ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْفَقْرِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ وَیَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ وَیَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ وَیَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ وَیَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ وَیَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَتِهٖ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط

چھٹا طریقہ زکوٰۃ

برائے کشائش رزق و دفع اعداء و مقبولیت نزد امراء و سلاطین و دیگر منافع کثیرہ

وہ طریقہ یہ ہے کہ سورۃ مزمل کو پڑھنا شروع کرے اور جس آیۃ کے بعد جو دعا لکھی ہے اُس کو اسکی تعداد کے موافق پڑھا جائے اس طریقہ سے بصورت گیارہ مرتبہ پڑھی جائیگی۔ یَاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ زَمِّلْنِیْ بِرِدَاءِ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا جب اس آیۃ پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ... وَكِیْلًا تو اس آیۃ کو تین مرتبہ پڑھے اور جب اس آیۃ پر پہنچے وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے یَا مَنْ یُّقَدِّرُ الَّیْلَ قَدِّرْ لِیْ حَاجَتِیْ اور جب اس آیۃ پر پہنچے یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ مِنْ فَضْلِكَ اَسْتَغِیْثُ فَارْحَمْنِیْ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اور جب ختم کے قریب لفظ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ پر پہنچے تو اس لفظ کو تین بار پڑھے بعدہٗ سورۃ تمام کرے اور یہ دعا ختم کے بعد تین مرتبہ پڑھی جائیگی بِسْمِ اللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور اسی طرح یہ شعر بھی ہر ختم کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائیگا:۔

یَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ ۔۔۔ سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِیْمِ

ساتواں طریقہ زکوٰۃ سورۃ مزمل شریف

ماہ ثابت صفر کے مہینے میں تین روز یعنی بدھ، جمعرات، جمعہ کو روزے رکھے اور علی الصباح غسل کر کے پاکیزہ کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے اور ہر روز ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ سورۃ مزمل شریف پڑھے اور اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ آخر روز سورۃ مزمل شریف کو ایک سو اکیس ۱۲۱ مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے روزہ شیرینی سے افطار کرے مناسب یہ ہے کہ دودھ چاول اور گوشت کا استعمال زکوٰۃ کے زمانہ میں ترک کر دے۔

پھر روزانہ سورۂ مزمل شریف کو بطور وظیفہ کے دس مرتبہ پڑھتا رہے حسب ترتیب سابق اور در صورت عدم توفیق نماز تہجد بقضا یا صرف سورۂ شریف پڑھ لے۔ اور جب کوئی مشکل درپیش ہو تو روزانہ تا انصرام کار چالیس مرتبہ پڑھتا رہے ۔ **یادداشت** :۔ ماہ ثابت چار ہیں۔ جیٹھ۔ بھادوں۔ بھاگن۔ اگھن

آٹھواں طریقہ

سورۂ مزمل شریف روزانہ دس مرتبہ پڑھے اور سورۂ اخلاص انچاس مرتبہ پڑھے مشکلات کے حل کیلئے مفید ہے ایک صورت یہ ہے کہ بوقت تہجد ہر رکعت میں ایک بار سورۂ مزمل شریف سات رکعتوں تک پڑھے اس کے بعد بقیہ پانچ رکعتوں میں سورۂ اخلاص دس دس بار اور آخر کی پانچویں رکعت میں صرف نو بار پڑھے انشاء اللہ تمام مشکلات دین و دنیا حل ہو جائیں گی اور ذوق و شوق میسر ہوگا۔

اگر کسی روز تہجد قضا ہو جائے تو صبح کو ادا کرے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو رو بقبلہ مصلے پر بیٹھ کر بغیر نفل کے ادا کرے۔ لیکن اس کو ہمیشہ کرتا رہے عجب نعمت ہے۔

حزب دوجانہ رضی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی خلق السموات والارض وجعل الظلمات والنور ثم الذین کفروا بربہم یعدلون هذا كتاب من محمد بن عبد الله بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم النبي العربي الهاشمي المكي المدني الامي الحجازي التهامي صاحب التاج والهراوة والبراق والقضيب والناقة والحوض والشفاعة والمنبر والقبلة والفرقان والشريعة صاحب قول لا اله الا الله وحده لا شريك له محمد رسول الله الى من طرق الدار من حان وعمار من الزوار والعمار الا طارقا يطرق بخير اما بعد فان لنا ولكم في الخلق سعة فان يك عاشقا مولعا او فاجرا مقتحما او داعيا مبطلا او موذيا مقيما فاتركوا حملة القرآن وانطلقوا الى عبدة الاصنام هذا كتابنا ينطق عليكم بالحق انا كنا نستنسخ ما كنتم تعملون ۔ ان رسلنا يكتبون ما تمكرون يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران بسم الله الذي لا اله الا هو رب العرش العظيم

بسم الله وبالله ومن الله والى الله ولا غالب الا الله ولا احد سوى الله ولا احد مثل الله جل جلاله۔ واستغفر بالله واستنجح بالله واستعين بالله وا توكل على الله وان صاحب كتابي هذا في امان الله وفي حرز الله وفي ضمان الله وكنف الله حيث ما كان وحيث ما يكون وحيث ما توجه لا تقربوه ولا تفزعوه ولا تضاروه قاعدا ولا قائما ولا يقظانا ولا بالليل ولا بالنهار ولا في اكل ولا في شرب ولا في اغتسال ولا في جنابة ولا في جبال ولا في بحار ولا في حال من الاحوال فكلما سمعتم ذكر كتابي هذا فاعرضوا عنه بلا اله الا الله غالب كل شيء وهو اعلى من كل شيء وهو اعز من كل شيء وهو على كل شيء قدير وهو بكل شيء عليم وبكل شيء حفيظ اللهم احفظ يا رب من علق كتابي هذا بالاسم الذي هو مكتوب على سرادق العرش انه لا اله الا الله الغالب الذي لا يغلبه شيء ولا ينجو منه هارب واعيذ بالحي الذي لا يموت بالقيوم الذي لا ينام وبالعين التي لا تنام وبالعرش الذي لا يرام وبالملك الذي لا يضام واعيذه بالاسم المكتوب الذي وهو مكتوب في اللوح المحفوظ وبالاسم الذي هو مكتوب في التوراة والانجيل والزبور والفرقان وبالاسم الذي هو مكتوب في القرآن واعيذه بالاسم الذي حمل عرش بلقيس الى سليمان بن داود عليه السلام قبل ان يرتد اليه طرفه وبالاسم الذي نزل به جبرئيل عليه السلام الى محمد صلى الله عليه وسلم في يوم الاثنين وبالاسماء الثمانية المكتوبات في قلب الشمس وضوء القمر وبالاسماء الذي يسير به الجبال والسحاب الثقال وبالاسم الذي يسبح الرعد بحمده والملائكة من خيفته وبالاسم الذي تجلى به الرب عز وجل لموسى بن عمران عليه السلام فتقطع الجبل من اصله وخر موسى صعقا وبالاسم الذي نطق به عيسى عليه السلام في المهد صبيا وابرء به الاكمه والابرص والمرضى واحي الموتى باذن الله عز وجل واعيذه بالاسم الذي نجى به موسى بن عمران من فرعون وبالاسم الذي نجى به ابراهيم عليه السلام من نار نمرود بن كنعان وبالاسم الذي فلق البحر لموسى عليه السلام ولبني اسرائيل فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم واعيذه بالاسم الاعظم وبالتسع الآيات التي نزلت على موسى عليه السلام بطور سيناء واعيذه صاحب كتابي هذا بالله العظيم وحوله وقوته من شر كل عين ناظرة واذان سامعة والسن ناطقة وعقول متفكرة واقدام ماشية وقلوب داعية وام الصبيان ورضاعة وصدور خاوية وانفس كافرة ويمين لازمة ظاهرة او باطنة واعيذه به ممن يعمل السوء او يعمل الخطايا او يهم

بها من ذكر او انثى واعيذه من شر كل عقد هم ومكرهم وكيدهم وسلاحهم وبرق اعينهم وجزء اجسادهم ومن شر الجن والانس والشياطين والسلاطين والتوابع والسحرة والزوابع والكهنة والسكان والغيلان ومن شر ما يكون في الجبال والحياض والمعادن والسواقي والخراب والعمران ومن شر النواميس ومن شر الساكن القبور و من شر ساكن العيون ومن شر ساكن البحار وساكن الطرق واعيذه بالله العظيم من شر الشياطين والعفاريت ومن شر كل غول وغولة وتابع وتابعة وكاهن وكاهنة وساحر وساحرة او ساكن وساكنة من شر آبائهم وامهاتهم وابنائهم ومن شر الطيارات والموارد اعيذه بآهيا شراهيا اشيا مراهيا واعيذ صاحب كتابي هذا من شر الدناهش وآبابيس ومن شر القائم والقاعد ومن شر القائل والفاعل ومن شر كل عين حاسدة او بكل خاطئة ومن شر الداخل والخارج ومن شر الرياح ومن شر كل عاد وطاغ وباغ ومن شر كل قريب وناء ومن شر كل طارق ومن شر كل عفاريت الجن والانس ومن شر كل اعجمي او فصيح ونائم ويقظان ومن شر الرزايا ومن شر حاسد اذا حسد واعيذ صاحب كتابي هذا من شر كل ساكن الارض وشر ساكن البيوت والمباعث والزواق والمزابل ومن شر من تضيع الخطيئة ويهيجها او يولعها واعيذه من شر ما ينظر اليه الا بصار وما اضمرت عليه القلوب واخذت عليه العهود واعيذه من شر من يولع بالفراش والمهود ومن شر من لا يقبل العزيمة ومن شر من لا يقبل النصيحة ومن شر من اذا ذكر الله عز وجل يذوب كما يذوب الرصاص والحديد واعيذ صاحب كتابي هذا من شر ابليس راس الشياطين ومن شر الشياطين ومن شر من يعمل العقد ومن شر يسكن الهواء والجبال والبحار ومن شر ما في الظلمات والنور ومن شر ما يسكن في العيون ومن شر كل من يمشي في الاسواق ومن شر من يكون مع الدواب والمواشي والوحوش ومن شر من يكون في الاجام والآكام و من شر ما يوسوس في صدور الناس ومن شر من يسترق السمع والبصر واعيذ صاحب كتابي هذا من النظرة واللمحة والخطوة والكثرة والنفخة والنفثة واعين الجن واستعيذه ومن شر الطائف والطارق والغاسق والواقب والوافق والغائق واعيذه من شر كل عقد او سحر او ذرع او استحباس او هم او غم او حزن او فكر او وسواس او جنون ومن شر كل داء يعرض لبني آدم وبنات حواء من قبل البلغم والدم والمرة الصفراء والمرة الخضراء

ومن النقصان والزيادة ومن شر كل داء داخل في الجلد او خارج او لحم او دم او عرق او عظام او عصب او مضغة او في نطفة او في روح او في سمع او في بصر او في عين او في جبهة او في قشر او في شعر او في بشر او في ظفر او ظاهر او باطن واعيذه بالله الذي لا اله الا هو رب جبرئيل وميكائيل واسرافيل وعزرائيل وحملة العرش والكروبين الذين يسبحون الليل والنهار لا يفترون واعيذه بما استعاذ آدم عليه السلام ابو البشر وشيث عليه السلام وهابيل وادريس ونوح ولوط وابراهيم واسمعيل واسحق ويعقوب والاسباط وعيسى وايوب ويونس وصالح واليسع ويوسف وموسى وهارون وداؤد وزكريا وسليمان ويحيى وهود وشعيب والياس ولقمان وذا الكفل وذا النون وذو القرنين ودانيال وعزير والخضر ومحمد صلى الله عليه وعلى آله وابو بكر رض وعمر رض وعثمان رض وعلي رض وفاطمة رض والحسن رض والحسين وعلي بن الحسين ومحمد بن علي وجعفر بن محمد وموسى بن جعفر وعلي بن موسى الرضا ومحمد بن علي وعلي بن محمد والحسن بن علي ومحمد بن الحسن صلوات الله عليهم اجمعين وكل ملك مقرب ونبي مرسل اقسمت عليكم بالله الذي لا اله الا هو ما تباعدتم وتجنبتم وتفرقتم وتجنبتم عمن علق عليه كتابي هذا باسم الله الجليل الجميل المحسن فعال لما يريد واعيذه بالله تعالى وبما استنار به الشمس واضاء به القمر وباسم الذي هو مكتوب تحت العرش لا اله الا الله محمد رسول الله. فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم. نفذت حجة الله وظهر سلطان الله تفرق اعداء الله وبقي وجه الله جل جلاله وعز كبريائه ولا اله غيره وانت يا صاحب كتابي هذا في حرز الله عز وجل وكنف الله وجوار الله وامان الله جارك ووليك وناصرك وحارزك وحافظك وحارسك ما شاء الله كان وما لم يشاء لم يكن اشهد ان الله على كل شيء قدير وان الله قد احاط بكل شيء علما واحصى كل شيء عددا او احاط لك به خبرا ان الله وملائكته يصلون على النبي يا ايها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما.

ختمت هذا الكتاب

بخاتم اللہ الذی ختم بہ اقطار السموات والارض وبخاتم اللہ المنیع وبخاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام وبخاتم محمد عبدہ ورسولہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین وکل ملک مقرب او نبی مرسل الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ونعم المولی ونعم النصیر واعیذ باللہ الذی لا الہ الا ہو علیہ توکلت وہو رب العرش العظیم وصلی اللہ علی سیدنا ونبینا وشفیعنا محمد وآلہ اجمعین الطیبین الطاہرین برحمتک یا ارحم الراحمین ان اللہ یمسک السموات والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکہما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا۔ قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا فلہ الاسماء الحسنی ولا تجہر بصلاتک ولا تخافت بہا وابتغ بین ذلک سبیلا وقل الحمد للہ الذی لم یتخذ صاحبۃ ولا ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا والحمد للہ رب العالمین ۞

☆ ۱۱ام ۱۲ ۱۱ھ ۱۱ ھے ق ☆

اعمالِ بغض

۱ :- اس عمل کو بضرورت شرعی کرے ورنہ مواخذہ رہیگا عمل یہ ہے کہ بارہ بجے دن کے آگ سامنے رکھے اور رو بقبلہ بیٹھے اور سات لال مرچیں لے۔ ان میں سے ایک ایک لے کر اس طرح پکڑے کہ مرچ کے دونوں سرے دونوں ہاتھوں میں ہوں اور اس طرح پڑھے۔ انا اعطینک الکوثر ثر ثر فصل لربک وانحر حر حر۔ ان شانئک ہو الابتر تر تر ۔ آخر میں فلاں بن فلاں کہتا رہے جب اکیس۲۱ مرتبہ پڑھ چکے تو اپنے مطلب کا خیال کرکے اس مرچ کے بیچ میں سے دو ٹکڑے کرے اور دم کرکے آگ میں ڈال دے اسی طرح ساتوں مرچوں پر پڑھے اور سات روز تک اس عمل کو دن کے بارہ بجے کرتا رہے جب سات روز پورے ہو جائیں گے عداوت ضرور ہو جائیگی ؛

۲ :- برائے افتراق۔ اگر چاہے کہ درمیان میں دو آدمیوں کے جدائی ہو تو لا دے گندھک دونوں آدمیوں کے نام سے علیحدہ علیحدہ پھر گیارہ مرتبہ سورۃ عبس پڑھے اور ہر بار گندھک دونوں میں سے ایک ایک ٹکڑا لے کر آگ میں جلائے جب تمام گندھک گیارہ مرتبہ میں جل جائے اس وقت دونوں آدمیوں میں جدائی ہو جائیگی

۳ :- بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ الناس پڑھے۔ بعد نماز کے گول مرچ دو عدد لے کر فریقین کے نام یعنی معشوق اور والدہ معشوق لے کر دم کرے اور آگ میں ڈال دے ؛

۴ :- دو شخصوں کے درمیان جدائی کیلئے۔ اگر کوئی دو شخصوں میں جدائی کرانا چاہے تو اس کو چاہئے کہ ان دونوں آدمیوں کے پیروں کے نیچے کی مٹی اور چوراہے کی خاک لاکر اپنی مٹھی میں لیکر سورۃ اللھب ایک مرتبہ جنوں پر شمار کرکے پڑھے اور اُس خاک کو پھونک مار کر اڑا دے۔ مجرب ہے ؛

۵ :- اگر دو آدمیوں میں جدائی کرانی منظور ہو تو بکرے کے شانہ کی سالم ہڈی لیکر اس آیۃ کو اُس پر لکھے اور پرانی قبر میں دفن کر دے خدا نے چاہا دشمنی ہو جائیگی آیۃ یہ ہے۔ والقینا بینہم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ درمیان فلاں بن فلاں دشمنی پیدا شود ؛

۶ :- اس آیۃ کو روٹی پر لکھ کر کتے کو کھلا دے مرد میں جدائی ڈالنی ہو تو نر کو اور اگر عورت میں منظور ہو تو مادہ کو کھلا دے۔ کلا اذا بلغت التراقی وقیل من راق وظن انہ الفراق بافلاں بن فلاں درمیان فلاں بن فلاں عداوت جانی پیدا شود ؛

۷ :- سورۃ المعتبر بغیر بسم اللہ نمک سرسوں اور موئے سر ہر دو کس کو لیکر اکیس ۲۱ بار پڑھے ہر بار دونوں کا نام لیتا جائے اور مذکورہ بالا تمام چیزوں کو آگ میں جلا دے مفارقت ہوجائیگی۔

۸ :- ایضاً۔ سات دانہ نبولہ پر سورۃ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ کو سات بار پڑھ کر آگ میں ڈال دے ایک ایک دانہ کر کے اور نام دونوں کا لیتا جائے ؛

اعمالِ استخارہ

۱ :- یَھُوَہٗ ایک ہزار مرتبہ بوقت خواب تنہا مکان میں باوضو پڑھے اور یہی لفظ ایک کاغذ کے پُرزے پر لکھ کر آئینہ کے اوپر رکھے اور آئینہ پر اپنا رخسار رکھ کر سو جائے کوئی شخص آئیگا اور سوال کا جواب دیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

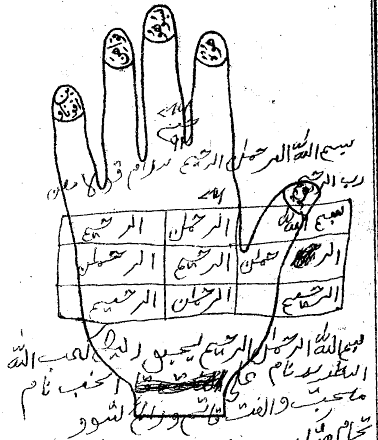
۲ :- ہر بار مع بسم اللہ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ اَخْبِرْنِیْ بِالْخَیْرِ اکتھ بار پڑھ کر سوجائے اور کسی سے بات نہ کرے مگر شرط یہ ہے کہ باوضو ہو اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے ؛

۳ :- داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اور داہنی ہتھیلی سر کے نیچے رکھ کر قبلہ رو ہو کر سو جائے انشاء اللہ سب احوال خواب میں معلوم ہوگا مطلب کا تصور کر لینا چاہیئے۔ یہ عمل تین روز تک متواتر کرتا رہے ؛

۴ :- جو شخص خواب میں اپنا مقصد معلوم کرنا چاہے اس کو چاہیئے کہ شروع مہینے کی آٹھویں شب کو یا چودھویں شب کو سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر اس آیۃ کو لکھے اور سیدھے رخسار کے نیچے رکھ کر سو رہے مگر باوضو اور طاہر ہو انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں اپنا مطلب دیکھے۔ وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ۝

۵ :- داہنے ہاتھ کو داہنے رخسار کے نیچے اور بائیں ہاتھ کو بائیں رخسار کے اوپر رکھے اور اپنے مطلب کا تصور کر کے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھتا ہوا سو جائے۔ مگر شرط یہ ہے کہ کسی سے بات چیت نہ کرے اور روز دوشنبہ سے شروع کرے اگر دوشنبہ کو حقیقت کار معلوم نہ ہو تو سہ شنبہ اور چہارشنبہ تک عمل جاری رکھے اور مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق دست چپ کے ناخنوں پر مندرجہ اسماء لکھے۔ صفحہ ۴۸ پر نقشہ ملاحظہ ہو۔

نقشہ دستِ چپ



اعمالِ اولاد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّہٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖۤ اَجْمَعِیْنَ ۝

اس دعا کو ایک کورے کاغذ پر لکھ کر کوری ٹھلیا میں ڈال دے۔ اور اس کو پانی سے بھر دے اور اس میں سے پانی پیتی رہے ہفتہ سے ہفتہ تک انشاء اللہ تعالیٰ اولاد صالح ہوگی۔ اور مندرجہ ذیل دعا کو چلتے پھرتے بلا تعداد پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ بَطْنِ امْرَءَتِيْ اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اعمالِ متفرق

۱:۔ کفایت مہمات کیلئے صلوٰۃ تفریح مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے چار رکعت نماز کی نیت کرے اور بعد سورۃ فاتحہ اور سورۃ کے اکتالیس ۴۱ مرتبہ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ پڑھے اور بعد سلام کے داہنا رخسارہ زمین پر رکھے اور اکتالیس ۴۱ مرتبہ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ پڑھے پھر بائیں جانب کا رخسارہ زمین پر رکھے اور اکتالیس ۴۱ مرتبہ یَا حَيُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھے اور اپنی مراد جناب باری سے طلب کرے مجرب ہے۔

ف:۔ ہر مطلب کیلئے صلوٰۃ التسبیح پڑھنا کلید کامیابی ہے خصوصاً جس امر میں پریشانی زیادہ ہو۔

۲:۔ دافع ضرر و پریشانی و امراض ارضی و سماوی مجرب و آزمودہ ہے روزانہ صبح کو پانچ مرتبہ و تمام لو پانچ مرتبہ معہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

۳:۔ برائے درد دنداں وتروں کی تینوں رکعتوں میں حسب ذیل سورتیں پڑھے اول رکعت میں سورۃ فتح دوسری میں سورۃ الہب تیسری میں سورۃ اخلاص۔

۴:۔ ابن ابی شیبہ و ابن ابی حاتم و طبرانی و حاکم و ابن مرویہ و امام احمد بن محمد بن حنبل نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے پڑھا اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا کو اور کہا تحقیق اللہ فرمائیگا قیامت کے دن جو شخص کہ ہو اس کے لیے میرے پاس عہد پس چاہیے کہ کھڑا ہو جائے پھر نہ کھڑا ہوگا مگر وہ جس نے پڑھا ہوگا ان کلمات کو۔ وہ کلمات موافق روایت امام احمد کے یہ ہیں اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے اور ترمذی نے اس حدیث کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے بکذا فی الدر المنثور و مسند الامام احمدؒ۔

۵:۔ برائے اصلاح جگر و معدہ فجر کی سنتوں میں اول رکعت میں سورۃ وَالضُّحٰى و اَلَمْ نَشْرَحْ اور وَالتِّيْنِ اور دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص پڑھا کرے اور ہمیشہ دایاں قدم مسجد میں داخل ہوتے وقت اور بایاں قدم واپسی کے وقت باہر رکھے اور اس کو معمول بنالے۔

ف:۔ برائے جمیع امراض لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُعِيْذُ قَائِلَ كِتَابِيْ هٰذَا بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَا شَيْءَ اَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ وَمِنْ وَمَنْ نَفْثِهِمْ وَهٰذَا الْغُلَامُ اَوْ هٰذِهِ الْاَمَةُ اَوْ هٰذِهِ الدَّابَّةُ اَصْبَحَ مِنْ جِلْدِ جِلْدٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا مُعِيْنُ۔

۶:۔ صفائی قلب کے لئے ان اشعار کو تین سو اکتیس بار روزانہ پڑھا کرے۔

یارب زگناہِ خویش خود منفعلم ‏ ‏ ‏ ‏ وز فعل بد و قول بد خود خجلم

فیضے بدلم زعالم قدس بریز ‏ ‏ ‏ ‏ تامحو شود خیال باطل زدلم

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا ہر رنج و مصیبت کیلئے تین بار یہ دعا پڑھے عجیب و غریب تحفہ ہے۔ یَا لَطِيْفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيْمًا بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيْرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِيْ يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ۔

۷:۔ بلند آواز سے چند بار اس دعا کو سجدہ میں پڑھے انشاء اللہ جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ مُنَّ عَلَيَّ بِاِقْبَالِيْ عَلَيْكَ وَاِصْغَائِيْ اِلَيْكَ وَاِنْصَاتِيْ لَكَ وَالْفَهْمِ عَنْكَ وَالْبَصِيْرَةِ فِيْ اَمْرِكَ وَالنَّفَاذِ فِيْ خِدْمَتِكَ وَحُسْنِ الْاَدَبِ فِيْ مُعَامَلَتِكَ۔ اھ

۸:۔ حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مکہ معظمہ میں تھا ایک بار طواف کرنے لگا تو میں نے دو شخصوں کو دیکھا کہ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہیں اور ایک شخص دوسرے سے کہتا ہے کہ کہو یَا حَيُّ يَا نُوْرُ رُوْحٍ سَمْعُ اٰذَانِ قَلْبِيْ یا یہ کہا یَا نُوْرُ رُوْحٍ بَصَرُ عُيُوْنِ قَلْبِيْ بِحَقِّ الْفُحُوْلِ عَلَيْكَ يَا مُرَوِّحَ الْاَرْوَاحِ۔ میں نے سلام کیا اور کہا کہ میں نے تمہارے الفاظ سن لے تم کون ہو؟ تو

کہا میں خضر (علیہ السلام) ہوں اور یہ میرے بھائی الیاس (علیہ السلام) ہیں فرمایا جبکہ تم نے ان کلمات کو یاد کرلیا تو کسی چیز کے فوت ہونے کا اندیشہ نہیں ہے لیکن دنیا کی ضرورتوں میں نہ پڑھا کرو:

۹:۔ برائے شفاء مریض۔ سب سے اوّل اس دعا کو حاملانِ عرش نے پڑھا تھا۔ اور قیامت تک اس کو پڑھتے رہیں گے۔ لہٰذا ہر بیماری میں مریض کی پیشانی پکڑ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی اور خود بلا تعداد پڑھا جائے۔ وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّيَ اللّٰهُ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اعْتَصَمْتُ عَلَى اللّٰهِ۔ فَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ الخ

۱۰:۔ فرمایا حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہ اس دعا کو اکثر وردِ زبان رکھے انشاء اللہ صفائی قلب اور دولت عرفان نصیب ہوگی وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي عَنْهَا غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ أَبَدًا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔

۱۱:۔ برائے ثواب و برکت ایمان و نور قلب۔ صبح و شام تین مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ

۱۲:۔ برائے جمیع امراض۔ سورۃ عنکبوت کو مشک و زعفران سے لکھ کر آب باراں یا آب زمزم سے گھول کر پیوے نہایت نافع ہے:

۱۳:۔ برائے دفع دیوانگی یا صدمۂ قلب۔ سورۃ ق کو چینی کے برتن پر لکھ کر پلا وے نہایت نافع ہے

۱۴:۔ ایک بزرگ نے فرمایا قضائے حاجات کیلئے اوّل دو رکعت نفل ادا کرے بنیت ایصال ثواب بروح پاک سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ بعد اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور ایک سو بار یَا مُحَمَّدُ وَفِيهَا إِلَّا هُوَ أَنْتَ الْهَادِي أَنْتَ الْحَقُّ لَيْسَ الْهَادِي إِلَّا هُوَ۔

۱۵:۔ برائے زیارت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بحضور قلب باوضو بلا تعداد پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهُ عِلْمُ اللّٰهِ انشاء اللہ تعالیٰ زیارت حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا:

۱۶:۔ برائے دفع دردِ سر۔ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر گیارہ مرتبہ سورۃ الناس پڑھے نافع ہے:

۱۷:۔ برائے حاجات دینی و دنیوی۔ منقول از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ حسب ذیل طریقہ پر پڑھے۔ ہفتہ کو یَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ہزار بار۔ اتوار کو یَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ ہزار بار۔ پیر کو یَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ ہزار بار۔ منگل کو یَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ہزار بار۔ بدھ کو يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ہزار بار۔ جمعرات کو

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ہزار بار۔ جمعہ کو آیۃ کریمہ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ہزار بار۔ بعدہٗ بنیت ایصال ثواب جمیع ارواح شہداء حسب توفیق کھانا کھلائے:

۱۸:۔ برائے زیر کردن دشمن بعد نماز عصر یَا خَافِضُ پانسو بار پڑھے۔ مجرب ہے:

۱۹:۔ برائے دفع بخار نانِ گندم پر یہ آیۃ شریفہ لکھے اور کھلا دے۔ انشاء اللہ بخار نہ رہیگا۔
فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا۔

۲۰:۔ برائے فتوحات دینی بوقت چاشت چار رکعات نفل ادا کرے اور فوری قیلولہ کرے جو کچھ دیکھے سوائے مرشد کے کسی سے ذکر نہ کرے اور بعد دعا کے نہایت عاجزانہ اور درد مندانہ طریقہ سے پڑھے اَللّٰهُمَّ حَقِّرِ الدُّنْيَا بِأَعْيُنِنَا وَعَظِّمْ جَلَالَكَ فِي قُلُوبِنَا اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَرْضَاتِكَ وَثَبِّتْنَا عَلٰى دِينِكَ وَطَاعَتِكَ بِلَا عَدَدٍ اور کم از کم آدھ گھنٹہ قیلولہ کرے:

۲۱:۔ حضرت امام عبد الوہاب شعرانیؒ سے منقول ہے جو کوئی اس درود شریف کو پڑھیگا ستر فرشتے اگر ایک ہزار دن تک ثواب لکھیں تب بھی پورا نہ ہوگا۔ جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهٗ۔

۲۲:۔ برائے تسخیر۔ يَا حَفِيظُ يَا قَوِيُّ … چاہئے کہ اس اسم کو چالیس روز میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھے ترک حیوانات جلالی کرے حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہو اور رجوعات توکل اور رجوعات خلائق بہت ہوگا۔ بعد چلہ کے اس اسم کو بطریق وظیفہ ۳۰۰ بار روزانہ پڑھا کرے:

۲۳:۔ برائے تسخیر و رجوعات:۔ ایک جلسہ میں سات سو چھیاسی بار بسم اللہ پڑھے اور پھر ٹھہر جائے۔ اور پھر پڑھے اور ٹھہر جائے۔ غرض اسی طرح تین بار ٹھہر ٹھہر کر پڑھے تسخیر و فتوحات کیلئے مجرب ہے:

۲۴:۔ برائے فوائد کثیرہ اس دعا کو بعد نماز فجر گیارہ بار یا اکتالیس بار پڑھے فائدے اس کے بیشمار ہیں حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کو اپنے فرزند سید عبد الرحمٰن کو عطا فرمائی تھی۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْكَافِي يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

۲۵:۔ جاڑے بخار کیلئے اس آیۃ کو سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ایک لکھ کر دھو کر پلائے۔
لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيرًا انشاء اللہ نفع ہوگا:

۲۶:۔ برائے دردِ زہ بہت مجرب ہے۔ اس دعا کو اکیس مرتبہ لال شکر پر پڑھ کر عورت کو کھلائے
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

۲۷:۔ ہر مقصد اور مطلب کیلئے مجرب ہے پہلے غسل کرے اس کے بعد ایک سو بار اوّل و آخر

درود شریف پڑھے اور درمیان میں ایک سَو مرتبہ اس دعا کو پڑھکر اپنے مقصد کیلئے بحضور قلب دعا مانگے انشاء اللہ کامیابی ہوگی دُعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

۲۸ :۔ نماز حفظ الایمان۔ مغرب کے فرضوں اور سنتوں سے فارغ ہوکر دو رکعت نفل پڑھے بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ القدر ایک بار سورۃ اخلاص چھ بار سورۃ فلق ایک بار سورۃ الناس ایک بار اسی طرح دوسری رکعت میں پڑھے۔ اور سلام پھیرنے کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہ پندرہ بار پڑھے ؛

۲۹ :۔ جو نماز حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے یزید کی درخواست پر بتلائی تھی اور وہ عرض کرتا تھا کہ مجھ سے بہت ظلم وجور ہوئے ہیں میری مغفرت کیونکر ہوگی۔ چونکہ حضور نہایت شفیق اور رحیم تھے اس لئے یہ طریقہ نماز (کفارۂ سیئات) کا تعلیم فرمایا تھا۔ مگر وہ قادر نہ ہوسکا۔ توفیق شامل حال نہ ہوئی وہ طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز مغرب دو رکعت نفل پڑھے بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اَنْعَام کی اول کا آدھا رکوع يَشْهَدُوْن تک پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد بقیہ آدھا رکوع يَشْهَدُوْن سے يَسْتَهْزِءُوْن تک پڑھے گویا دونوں رکعتوں میں ایک رکوع پورا ہوگا۔ بعدہٗ دُعائے مغفرت بخشوع وخضوع کرے ؛

۳۰ :۔ نماز رضاء والدین۔ بعد نماز مغرب ودرمیان عشاء شب جمعہ میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص پانچ بار آیۃ الکرسی پانچ بار پڑھے اور بعد سلام پھیرنے کے درود شریف اور استغفار جسقدر ہوسکے پڑھے اور اس کا ثواب اپنے والدین کو بخشدے۔ خداوند عالم کی ذات سے اُمید ہے کہ وہ راضی کردیگا اس کے والدین کو اس نماز کی برکت سے ؛

۳۱ :۔ فروختگی مال کیلئے۔ خواہ کسی وقت معیّن میں دو سَو مرتبہ پڑھے یا ہر وقت چلتے پھرتے بے تعداد پڑھے مگر باوضو اس درود شریف کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مال فروخت ہوگا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

مندرجہ ذیل ہر دو دعائیں (یعنی نمبر ۳۲ و نمبر ۳۳) خانہ کعبہ کے سامنے بیت اللہ شریف میں پڑھی جاتی ہیں۔ یہ دعائیں برائے جمیع حاجات دُنیوی واُخروی منفعت بخش ہیں پس ہر نمازی کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد ان کو پڑھ لیا کرے۔ تاکہ دین ودنیا کی برکتوں سے مالا مال ہو۔ بلکہ مناسب ہے کہ تمام ائمہ مساجد خود بھی پڑھیں اور نمازیوں کو بھی یاد کرادیں ؛

دُعائے مُستجاب

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا — اے اللہ بخشدے ہم کو اور ہمارے ماں باپ کو اور

وَلِاُسْتَاذِنَا وَلِاَصْحَابِنَا وَلِاَحْبَابِنَا وَلِعَشَائِرِنَا وَلِقَبَائِلِنَا وَلِمَنْ لَهٗ حَقٌّ عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَعَذَابَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ الْقِيٰمَةِ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِهٖ خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

ہمارے بزرگوں اور استاذوں کو اور ہمارے دوست اور احباب کو اور ہمارے کنبہ قبیلے والوں کو! ور اُس کو جس کا مجھ پر کوئی حق ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اُمت کو۔ اور بچا ہمکو تیرے حکم کے شر سے اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور قیامت کے عذاب سے اور اُٹھا ہم کو پرہیزگاروں اور نیکوں کے ساتھ اور نازل ہو اللہ کی رحمت اسکی بہترین خلق اور اس کے عرش کے نور پر یعنی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت کی آل واصحاب پر۔ یا اَرْحَمُ الرّاحِمِین اپنی رحمت نازل فرما۔

۳۳: دُعائے آدم علیہ السّلام

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِهٖ خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اے اللہ تو میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے پس میرا عذر قبول فرما اور تو میری حاجت کو جانتا ہے پس میرا سوال پورا کر اور تو میرے دل کی بات جانتا ہے پس میرے گناہوں کو بخشدے اے اللہ میں تجھ سے ایمان اور سچائی اور یقین کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں رچ جائے اور میں جانتا ہوں کہ مجھکو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ مگر جو تونے لکھی ہے میں تیری تقسیم پر راضی ہوں تو میرا دنیا وآخرت میں ولی ہے مجھے مسلمان کرکے مار اور نیکوں کے ساتھ ملا اور اللہ کی رحمت اس کے رسول پر ہو جو خدا تعالیٰ کی تمام مخلوق سے بہتر ہے۔ اور اس کے عرش کا نور ہے اور وہ بہترین خلق ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور خدا کی رحمت حضرت کی آل اور اصحاب پر ہو جیو۔ تیری رحمت سے اے ارحم الراحمین ؛

۳۴ :۔ برائے قضاء حاجت وکارہائے مشکلہ۔ چودہ روز دو رکعت نفل پڑھے بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ کافرون

دس بار پڑھے۔ دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص دس بار پڑھے اور بعد سلام پھیرنے کے سجدہ میں جائے اور کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ سے عَظِیْم تک دس بار اور رَبَّنَا آتِنَا سے عَذَابَ النَّار تک دس بار اور درود شریف دس بار۔ بعدہٗ سجدہ سے سر اٹھا کر اپنے مقصد کی دعا مانگے مجرب ہے ۔

۳۵ :- برائے دفع تشویش و کارہائے مشکل۔ عشاء کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ اس دعا کو پڑھے اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَالْاِکْرَامِ یَاذَالْجَلَالِ

۳۶ :- برائے جمیع خیر و برکت و دفع مصائب۔ بوقت تہجد نوافل میں سورۃ یٰسٓ اور سورۃ مُزَّمِّل کا ورد رکھے ۔

۳۷ :- یَا زَاکِیُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیُ یَا زَاکِیُ یَا زَاکِیُ اپنے نام کے اعداد کے موافق اس کو پڑھے اور اوّل و آخر اکیس اکیس بار درود شریف پڑھے دفع غم و پریشانی مقدمہ وغیرہ کیلئے مجرب ہے۔

۳۸ :- اگر کسی غم و تشویش میں دو رکعت نفل پڑھے اور بعد سورۃ فاتحہ ہر دو رکعت میں تین تین بار آیۃ الکرسی اور اس کے بعد پانچ بار یہ دعا پڑھے خدا کے حکم سے خلاصی ہو وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ وَیَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ اَسْتَغِیْثُ بِکَ وَاسْتَجَرْتُ بِکَ یَا مُجِیْرُ اَجِرْنِیْ ۔ تین مرتبہ

۳۹ :- اشکال سبعہ در مہم مفیداست۔ ★ ااام ۱۱۱ ۱۱ ھے کا ★

۴۰ :- طریقہ دریافت کرنے حال غائب یا مریض کا۔ چاہیئے کہ شب کو جبکہ تمام آدمی آرام میں ہوں یعنی سو رہے ہوں آیۃ مندرجہ کو لکھ کر اور چھوٹے چھوٹے سنگریزے اور کچا دھاگہ نابالغہ لڑکی کے ہاتھ کا کتا ہوا لپیٹ کر کنویں میں ڈال دے۔ اگر آوازیں دف و چنگ و ڈھول اور رباب وغیرہ کنویں سے سنائی دیویں تو سمجھنا چاہیئے کہ غائب زندہ ہے اور مریض کو مرض سے صحت ہو جائیگی اور اگر رونے چیخنے اور ماتم کی آوازیں کنویں سے آنے لگیں تو سمجھ لو کہ غائب مرگیا اور مریض کو صحت نہ ہوگی آیۃ شریفہ یہ ہے۔ یَا قَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۔ حال فلاں بن فلاں کا

۴۱ :- جب کوئی چیز گم ہو جائے یا نہ ملتی ہو یا کسی نے چرالی ہو اور نہ دیتا ہو نقشہ مندرجہ ذیل زعفران سے لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دے ان شاء اللہ گم شدہ چیز مل جائیگی ۔ نقشہ یہ ہے۔

حضرت بابا شیخ فرید الدین شکر گنج

اعمالِ آسیب

۱ :- دفع آسیب کیلئے۔ عمل یہ ہے کہ آسیب زدہ کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس اور آیۃ الکرسی اور سورۃ الطارق اور سورۃ حشر کی مندرجہ ذیل آیتیں یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے آخر تک اور سورۃ صافات تمام پڑھ کر دم کرے آسیب جل جائے گا ۔

۲ :- **دیگر**۔ آسیب زدہ کیلئے یہ بھی عمل مجرب ہے کہ اس کے کان میں سورۃ مؤمنین کی یہ آیتیں پڑھے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا سے سورۃ کے آخر تک ۔

۳ :- دفع آسیب کیلئے۔ عمل یہ ہے کہ پاک پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور مندرجہ ذیل پانچ آیتیں سورۃ جنّ کی پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا دے ہوش میں آجائیگا۔ اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو تو اسی پانی سے اس مکان کے نواحی میں چھینٹے مارے۔ انشاء اللہ پھر جن وہاں نہ آویگا۔ مترجم کہتا ہے کہ سورۃ جنّ کی آیات مذکورہ یہ ہیں قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّاَنَّهُ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

۴ :- برائے شفاء مریض۔ قرآن مجید کی مندرجہ ذیل چھ آیات جنکا نام آیات شفاء ہے۔ اگر ان آیات کو چینی کے برتن پر لکھ کر مریض کو دھو کر پلا دیں تو انشاء اللہ مریض شفاء پائیگا۔ آیات شفاء یہ ہیں۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۔

۵ :- برائے دفع مرض نہرو۔ نقش ذیل لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دے اور دوسرا نقش لکھ کر پٹلی میں باندھ دے۔ انشاء اللہ مرض دفع ہو گا نقش یہ ہے

یا طمسعم

۶ :- برائے دفع مرض نہرو۔ نقش مندرجہ ذیل کو جس جگہ سے نہرو نکلتا ہو اس کے تینوں طرف لکھ دے انشاء اللہ نہرو دفع ہو گا نقش یہ ہے

۷ :- برائے عقیمہ۔ بانجھ عورت کے لئے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیۃ لکھے ۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ط پھر اس تعویذ کو عورت کے گلے میں باندھ دے ؛

۸ :- یہ بھی عقیمہ کیلئے ہے کہ چالیس لونگوں پر سات سات بار اس آیۃ کو پڑھ کر لونگوں کو رکھ چھوڑے حیض کے غسل سے فارغ ہونے کے بعد ہر روز ایک لونگ کھاتی رہے اور ان ایام میں اس کا شوہر اس سے قربت کرتا رہے ؛ **ف** :- مولانا نے فرمایا ہے کہ اس عمل کی شرط یہ بھی ہے کہ لونگ رات کو کھایا کرے اور اس پر پانی نہ پیئے - آیۃ یہ ہے - اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ تا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ط

۹ :- دیگر - جو عورت اسقاط کرتی ہو تو ایک کسوم سے رنگا ہوا تاگہ اس کے قد کے برابر لے کر اس میں نو گرہیں لگائے - اور ہر گرہ پر سورۃ الکافرون اور مندرجہ ذیل آیۃ پڑھکر پھونکے - وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ط پھر اس گنڈے کو تا وضع حمل عورت کمر میں باندھے رکھے اور بچہ پیدا ہونے کے بعد اس کے گلے میں ڈال دیے -

۱۰ :- جس عورت کو درد زہ کی تکلیف ہو تو یہ آیۃ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اٰهِيَا شَرَاهِيَا ط کاغذ پر لکھ کر اور اس کاغذ کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھ دے انشاء اللہ وہ بہت جلد فارغ ہو جائیگی ؛

۱۱ :- جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل کو تین ماہ گذرنے سے قبل ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیۃ کو لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ تا الْمُتَعَالِ ط اور اس آیۃ کو لکھے يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا پھر لکھے بحق مریم و عیسیٰ ابنا صالحا طویل العمر بحق محمد و آلہ - پھر اس تعویذ کو حاملہ کی کمر میں موم جامہ کر کے باندھ دے ؛

۱۲ :- جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں تو اجوین اور سیاہ مرچ لے کر دونوں چیزوں پر دو شنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورہ والشمس پڑھے اور ہر بار اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا رہے - پھر اس کو روزانہ حاملہ عورت کو بچہ کا دودھ چھٹنے تک صبح نہار منہ کھلائیں انشاء اللہ بچہ زندہ رہیگا -

عمل برائے دفع نظر بد

۱ :- اگر کسی شخص کو اپنے مال یا اولاد پر نظر بد لگنے کا خوف ہو تو وہ اس آیۃ کو جو سورۃ القلم کے آخر میں ہے تین بار پڑھ کر دم کرے - وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سے آخر سورۃ تک ؛

۲ :- جس کسی کو نظر لگ گئی ہو خواہ کسی عورت کی یا ڈائن وغیرہ کی تو اس کو چاہیئے کہ چھری یا چاقو سے ایک گول حلقہ زمین پر کھینچے پھر آیۃ الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتے ہوئے چھری کو کنڈل کے اندر گاڑ دے اور کہے کہ میں نے چھری گاڑ دی نظر لگانے والے کے دل کے اندر پھر اس کو طباق یا رکابی کے نیچے ڈھانک دے - وہ آیتیں یہ ہیں - وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ - بعدہ یہ دعا :- اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَلٰى كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

۳ :- اگر کسی کو نظر لگ گئی ہو اور نظر کا لگنا اور نظر لگانے والا ثابت ہو جائے تو چاہیئے کہ جس کی نظر لگی ہے تو اس کا منہ اور دونوں ہاتھ اور پاؤں اور شرمگاہ ایک برتن میں دھلوا کر پھر وہ پانی اس کے اوپر چھڑک دے جس کو نظر لگی ہے انشاء اللہ اسی وقت اچھا ہو جائیگا ؛

۴ :- شاہ ولی اللہ صاحبؒ نے لکھا ہے کہ ایک پاک تاگہ تین ہاتھ کا ناپ کر نظر زدہ کے پاس رکھے اور یہ عزیمت پڑھکر نظر زدہ پر پھونکتا رہے پھر دوبارہ پڑھ کر تاگہ ناپے اگر تین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو سمجھ لے کہ نظر لگی ہے پس تین بار مکرر پڑھنا چاہیئے نظر انشاء اللہ جاتی رہیگی طریقہ عزیمت کا یہ ہے اول بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تین بار اور سورہ فاتحہ پڑھکر تین بار یہ عزیمت پڑھے اور فلاں بن فلاں کی بجائے نام نظر زدہ کا اور اسکے ماں یا باپ کا لیوے حکم خدا سے شفا ہوگی - عزیمت یہ ہے - عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ بِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اٰشَرَاهِيًّا بَرَاهِيًّا اَدُوْنَا اٰتِيَاتُ اِلَّا اِنَّ اللّٰهَ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَمْهَتْ بَهْتَ اَنْتَهَتْ بِاِنْقِطَاعِ النَّجَا بِالَّذِيْ لَا يَقْوٰى عَلَيْهِ الْاَرْضُ وَلَا سَمَآءُ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ عَنِ الْمَضِيْقِ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَّاِلَّا فَاَنْتَ بَرِيٌّ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيٌّ مِّنْكِ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ - حَسْبُنَا اللّٰهُ

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

پاگل کُتّے کے کاٹ کھانیکا علاج

۱: جس کسی کو پاگل کُتّا کاٹ کھائے تو چاہئے کہ ہر روز روٹی کے ٹکڑے پر مندرجہ ذیل آیتہ لکھکر چالیس یوم تک اُس کو کھلائے انشاء اللہ زہر اثر نہ کریگا۔ آیتہ یہ ہے۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ط

۲: اگر کتّے کے کاٹے ہوئے کو کیلے کے عرق پر سورۃ اخلاص اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانچ تولہ پلا دے انشاء اللہ فائدہ ہوگا ؛

۳: کُتّے کے کاٹے ہوئے پر مندرجہ ذیل منتر سات بار پڑھکر پھونک دے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ منتر یہ ہے۔ ادردھارہ خدای دہ دردھارہ رسول رہ خدادہ احمد وہ محمود دہ حق دہ وجعذ و بان ولاحدارہ دیمچن بابارہ ہیعل شتو

سانپ کے کاٹنے کا علاج

۱: مارگزیدہ کی پیشانی پر یا جو شخص اس کے پاس سے آوے اُسکی پیشانی پر انگشت شہادت سات بار مارے اور یہ دعاء پڑھتا جائے اور اوّل و آخر درود شریف تین تین بار پڑھے دُعاء یہ ہے۔

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى

۲: جس گھر میں سانپ زیادہ نکلتے ہوں اس کو لازم ہے کہ سوتے وقت سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ اس گھر میں سانپ نہ رہیں گے ؛

۳: حضرت شیخ زکی الدّین صاحب اولاد حضرت بابا فرید الدّین شکرگنج رحمتہ اللہ علیہ سے پہنچا ہے جو شخص اس کو ہر روز یا مہینہ میں ایک بار پڑھ لیا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو انشاء اللہ تعالیٰ سانپ ہرگز نہ کاٹے گا۔ مجرب ہے۔ ادبج ھوا ھندی معتلۃ قطعقعم بحق شاہ نور بندوا

بچھو کے کاٹنے کا علاج

۱: مستدرک میں عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی میں ایک بچھو نے نماز میں کاٹ لیا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ لعنت کرے اللہ بچھو کو کہ وہ نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی اُمت کو۔ پھر ایک برتن کے اندر نمک کو پانی میں گھول کر انگشت مبارک اسمیں ڈبودی

پھر سورۃ اخلاص اور معوّذتین پڑھنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ درد جاتا رہا۔ اور بعض روایات میں سورۃ فاتحہ کو بھی اس کا علاج لکھا ہے۔

۲: بعض احادیث میں مذکور ہے کہ کسی صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھکو بچھو کا منتر آتا ہے یہ سنکر فرمایا کہ اس کو کیا کرو اور لوگوں کو نفع پہنچایا کرو منتر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٌ قَفْقَطًا کئی بار پڑھ کر دم کرے ؛

برائے دفع وبا

۱: فرمایا جناب سید کائنات مفخر موجودات فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وبا بھی ایک عذاب الٰہی بنی اسرائیل پر نازل ہوئی تھی۔ لہذا جب سنو تم اس بیماری کو کسی زمین پر پس داخل نہ ہو اس زمین میں اور اگر وہیں ہو جہاں تم رہتے ہو خواہ طاعون ہو یا اور کوئی دوسری وبا پس نہ بھاگو اس جگہ سے اور یہ بھی لکھا ہے کہ جو شخص وبا سے مرجاتا ہے اُسکو درجہ شہادت کا ملتا ہے پس اِن ایام میں سبحان اللہ بکثرت پڑھنا اور درود شریف دجو یاد ہو، ورد رکھنا بہت مفید ہے ؛

۲: برائے حفاظت از وبا۔ ہر روز سات بار بعد نماز فجر یہ دعا پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْوِلَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّي الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَاءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَالسُّقْمَ وَالْفَجْاءَ بِحَقِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَحَسَنِ نِ الْمُجْتَبٰى وَحُسَيْنِ نِ الشَّهِيْدِ دَشْتِ كَرْبَلَاءَ يَا رَبَّنَا يَا رَبَّنَا يَا رَبَّنَا۔

۳: برائے دفع وبا، یہ عمل بہت مجرب ہے۔ صبح و شام سات بار پڑھ کر گھر میں چاروں طرف پھونک دیا کرے۔ انشاء اللہ اس گھر میں ہرگز وبا نہ آئیگی عمل یہ ہے۔ عبد اللہ کا پوت آمنہ کا جایا۔ جا وبا محمد ہمارے گھر آیا ؛

برائے دفع عنینیت

جو شخص نامرد ہو گیا ہو یا کسی نے بند کر دیا ہو یعنی باندھ دیا ہو، اس کو چاہئے کہ دو روز پان پر مندرجہ ذیل اسماء لکھکر بغیر کتھ چونہ کے ہمراہ ایک تولہ شہد اور مشک و زعفران کے کھلا دے انشاء اللہ قوت مردمی پیدا ہو جائیگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا قَيُّوْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِنْ تُعَافِيْنِيْ مِنَ الْعُنَّةِ وَتَقْدِيْرِ

لِیْ عَلَی الْجِمَاعِ الْحَلِیْلًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ دوسرے دن حٰمٓ عٓسٓقٓ
یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ - اَنْ
تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتَقْدِیْرِلِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

برائے دفع ضُعفِ بصر

جوشخص ضعف بصر سے نالاں ہو وہ یہ آیۃ بعد ہر فرض نماز کے پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ بصارت تا بزندگی قائم رہیگی آیۃ شریفہ یہ ہے۔ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ط

خواص سُورۃ فاتحہ

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص پر کوئی مصیبت یا ابتلاء واقع ہوتا تو سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم فرماتے۔ اور جو شخص مابین سنت وفرض فجر کے سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ چالیس۴۰ مرتبہ پڑھ کر کسی بیمار کے منہ پر دم کرے تو اللہ تعالیٰ اس سورۃ کی برکت سے اُس کو صحت کلی عطا فرمائیگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اَلْفَاتِحَۃُ شِفَآءٌ لِّکُلِّ دَآءٍ۔ جو شخص ایک مرتبہ اس سورۃ شریف کو پڑھتا ہے اسے ختم قرآن مجید کا ثواب ملتا ہے۔ اور جو شخص سورۃ فاتحہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہیگا۔ اور جس مریض کے گلے میں لکھکر باندھ دیں تو انشاء اللہ اس کو شفا ہوگی ؏

خواص سُورۃ بقر

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ سورۃ بقر جس گھر میں پڑھی جاتی ہے اس گھر شیطان بار نہیں پاتا۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ سورۃ بقر کو پڑھو کہ اس میں خیر و برکت ہے اور اس کے سے فوائد دارین حاصل ہوتے ہیں اور جو شخص اس کو لکھ کر جنون اور صرع والے کے گلے میں ڈال دے اللہ شفا بخشیگا اور جمیع آفات سے محفوظ رہیگا۔ اور مرض آسیب اور جذام میں اکسیر اعظم ہے ؏

خواص سُورۃ آلِ عمران ادائے دین

اِس سُورۃ شریف کا ورد رکھنے والا قرض سے سبکدوش رہیگا اور جو کوئی اس کو ایک مرتبہ تو اس کو ہزار شہیدوں کا ثواب ملے اور جو شخص سات مرتبہ پڑھے تو تمام قرضہ دور ہوجائے اور اس کو

معلوم نہ ہو کہ رزق کہاں سے آتا ہے ؏

خواص سُورۃ النِّسَآء حب زوجین

جو شخص ہر روز سات مرتبہ اس سورۃ شریف کا ورد کرے عورت سے محبت زیادہ ہو اگر بیوی پڑھے تو مرد زیادہ موافقت کرے اور اگر زعفران اور گلاب سے لکھکر مریض خفقان کو پلا دے صحت کلی ہوجائیگی انشاء اللہ تعالیٰ ؏

خواص سُورۃ مَائِدَۃ

جو شخص ایام قحط میں سُورۃ مائدہ شریف کو پڑھے تو برکت سے اس سورۃ شریف کی وہ شخص محفوظ رہیگا اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو روزی فراخی سے دستیاب ہو اور اللہ تعالیٰ اس کا کفیل ہو اور جو شخص اکتالیس۴۱ بار اس سورۃ کو پڑھے تو اُسے کبھی فاقہ نہ ہو ؏

خواص سُورۃ انعام

فرمایا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اس سورۃ شریف کو ایک مرتبہ پڑھے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعاء مغفرت کرتے ہیں اور ہر قسم کی ضرورت اور حاجت میں اس کا پڑھنا مفید ہے مشکلات میں آسانی ہوتی ہے اور جس مطلب کیلئے عامل اس کو پڑھتا ہے وہ بفضلِ خدا پورا ہوجاتا ہے ؏

خواص سُورۃ اعراف سفر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سُورۃ اعراف کو پڑھے تو قیامت کے دن اس کا ہاتھ حضرت آدم علیہ السّلام کے ہاتھ میں ہوگا اگر سفر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خدا کے فضل سے ہر قسم کے ضرر سے محفوظ رہیگا اور تمام آفاتِ ارضی وسماوی سے اللہ تعالیٰ اس کو امن میں رکھیگا۔ اور اگر کسی بادشاہ کا خوف دل پر طاری ہو یا کسی ظالم بادشاہ سے واسطہ پڑے تو تین بار پڑھیں انشاء اللہ ظالم اپنے ظلم سے باز آجائیگا اور مہربانی سے پیش آئیگا ؏

خواص سُورۃ انفال

سُورۃ انفال پڑھ کر جو دُعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ اور فرمایا جنابِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم

نے کہ جو شخص روزانہ مداومت اختیار کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کا شفیع ہونگا اور گواہی دونگا کہ یہ شخص نفاق سے بیزار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو شمار ہر منافق اور اس کی منافقت کے کہ جتنے اسنے اپنی عمر میں نفاق کئے ہیں لتنے درجے حسنات کے عطا فرمائیگا اور جملہ فرشتے اس کے خواہان آمرزش ہونگے اور اگر کوئی شخص قید میں مبتلا ہو تو وہ اس سُورۃ شریف کو پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اُس کو نجات دیگا۔ اور تمام مشکلات اور مصائب اس پر آسان کئے جائینگے اور حاکم اس پر مہربان ہوگا ؛

خواصِ سُورۃ توبہ

ہر روز سات بار پڑھنا اس کا باعث سلامتی ایمان ہے اس میں بڑے بڑے اسرار ہیں چنانچہ بزرگان دین ایسے ایسے فوائد اٹھاتے رہے ہیں کہ ظاہری آنکھیں اُن کو ناممکن خیال کرتی ہیں کسی حاکم کے سامنے اگر اس کو پڑھ کر جائے تو وہ مہربان ہوتا ہے اور نرمی سے پیش آتا ہے اور اگر کوئی خطا ہوگئی ہو تو وہ برکت سے اس سورۃ شریف کی بخش دی جاتی ہے اور اگر مال ومتاع یا زراعت وغیرہ میں لکھ کر رکھدے تو موجب خیر وبرکت کا ہوتا ہے اور کسی قسم کا نقصان اس کی جائیداد کو نہیں پہنچتا۔ اگر میوہ دار درخت میں لکھ کر باندھے تو پھل زیادہ آتے ہیں اور خزان کا اس پر اثر نہیں ہوتا! ور اگر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دشمن کے سامنے جائے تو وہ مطیع اور فرمان بردار ہوجائے اس کے علاوہ اور بہت سے فوائد جو شمار میں نہیں آسکتے ؛

خواصِ سُورۃ یُونسؑ

اس سورۃ شریف کا ہمیشہ ورد رکھنا بہت مفید ہے اللہ تعالیٰ جان کنی کی سختی اس پر آسان کر دیتا ہے اور عذاب قبر سے محفوظ رکھتا ہے۔ جو شخص اکیس مرتبہ ہمیشہ پڑھے وہ دشمنوں پر ہمیشہ مظفر ومنصور ہو اور اگر کوئی سختی یا مصیبت درپیش ہو تو تیرہ بار پڑھیں انشاء اللہ وہ مصیبت دور ہوجائیگی ؛

خواصِ سُورۃ ہُودؑ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس سُورۃ شریف کو پڑھے گا تو اُس کو بدلے ایک ایک حرف کے دس دس نیکیاں عطا ہونگی۔ اور بعدد ہر مرد وعورت جو ایمان لائے حضرت نوحؑ اور حضرت ہودؑ اور حضرت صالحؑ اور حضرت لوطؑ اور حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰ علیہم السلام پر۔

اگر کوئی مہم پیش آئے تو اس سورۃ شریف کو تیرہ [13] بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس سختی کو آسان کر دیگا۔ اگر دشمن

قوی ہو تو اس سُورۃ شریف کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے بفضلِ خدا دشمنوں اور حاسدوں پر مظفر ومنصور ہوگا۔ اور کوئی مقابلہ میں غالب نہ آسکے گا ؛

خواصِ سُورۃ یُوسفؑ

اگر کوئی شخص اپنے عہدے سے برخواست ہوگیا ہو تو وہ اس سورۃ پاک کی تلاوت اختیار کرے تو برکت سے اس سورۃ شریف کی بحال ہوجائیگا! ور اگر کسی حاکم سے کوئی حاجت ہو تو اس سورۃ شریف کو تیرہ [13] مرتبہ پڑھ کر اس کے پاس جائے البتہ بامراد واپس آئیگا۔ اور اگر کوئی شخص مفلس ہوگیا ہو تو اس کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر پی لے اور پیتے وقت دعا مانگے انشاء اللہ ہو العزیز برکت سے اس سورۃ شریف کے چند روز میں دولت مند ہوجائیگا! ور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ یوسف کو پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ اس کو نیکی عطا فرمائیگا۔ موافق تعداد اُن اشخاص کے جنہوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کی تکذیب کی اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی تمام حاجتیں پوری ہوجائیں گی وباللہ التوفیق ؛

خواصِ سُورۃ رَعَدْ

جو بچہ بہت روتا ہو تو اس سورۃ شریف کو انیس [19] بار پڑھ کر دم کردے انشاء اللہ اس کا رونا بند ہوجائیگا۔ اور آئندہ خوش وخرم رہیگا۔ اور جب کوئی حاکم ظالم وجابر ہو اور رعایا اس کے ہاتھ سے تنگ ہو تو چاہئے کہ اس سورۃ شریف کو کاغذ پر لکھے اور جب مینہ برستا ہو اور بادل گرج رہے ہوں اور بجلی چمک رہی ہو تو مینہ کے پانی سے دھو کر اس کے گھر میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ ظالم معزول ہوجائیگا۔ فرمایا جناب فخر دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سورۃ رعد کو پڑھتا رہیگا اس کو نیکیاں بتعداد ہر قطرۂ سحاب کے کہ قیامت تک برسیں گے ملیں گی۔ اور مبعوث کریگا خدا اس شخص کو قیامت میں ان شخصوں کے ساتھ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ وعدہ وفا کیا ؛

خواصِ سُورۃ ابراہیمؑ

اگر کوئی شخص کسی سحر کے باعث نامرد ہوگیا ہو تو تین بار اس سورۃ شریف کو ہر روز پڑھے انشاء اللہ اصلی حالت پر آجائیگا۔ اور اگر مشک وزعفران سے لکھ کر اور گھول کر پئے تو قوت اصلی سے زیادہ قوت ہوگی اور اگر بچہ کے بازو پر باندھیں تو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے اور جو شخص سات مرتبہ ہر روز اس سورۃ شریف کو

پڑھتا ہے اور لکھکر اپنے پاس رکھے تو دشمن مقہور ہوں اور اللہ تعالیٰ اس کو نیکی عطا کرتا ہے دس درجہ موافق اعداد اس گروہ کے جو بت پرستی کرتا ہے اور موافق اُس گروہ کے جو خدائے تعالیٰ پر ایمان لایا ؛

خواصِ سُورۂ حِجر

تجارت دکان برکت

اگر کوئی شخص سُورۂ حجر کو اس مال پر پڑھ کر دم کرے جو خرید و فروخت کیلئے ہو تو اس میں خیر و برکت ہو گی۔ اور اگر بچہ والی عورت کہ جسکے دودھ کم ہو اس سُورۂ شریف کو زعفران سے لکھ کر اور گھول کر پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ دودھ بکثرت اُتریگا۔ اور اگر سفر میں اس کا ورد رکھے تو تمام آفات سے محفوظ رہے ؛

خواصِ سُورۂ نحل

اگر کسی شخص یا قوم کو دشمن کا خوف ہو تو ایک جلسہ میں چند آدمی جنکی تعداد دو ہو بیٹھکر ایک سَو ساٹھ مرتبہ پڑھیں۔ یا ایک ہی آدمی ایک جلسہ میں موافق تعداد مذکور کے پڑھے تو دشمن مغلوب ہو کر مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ یا بھاگ جائیگا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سورۂ نحل کو اکثر پڑھتا رہیگا تو اللہ تعالیٰ اس کو عذاب قبر اور سوال و جواب قبر و حشر سے علیحدہ رکھیگا یعنی اس سے حساب نہ لیا جائیگا۔ اور اگر کوئی شخص اس کو دن رات میں ایک بار پڑھیگا تو وفات کے بعد اس کو اس قدر ثواب حاصل ہوگا جسقدر کہ اُس شخص کو ملتا ہے جو نزع کے وقت اپنے مال موروثی کو خیرات کیلئے وصیت کرے۔ اور اس کا ورد رکھنے والا ہمیشہ غالب رہیگا ؛

خواصِ سُورۂ بنی اسرائیل

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو سات بار سُورۂ بنی اسرائیل کو پڑھے انشاء اللہ حاجت رفع ہو جائیگی اگر کند ذہن کو لکھ کر پلاوے تو ذہن کھل جائیگا۔ اور اگر اس کو ایک بار پڑھ کر دُعا مانگیں تو قبول ہو جائیگی اور اگر کوئی شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حاسدوں کے حسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیگا اور زبان بندی میں مجرب ہے ؛ زبان بندی

خواصِ سُورۂ کہف

جو شخص قرضدار ہو اور بظاہر کوئی صورت قرض اترنے کی نظر نہ آتی ہو تو چاہیئے کہ بعد نماز جمعہ سات بار پڑھکر

اللہ تعالیٰ سے بخشوع و خضوع دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا تمام قرض اتر جائیگا اور وہ حیران رہیگا کہ یہ کس طرح ادا ہوا۔ اور جو شخص اس کو شب جمعہ میں پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسا نور عطا فرمائیگا کہ جس کی روشنی بیت اللہ شریف تک پہنچے گی اور گناہ اس کے معاف کئے جائیں گے اور مداومت رکھنے والا امراض خبیثہ مثل طاعون، برص، جذام وغیرہ اور فتنۂ دجّال سے محفوظ رہیگا۔ اور اس کی آخری دس آیتیں پڑھنے کی سخت تاکید ہے۔ اور زبان بندی و حفاظت بلیّات اور کشادگی رزق کیلئے لکھکر اپنے پاس رکھے اور ایک بار ہر صبح کو پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ کامیابی ہوگی ؛

خواصِ سُورۂ مریم

جو شخص غریب ہو اور معاش کی کمی کے سبب پریشان ہو تو سورۂ مریم کو سات بار پڑھکر دعا کرے اور اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو تین بار پڑھے۔ اور اگر ویران شدہ باغ میں درختوں کے ساتھ اس کا نقش باندھ دیں تو باغ میں پھول اور پھل بکثرت پیدا ہوں۔ اور ایک بار پڑھنے کا ثواب اسقدر ہے کہ موافق اعداد ان اصحاب کے کہ جنہوں نے حضرت زکریا علیہ السّلام کی تصدیق کی اور جنہوں نے انکی تکذیب کی ؛

خواصِ سُورۂ طٰہٰ

جس شخص کی شادی نہ ہوتی ہو وہ یہ سُورۂ شریف بیس بار پڑھے یا سبز ریشمی کپڑے پر لکھکر گلے میں باندھے انشاء اللہ بہت جلد شادی ہو جائیگی۔ اور اس کا ورد رکھنا نہایت عجیب ہے۔ اس کے عامل پر جادو یا سحر اثر نہیں کرتا۔ اور رزق کی کشائش ہوتی ہے ؛

خواصِ سُورۂ انبیاء

اگر کوئی شخص پریشان حال ہو اور اکثر مغموم و متفکر رہتا ہو وہ ہر روز تین بار سُورۂ انبیاء کو پڑھے اللہ تعالےٰ اسکے تمام غم و فکر کو دور کر دیگا۔ اور اس کے دل کو نور ایمان اور شادمانی سے بھر دیگا۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سُورۂ انبیاء کو پڑھتا رہیگا قیامت کے دن اُس کا حساب نہ ہوگا اور اس کو اس قدر ثواب عطا ہوگا گویا اس نے مصافحہ کیا تمام ان انبیاء علیہم السّلام سے جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے۔ اور اس کو لکھکر پینا باعث صحت ہے ؛

خواصِ سُورۂ حج

جب کوئی شخص جہاز یا کشتی میں سوار ہو تو سورۂ حج تین بار پڑھے تو اس کی برکت سے اللہ پاک اُس کشتی کو منزلِ مقصود پر پہنچا ئیگا۔ اور فرمایا جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سورۂ حج کو پڑھے تو اس کو ثواب حج و عمرہ کا ملتا ہے موافق تعداد حاجیوں کے ابتدا سے آخیر تک ؛

خواصِ سُورۂ مؤمنُون

اگر کوئی شخص فسق و فجور اور شراب وغیرہ کی بدعادتوں میں مبتلا ہو تو اس سورۂ شریف کو سفید کپڑے پر لکھکر اس کے گلے میں باندھدیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص عادات قبیحہ سے باز آجائیگا۔ اور کسی شخص کو نماز سے کاہلی ہو تو اس سورۂ شریف کو لکھکر اپنے پاس رکھے اور جو شخص اس کا ورد رکھیگا تو عذاب جاں کندنی سے رہائی پائیگا یعنی اللہ تعالیٰ اس پر آسانی کردیگا ؛

خواصِ سُورۂ نور

جس شخص کو احتلام کثرت سے ہوتا ہو تو اس سُورۂ شریف کو پڑھ کر اس کے منہ پر دم کرے انشاء اللہ یہ مرض جاتا رہیگا۔ اور اس کو روزانہ پڑھنے والا وسواس شیطان سے محفوظ رہیگا۔ اور زبان بندی اعدا کیلئے پانچ مرتبہ پڑھنا مجرب ہے ؛

خوٰصِ سُورۂ فرقان

ایک سو آٹھ بار اس سُورۂ شریف کو جو شخص پڑھیگا تو ظالم کے ظلم سے نجات پائیگا۔ اور ظالم اُس کا پریشان اور تباہ حال ہوجائیگا۔ اور اگر لکھ کر گلے میں باندھے تو سانپ بچھو وغیرہ کے ضرر سے محفوظ رہیگا ؛

خواصِ سُورۂ شعرا

اگر لونڈی غلام یا بیٹا نافرمان ہوجائے تو باوضو سات بار اس سورۂ شریف کو پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ وہ مطیع و فرماں بردار ہوجائیگا ؛

خواصِ سُورۂ نحل

ایک ہزار بار ہر روز ایک ہفتہ تک پڑھنے سے جو حاجت ہو انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوجائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ نحل کو پڑھیگا وہ حشر کے دن قبر سے کلمۂ توحید پڑھتا ہوا اُٹھیگا اور تمام مشکلات دینی و دنیوی اللہ تعالیٰ آسان کردیگا ؛

خواصِ سُورۂ قصص

اگر تین[۳] یوم بار سورۂ قصص پڑھ کر اور پانی پر دم کرکے مریض کو پلاتے رہیں تو وہ مریض بفضل شافع مطلق شفا پائیگا۔ اور درد جگر و استسقا میں پلانا مجرب ہے ؛

خواصِ سُورۂ عنکبُوت

خوف زدہ شخص کو یہ سورۂ شریف لکھکر اور دھوکر پلائیں۔ اور امراض چشم میں پڑھ کر دم کریں مجرب ہے اور اگر کسی کو فکر یا اندیشہ لاحق ہو تو سات بار پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ قبول ہوگی ؛

خواصِ سُورۂ رُوم

جو شخص سُورۂ روم کا ہر روز ورد رکھے وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے اور اگر اکیس[۲۱] بار پڑھے تو فتح نصیب ہو اور جو شخص اس کو پڑھیگا فرشتوں کی تعداد کے موافق اس کو حسنات عطا ہونگے۔ اگر لکھ کر شیشی میں رکھدیں اور منہ شیشی کا خوب بند کردیں تو اس صورت کے عامل کا دشمن ہمیشہ ذلیل نظر آئیگا اور میاں بیوی کی موافقت کیلئے بیحد مجرب ہے ؛

خواصِ سُورۂ لُقمان

قاضی عیاض الدین رحمتہ اللہ علیہ اپنے مدارک میں رقمطراز ہیں کہ جو شخص اس سُورۂ شریف کو پڑھتا رہیگا وہ کبھی دریا میں غرق نہ ہوگا۔ اور اگر سات بار پڑھکر کسی بیمار پر دم کردیں یا لکھ کر پلادیں تو انشاء اللہ مریض شفایاب ہوگا ؛

خواص سورۃ سجدہ

جس گھر میں سورۃ مذکور ایک بار پڑھی جائے تو تین روز تک اس گھر میں شیطان دخل نہیں پاتا اور دردِ سر میں پیشانی پر ہاتھ رکھ کر پڑھ کر دم کر دینے سے انشاءاللہ شفا ہو جاتی ہے اور جذام و دق کے مریض کو لکھ کر پلاتے رہیں تو مفید و مجرب ہے اور سلامتی ایمان کیلئے ورد رکھنا اکسیر اعظم ہے ۔

خواص سورۃ احزاب

اگر لڑکے یا لڑکی کے نکاح میں تاخیر ہو یا کسی سبب سے عقد نہ ہوتا ہو تو وہ سورۃ احزاب کی مداومت کریں اور نافرمان پر پڑھ کر دم کریں انشاءاللہ فرماں بردار ہو جائیگا ۔ اور کشائش رزق اور آسانی مہمات کیلئے ہر روز پڑھنا مفید ہے ۔

خواص سورۃ سبا

جو شخص اس سورۃ شریف کو دس بار پڑھیگا انشاءاللہ جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہیگا اور قیامت کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کے شفیع ہوں گے ۔ اگر کوئی شخص اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو وہ حشرات الارض کے گزند سے محفوظ رہیگا ۔ اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اس سورۃ کو پڑھتا ہے وہ بہت ہی نیک نصیب ہے کیونکہ قیامت کے دن کوئی نبی ایسا نہ ہوگا جو اس سے مصافحہ نہ کرے ۔

خواص سورۃ فاطر

حدیث شریف میں لکھا ہے جو شخص سورۃ فاطر کو پڑھیگا اسکے لئے بہشت میں ستر دروازے کھولے جائیں گے ۔ اور اگر کسی شخص کو حاکم سے کوئی حاجت درپیش ہو تو پچیس بار سورۃ فاطر کو پڑھے اور جس قسم کی عرضی گذارنا چاہتا ہو اس کاغذ پر بغیر روشنائی کے قلم سے سورۃ فاطر لکھے اور پیش کر دے انشاءاللہ فوراً منظور ہوگی

خواص سورۃ یٰس

اس سورۃ شریف کے خواص اس قدر ہیں کہ قلم کو یارا نہیں کہ ضبط تحریر میں لا سکے ۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر شے کا دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یٰس ہے ۔ اور جو شخص کسی حاجت کیلئے

ایک بار پڑھے تو اس کی حاجت انشاءاللہ پوری ہو جائے اور اگر زن عقیمہ یعنی بانجھ عورت کو کسی چینی کے برتن پر لکھ کر اور عرق گلاب سے دھو کر پلاتے رہیں تو بانجھ پن دور ہو اور اولاد نرینہ پیدا ہو اور اگر محتاج پڑھے تو غنی ہو جائے ۔ اور اگر مسحور پر پڑھے تو سحر دور ہو جائے ۔ اور اگر آسیب والے پر پڑھکر دم کرے تو آسیب بھاگ جائے اور اگر کوئی شخص رات کے وقت خلوص نیت سے پڑھے تو قطعی جنتی ہو اور دین و دنیا کی تمام مشکلیں اس پر آسان ہو جائیں اور ہر مہم اور ہر مطلب کیلئے اس کا پڑھنا نہایت مفید ہے اگر کسی کی جان اٹک جائے تو اس سورۃ شریف کو تین بار پڑھ کر دم کر دیں تو فوراً اس کی روح نکل جائیگی اور اگر بیمار پر پڑھ کر پھونک دیں تو وہ صحت پائے ۔

خواص سورۃ والصّٰفّٰت

جس گھر میں جن ہو اس سورۃ شریف کو لکھکر صندوق میں بند کر دیں جن کے آزار سے محفوظ رہیگا ۔ اور اگر لکھ کر بازو پر باندھیں تو رزق بڑھے مشکلیں آسان ہوں ۔ اور تمام رنج و غم دور ہو جائیں ۔

خواص صٓ

اگر اس سورۃ کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو تمام خلق میں معزز ہو اور ہر طرف اس کی محبت کا شہرہ ہو اور نظر بد کے دفعیہ کے لئے سات بار پڑھ کر دم کریں ۔

خواص سورۃ زمر

جو شخص ہر روز سات بار پڑھے تو عز و جاہ کا مالک بلند اقبال اور رزق میں فراخی ہو اور ہمیشہ راحت میں رہے

خواص سورۃ مؤمن

جو شخص اس سورۃ کا روزانہ ورد کریگا اللہ تعالیٰ اس کی حیرانی اور پریشانی کو دور کریگا اور اگر کسی کے پھوڑا یا پھنسی نکلے تو سورۃ مؤمن کو پڑھ کر اس پر دم کریں ۔ اور اگر لکھکر دکان پر لگا دیں تو غیب سے خریدار پیدا ہوں اور خیر و برکت ہو

خواص سورۃ حٰمٓ سجدہ

اگر کسی شخص سے حاکم ناراض ہو جائے تو اس سورۃ کو صبح گھر سے پڑھ کر نکلے انشاءاللہ حاکم کی ناراضگی خوشی

سے بدل جائیگی ۔ اور امراض چشم و دوران سر میں پڑھکر دم کر دینا ازبس مفید ہے ۔ اور اس کا دم کیا ہوا پانی سرمہ میں ڈال کر سرمہ حل کیا جائے اور وہ آنکھوں میں لگائے تو روشنی بہت زیادہ ہو جائیگی اور انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ قائم رہیگی ؛

خواص سورۃ شوریٰ

اگر اس کو لکھ کر گلے میں باندھیں تو ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے یا موافقت اختیار کرے ۔ یا ذلیل و خوار ہو جائے ۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو اس سورۃ شریف کی مداومت کریگا قیامت کے دن تمام فرشتے اُس پر سلام کہینگے ؛

خواص سورۃ زخرف

جو شخص مہمات اور مصائب کے وقت سورۃ زخرف کو پڑھے اس کی مشکلات اللہ تعالیٰ آسان کر دیگا ۔ اور حدیث شریف میں اسکی مداومت کرنیوالے کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اور جو شخص تنگ حال ہو اس کے پڑھنے سے اس پر فراخی نازل ہوگی ؛

خواص سورۃ دخان

جب کسی شخص کو کوئی مصیبت یا حاجت درپیش ہو تو اس سورۃ شریف کو سات بار پڑھے اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر جو دُعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی اور حاجت رفع ہوجائیگی اور جو شخص سات بار پڑھے تو عذاب سکرات اس پر آسان ہوجاتا ہے اور تسخیر قلوب کیلئے اس کو پڑھنا مجرب ہے

خواص سورۃ جاثیہ

جو شخص سکرات میں مبتلا ہو اُس پر سورۃ جاثیہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ سکرات سے نجات ہوجائیگی ۔ اور بدگویوں کی زبان بندی کیلئے اس کا ورد مجرب ہے یا لکھ کر گلے میں ڈالیں ۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جو شخص سورۃ جاثیہ کو پڑھتا رہیگا ۔ اللہ تعالیٰ حساب کے وقت اس کی عیب پوشی کریگا ؛

خواص سورۃ احقاف

آسیب زدہ پر سات بار پڑھ کر دم کریں ۔ آسیب بھاگ جائیگا اور جو شخص اس کی مداومت کریگا عذاب جہنم اس سے دور رہیگا ۔ اور اگر اس کو لکھکر گلے میں باندھے تو آسیب جن و پری سے محفوظ رہے

خواص سورۃ محمد

جو شخص اس سورۃ شریف کو پڑھے یا لکھکر گلاب سے دھوکر پیئے تو جاہ و مرتبہ و رفعت حاصل ہو اور اگر لکھکر گلے میں باندھے تو دشمنوں پر فتح پائے ۔ اور اگر سخت مہم درپیش ہو تو اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے تو نجات حاصل ہو ۔ اور اُس مہم پر غالب آئے ؛

خواص سورۃ فتح

جو شخص سورۃ فتح کو اکتالیس ۴۱ بار پڑھیگا تو دشمنوں پر فتح پائیگا ! اور اگر رمضان شریف کا چاند دیکھکر کھڑے کھڑے تین بار پڑھے تو تمام سال امن میں رہے اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اس سورۃ شریف کو پڑھتا ہے گویا کہ وہ میرے ساتھ جہاد میں شامل ہے اور جو شخص اس کو لکھکر گلے میں باندھے وہ شر اعدا سے محفوظ رہے ؛

خواص سورۃ حجرات

ہر قسم کی بیماریوں کیلئے سورۃ حجرات کا پڑھنا جام شفا ہے ۔ اور اگر اس سورۃ شریف کو لکھکر حاملہ کے گلے میں باندھے تو انشاء اللہ بچہ صحیح و سلامت پیدا ہوگا ؛

خواص سورۃ ق

اگر اس سورۃ شریف کو لکھکر اور مینہ کے پانی سے دھوکر درد شکم کے مریض کو پلائیں تو صحت ہو اور جس لڑکے کے دانت مشکل سے نکلتے ہوں اس کو پلانے سے آسانی سے نکل آئیں گے اور اس کی مداومت کرنے والے پر سکرات موت آسان ہوجاتی ہے ۔ اور اس کے عامل کی قبر میں روشنی ہوگی ؛

خواص سورۃ ذاریات

جو شخص سورۃ ذاریات کو چھہتر ۷۶ بار پڑھے تو غنی ہوجائے اور مال و دولت سے بھرپور ہوجائے ! در خرید و فروخت

کے وقت پڑھکر دم کرے یا کاغذ پر لکھ کر مال میں رکھے خدائے تعالیٰ اس میں خیر و برکت عنایت فرمائیگا۔ اگر کسی شہر یا قصبہ میں قحط نازل ہو تو اس سورۃ مبارک کو سو بار پڑھیں قحط دور ہوجائیگا ؛

خواص سُورۃ طُور

مریض جذام اگر سورۃ طور کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یا لکھکر عرق گلاب سے دھو کر پی لیا کرے تو بفضل خدا اس سورۃ شریف کی برکت سے صحت پائیگا۔ اور اگر مسافر اس کو پڑھتا رہے تو جمیع آفات سے محفوظ رہیگا

خواص سُورۃ نجم

صفائی قلب کیلئے اس کا ورد مفید ہے۔ اور جب کوئی حاجت درپیش ہو تو اکیس۲۱ بار پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اور دشمن کے مغلوب کرنے کیلئے لکھ کر گلے میں باندھے ؛

خواص سُورۃ قمر

اگر کسی کو حاکم کا خوف ہو۔ یا اس سے گزند پہنچنے کا اندیشہ لاحق ہو تو سورۃ قمر کو سات بار پڑھے اور اگر لکھ کر اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے تو مشکلات اس پر آسان ہوجائیں۔ اور اگر کسی حاجت کیلئے اس کو اکیس۲۱ مرتبہ پڑھے تو وہ حاجت بر آئے انشاء اللہ تعالیٰ ؛

خواص سُورۃ رحمٰن

حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جو شخص سورۃ رحمٰن کو پڑھتا ہے گویا وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتا ہے اور درد چشم میں پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ شفا ہوجائیگی اور اگر طحال کے مریض پر پڑھ کر دم کردیں تو صحت ہوجائے۔ اور اگر لکھ کر اور پانی سے دھو کر گھر کی دیواروں پر چھڑکیں تو تمام موذی جانور بھاگ جائیں اور اگر کسی خاص مطلب کیلئے گیارہ مرتبہ پڑھے تو بفضلہ تعالیٰ اس کا مطلب پورا ہوجائے ؛

خواص سُورۃ واقعہ

تبع تابعین میں سے بعض صالحین نے حصول غنا کیلئے عمل سورۃ واقعہ کا اس طرح لکھا ہے کہ روز جمعہ سے سات روز تک بلاناغہ ہر فرض نماز کے بعد پچیس۲۵ بار پڑھیں۔ آٹھویں روز جمعہ کو صرف

مغرب اور بعد فرض عشاء کے پچیس پچیس۲۵ بار پڑھیں۔ بعدہٗ سو۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھ کر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا ثواب پہنچائیں۔ بعدازاں ہر روز صبح و شام ایک بار بعد نماز کے پڑھا کریں۔ تو اللہ تعالےٰ اس کو غنی کردیگا۔ اور جس مطلب کیلئے پڑھے گا وہ اس سورۃ شریف کی برکت سے پورا ہوجائیگا۔ اور اگر اس سورۃ کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو شر شیاطین سے محفوظ رہیگا ؛

خواص سُورۃ حدید

سورۃ حدید کو صبح کے وقت بلاناغہ پڑھنا باعث رحمت ہے۔ اور تمام دن خوشی و خرمی میں گذرتا ہے اور کسی سے مغلوب نہیں ہوتا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ تلوار وغیرہ کے زخم سے محفوظ رہیگا اور دشمن دوست بن جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ ؛

خواص سُورۃ مجادلہ

اگر کسی قوم میں جھگڑا و فساد برپا ہو تو سورۃ مجادلہ پڑھیں کیونکہ اس سورۃ شریف کا پڑھنا باہمی نفاق اور بغض و کینہ و کدورت کو دور کرتا ہے۔ اور مقہوری اعداء کیلئے بھی مجرب ہے ؛

خواص سُورۃ حشر

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو چار رکعت نماز میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ حشر پڑھیں پھر بعد سلام کے جو دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی اور اگر لکھکر بازو پر باندھیں تو خلق میں عزیز ہو ؛

خواص سُورۃ ممتحنہ

اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو سورۃ ممتحنہ کو پانچ بار پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس کی شادی کسی نیک مرد کے ساتھ ہوجائیگی اور ہر روز اس کا ورد رکھنے والا وسواس شیطانی سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر مریض طحال کو چینی کے برتن پر لکھ کر اور عرق گلاب سے دھو کر پلائیں تو انشاء اللہ تین یوم میں صحت کلی ہوجائیگی ؛

خواص سُورۃ صف

اگر کسی شخص کی اولاد یا متعلقین نافرمان ہوجائیں تو سورۃ صف نافرمان پر تین مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں یا گھر

اولاد فرماں بردار

میں لکھکر چسپاں کردیں۔ انشاء اللہ نافرمان فرماں بردار ہوجائیں گے۔ اور اگر مسافر اس کو لکھکر اپنے پاس رکھے یا روزمرہ اس کی تلاوت کرتا رہے تو ہر بلا سے بفضل خدا محفوظ رہیگا ؛

خواص سُورۃ جُمعہ

حب زوجین

اگر میاں اور بیوی کے درمیان ناموافقت ہو تو دونوں میں سے ایک بروز جمعہ اس سورۃ شریف کو تین بار پڑھکر دعا مانگے۔ بفضل خدا اس سورۃ شریف کی برکت سے محبت بڑھ جائیگی اور نفاق دور ہوجائیگا۔ اور اگر کسی شخص کی زبان میں لکنت ہو اور اچھی طرح کلام نہ کرسکتا ہو تو وہ اس سورۃ شریف کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ اس کی زبان درست ہوجائیگی ؛

دفع مرض لکنت

خواص سُورۃ مُنافقون

اگر کوئی شخص بسبب کسی غماز کے تکلیف میں مبتلا ہو تو سُورۃ منافقون کو ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے حال پر رحم فرمائیگا اور اس تکلیف سے بچالے گا۔ یا اس چغلخور کی زبان بند کردیگا۔ اور اگر کسی شخص کی آنکھ میں درد ہو تو اس کو پڑھ کر دم کردیں انشاء اللہ آرام ہوجائیگا ؛

خواص سُورۃ طلاق

اگر کوئی شخص کسی غم یا پریشانی میں مبتلا ہو تو سورۃ طلاق کی تلاوت کرتا رہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے تفکرات کو دور کردیگا اور نفاق کو دور کرنے کیلئے روزمرہ ایک مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے ؛

خواص سُورۃ تحریم

ادائے قرضہ ۴

اگر کوئی شخص قرضدار ہونے کی وجہ سے پریشان حال ہو تو سُورۃ تحریم کو تین بار پڑھے اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دشمن دوست بن جائے۔ اور جس کے سامنے جائے وہ مہربان ہو ؛

خواص سُورۃ مُلک

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن مجید میں ایک سورۃ ہے جس میں تیس آیتیں ہیں اُس نے ایک شخص کی شفاعت کی یہاں تک کہ وہ بخشا گیا اور

ابن حبان سے اس طرح روایت ہے کہ یہ سورۃ استغفار کرتی ہے اپنے صاحب کیلئے یہاں تک کہ وہ بخشا جاتا ہے۔ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سورۃ منجیہ ہے عذاب قبر سے نجات دلاتی ہے میں چاہتا ہوں کہ یہ ہر مؤمن کے دل میں ہو بعض آئمۂ اہل بیت رحمہم اللہ اس سورۃ کو دو رکعت میں عشاء کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص چاند کی پہلی رات میں اس سورۃ کو پڑھیگا وہ اس ماہ میں ہر نفع بخش چیز پائیگا۔ اور ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہیگا۔ اور جو شخص اس سورۃ کو تمام رات پڑھتا رہے اس کو اس قدر ثواب حاصل ہوگا کہ گویا اس نے شب قدر میں تمام رات عبادت کی، اور شب قدر کی عبادت ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور جو شخص اس کو اکتالیس بار پڑھے تو جملہ مشکلات اس کی حل ہوجائینگی اور جمیع آفات سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر قرضدار ہو تو اس کا قرض اتر جائیگا ؛

خواص سُورۃ قلم

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو اس سورۃ کو لکھ کر سر میں باندھ لے۔ یا پڑھ کر دم کرے۔ یا دھو کر پیئے اور اگر ستر بار پڑھے تو غمازوں اور بدگویوں کے فریب سے نجات پائے ؛

خواص سُورۃ حاقّہ

اگر کوئی بچہ رونے سے باز نہ آئے تو اس کو لکھکر اور دھو کر پلائیں اور اگر حاملہ عورت کے لکھکر کمر میں باندھیں تو حمل تمام آفات سے محفوظ رہیگا۔ اور جو شخص ہر روز تلاوت کرے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخ رو ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

خواص سُورۃ معارج

جو شخص ہر روز سورۃ معارج کو پڑھے گا وہ تمام شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہیگا۔ اور جس شخص کو کثرت سے احتلام ہوتا ہو وہ آٹھ بار اس سُورۃ شریف کو پڑھے یا سوتے وقت ایک بار پڑھ لیا کرے انشاء اللہ مامون رہیگا

خواص سُورۃ نوح

اگر کسی دشمن سے مقابلہ ہو اور دفعیہ اس کا ناممکن ہو تو ایک ہزار بار سُورۃ نوح پڑھیں یا بہت سے آدمی جن کی تعداد دو تر ہو ایک ہی جلسہ میں بیٹھکر ختم کریں یا تین روز میں ختم کریں انشاء اللہ دشمن ہلاک ہوجائیگا ؛

خواصِ سُورۃ جن

اگر کسی کو آسیب ہوگیا ہو تو سورۃ جن کو سات بار پڑھ کر سات یوم تک دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ وہ آسیب بھاگ جائیگا۔ اور جن و پری کی تسخیر کیلئے سات سَو بار پڑھیں انشاء اللہ جن قابو میں آجائیگا

خواصِ سُورۃ مزمل

جو شخص سُورۃ مزمل کو ہر روز اپنا ورد بنائے تو وہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور موجب خیر و برکت کا ہوئے۔ اور اگر اس کو پڑھ کر حاکم کے سامنے جائے تو حاکم مہربان ہو۔ اور زبان بندی و تیغ بندی کیلئے ازبس مجرّب ہے اور اگر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں تو اُس کو صحت ہو اور اگر ہر روز سات بار پڑھے تو کشائش رزق ہو ؛

خواصِ سُورۃ مدثر

اگر کوئی محتاج یا غریب اِس سورۃ شریف کو روزانہ ایک بار پڑھتا رہے تو عُسرت جاتی رہے اور جس کا ذہن کُند ہو تو اس سُورۃ کو لکھ کر اور دھو کر پلائیں یا سات بار پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ ذہن کُھل جائیگا۔ اور اگر لکھ کر پاس رکھیں تو جمیع آفات اور بلیّات سے محفوظ رہیں ؛

خواصِ سُورۃ قیامتہ

تسخیر خلائق کیلئے سات بار پڑھیں۔ اور سلامتی ایمان کیلئے روزانہ پڑھتے رہیں ؛

خواصِ سُورۃ دہر

کشائش رزق کیلئے سات مرتبہ روزانہ پڑھیں اور جو شخص روزانہ اس سُورۃ شریف کا ورد رکھیگا اس پر بہشت واجب ہوجائیگی ؛

خواصِ سُورۃ نبا

جس کسی کو ضعفِ بصر ہو وہ ہر روز اس کا ورد رکھے انشاء اللہ اس کی آنکھ کی روشنی تیز ہوجائیگی ؛

خواصِ سُورۃ نازعات

سلامتی ایمان کیلئے ہر روز ایک بار پڑھیں ؛

خواصِ سُورۃ عبس

جس کی آنکھوں میں ورم یا شب کوری ہو وہ اس سُورۃ کو پچھتّر بار پڑھے اور کلمہ کی انگلی پر دم کرکے آنکھوں پر پھیر لیا کرے۔ انشاء اللہ مرض جاتا رہیگا اور جو شخص ہر روز سات بار پڑھتا رہے وہ قیامت میں خوش حال ہوگا

خواصِ سُورۃ تکویر

اگر کسی کے دشمن درپئے آزار ہوں تو اس سورۃ شریف کو ہر روز سات بار پڑھے انشاء اللہ اُس کے دشمن مغلوب ہوجائیں گے اور اگر مریض کو خواہ وہ کسی مرض میں مبتلا ہو لکھ کر اور دھو کر پلائیں بحکم خدا صحت ہوجائیگی

خواصِ سُورۃ انفطار

جو شخص قید میں ہو اس کو چاہئے کہ سُورۃ انفطار کی ہر روز تلاوت کرے اس سورۃ شریف کی برکت سے قید سے جلد خلاصی پائیگا! ور اگر کسی مریض کو لکھ کر اور دھو کر پلائیں تو صحت ہوجائے اور اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ستّر بار پڑھیں انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہوجائیگی۔ اگر کسی دشمن کا خوف ہو تو تین بار پڑھے۔ شرِ دشمن سے محفوظ رہیگا ؛

خواصِ سُورۃ تطفیف

اگر کوئی بچہ رونے سے باز نہ آئے تو اس سورۃ شریف کو سات بار پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ اُس کا رونا بند ہوجائیگا! ور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس کو روزانہ پڑھتا رہیگا وہ قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سایہ میں ہوگا ؛

خواصِ سُورۃ انشقاق

جو بچہ بہت روتا ہو اس پر اس سورۃ شریف کو پڑھ کر دم کر دیں انشاء اللہ رونا بند ہوجائیگا اور اگر لکھ کر حاملہ

عورت کے پیٹ پر باندھدیں تو وضع حمل آسانی سے ہوجائیگا ؂

خواص سُورۃ بروج

اگر کوئی شخص دشمنوں کی قید میں ہو یا اُس کو ایسی قید کا خطرہ ہو تو اس کو چاہئے کہ سورۃ بروج کا ورد رکھے۔ یا ایک ہی دن میں ستر بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس قید یا خطرہ سے نجات ہوجائیگی۔ اور اگر بواسیر کے مریض کو لکھکر اور دھوکر پلائیں تو بحکم خدا کامل شفا ہوجاتے ؂

خواص سُورۃ طارق

اس سُورۃ کا ورد رکھنے والا ہمیشہ شیطانی وسوسوں سے دور رہیگا اور آسیب دفع کرنیکے لئے بھی اسکا پڑھنا مفید ہے

خواص سُورۃ اعلیٰ

جو شخص سفر کو جاتے وقت روانگی سے قبل اس سورۃ شریف کو تین بار پڑھے اور جب چلتا ہو تو ورد زبان رکھے تو اس سورۃ شریف کی برکت سے جمیع آفات سفر سے محفوظ رہیگا ؂

خواص سُورۃ غاشیہ

اگر مریض پر تین بار پڑھ کر دم کردیں تو اُسے شفاء حاصل ہو اور سر جادہ والے کو لکھکر اور دھوکر پلائیں تو بحکم قادر مطلق شفاء پائے اور جو شخص اس سورۃ شریف کو پڑھتا رہیگا وہ عذاب قبر اور حساب قیامت سے مامون رہیگا

خواص سُورۃ فجر

جو شخص لاولد ہو تو دونوں میاں بیوی ہر روز تین بار یا سات بار اس سُورۃ شریف کو پڑھتے رہیں اس کی برکت سے پروردگار بہت جلد صاحب اولاد کردیگا اور جو کوئی صبح کی نماز کے بعد تین بار پڑھتا رہیگا تو وہ تمام دن خوش حال رہیگا۔ اور کوئی غم نہ دیکھیگا۔ اور تلاوت کرنے والے کے تمام گناہ ستار العیوب معاف کردیگا۔ اور اگر کوئی مہم درپیش ہو تو اس کو ستر بار پڑھیں انشاء اللہ وہ مہم دور ہوجائیگی ؂

خواص سُورۃ بلد

جب کسی شہر میں داخل ہونے کا ارادہ ہو تو اس سورۃ شریف کو پڑھکر شہر میں داخل ہو تو اہل شہر اُس کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آئیں گے اور وہ اس جگہ شاد و خرم رہیگا اور اگر لکھکر بچے کے گلے میں ڈالیں تو بچہ ہر آفت سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر بیمار کو دھوکر پلادیں تو انشاء اللہ اسے صحت ہوجائیگی ؂

خواص سُورۃ والشمس

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو بوقت طلوع آفتاب سات بار پڑھیں اور بعد میں دعا کریں اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت پوری کردیگا۔ فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سورۃ والشمس کو پڑھتا رہیگا وہ قیامت کے روز نجات یافتوں میں شامل ہوگا ؂

خواص سُورۃ واللیل

سورۃ واللیل کو اگر کوئی شخص کسی مصیبت کے وقت ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ مشکل آسان ہوجائیگی اور فضل الٰہی شامل حال ہوگا اور اگر لکھکر مال و اسباب میں رکھے تو مال چوری سے محفوظ رہیگا

خواص سُورۃ والضحیٰ

اگر کوئی شخص غائب ہوگیا ہو تو اس کو حاضر کرنے کیلئے دو ہزار مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ جہاں ہوگا جلد واپس آجائیگا۔ یا اپنے آنے کی اطلاع دیگا۔ اور اگر کوئی شخص ہر روز اس سُورۃ مبارکہ کو پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کو بزرگی بخشے اور دوزخ کی آگ اُس پر حرام ہوجائے ؂

خواص سُورۃ الم نشرح

اگر کسی شخص کے سینہ میں درد ہو تو اس سورۃ پاک کا دم کیا ہوا پانی اس کے سینہ پر ملیں اور یہ درد دل کیلئے اکسیر ہے اور اگر کوئی کام کسی وجہ سے بند ہوگیا ہو تو سورۃ ہذا کو بیس (۲۰) بار پڑھے انشاء اللہ وہ کام کھل جائیگا اور جو شخص کچھ مال خریدے اور اس پر پڑھ کر دم کردے تو انشاء اللہ تعالیٰ خیر و برکت ہوگی ؂

خواص سُورۃ تین

اگر کوئی شخص مفلس و قلاش ہو تو ہر روز صبح کو چالیس (۴۰) مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو افلاس سے نجات دیگا

اور سامان روزی کے کردیگا۔ اور غائب کو حاضر کرنے کیلئے دو ہزار مرتبہ پڑھیں ؛

خواص سُورۃ علق

جو شخص سورۃ علق کو ہر روز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے نعمتہائے دنیا و آخرت سے مالا مال کردیگا اور جب کسی حاکم کے پاس جائے تو اس سورۃ شریف کو تین بار پڑھکر دم کرے انشاءاللہ حاکم اُس پر مہربان ہوگا ؛

خواص سُورۃ قدر

جو شخص اس سورۃ کو صبح و شام تین تین بار پڑھے تو سب دوست و احباب اسکی عزت کریں اور اُسے قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھیں اور مراتب علوی کیلئے ہمیشہ اس کا ورد رکھنا عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے اور اگر کسی مریض کو چینی کے برتن میں لکھکر اور گلاب یا بارش کے پانی سے دھوکر پلائیں تو بیشک شفاء ہوجائیگی ؛

خواص سُورۃ بیّنہ

جو شخص عارضہ طحال و یرقان یا برص میں مبتلا ہو تو اس سورۃ شریف کو ہر روز ورد کے طور پر پڑھے اور لکھکر بدستور پانی سے دھوکر بدن پر لگائے انشاءاللہ صحت کلّی ہوجائیگی ؛

خواص سُورۃ زلزال

اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو تو ستّر بار اس سورۃ شریف کو پڑھے انشاءاللہ اس سے تمام مصائب دور ہوجائیں گے۔ اور راحت اپنا ڈیرہ جمائیگی۔ اور جس شخص کو لقوہ ہوجائے تو اس سورۃ شریف کو پڑھکر دم کرے یا لکھکر اور دھوکر پلاوے مفید و مجرب ہے۔ اور کشائش رزق کیلئے پڑھے تو گویا اس نے خزانے اُگل دیگی۔

خواص سُورۃ عادیات

اگر کسی شخص کی آنکھ میں زخم ہو تو اس سورۃ شریف کو پڑھکر دم کرے اور اگر قرضدار ہو تو ہر روز تین بار پڑھے اور درد دل میں دھوکر پینا بھی نافع ہے ؛

خواص سُورۃ القارعۃ

اس سورۃ شریف کی تلاوت میں ثواب عظیم ہے جو شخص تلاوت کرتا رہیگا بروز حشر بسبب اسکی تلاوت کے اعمال صالحہ کا پلّہ بھاری رہیگا اور ایام وبا میں ایک سو ایک بار پڑھے یا لکھکر اپنے پاس رکھے تو انشاءاللہ تعالےٰ تمام آفتوں سے محفوظ رہیگا ؛

خواص سُورۃ تکاثر

جو شخص ہر روز پڑھے تو دین و دنیا کے تمام کام آسان ہوں اور دولت دنیا سے مالا مال ہوجائے اگر لکھکر مال میں رکھے تو انشاءاللہ تعالیٰ اُس مال میں خیر و برکت ہو ؛

خواص سُورۃ عصر

جو شخص ہر روز اس سورۃ شریف کو پڑھیگا اس کا ایمان سلامت رہیگا اور اگر جمعہ کے دن ایک سو ایک مرتبہ پڑھے گا تو تمام مطالب حاصل ہوں گے۔ اور حب کیلئے بمنزلہ اکسیر کے ہے ؛

خواص سُورۃ ہُمزہ

اگر کسی شخص کی آنکھیں درد ہو تو تین بار پڑھکر دم کریں اور چینی کے پیالہ میں لکھکر اور عرق گلاب سے دھو کر کچھ پلائیں اور کچھ دوا میں ملاکر آنکھ میں ڈالیں انشاءاللہ شفا ہوجائیگی۔ اور بدگویوں کی زبان بندی کے لئے بلاناغہ اکتالیس مرتبہ پڑھیں اور جو شخص ہر رات پڑھکر اپنی آنکھ پر دم کرے انشاءاللہ بصارت کبھی کم نہ ہو ؛

خواص سُورۃ فیل

جو شخص بلاناغہ پڑھتا رہے وہ صاحب مراتب و جاہ ہو اور اگر قرضدار پڑھے تو اُس کا قرضہ دور ہو اور جو لکھکر اپنے پاس رکھے کبھی قرضدار نہ ہو اور عمر بھر آرام سے رہے اور اگر ہلاکت دشمن مقصود ہو تو ایک سو ایک بار پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن ہلاک یا برباد ہوجائیگا اور ہمیشہ سرگرداں رہیگا ؛

خواص سورۃ قریش

اگر محتاج ستر بار پڑھے تو رزق اس کیلئے اللہ تعالیٰ مہیا کر دے اور اگر نظرِ بد کا خیال ہو تو کھانے پر پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ اور دفعہ شرِ اعدا کیلئے بعد نماز صبح ایک سو ایک بار پڑھیں اور اول و آخر درود شریف پڑھیں۔ اور اگر پچاس مرتبہ ہر روز پڑھیں تو عجائباتِ قدرت ملاحظہ کریں ؛

خواص سُورۃ مَاعُون

اگر کوئی تنگی درپیش ہو تو ہزار مرتبہ سورۃ ماعون کو پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ تنگی و مصیبت دور ہو جائیگی اور اگر گیارہ مرتبہ پڑھیں تو کار بستہ کشادہ ہوں ؛

خواص سُورۃ کوثر

جو شخص دیدار فرحت آثار حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مشتاق ہو وہ بعد نماز عشاء ہزار مرتبہ سُورۃ کوثر پڑھے اور اول و آخر درود شریف پڑھے اور سو رہے انشاء اللہ دیدار فیض آثار سے ضرور مشرف ہوگا۔ اور دفع دشمنان کیلئے بہت مفید ہے یعنی جب دشمن درپئے آزار ہوں تو ایک سو ایک بار پڑھیں اور کوری اینٹ پر نقش لکھکر کسی پرانی قبر میں ڈال دے انشاء اللہ دشمن تباہ و برباد ہوگا ؛

خواص سُورۃ کَافِرُون

جو شخص اس سُورۃ شریف کو بلا ناغہ پڑھتا رہیگا وہ تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہیگا اور صفائی قلب کیلئے بھی اس کا پڑھنا بہت مفید ہے ؛

خواص سُورۃ نصر

جو شخص ہر روز اس سورۃ شریف کو پڑھیگا اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی مقدار کے مطابق نیکیاں عطا ہونگی۔ اور دشمنوں کی بدخیالی اور زبان بندی اور سحر بندی کیلئے اس کا نقش لکھیں وہ اس طرح کہ ایک زرد کپڑا لیکر ہفتہ کے روز ساعت عطارد میں ابوجاد کا نقش لکھے اور ٹوپی میں رکھے۔

خواص سُورۃ لہب

ہلاکت دشمن اور بدگویوں کی زبان بندی کیلئے مجرب ہے جب کوئی دشمن یا حاسد درپئے آزار ہو

تو ایک سو ایک بار پڑھ کر دعا کریں اور لکھکر اپنے پاس رکھیں اور اگر کوئی بادشاہ درپئے آزار ہو تو تین ہزار بار پڑھکر دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی ؛

خواص سُورۃ اِخلاص

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص تین مرتبہ سورۃ اخلاص کو پڑھیگا گویا اس نے قرآن مجید ختم کیا یعنی ختم قرآن مجید کا ثواب اُسے حاصل ہوگا۔ اور اس پر جنت واجب ہو جائیگی۔ اور فرمایا کہ سورۃ اخلاص کا پڑھنے والا اپنی مرادوں کو پہنچیگا خواہ دینی ہوں یا دنیاوی۔ اور اگر بعد نماز عشاء ایک سو ایک بار کھڑے ہو کر پڑھیں تو تمام گناہ اس کے معاف کیے جائینگے۔ اور اگر بیمار کو لکھکر اور دھو کر پلائیں تو اُسے صحت حاصل ہو۔ اور ہر بلا کے دفیعہ کیلئے اس کا پڑھنا مفید ہے۔ کسی دشمن اور تلوار کا وار اس کے عامل پر نہیں چل سکتا اور ہر دینی و دنیاوی مشکلات اس سے حل ہو جاتی ہیں اور سورۃ اخلاص معہ مؤکل کے مندرجہ ذیل ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ يَا عِزْرَائِيْلُ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اَجِبْ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا طَاطَائِيْلُ بِحَقِّ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ اَجِبْ يَا عِزْرَائِيْلُ يَا رَقْيَائِيْلُ بِحَقِّ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

خواص سُورۃ فلق

اس سورۃ شریف کو ہر روز بلا ناغہ پڑھنے والا تمام آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہتا ہے اور دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے بچا رہتا ہے اور اگر کسی شخص پر سحر یا جادو اثر کر گیا ہو تو پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اگر مسحور سو بار پڑھے تو خلاصی پائے یا گھول کر پئے یا لکھکر گلے میں ڈالے۔

خواص سُورۃ ناس

جو شخص اس سُورۃ شریف کو پڑھکر اپنے اوپر دم کرے اُس پر کسی کا جادو یا سحر نہ چلیگا اور ہر بلا سے انشاء اللہ محفوظ رہیگا۔ اور دفع سحر کیلئے ایک سو مرتبہ پڑھیں۔ اور جو شخص اس کو روزانہ پڑھتا رہیگا انشاء اللہ اُس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اور مسحور پر پڑھ کر دم کریں تو اُسے نجات حاصل ہو ؛

خواصِ اسمائے حسنیٰ

جو کچھ خواص اور فضائل اس عاجز نے لکھے ہیں حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شرح سے لکھے ہیں انہوں نے اکثر مشائخ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مکاشفے اور سماع سے تحریر فرمائے ہیں اور بعض خاصیتیں شاہ عبدالرحمٰن چشتی کی شرح سے اور بعض مولانا احمد الدیربی شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور بعض مولانا شاہ عبدالعزیز رحؒ اور بعض مولانا شاہ محمد اسحٰقؒ محدث دہلوی رحمہم اللہ کے فوائد سے اور بعض دیگر کتب معتبرہ سے بھی اخذ کرکے نہایت احتیاط کے ساتھ لکھی گئی ہیں ؛

اَللّٰہُ :- عدد اس کے چھیاسٹھ ۶۶ ہیں ۔ یہ اسم ذات جامع جمیع صفات کمال ہے اور بعض محققین کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے اور قرآن مجید میں یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ ۲۳۶۰ جگہ آیا ہے ۔ اور یہ اسم سلطان سائر اسماء ہے اور اس کو سب اسماء پر شرف ہے اور یہ اسم ذات جامع ہے معنیٰ جمیع اسماء کا اور جمیع اسمائے صفات اسی سے متعلق ہیں جو کوئی اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے صاحب یقین ہو اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے باطن اس کا کشادہ ہو اور بخار کے دفعیہ کیلئے نقش مربع پُر کرکے گلے میں ڈالے وہ یہ ہے ۔

۶۶

۱	۴۶	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۴۵
۶	۹	۴۸	۳
۴۷	۴	۵	۱۰

اور شفائے اسقام اور امراض کیلئے اگر اس کو موافق اس کے اعداد کے چھیاسٹھ ۶۶ مرتبہ لکھیں اور اُس کو دھو کر جس مریض کو پلائیں انشاء اللہ شفا ہوگی اور گزند رسیدہ اور آسیب زدہ کو بھی لکھکر اور دھو کر پلائے اور آسیب زدہ کے ہاتھوں کی انگلیوں پر اس اسم کا ایک ایک حرف لکھدیں تو وہ شخص جن سے محفوظ اور جن اُس سے الگ رہیگا ۔ اور اگر ارادہ اس کے جلانے کا ہو تو حرف اسم اللہ ایک نیلے کپڑے پر لکھیں اور فتیلہ بنا کر ایک سرے سے اُس کو جلائیں اور جن زدہ کو سنگھائیں اس صورت میں اگر اس کے مار ڈالنے یا جلانے کا ارادہ رکھتے ہوں یا اس کو گویا کرنا چاہتے ہوں تو یہ سب باتیں اس سے حاصل ہونگی اور بعض علمائے سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلا تعداد جس قدر اس ظرف میں گنجائش ہو لکھکر اور دھو کر اس کا پانی مصروع یا آسیب زدہ پر چھڑک دیوے تو شیطان اس کا جل جائیگا ۔ اور بونی رحمۃ نے کہا ہے علماء نے یہ عمل ایک شخص کو بتایا کہ جس کا لڑکا چوتیس برس سے مصروع یعنی آسیب زدہ تھا اور سے عاجز آگیا تھا پس وہ شخص تین روز اس عمل پر آمادہ رہا اور لکھکر پلاتا رہا اور اس پانی کے چھینٹے دیتا رہا خدا کے فضل سے آسیب اُس کا جل گیا اور اس نے نجات پائی اور پھر کبھی وہ عارضہ اس کو نہ ہوا

کامل و تام ہے اور ساری بیماریوں کو دور کرتا ہے ؛

اَلرَّحْمٰنُ :- یہ اسم شریف جمالی ہے عدد اس کے دو سو اٹھانوے ۲۹۸ ہیں غفلت اور نسیان اور دل کی سختی دور ہونے کیلئے ہر نماز کے بعد سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے ؛

اَلرَّحِیْمُ :- جمالی ہے عدد اس کے دو سو اٹھاون ہیں جو کوئی صبح کی نماز کے بعد سو بار پڑھا کرے تمام خلائق اسکی مہربان اور مشفق ہو ؛

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ :- جو کوئی ہر نماز کے بعد پڑھے گا حق تعالیٰ اس کے دل سے غفلت و نسیان اور قساوت قلبی کو دور کر دیگا ۔ اور جو کوئی ان دونوں ناموں کو آہنی نگینہ پر کندہ کرا کر جمعہ کی نماز کے بعد پہنیگا امر مکروہ اس کو پیش نہ آئیگا ۔ اور تمام مہمات اس کے سرانجام پائیں گے ؛

جو کوئی اَلرَّحِیْمُ کو لکھکر اور اپنے سرہانے رکھکر سوئے ۔ اور جناب باری میں عرض کرے الٰہی فلاں امر کے ہونے یا نہ ہونے یا اس کے خیر و شر سے آگاہی دے ۔ کئی روز تک رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقصد کو پائیگا ؛ (مولانا شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ)

اَلْمَلِكُ :- مشترک ہے عدد نوے ۹۰ ہیں جو کوئی اس اسم کو ساتھ اسم اَلْقُدُّوْسُ کے لیعنی اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ کی ملازمت کرے اگر صاحب ملک ہو تو حق تعالیٰ اُس کے ملک کو دائم و قائم رکھے اور نفس اس کا مطیع و فرمانبردار رہے ۔ اور عزت و حرمت کیلئے بھی اس کا پڑھنا نہایت مجرب ہے اور شاہ عبدالرحمٰن صاحب محدث رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی یہ خاصیت لکھی ہے کہ جو کوئی اسم اَلْمَلِكُ کو نوے ۹۰ بار پڑھے اس کا دل روشن ہو ۔ اور تونگر ہو جائے اور بادشاہ اسکے مطیع اور فرماں بردار ہوں اور جاہ و عزت و حرمت کی زیادتی کیلئے بھی مجرب ہے اور تصفیۂ دل اور تسخیر ملوک اور حصول جاہ دنیا اور عزت و حرمت کیلئے ہر روز نوے ۹۰ بار پڑھے اور حضرت مخدوم جہانیاں رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اولیاء کرام سے بھی منقول ہے کہ جو کوئی اس اسم کو تین روز بحسب دعوت صغیر یا نو ۹ روز تک باعتبار دعوت کبیر ہر روز نو ۹۰۰۰ ہزار بار پڑھے صاحب جاہ و جلال ہو اور اگر اس کا طالب نہ ہو اور حضرت ربّ العزت کا قرب چاہے تو مقرب جناب باری ہوگا شب و روز پڑھے یہی شرط ہے ؛

اَلْقُدُّوْسُ :- مشترک ہے عدد اس کے ایک سو ستر ۱۷۰ ہیں جو کوئی ہر روز زوال کے قریب پڑھے دل اس کا صاف ہو اور جو کوئی جمعہ کے دن نماز کے بعد ساتھ اسم سُبُّوْحٌ کے روٹی کے ٹکڑے پر لکھکر کھائے فرشتہ صفت ہو اور دشمنوں سے پناہ حاصل کرنے کیلئے بھاگتے وقت جسقدر پڑھ سکے پڑھے ۔ اور اگر مسافر راہ میں مداومت کرے کبھی درماندہ اور عاجز نہ ہو اور اگر تین سو انیس ۳۱۹ بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو دے انشاء اللہ مہربان ہو

اَلسَّلَامُ:۔ جمالی ہے۔ عدد اس کے ایک سو اکتیس [131] ہیں جو کوئی اس اسم کو ایک سو گیارہ [111] مرتبہ بیمار پر پڑھے حق تعالیٰ اس کو صحت و شفا عطا فرمائے۔ اگر اس پر مداومت کرے خوف سے نڈر ہو۔ اور جو کوئی تین سو انیس [319] مرتبہ شیرینی پر پڑھکر دشمن کو کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ مشفق مہربان ہو جائیگا ؛

اَلْمُؤْمِنُ:۔ جمالی ہے۔ عدد اس کے ایک سو چھتیس [136] ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے یا اپنے پاس لکھکر رکھے حق تعالیٰ اس کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھیگا اور کوئی اس پر قدرت نہ پاسکیگا اور ظاہر و باطن اس کا اللہ کی امان میں ہوگا ؛

اَلْمُهَيْمِنُ:۔ جمالی ہے۔ اور عدد اس کے ایک سو پینتالیس [145] ہیں جو شخص غسل کرکے اس اسم کو ایک سو پندرہ [115] بار پڑھے لوگوں کے دلوں کے بھید اور پوشیدہ اسرار سے مطلع ہو اور اگر اس پر مواظبت کرے تمام آفتوں سے محفوظ رہے اور وہ شخص بہشتی ہو ؛

اَلْعَزِيْزُ:۔ جلالی ہے۔ اور عدد اس کے چورانوے [94] ہیں۔ جو شخص بعد نماز فجر اکتالیس [41] بار اس اسم کو پڑھتا رہے کسی کا محتاج نہ ہو اور بعد خواری کے اگر اس کی مداومت کرے عزیز ہو۔ اور اس اسم میں عجیب خاصیتیں ہیں۔ جو شخص صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان چالیس [40] روز تک اکتالیس [41] بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دنیا و عقبیٰ میں محتاج نہ رہے گا ؛

اَلْجَبَّارُ:۔ جلالی ہے۔ عدد اس کے دو سو چھ [206] ہیں جو کوئی مسبعات عشر کے بعد اکیس [21] بار یہ اسم پڑھے۔ ظالموں کے شر سے امن میں ہو اور جو کوئی مداومت کرے کوئی اس کی بدگوئی اور غیبت نہ کرے اور ہر طرح مامون ہو اور اہل دولت و سلطنت ہو اور اگر انگوٹھی پر نقش کراکر پہنے اس کی ہیبت و شوکت خلق میں متمکن ہو اور بعض کتب میں لکھا ہے کہ بادشاہوں اور اکابر سلطنت کو اس کی مواظبت چاہیئے اور مقہوری اعداء کیلئے جمعہ کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے ؛

اَلْمُتَكَبِّرُ:۔ جلالی ہے اور عدد اس کے چھ سو باسٹھ [662] ہیں جو شخص اپنی زوجہ سے صحبت کرنے سے پہلے دس بار اس اسم کو پڑھیگا حق تعالیٰ اس کو نیک اور پرہیزگار فرزند عطا فرمائیگا۔ اور جو شخص ہر کام کی ابتدا میں اس کو پڑھیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد کو پہنچیگا ؛

اَلْخَالِقُ:۔ جمالی ہے اور عدد اس کے سات سو اکتیس [731] ہیں جو شخص اس اسم پر مداومت کرے حق سبحانہٗ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے اس کی عبادت کیلئے روز قیامت تک اور دل اور منہ اس کا روشن اور نورانی کردے اور بعض کتب میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس کی شب کو مواظبت کرے دل اور منہ اس کا منور ہو اور ہر کام میں قوت حاصل ہو اور ثواب اس کا اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے اور حق تعالیٰ

ایک فرشتہ پیدا کرے جو روز جزا تک اس کیلئے عبادت کرتا رہے اور استغفار چاہے اور شاہ عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ نے فقط اتنا لکھا ہے کہ جو کوئی اس اسم اَلْخَالِقُ کو رات میں بہت پڑھے دل اس کا روشن ہو اور ہر کام میں قوت حاصل ہو ؛

اَلْبَارِئُ:۔ مشترک ہے عدد اس کے دو سو تیرہ [213] ہیں اس کے پڑھنے والے کو حق تعالیٰ قبر میں نہیں چھوڑتا بلکہ اس کو ریاض قدس میں پہنچا دیتا ہے۔ اور بعض جگہ اس طرح لکھا ہے کہ جو کوئی ایک ہفتہ تک ہر روز سو بار اس کو یہ مرتبہ حاصل ہو اور اگر طبیب اس پر مداومت کرے علاج اس کا موافق پڑے یہی شاہ عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے۔ اور جو شخص یہ چاہے کہ میری محبت میں کوئی مبتلا ہو اور ایسا کہ ایک ساعت دم نہ لے تو اس کو چاہیئے کہ گلاب یا موتیا یا چنبیلی کے پھولوں پر پچھتر [75] بار پڑھ کر اور متصل ہی اس کے اپنا نام لیکر دم کرے اور جس کی آرزو ہو اس کو دے وہ اس کی محبت میں دیوانہ اور شیفتہ ہوگا ؛

اَلْمُصَوِّرُ:۔ جلالی ہے عدد اس کے تین سو چھتیس [336] ہیں جو عورت بانجھ ہو سات روزے رکھے اور افطار کے وقت اکیس [21] بار اَلْمُصَوِّرُ پڑھے اور پانی پر دم کرکے پیئے۔ اور اپنے خاوند سے ہمبستر ہوتی رہے حق تعالیٰ اس کو نیک اور نرینہ اولاد عطا فرمائیگا۔ اور جو کوئی بہت پڑھے دشوار کام اس پر آسان ہوں اور جو کوئی وضو کرنے کے بعد اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے یہ اسم لکھے جس سے ملاقات کرے وہ اس کا دوست ہو

اَلْغَفَّارُ:۔ جمالی ہے عدد اس کے ایک ہزار دو سو اکیاسی ہیں جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد سو بار پڑھے يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ حق تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے ؛

اَلْقَهَّارُ:۔ جلالی ہے عدد اس کے تین سو چھ [306] ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھتا ہے حق تعالیٰ دنیا کی محبت اس کے دل سے اٹھا دیتا ہے۔ اور خاتمہ اس کا بخیر ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ اپنی محبت اور شوق اس کے دل میں پیدا کر دیتا ہے۔ اور ہر امر مہم کیلئے اس اسم کو سو [100] بار پڑھے اسکی مہم آسان ہو اور اگر اسکی مداومت کرے دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے اگر صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان بہ نیت مقہوری اعداء سو بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دشمن مقہور ہوں ؛

اَلْوَهَّابُ:۔ جلالی ہے عدد اس کے چودہ [14] ہیں جو کوئی فقر و فاقہ سے رنج میں ہو اس اسم پر مداومت کرے حق تعالیٰ اس طرح نجات بخشے کہ حیران رہ جائے اور جو کوئی لکھکر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی پائے۔ اور جو شخص چاشت کی نماز کے بعد آیت سجدہ پڑھے اور سجدہ میں سر رکھکر سات بار یہ اسم پڑھے خلقت سے بے پرواہ ہو جائے اگر کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ آدھی رات کو اپنے گھر کے صحن میں یا مسجد میں تین بار سجدہ کرے اور ہاتھ اٹھا کر سو بار يَا وَهَّابُ پڑھے انشاء اللہ اس کی

برآئے۔ اور رزق کی فراخی کیلئے چاشت کے وقت چار رکعت پڑھے۔ اور سلام کے بعد سجدہ میں جائے اور ایک سو چار[۱۰۴] مرتبہ یَاوَھَّابُ پڑھے۔ اور اگر فرصت نہ ہو تو پچاس ہی پر اکتفا کرے از مولنا شاہ عبدالعزیزؒ
اور جو شخص چہارشنبہ کو غسل کرکے دو رکعت پڑھے اور سلام کے بعد ہزار بار یَاوَھَّابُ پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اس کو دنیا کا اسباب اس قدر عطا فرمائے کہ شمار میں نہ آسکے ؁

اَلرَّزَّاقُ:۔ جمالی ہے عدد اس کے تین سو آٹھ[۳۰۸] ہیں جو کوئی بعد طلوع صبح صادق کے نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار پڑھے اس گھر میں کبھی رنج اور مفلسی نہ ہو لیکن داہنے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھیرے۔ جو کوئی اس کو پانچ سو پینتالیس مرتبہ پڑھے رزق اس کا کشادہ ہو اور کوئی دشواری و درماندگی نہ دیکھے۔ اگر ہزار بار تنہائی میں پڑھے حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہو لیکن روزی وجہ حلال سے پیدا کرکے کھائے ؁

اَلْفَتَّاحُ:۔ جمالی ہے عدد اس کے چار سو نواسی[۴۸۹] ہیں جو کوئی فجر کی نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ستر بار اس کو پڑھے زنگ اس کے دل سے جاتا رہے اور صفائی حاصل ہو ؁

اَلْعَلِیْمُ:۔ مشترک ہے عدد اس کے ایک سو پچاس[۱۵۰] ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے۔ حق تعالیٰ اپنی معرفت عطا فرمائے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے یَاعَالِمَ الْغَیْبِ حق تعالیٰ اس کو کشف عنایت کرتا ہے۔ اور اگر چاہے کہ پوشیدہ کام سے آگاہی حاصل ہو تو اس کو چاہئے کہ جمعہ کی شب کو نماز کے بعد سجدے میں جائے اور سو بار یَاعَلِیْمُ پڑھے اور وہیں سو جائے ہیئت اس کام کی اس پر آشکارا ہوگی۔ جو شخص یہ چاہے کہ میری حاجت جلد برآئے تو اس کو چاہئے کہ وضو کرکے جنگل میں جائے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ اور قبلہ رو بیٹھکر ہزار بار یہ اسم پڑھے حاجت اُس کی جلد برآئیگی مجرب ہے ؁

اَلْقَابِضُ:۔ عدد اس کے نو سو تین[۹۰۳] ہیں جو شخص اس کو چالیس[۴۰] روز تک برابر روٹی کے چار ٹکڑوں پر لکھکر کھالیا کرے عذاب قبر اور بھوک سے امن میں رہیگا ؁

اَلْبَاسِطُ:۔ جمالی ہے عدد اس کے بہتر[۷۲] ہیں جو شخص صبح کے وقت ہاتھ اٹھا کر اس کو دس بار پڑھے اور منہ پر ہاتھ پھیرے ہرگز اس کو حاجت اس کی نہ ہوگی کہ کسی سے کچھ چاہے ؁

اَلْخَافِضُ:۔ جمالی ہے عدد اس کے ایک ہزار چار سو اکیاسی ہیں۔ جو کوئی تین روزے رکھے اور چوتھے روز ایک مجلس میں ستر ہزار بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر فتح پائے ؁

اَلرَّافِعُ:۔ جلالی ہے عدد اس کے تین سو اکیاون ہیں جو کوئی اس اسم کو دو پہر کو سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو خلائق سے برگزیدہ اور تونگر و بے نیاز کردے ؁

اَلْمُعِزُّ:۔ جلالی ہے عدد اس کے ایک سو سترہ[۱۱۷] ہیں جو شخص اس کو شب جمعہ یا شب دوشنبہ میں شام کی نماز کے بعد ایک سو چالیس[۱۴۰] مرتبہ پڑھے اس کے لئے خلق میں ایک ہیبت و عزت ظاہر ہو اور وہ سوائے خدائے تعالیٰ کے کسی سے نہ ڈرے ؁

اَلْمُذِلُّ:۔ جلالی ہے عدد اس کے سات سو ستر[۷۷۰] ہیں جو کوئی کسی ظالم یا حاسد سے ڈرتا ہو تو پچھتر[۷۵] مرتبہ اس کو پڑھے بعد اس کے سجدہ کرے اور کہے یا الٰہی فلاں ظالم کے شر سے امان دے حق تعالیٰ امان دیگا

اَلسَّمِیْعُ:۔ جلالی ہے عدد اس کے ایک سو اسّی[۱۸۰] ہیں جو شخص پنجشنبہ کو چاشت کی نماز کے بعد پانسو[۵۰۰] مرتبہ پڑھے اور بموجب ایک قول کے ہر روز سو بار پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے اس کے بعد جو دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی ؁

اَلْبَصِیْرُ:۔ جمالی ہے عدد اس کے تین سو دو[۳۰۲] ہیں جو کوئی اس کو صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان درست اعتقاد کے ساتھ ایک سو بار پڑھے مخصوص بنظر باری تعالیٰ ہوگا ؁

اَلْحَکَمُ:۔ جلالی ہے عدد اس کے اڑسٹھ[۶۸] ہیں جو کوئی اس کو شب جمعہ میں اور بموجب ایک قول کے آدھی رات کو اتنا پڑھے کہ بیہوش ہو جائے حق تعالیٰ اس کے باطن کو معدن اسرار کردیگا ؁

اَلْعَدْلُ:۔ جلالی ہے عدد اس کے ایک سو چار[۱۰۴] ہیں جو کوئی اس کو شب جمعہ میں روٹی کے بیس لقموں پر لکھکر کھاوے۔ حق تعالیٰ تمام خلق کو اس کا مسخر کردیگا ؁

اَللَّطِیْفُ:۔ جمالی ہے عدد اس کے ایک سو انتیس[۱۲۹] ہیں جس کو اسباب معاش مہیا نہوں اور فقر و فاقہ میں رہتا ہو یا غربت میں کوئی غمخوار نہ ہو یا بیمار ہو اور کوئی تیمارداری اس کی نہ کرے یا بیٹی رکھتا ہو اور کوئی درخواست اس سے نکاح کی نہ کرتا ہو۔ تو اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعتیں نفل پڑھے اور اس اسم کو اس نیت سے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی مہم کو کفایت کرے ؁ بیٹیوں کے نصیب کھلنے اور صحت امراض کیلئے اور مہمات کی کفایت کیلئے تحیۃ الوضو کے بعد سو مرتبہ مداومت کرے اور عمل پیران خوانیہ کا یہ ہے کہ ہر مہم دینی و دنیاوی کیلئے خالی جگہ میں ساتھ شرائط دعا کے سولہ ہزار تین سو اکتالیس بار پڑھے مراد کو پہنچے گا۔ اور مقصد اس کا برآئیگا ؁

اَلْخَبِیْرُ:۔ مشترک ہے عدد اس کے آٹھ سو بارہ ہیں جو کوئی نفس امارہ کے ہاتھ میں گرفتار رہے اس اسم کو بہت پڑھے خلاصی پائیگا ؁

اَلْحَلِیْمُ:۔ جمالی ہے عدد اس کے اٹھاسی ہیں جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھے اور دھو کر اُس کا پانی کھیتی یا درخت پر ڈالے انشاء اللہ تمام آفتوں سے امن میں رہے اور کمال کو پہنچے اور اسمیں برکت ہو ؁

اَلعَظِیمُ :- جمالی ہے عدد اس کے ایک سو بیس [۱۲۰] ہیں جو شخص اس پر مداومت کرے خلق کی نظر میں عزیز و مکرم ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ؛

اَلغَفُورُ :- جمالی ہے عدد اس کے ایک ہزار دو سو چھ [۱۲۰۶] ہیں جس کو کوئی بیماری ہو مانند تپ و درد سر وغیرہ کے یا غم و اندوہ کا اس پر غلبہ ہو اس اسم کو کاغذ پر لکھے اور روٹی پر اس کے نقش کو جذب کرے اور کھائے حق تعالیٰ اس کو خلاصی اور شفا بخشیگا۔ اور اگر اس کو بہت پڑھے تو اس کے دل کی سیاہی دور ہو۔ اور صحیح حدیث میں لکھا ہے کہ جو کوئی سجدہ کرے اور سجدہ میں یَارَبِّ اغْفِرْلِیْ تین بار کہے حق تعالیٰ اس کے اگلے اور پچھلے گناہ بخشدیگا۔ جس کو درد سر یا کوئی اور بیماری یا غم پیش آئے تین بار مقطعات (یاغَفُوْرُ) کے لکھ کر اور پانی میں گھول کر پیئے انشاء اللہ شفا پائیگا۔

اَلشَّکُورُ :- جمالی ہے عدد اس کے پانسو چھبیس [۵۲۶] ہیں جس کو تنگی معیشت ہو یا تاریکی دل کی یا آنکھ کی پیدا ہو۔ اکتالیس [۴۱] بار اس اسم کو پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیئے یا آنکھوں پر ملے شفا پائیگا اور تونگر ہوگا ؛

اَلعَلِیُّ :- جلالی ہے عدد اس کے ایک سو دس ہیں جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے یا اپنے پاس رکھے اگر بے قدر اور خوار ہو تو بزرگ ہو جائے۔ اور اگر فقیر ہو تو تونگر ہو جائے۔ اور اگر مسافرت میں مبتلا ہو تو پھر اپنے وطن مالوف میں پہنچے ؛

اَلکَبِیرُ :- جمالی ہے عدد اس کے دو سو بتیس [۲۳۲] ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے بزرگ اور عالی قدر ہو اگر حکام اور والی اس پر مداومت کریں سب اُن سے ڈریں اور مہمات خوب سرانجام پائیں ؛

اَلحَفِیظُ :- جمالی ہے عدد اس کے نو سو اٹھانوے [۹۹۸] ہیں جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے خوف غرق اور جلنے اور دیو پری اور نظر بد سے نڈر ہو ؛

اَلمُقِیتُ :- جلالی ہے عدد اس کے پانسو پچاس ہیں اگر کسی کو غریب دیکھے یا خود غریب ہو۔ یا کوئی لڑکا بدخوئی کرے یا بہت روئے۔ سات بار خالی کوزہ یعنی آبخورہ وغیرہ پر پڑھکر دم کرے بعد اس کے پانی ڈال کر پیئے یا دوسرے کو پلائے اگر روزہ دار ہو تو پھول پر پڑھکر سونگھے قوت پائیگا اور روزہ رکھ سکیگا۔

اَلحَسِیبُ :- جمالی ہے عدد اس کے اسّی ہیں جو کوئی کسی چور یا حاسد یا ہمسایہ یا دشمن یا چشم زخم سے ڈرتا ہو ہر صبح و شام ایک ہفتہ تک ستر بار پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ الحَسِیبُ مگر پنجشنبہ کے روز سے شروع کرے اللہ تعالیٰ ان کے شر سے نگاہ رکھے گا ہنوز ہفتہ نہ گذریگا کہ درستی کام کی ہو جائیگی ؛

اَلجَلِیلُ :- جمالی ہے عدد اس کے تہتر ہیں جو کوئی اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے یا کھا دے تمام خلائق اسکی تعظیم و تکریم کرے ؛

اَلکَرِیمُ :- جمالی ہے عدد اس کے دو سو ستر [۲۷۰] ہیں جو کوئی اس اسم کو اپنے بستر پر پڑھے اور پڑھتے پڑھتے سو جائے اس کیلئے فرشتے دعا کریں اور کہیں کہ اَکْرَمَکَ اللّٰہُ بزرگ کرے تجھکو اللہ تعالیٰ اور مکرم و معظم ہو کہتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس اسم کو بہت پڑھتے تھے اسی وجہ سے ان کو کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں ؛

اَلرَّقِیبُ :- جمالی ہے عدد اس کے تین سو بارہ [۳۱۲] ہیں جو کوئی اس اسم کو سات بار اپنی بیوی اور فرزند اور مال پر پڑھکر دم کردے انشاء اللہ تعالیٰ وہ تمام دشمنوں اور جملہ آفتوں سے نڈر ہو جائے ؛

اَلمُجِیبُ :- جلالی ہے عدد اس کے پچپن [۵۵] ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے اور دعا کرے جلدی قبول ہو اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے حق تعالیٰ کی امان میں رہیگا ؛

اَلوَاسِعُ :- جلالی ہے عدد اس کے ایک سو سینتیس [۱۳۷] ہیں جو شخص اس اسم کو بہت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو قناعت اور برکت عطا فرمائے ؛

اَلحَکِیمُ :- جمالی ہے عدد اس کے اٹھتر [۷۸] ہیں جس کو کوئی مشکل در پیش ہو کہ جس کا انجام دینا اس کے امکان سے باہر ہو اس اسم کی مداومت کرے انشاء اللہ اس کی مشکل آسان ہو جائیگی ؛

اَلوَدُودُ :- جمالی ہے عدد اس کے بیس [۲۰] ہیں اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور خصومت پڑ جائے اس اسم کو ایک ہزار [۱۰۰۰] ایک بار پڑھے اور کھانے پر دم کر کے اس کو کھلائیں جس کی طرف سے کشیدگی ہو انشاء اللہ دونوں میں الفت و محبت ہو جائیگی ؛

اَلمَجِیدُ :- جمالی ہے عدد اس کے ستاون [۵۷] ہیں جس کو آبلہ یا باد فرنگ یا جذام یا برص ہو ایام بیض میں روزے رکھے اور افطار کے وقت بہت سا پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیئے۔ انشاء اللہ شفا پائے۔ اور جس کی اپنے ہمجنسوں میں عزت و حرمت نہ ہو ہر صبح ننانوے بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے عزت و حرمت پائے

اَلبَاعِثُ :- جمالی ہے عدد اس کے پانسو تہتر [۵۷۳] ہیں جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا دل زندہ ہو سوتے وقت اپنے سینہ پر ہاتھ رکھے اور اس اسم کو ایک سو ایک بار پڑھے اللہ تعالیٰ اسکے مردہ دل کو زندہ کردیگا اور مقام انوار و برکات دکھائیگا ؛

اَلشَّہِیدُ :- جمالی ہے عدد اس کے تین سو انیس [۳۱۹] ہیں جس کا بیٹا نافرمان ہو یا بیٹی غیر صالحہ ہو صبح کے وقت ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھے اور منہ آسمان کی طرف کر کے اکیس بار کہے یَاشَہِیدُ اللہ تعالیٰ اس کو صالح کردیگا

اَلحَقُّ :- جلالی ہے عدد اس کے ایک سو آٹھ [۱۰۸] ہیں جس کا اسباب کچھ جاتا رہا ہو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر یہ اسم لکھے۔ اور کاغذ کے بیچ میں گم شدہ اسباب کا نام بھی لکھ دے اور آدھی رات کو ہتھیلی پر رکھکر آسمان کی طرف نظر کر کے شفیع لادے اسباب اس کا مل جائیگا۔ اگر قیدی آدھی رات کو سر ننگا کر کے

ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خلاصی پائے ؛

اَلْوَکِیْلُ :- جمالی ہے عدد اس کے چھیاسٹھ [۶۶] ہیں اگر بجلی گرنے یا پانی یا ہوا یا آگ سے خوف ہو اس اسم کو اپنا ورد کرے امان پائیگا اگر خوف کی جگہ میں بہت سا پڑھے نڈر رہو۔

اَلْقَوِیُّ :- جلالی ہے عدد اس کے ایک سو سولہ [۱۱۶] ہیں جس کا دشمن قوی ہو کہ اس کے دفع کرنے سے عاجز ہو تھوڑا سا آٹا گوندھے اور اس کی ایک ہزار گولیاں بنائے ایک ایک گولی اٹھائے اور یَاقَوِیُّ پڑھ کر بنیت دفع دشمن مرغ کے آگے ڈالے حق تعالیٰ اس کے دشمن کو مقہور و مغلوب کرے ؛ اور اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے نسیان جاتا رہے ؛

اَلْمَتِیْنُ :- جمالی ہے عدد اس کے پانسو [۵۰۰] ہیں جس نے بچہ کا دودھ چھڑایا ہو اور وہ صبر نہ کرسکتا ہو۔ یا دودھ پلانے والی کے دودھ میں نقصان ہو چاہئے کہ لکھکر بچہ کو پلائے اور دودھ پلانے والی کو بھی پلائے جب تک کہ بچہ صبر کرے اور دودھ پلانے والی کا دودھ زیادہ ہو۔ اور اگر کوئی اشغال و اعمال ملکی میں سے ہو تو اتوار کے دن اول ساعت میں اس نیت سے تین سو ساٹھ [۳۶۰] بار پڑھے وہ منصب پاوے۔ اور حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فقط دودھ ہی پر پڑھنے کیلئے لکھا ہے ؛

اَلْوَلِیُّ :- جمالی ہے عدد اس کے چھیالیس [۴۶] ہیں جو کوئی خلق کے دلوں کی باتوں پر آگاہ ہونے کیلئے اور اپنی بدسیرت بیوی یا لونڈی کی صلاحیت کیلئے اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ آگاہ کر دیگا اور صلاحیت دیگا ؛

اَلْحَمِیْدُ :- جمالی ہے عدد اس کے باسٹھ [۶۲] ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے پسندیدہ افعال ہو اور جس پر فحش اور بدزبانی کا غلبہ ہو اور وہ اپنے آپ کو اس برائی سے باز نہ رکھ سکتا ہو تو اس اسم کو پیالے پر لکھے اور بعض نے کہا ہے کہ نوے [۹۰] بار پڑھ کر پیالے پر دم کرے اور ہمیشہ اس پیالے میں پانی پیتا رہے انشاءاللہ فحش اور بدگوئی سے امان پائیگا ؛

اَلْمُحْصِیُ :- جلالی ہے۔ عدد اس کے ایک سو اڑتالیس [۱۴۸] ہیں جو شخص شب جمعہ کو یہ اسم ایک ہزار ایک بار پڑھے عذاب قبر سے نڈر ہوگا ؛

اَلْمُبْدِیُ :- جلالی ہے عدد اس کے چھپن [۵۶] ہیں جسکی بیوی کو حمل ہو اور اسقاط حمل سے ڈرتا ہو یا حمل دیر تک رہے چاہیئے کہ خاوند اس کا سحر کے وقت ننانوے بار اس اسم کو پڑھے اور شہادت کی انگلی پیٹ کے گرد پھیر دے حمل ساقط نہ ہو اور انشاءاللہ بخیریت خلاصی پائے اور جو کوئی اس پر مداومت کرے جو کچھ اس کی زبان پر جاری ہو مقرون بصدق و صواب ہو ؛

اَلْمُعِیْدُ :- جمالی ہے۔ عدد اس کے ایک سو چوبیس [۱۲۴] ہیں جس کا کوئی غائب ہو اور چاہے کہ وہ آجائے

یا اس کی خبر مل جائے جس وقت کہ اس کے گھر کے لوگ سوتے ہوں اس اسم کو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار پڑھے اور اس کے بعد کہے یَامُعِیْدُ پھیر میری طرف فلاں کو سات دن نہ گذریں گے کہ غائب آجائیگا یا اس کی خبر آئیگی اور اگر کچھ گم ہو گیا ہو تو اس اسم کو بہت پڑھے انشاءاللہ گمشدہ چیز مل جائیگی

اَلْمُحْیِیُ :- جلالی ہے عدد اس کے اڑسٹھ [۶۸] ہیں جو کوئی درد و غم یا کسی عضو کے ضائع ہونے سے خائف ہو اسم یَامُحْیِیُ کو سات بار پڑھے حق تعالیٰ اس سے نڈر کر دیگا۔ ہفت اندام کے دفعیہ کیلئے سات روز تک ہر روز پڑھ کر دم کرے اور اگر اس پر مداومت کرے دل اس کا زندہ ہو اور اس کا جسم قوی ہو ؛

اَلْمُمِیْتُ :- جلالی ہے عدد اس کے چار سو نوے [۴۹۰] ہیں جو شخص نفس پر قادر نہ ہو سوتے وقت ہاتھ سینہ پر رکھے اور اسم کو پڑھتے پڑھتے سو جائے حق تعالیٰ اس کے نفس کو فرمانبردار کر دیگا ؛

اَلْحَیُّ :- جلالی ہے عدد اس کے اٹھارہ ہیں اگر کوئی شخص بیمار ہو اس اسم کو بہت پڑھے صحت پائے یا کوئی دوسرا شخص بیمار پر پڑھ کر دم کردے انشاءاللہ شفا ہو جائے۔ اور اگر ستر بار پڑھے عمر اسکی دراز ہو اور قوت روحانیہ اس میں زیادہ ہو ؛

اَلْقَیُّوْمُ :- جلالی ہے عدد اس کے ایک سو چھپن [۱۵۶] ہیں جو شخص اس کو سحر کے وقت بہت پڑھے تمام دن اس کا تصرف ظاہر ہو یعنی لوگ اس کو دوست رکھینگے اور اگر ہر وقت اسکو کثرت سے پڑھے اس کی مہمات انشاءاللہ تعالےٰ حسب دلخواہ برآئیں ؛

اَلْوَاجِدُ :- جلالی ہے عدد اس کے چودہ [۱۴] ہیں جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالے کے ساتھ یہ اسم پڑھے وہ کھانا پیٹ میں نور بن جائے۔ اور جو کوئی خلوت میں اسکو کثرت کے ساتھ پڑھے تونگر ہو ؛

اَلْمَاجِدُ :- جلالی ہے عدد اس کے اڑتالیس [۴۸] ہیں جو کوئی خلوت میں اس کو پڑھتے پڑھتے بے ہوش ہو جائے۔ انوار الٰہی اس کے دل پر زیادہ ہوں ؛

اَلْوَاحِدُ اَلْاَحَدُ :- جلالی ہے عدد اس کے انیس و تیرہ ہیں اگر کسی کا دل خلوت سے ہراساں ہو ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھے خوف اس کے دل سے جاتا رہے اور مقرب حضرت حق ہو اور اگر فرزند کی آرزو رکھتا ہو تو اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے فرزند پیدا ہو ؛

اَلصَّمَدُ :- جمالی ہے عدد اس کے ایک سو چونتیس [۱۳۴] ہیں جو کوئی سحر کے وقت یا آدھی رات کو سجدہ کرے اور ایک سو پندرہ [۱۱۵] بار اس اسم کو پڑھے صادق الحال و قال ہو اور ہرگز کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو اور اگر کثرت سے پڑھے بھوکا نہ ہو اور اگر بحالت وضو پڑھے بے پرواہ ہو ؛

اَلْقَادِرُ :- جلالی ہے عدد اس کے تین سو پانچ [۳۰۵] ہیں اگر وضو میں ہر عضو کو دھوتے وقت اسم

اَلقَادِرُ پڑھے کبھی کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو اور کوئی دشمن اس پر فتحیاب نہ ہو اور اگر کوئی مشکل آپڑے تو اکتالیس ۴۱ بار پڑھے انشاء اللہ مشکل آسان ہو جائیگی ؛

اَلمُقتَدِرُ :۔ جلالی ہے عدد اس کے سات سو چوالیس ۷۴۴ ہیں جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے اسکی غفلت جاتی رہے اور جو سوتے وقت اس اسم کو بیس ۲۰ بار پڑھے تمام کام اُسکے حق تعالیٰ پورے کر دے

اَلمُقَدِّمُ :۔ جلالی ہے عدد اس کے ایک سو چوراسی ۱۸۴ ہیں جو شخص معرکہ جنگ میں پڑھے یا اپنے پاس رکھے کوئی رنج اس کو نہ پہنچے اور اگر کثرت سے پڑھے طاعت الٰہی میں فرمانبردار ہو ؛

اَلمُؤَخِّرُ :۔ جلالی ہے عدد اس کے آٹھ سو چھیالیس ۸۴۶ ہیں اگر سو بار پڑھے دل اس کا ماسوی اللہ سے آرام نہ پکڑے اور جو شخص ہر روز سو بار پڑھے تمام کام اُسکے آسان ہوں اگر اکتالیس ۴۱ بار پڑھے نفس اس کا مطیع ہو ؛

اَلاَوَّلُ :۔ جلالی ہے عدد اس کے سینتیس ۳۷ ہیں اگر کسی کے فرزند نہ ہو چالیس ۴۰ دن تک پڑھے مراد اس کی بر آوے اور جس کو آرزو فرزند کی ہو یا تونگری چاہتا ہو یا کوئی اور حاجت ہو چالیس ۴۰ شب جمعہ ہر شب ہزار بار پڑھے تمام حاجتیں بر آئیں ؛

اَلاٰخِرُ :۔ جلالی ہے عدد اس کے آٹھ سو ایک ۸۰۱ ہیں جسکی عمر آخر کو پہنچے اور اعمال صالحہ سے معرا رہا ہو اس کو چاہئے کہ اس اسم کا ورد رکھے حق تعالیٰ اس کی عاقبت بخیر کریگا ؛

اَلظَّاهِرُ :۔ جلالی ہے اعداد اس کے ایک ہزار ایک سو چھ ۱۱۰۶ ہیں جو کوئی اشراق کی نماز کے بعد پانسو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی آنکھیں روشن کر دے اور اگر خوف ہوا اور مینہ وغیرہ کا ہو تو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ امن سے رہیگا اور اگر گھر کی دیوار پر لکھدے دیوار سلامت رہے گی ؛

اَلبَاطِنُ :۔ مشترک ہے عدد اس کے باسٹھ ۶۲ ہیں جو کوئی ہر روز تینتیس ۳۳ بار اس اسم کو پڑھے صاحبان اسرار الٰہی سے ہوگا جو کوئی اس کی مداومت کریگا جو دیکھیگا اس کا دوست ہوگا ؛

اَلوَالِي :۔ جمالی ہے عدد اس کے سینتالیس ۴۷ ہیں جو کوئی چاہے کہ گھر اس کا معمور اور آباد ہو اور ہوا اور مینہ اور حملہ آفتوں سے محفوظ رہے اس اسم کو کورے کوزہ پر لکھے اور پانی اس کوزہ میں بھر کر دیوار پر مارے گھر کے در و دیوار سلامت رہیں۔ اور تسخیر کیلئے گیارہ بار پڑھے بنیت اس کے کہ جس کو مسخر کرنا چاہتا ہے خدا چاہے تو وہ شخص اس کا مطیع و منقاد ہو۔ اور گھر کی سلامتی کیلئے اس اسم کا سات بار پڑھنا خوب

اَلمُتَعَالِي :۔ جلالی ہے عدد اس کے پچپن ۵۵ ہیں جو شخص اس اسم کو کثرت کے ساتھ پڑھتا رہے تمام دشواریاں آسان ہو جائیں اور حیض والی عورت اگر اس اسم کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ جملہ آفات سے

انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ و مامون رہے گی ؛

اَلبَرُّ :۔ جلالی ہے عدد اس کے دو سو دو ۲۰۲ ہیں جملہ آفات مثل ہوا طوفان وغیرہ سے ڈرنے والا اگر کثرت سے اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ امن میں رہے اور جس کے لڑکا ہو اس اسم کو سات بار پڑھے اور لڑکے کو خدا کے سپرد کر دے وقت بلوغ تک امن میں رہیگا اور بعض نے لکھا ہے کہ جو شخص شراب خواری اور زنا میں مبتلا ہو ہر روز سات بار پڑھے انشاء اللہ اس کا دل ان معصیت کے کاموں سے ہٹ جائیگا

اَلتَّوَّابُ :۔ جمالی ہے عدد اس کے چار سو نو ۴۰۹ ہیں جو کوئی اس کو چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو توبۃ النصوح کرامت فرمائے اور جو شخص اس کو کثرت سے پڑھیگا۔ کام اس کے صلاح پذیر ہوں گے اور نفس اس کا طاعت میں آرام پکڑے گا ؛

اَلمُنتَقِمُ :۔ جمالی ہے عدد اس کے تین سو ساٹھ ۳۶۰ ہیں جو کوئی دشمن کی جفا پر صبر نہ کر سکے تین ۳ جمعوں تک اس کی مداومت کرے دشمن دوست بن جائے اور جس نیت سے کہ آدھی رات کو پڑھے وہ کام سرانجام پائے اور ابوہریرہ کی روایت میں اَلمُنعِمُ بھی آیا ہے جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے انشاء اللہ ہرگز کسی کا محتاج نہ ہو ؛

اَلعَفُوُّ :۔ مشترک ہے عدد اس کے ایک سو چھپن ۱۵۶ ہیں جس کے گناہ بہت ہوں اس اسم کا ورد کرے حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دیگا ؛

اَلرَّؤُفُ :۔ جمالی ہے عدد اس کے دو سو چھیاسی ۲۸۶ ہیں جو کسی مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑانا چاہے اس کو دس ۱۰ بار پڑھے۔ ظالم اس کی شفاعت قبول کریگا اور جو کوئی اس پر مداومت کرے عزیز خلائق ہو ؛

مَالِکُ المُلکِ :۔ جلالی ہے عدد اس کے دو سو بارہ ۲۱۲ ہیں جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے تونگر ہو۔ اور حاجات و مہمات دارین کے بر آئیں ؛

ذُوالجَلَالِ وَالاِکرَامِ :۔ جلالی ہے عدد اس کے ایک ہزار چورانوے ہیں جو خاصیت مَالِکُ المُلکِ کی ہے وہی اس کی ہے اور دیربی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جو کوئی اس کے ذکر پر مداومت اور کثرت سے پڑھے اس پر ایک ایسی حالت طاری ہوگی کہ وہ شخص آدمیوں کی نگاہ میں معظم معلوم ہوگا اور لوگ اس کی ملاقات میں باعزاز و اکرام پیش آئیں گے اور اُس کیلئے عالم ارواح میں تصرف و دخل عظیم حاصل ہوگا اور یہ اسم سائر اسماء میں نادر ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ الحّوا کرو بندائے یَاذَالجَلَالِ وَالاِکرَامِ یعنی گڑگڑا کر اس اسم کو پکارو اور اس کے ذکر میں کثرت کرو اور یہ بات

تحقیق ہے کہ امام احمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب کبیر میں جس کو خزانہ ہارون رشید سے انتخاب کر کے لکھا ہے کہ وہ اسم جس کے ساتھ آصف بن برخیار رحمۃ اللہ علیہ نے جس کو کتاب معانی سے کچھ بہرہ تھا بلقیسؑ کا تخت حاضر کرنے کیلئے پڑھا تھا یہی ہے ! اور اسم اعظم ہے اور یہ اسم ذُوالجَلَالِ وَالاِکْرَامِ جلیل اور سریع الاجابت ہے ؛

المُقْسِطُ :- جلالی ہے عدد اس کے ۲۰۹ دو سو نو ہیں جو کوئی اس اسم کو دو سو نو بار پڑھے شیطان کے شر سے اور اس کے وسوسوں سے نڈر ہو اور اگر سات سو بار پڑھے جو مقصود رکھتا ہو حاصل ہووے ؛

الجَامِعُ :- جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۴ ایک سو چودہ ہیں جس کے اہل واقارب اور اتباع متفرق ہو گئے ہوں چاشت کے وقت غسل کر کے آسمان کی طرف منہ کرے اور اس اسم کو دس بار پڑھے اور ایک ایک انگلی ہر بار بند کرتا جائے پھر ہاتھ منہ پر پھیرے تھوڑے عرصہ میں سب جمع ہو جائیں گے ؛

الغَنِیُّ :- جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۶۰ ایک ہزار ساٹھ ہیں جو کوئی بلائے طمع میں گرفتار ہو اس اسم کو ہر ہر عضو پر پڑھے اور ہاتھ نیچے کو لائے حق تعالیٰ بلا اس کی دفع کریگا اور جو کوئی ہر روز ستر بار پڑھے اسکے مال میں برکت ہوگی اور کبھی محتاج نہ ہوگا ؛

المُغْنِیُّ :- جمالی ہے عدد اس کے ۱۱۰۰ ایک ہزار ایک سو ہیں جو شخص دس جمعوں تک مداومت کرے یعنی ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے خلق سے بے پرواہ ہوگا ؛

المَانِعُ :- جلالی ہے عدد اس کے ۱۶۱ ایک سو اکسٹھ ہیں جب میاں بیوی میں خفگی اور نزاع واقع ہو جس وقت بچھونے پر جائے اس اسم کو بیس بار پڑھے حق تعالیٰ اس کے غصہ کو دفع کر دیگا - اور حضرت شیخ نے شرح اسماء الحسنیٰ میں پہلے اس اسم کو المُعْطِیُ لکھا ہے اور بعد شرح ومعانی کے خاصیت مُعْطِی کی یہ لکھی ہے کہ جو کوئی اس کا ورد کرے اور یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْن بہت پڑھے کبھی کسی کا محتاج نہ ہو ؛ المعطی

الضَّارُّ :- جلالی ہے عدد اس کے ایک سو ایک ہیں جس کو ایک حال اور مقام میسر چاہئے کہ اس کو جمعہ کی راتوں میں سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو اس مرتبہ پر قائم رکھے گا اور مرتبہ قرب حاصل ہوگا ؛

النَّافِعُ :- جمالی ہے عدد اس کے دو سو ایک ہیں جو کوئی کشتی میں سوار ہو ہر روز اس کو کرے کوئی آفت اس کو نہ پہنچیگی ! ور اگر ہر کام کی ابتدا میں اکتالیس ۴۱ بار پڑھے تمام کام اس کے حسب دلخواہ ہوں

النُّوْرُ :- جمالی ہے عدد اس کے دو سو چھپن ہیں - جو شخص جمعہ کی رات کو سات بار سورۃ نور اور ایک ہزار بار یہ اسم پڑھے اس کے دل میں نور پیدا ہو اور جو صبح کو مداومت کرے دل اس کا روشن ہو ؛

الهَادِیُ :- جمالی ہے عدد اس کے ۲۰ بیس ہیں جو کوئی ہاتھ اٹھائے اور آسمان کی طرف منہ کرے اور یہ اسم بہت پڑھے پھر دونوں ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر پھیرے مرتبہ اہل معرفت کا پاوے ؛

البَدِیْعُ :- جلالی ہے - عدد اس کے چھیاسی ہیں جس کو کوئی غم یا مہم پیش آئے ستر ہزار بار اور ایک روایت میں ہزار بار یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ پڑھے وہ مہم سر انجام پائے - اور اگر باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے اتنا پڑھے کہ سو جائے جو کچھ چاہے خواب میں دیکھے ؛

البَاقِیُ :- جلالی ہے - عدد اس کے ۱۱۳ ایک سو تیرہ ہیں جو کوئی جمعہ کی شب کو پڑھے تمام عمل اس کے قبول ہوں - اور کسی سے اس کو رنج نہ پہنچے ؛

الوَارِثُ :- جمالی ہے عدد اس کے سات سو سات ہیں جو کوئی اس کو آفتاب نکلنے کے وقت سو بار پڑھے کچھ رنج اسکو نہ پہنچے جو کوئی اس کو کثرت سے پڑھے تمام کام اس کے سر انجام پائیں ؛

الرَّشِیْدُ :- جمالی ہے عدد اس کے ۵۱۴ پانسو چودہ ہیں جو کوئی تدبیر اپنے کام کی نہ جانے درمیان نماز شام اور سونے کے اس اسم کو ہزار بار پڑھے جو کچھ کہ صواب ہو اس پر ظاہر ہو - اور اگر مداومت کرے مہمات اس کے بغیر سعی انجام پائیں ؛

الصَّبُوْرُ :- جلالی ہے عدد اس کے ۲۹۸ دو سو چھیانوے ہیں جسکو رنج یا مشقت یا درد یا مصیبت پیش آئے ۳۳ تینتیس بار اس کو پڑھے - اطمینان پائے - اور اگر آدھی رات یا دوپہر کو مداومت کرے زبان بندی اور خوشنودی دشمنوں اور رضائے سلطان اور دلوں کی قبولیت کیلئے مجرب ہے ؛

تمت

مجرب

الرشید

وِردِ اسماءِ حضراتِ اہلِ بدر رضوان اللہ علیہم

جن کا توسل قبولیتِ دعا کیلئے اقرب الوسائل اور حصولِ مقاصدِ دینی و دنیوی کیلئے انفع الوسائط ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِسَیِّدِنَا وَ حَبِیْبِنَا وَ شَفِیْعِنَا اَحْمَدَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَ بِسَیِّدِنَا عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا طَلْحَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَ بِسَیِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا سَعِیْدٍ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ عُبَیْدَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اُبَیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
الْاَخْنَسِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْاَرْقَمِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَسْعَدَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَ بِسَیِّدِنَا اُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اُسَیْدِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْاَنْصَارِیِّ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَنَسَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اُنَیْسٍ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ خَوْلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اِیَاسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اِیَاسِ بْنِ الْبُکَیْرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
بُجَیْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا بَحَاثٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْبَرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَ بِسَیِّدِنَا بَسْبَسَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا بِشْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا تَمِیْمٍ مَوْلٰی خِرَاشٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا تَمِیْمٍ مَوْلٰی بَنِیْ غَنْمٍ رَضِیَ
اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا تَمِیْمِ بْنِ یُعَارٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ الْاَقْرَمِ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَالِدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَ بِسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ ھَزَّالٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
ثَعْلَبَۃَ بْنِ حَاطِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا ثَعْلَبَۃَ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ وَ بِسَیِّدِنَا ثَعْلَبَۃَ بْنِ

غَنَمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا ثُقْفٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ
رِئَابٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
جَبَّارٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا جَبْرِ بْنِ عَتِیْکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا جُبَیْرِ بْنِ اِیَاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ رَافِعٍ رَضِیَ
اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ خَزَمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ خَزَمَۃَ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّۃِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَتِیْکٍ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَرْفَجَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَیْسٍ الْخَزْرَجِیِّ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ النُّعْمَانِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا حَارِثَۃَ بْنِ سُرَاقَۃَ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا حَارِثَۃَ بْنِ النُّعْمَانِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ اَبِیْ بَلْتَعَۃَ رَضِیَ
اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا الْحُبَابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَ بِسَیِّدِنَا حَبِیْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا حَرَامٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا حُرَیْثٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَ بِسَیِّدِنَا الْحُصَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا حَمْزَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا حَمْزَۃَ بْنِ
الْحُمَیِّرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خَارِجَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خَالِدِ بْنِ الْبُکَیْرِ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خَالِدِ بْنِ قَیْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
خَبَّابٍ مَوْلٰی عُتْبَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خُبَیْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خِدَاشٍ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خِرَاشٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خُرَیْمٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ
رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ سُوَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ
اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ قَیْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خُلَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
خَلِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خُنَیْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا خَوَّاتٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَ بِسَیِّدِنَا خَوْلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا ذِی الشِّمَالَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا ذَکْوَانَ
بْنِ عَبْدِ قَیْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا رَاشِدِ بْنِ الْمُعَلّٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا رَافِعِ
بْنِ الْحَارِثِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ عُنْجُدَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ وَ بِسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ
مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْمُعَلّٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ یَزِیْدَ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا رِبْعِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا رُبَیْعٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا

ربیعۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا رخیلۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا رفاعۃ بن الحارث
رضی اللہ عنہ وبسیدنا رفاعۃ بن رافع رضی اللہ عنہ وبسیدنا رفاعۃ بن عبد
المنذر رضی اللہ عنہ وبسیدنا رفاعۃ بن عمرو رضی اللہ عنہ وبسیدنا زیاد بن
السکن رضی اللہ عنہ وبسیدنا زیاد بن عمرو رضی اللہ عنہ وبسیدنا زیاد بن لبید
رضی اللہ عنہ وبسیدنا زید بن اسلم رضی اللہ عنہ وبسیدنا زید بن حارثۃ
رضی اللہ عنہ وبسیدنا زید بن الخطاب رضی اللہ عنہ وبسیدنا زید بن المزین رضی
اللہ عنہ وبسیدنا زید بن المعلی رضی اللہ عنہ وبسیدنا زید بن ودیعۃ رضی اللہ
عنہ وبسیدنا زید بن خارجۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا سالم مولی حذیفۃ رضی اللہ
عنہ وبسیدنا سالم بن عمیر رضی اللہ عنہ وبسیدنا السائب رضی اللہ عنہ وبسیدنا
سبرۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا سراقۃ بن کعب رضی اللہ عنہ وبسیدنا سراقۃ بن عمرو
رضی اللہ عنہ وبسیدنا سعد مولی حاطب رضی اللہ عنہ وبسیدنا سعد بن خولۃ رضی
اللہ عنہ وبسیدنا سعد بن خیثمۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ
وبسیدنا سعد بن سعد رضی اللہ عنہ وبسیدنا سعد بن سہل رضی اللہ عنہ وبسیدنا
سعد بن عبید رضی اللہ عنہ وبسیدنا سعد بن عبادۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا سعد بن
عثمان رضی اللہ عنہ وبسیدنا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ وبسیدنا سفیان رضی اللہ
عنہ وبسیدنا سلمۃ بن اسلم رضی اللہ عنہ وبسیدنا سلمۃ بن ثابت رضی اللہ عنہ
وبسیدنا سلمۃ بن سلامۃ رضی اللہ وبسیدنا سلیط رضی اللہ عنہ وبسیدنا سلیم
بن الحارث رضی اللہ عنہ وبسیدنا سلیم بن عمیر رضی اللہ عنہ وبسیدنا سلیم بن
قیس رضی اللہ عنہ وبسیدنا سلیم بن ملحان رضی اللہ عنہ وبسیدنا سماک رضی اللہ
عنہ وبسیدنا سنان بن ابی سنان رضی اللہ عنہ وبسیدنا سنان بن صیفی رضی اللہ عنہ
وبسیدنا سواد بن رزین رضی اللہ عنہ وبسیدنا سواد بن غزیۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا
سویبط رضی اللہ عنہ وبسیدنا سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ وبسیدنا سہل بن رافع رضی اللہ
عنہ وبسیدنا سہل بن عتیک رضی اللہ عنہ وبسیدنا سہل بن قیس رضی اللہ عنہ وبسیدنا
سہیل بن وہب رضی اللہ عنہ وبسیدنا سہیل رضی اللہ عنہ وبسیدنا شجاع رضی اللہ عنہ
وبسیدنا شریک رضی اللہ عنہ وبسیدنا شماس رضی اللہ عنہ وبسیدنا صبیح رضی اللہ

عنہ وبسیدنا صفوان رضی اللہ عنہ وبسیدنا صہیب رضی اللہ عنہ وبسیدنا
صیفی رضی اللہ عنہ وبسیدنا الضحاک بن حارثۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا الضحاک بن عبد
عمرو رضی اللہ عنہ وبسیدنا ضمرۃ بن عمرو رضی اللہ عنہ وبسیدنا الطفیل بن الحارث
رضی اللہ عنہ وبسیدنا الطفیل بن مالک رضی اللہ عنہ وبسیدنا الطفیل بن النعمان رضی اللہ
عنہ وبسیدنا طلیب رضی اللہ عنہ وبسیدنا ظہیر رضی اللہ عنہ وبسیدنا عاصم بن ثابت
رضی اللہ عنہ وبسیدنا عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ وبسیدنا عاصم بن العکیر رضی اللہ
عنہ وبسیدنا عاصم بن قیس رضی اللہ عنہ وبسیدنا عاقل رضی اللہ عنہ وبسیدنا
عامر بن امیۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا عامر بن البکیر رضی اللہ عنہ وبسیدنا
عامر بن ربیعۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا عامر بن سعد رضی اللہ عنہ وبسیدنا
عامر بن سلمۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا عامر بن فہیرۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا
عامر بن مخلد رضی اللہ عنہ وبسیدنا عامر بن یزید رضی اللہ عنہ وبسیدنا عائذ
رضی اللہ عنہ وبسیدنا عباد بن بشر رضی اللہ عنہ وبسیدنا عباد بن قیس رضی
اللہ عنہ وبسیدنا عبادۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن ثعلبۃ رضی اللہ عنہ
وبسیدنا عبد اللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ
وبسیدنا عبد اللہ بن الجد رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن الحمیر رضی اللہ عنہ
وبسیدنا عبد اللہ بن الربیع رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن رواحۃ رضی اللہ عنہ
وبسیدنا عبد اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن سراقۃ رضی اللہ عنہ
وبسیدنا عبد اللہ بن سلمۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن سہل رضی اللہ عنہ
وبسیدنا عبد اللہ بن سہیل رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن شریک رضی اللہ عنہ
وبسیدنا عبد اللہ بن طارق رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ
وبسیدنا عبد اللہ بن عبد مناف رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن عرفطۃ رضی اللہ عنہ
وبسیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن عمیر رضی اللہ عنہ
وبسیدنا عبد اللہ بن قیس بن خالد رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن قیس بن
صیفی رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن صخر رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن
کعب رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن مخرمۃ رضی اللہ عنہ وبسیدنا عبد اللہ بن

مسعود رضی اللہ عنہ وسیدنا عبداللہ بن مظعون رضی اللہ عنہ وسیدنا عبداللہ
بن النعمان رضی اللہ عنہ وسیدنا عبد رب رضی اللہ عنہ وسیدنا عبدالرحمن
رضی اللہ عنہ وسیدنا عبدة رضی اللہ عنہ وسیدنا عبس رضی اللہ عنہ وسیدنا
عبید بن اوس رضی اللہ عنہ وسیدنا عبید بن التیہان رضی اللہ عنہ وسیدنا عبید
بن زید رضی اللہ عنہ وسیدنا عبید بن ابی عبید رضی اللہ عنہ وسیدنا عبیدة
رضی اللہ عنہ وسیدنا عتبان رضی اللہ عنہ وسیدنا عتبة بن ربیعة رضی اللہ عنہ
وسیدنا عتبة بن عبداللہ رضی اللہ عنہ وسیدنا عتبة بن غزوان رضی اللہ عنہ
وسیدنا عتبة بن مسعود رضی اللہ عنہ وسیدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ
وسیدنا العجلان رضی اللہ عنہ وسیدنا عدی رضی اللہ عنہ وسیدنا عصمة رضی اللہ
عنہ وسیدنا عصیمة رضی اللہ عنہ وسیدنا عطیة رضی اللہ عنہ وسیدنا عقبة
بن عامر رضی اللہ عنہ وسیدنا عقبة بن عثمان رضی اللہ عنہ وسیدنا عقبة بن
وہب رضی اللہ عنہ وسیدنا عقبة بن وہب بن ربیعة رضی اللہ عنہ وسیدنا
عقبة بن حلبس رضی اللہ عنہ وسیدنا عقبة بن عمرو رضی اللہ عنہ وسیدنا عکاشة
رضی اللہ عنہ وسیدنا عمار رضی اللہ عنہ وسیدنا عمارة بن حزم رضی اللہ عنہ
وسیدنا عمارة بن زیاد رضی اللہ عنہ وسیدنا عمرو بن ایاس رضی اللہ عنہ
وسیدنا عمرو بن ثعلبة رضی اللہ عنہ وسیدنا عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ وسیدنا
عمرو بن الحارث رضی اللہ عنہ وسیدنا عمرو بن الحارث المہاجری رضی اللہ عنہ
وسیدنا عمرو بن سراقة رضی اللہ عنہ وسیدنا عمرو بن ابی سرح رضی اللہ عنہ
وسیدنا عمرو بن طلق رضی اللہ عنہ وسیدنا عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ وسیدنا
عمرو بن معاذ رضی اللہ عنہ وسیدنا عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ وسیدنا عمیر بن
حرام رضی اللہ عنہ وسیدنا عمیر بن الحمام رضی اللہ عنہ وسیدنا عمیر بن عامر
رضی اللہ عنہ وسیدنا عمیر بن معبد رضی اللہ عنہ وسیدنا عمیر بن ابی وقاص رضی
اللہ عنہ وسیدنا عوف بن عوف رضی اللہ عنہ وسیدنا عوف بن الحارث رضی
اللہ عنہ وسیدنا عویم بن ساعدة رضی اللہ عنہ وسیدنا عیاض بن زہیر
رضی اللہ عنہ وسیدنا غنام رضی اللہ عنہ وسیدنا الفاکہ رضی اللہ عنہ وسیدنا

فروة رضی اللہ عنہ وسیدنا قتادة رضی اللہ عنہ وسیدنا قدامة رضی اللہ
عنہ وسیدنا قطبة رضی اللہ عنہ وسیدنا قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ وسیدنا
قیس بن محصن رضی اللہ عنہ وسیدنا قیس بن مخلد رضی اللہ عنہ وسیدنا کعب
بن جماز رضی اللہ عنہ وسیدنا کعب بن زید رضی اللہ عنہ وسیدنا لبدة رضی
اللہ عنہ وسیدنا مالک بن ابی خولی رضی اللہ عنہ وسیدنا مالک بن الدخشم رضی
اللہ عنہ وسیدنا مالک بن ربیعة رضی اللہ عنہ وسیدنا مالک بن رفاعة رضی
اللہ عنہ وسیدنا مالک بن عمرو رضی اللہ عنہ وسیدنا مالک بن قدامة رضی اللہ عنہ
وسیدنا مالک بن مسعود رضی اللہ عنہ وسیدنا مالک بن نمیلة رضی اللہ عنہ وسیدنا
مبشر رضی اللہ عنہ وسیدنا المجذر رضی اللہ عنہ وسیدنا محرز رضی اللہ عنہ
وسیدنا محرز رضی اللہ عنہ وسیدنا محمد بن مسلمة رضی اللہ عنہ وسیدنا
مدلاج رضی اللہ عنہ وسیدنا مرثد رضی اللہ عنہ وسیدنا مسطح رضی اللہ عنہ
وسیدنا مرارة بن ربیع رضی اللہ عنہ وسیدنا مسعود بن اوس رضی اللہ عنہ
وسیدنا مسعود بن خلدة رضی اللہ عنہ وسیدنا مسعود بن ربیعة رضی اللہ عنہ
وسیدنا مسعود بن زید رضی اللہ عنہ وسیدنا مسعود بن سعد رضی اللہ عنہ
وسیدنا مسعود بن عبد سعد رضی اللہ عنہ وسیدنا مصعب رضی اللہ عنہ
وسیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ وسیدنا معاذ بن حارث رضی اللہ عنہ
وسیدنا معاذ بن الصمة رضی اللہ عنہ وسیدنا معاذ بن عمرو رضی اللہ عنہ
وسیدنا معاذ بن ماعص رضی اللہ عنہ وسیدنا مظہر رضی اللہ عنہ وسیدنا
معبد بن عباد رضی اللہ عنہ وسیدنا معبد بن قیس رضی اللہ عنہ وسیدنا
معتب بن عبید رضی اللہ عنہ وسیدنا معتب بن عوف رضی اللہ عنہ وسیدنا
معتب بن قشیر رضی اللہ عنہ وسیدنا معقل رضی اللہ عنہ وسیدنا معمر رضی اللہ عنہ
وسیدنا معن بن عدی رضی اللہ عنہ وسیدنا معن بن یزید رضی اللہ عنہ
وسیدنا معوذ بن الحارث رضی اللہ عنہ وسیدنا معوذ بن عمرو رضی اللہ عنہ
وسیدنا المقداد رضی اللہ عنہ وسیدنا ملیل رضی اللہ عنہ وسیدنا المنذر
بن عمرو رضی اللہ عنہ وسیدنا المنذر بن قدامة رضی اللہ عنہ وسیدنا

الْمُنْذِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا مُجَمِّعٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا النَّضْرِ بْنِ الْحَارِثِ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا النُّعْمَانِ الْاَعْرَجِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ اَبِیْ خُزَیْمَۃَ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ سِنَانٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَصَرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَ بِسَیِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا نُعَیْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا نَوْفَلٍ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا وَاقِدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا وَدْقَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
وَدِیْعَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا وَهْبِ بْنِ اَبِیْ سَرْحٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا وَهْبِ بْنِ
سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا هَانِیٍٔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا هُبَیْلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَ بِسَیِّدِنَا هِلَالٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ الْاَخْنَسِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
یَزِیْدَ بْنِ الْحَارِثِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ رُقَیْشٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
یَزِیْدَ بْنِ السَّکَنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ الْمُنْذِرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
یَزِیْدَ بْنِ خِذَامٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِی الْاَعْوَرِ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ حَبَّۃَ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ حَبِیْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ حُذَیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
اَبِیْ حَسَنٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ خَارِجَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ خُزَیْمَۃَ رَضِیَ
اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ خَلَّادٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ دَاؤُدَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
اَبِیْ دُجَانَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ سَبْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ سَلَمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ سَلِیْطٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ سِنَانٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
اَبِیْ شَیْخٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ صِرْمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِی الضَّیَّاحِ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ طَلْحَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ عَبْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا
اَبِیْ عَقِیْلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ قَتَادَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ قَیْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ کَبْشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ لُبَابَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ مَخْشِیٍّ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ مَرْثَدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ مُلَیْلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِی الْهَیْثَمِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ بِسَیِّدِنَا اَبِی
الْیَسَرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَللّٰهُمَّ یَا وَاهِبَ الْعَطَایَا وَ یَا عَالِمًا بِالْاَسْرَارِ وَ الْخَفَایَا وَ یَا

رَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَکْرَمِ الْخَلْقِ عَلَیْكَ وَ بِاَصْحَابِہٖ
اَهْلِ بَدْرٍ اِلْمُقَرَّبِیْنَ اِلَیْكَ اَنْ تُوْصِلَنِیْ اِلٰی جَمِیْعِ مَقَاصِدِیْ وَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ وَ تَغْفِرَ لِیْ جَمِیْعَ
ذُنُوْبِیْ وَ تَسْتُرَ عُیُوْبِیْ وَ تَعْقِدَ عَنِّی الْسُنَ اَعْدَائِیْ وَ تَقْهَرَ اَعْدَائِیْ وَ تَعْصِمَنِیْ عَنْ
شُرُوْرِ الْفِتَنِ وَ مِنَ الْهُمُوْمِ وَ الْغُمُوْمِ وَ الْمِحَنِ وَ تَصْحَبَنِیْ فِیْ سَائِرِ التَّقَلُّبَاتِ وَ الْاَطْوَارِ
فِیْ لَیْلِیْ وَ نَهَارِیْ وَ اِقَامَتِیْ وَ اَسْفَارِیْ وَ نَوْمِیْ وَ قَرَارِیْ وَ عَلَانِیَتِیْ وَ اَسْرَارِیْ
وَ تُغْنِیَنِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

حزب الوقایہ

المسمٰی باوراد الاعلٰی للشیخ محی الدین ابن عربیؒ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اس کے خواص اور فوائد بے شمار ہیں اگر صبح و شام دفع اعداء کی نیت سے پڑھے تو دشمنوں کی نگاہوں سے محجوب ہو اور اگر دفع رہزنان کی نیت سے پڑھے تو رہزنوں کی آنکھیں اُس کو نہ دیکھیں اور اگر مٹی پر پڑھ کر دشمن کی طرف پھینک دے تو دشمن راہ فرار اختیار کرے اور حکام اور جابروں کے سامنے پڑھے تو مہربان ہو جائیں اور پڑھنے والے کی محبت و عزت خلائق کے دل میں ہو۔ شیطان کے مکر سے اور اُمّ الصبیان اور ریح اور قولنج سے محفوظ رہے اور یہ محققین کے نزدیک مجرب ہے۔ اور خشکی اور تری کے سفر کو آسان کرے سانپ و بچھو کے کاٹنے سے محفوظ رہے۔ اس کا پڑھنا دشواری ولادت کو آسان کرتا ہے۔ قضاء حاجات میں مفید ہے۔ شیطان و سلطان و طاعون سے مامون ہو ہمیشہ پڑھنے والے پر سحر اثر نہ کرے باعث تصفیہ ذہن اور حفظ علم قرآن ہے اس کو سیف الاولیاء اور درع الاتقیا کہتے ہیں پہلے اس کو کاغذ پر مکتوب نہ کرتے بلکہ سینہ بہ سینہ رکھتے تھے لیکن اب کاغذ پر مکتوب کر لیا گیا ہے تاکہ ضائع نہ ہو اور سالکین کو نافع ہو جو شخص اس کو روزانہ بعد نماز عصر اور سورۂ واقعہ کے بعد پڑھے تو رزق میں وسعت ہو اور افلاس دور ہو اس کے علاوہ بہت سے فوائد ہیں جن کو اہل صحبت جانتے ہیں شرط تاثیر کی یہ ہے کہ صبح و شام مداومت کرے اور مرشد کامل سے اجازت لے ورنہ خلوص نیت سے پڑھنا بھی کافی ہے کیونکہ اس میں اولیاء کرام سے مشابہت ہے شروع کرنے سے

دُعا ئن

پہلے چار مرتبہ سورۂ فاتحہ ایک سانس میں پڑھے پھر آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اس کے بعد صلوٰۃ غوثیہ درود غوثیہ پڑھے۔ اس کے بعد درود اعلیٰ شروع کرے۔

جاننا چاہئے کہ درود غوثیہ چھ مرتبہ پڑھنا چاہئے ساتویں مرتبہ دوسرا درود شریف جو درود غوثیہ کے بعد مذکور ہے پڑھے۔ واللہ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ السَّارِيْ سِرُّهٗ فِيْ سَائِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ کو چھ مرتبہ پڑھے اور ساتویں مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ السَّارِيْ سِرُّهٗ فِيْ سَائِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّلْعَةِ الذَّاتِ الْمُطَلْسَمِ وَالْغَيْبِ الْمُطَمْطَمِ وَالْكَمَالِ الْمُكَتَّمِ ط لَاهُوْتِ الْجَمَالِ نَاسُوْتِ الْوِصَالِ وَطَلْعَةِ الْحَقِّ هُوِيَّتِ كَتُوْبِ اِنْسَانِ الْاَزَلِ فِيْ نَشْرِ مَنْ لَمْ يَزَلْ مَنْ اَقَمْتَ بِهٖ نَوَاسِلَتَ الْفَرْقِ اِلٰى طُرُقِ الْحَقِّ طفِيْ قَابَ قَوْسَيْنِ نَاسُوْتِ الْوِصَالِ الْاَقْرَبِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ بِهٖ مِنْهُ فِيْهِ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ ط يَا عَظِيْمُ اَنْتَ الْعَظِيْمُ ط قَدْ اَهَمَّنِيْ هَمٌّ عَظِيْمٌ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَنْتَ لَهَا وَلِكُلِّ كَرْبٍ عَظِيْمٍ يَا رَبِّ فَرِّجْ هَا بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ تَحَصَّنْتُ فَاَحْمِنِيْ بِحِمَايَةِ كِفَايَةِ وِقَايَةِ حَقِيْقَةِ بُرْهَانِ حِرْزِ اَمَانِ بِسْمِ اللّٰهِ وَاَدْخِلْنِيْ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ مَكْنُوْنَ غَيْبِ سِرِّ دَائِرَةِ كَنْزِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط وَاَسْبِلْ عَلَيَّ يَا حَلِيْمُ يَا سَتَّارُ كَنَفَ سِتْرِ حِجَابِ صِيَانَةِ نَجَاتِ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ ط وَابْنِ يَا مُحِيْطُ يَا قَادِرُ عَلَيَّ سُوْرَ اَمَانِ اِحَاطَةِ مَجْدِ سُرَادِقِ عِزِّ عَظَمَةِ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط وَاَعِذْنِيْ يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ وَاحْرُسْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَمَالِيْ وَدَارِيْ بِكِلَائَةِ اِعَاذَةِ اِغَاثَةِ وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَقِنِيْ يَا [illegible] يَا دَافِعُ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ وَاٰيَاتِكَ وَكَلِمَاتِكَ شَرَّ الشَّيْطَانِ وَالسُّلْطَانِ فَاِنْ ظَالِمٌ اَوْ جَبَّارٌ بَغٰى عَلَيَّ اَخَذَتْهُ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ ط وَنَجِّنِيْ يَا مُذِلُّ يَا مُنْتَقِمُ مِنْ عَبِيْدِكَ الظَّلَمَةِ الْبَاغِيْنَ عَلَيَّ وَاَعْوَانِهِمْ فَاِنْ هَمَّ لِيْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ بِسُوْٓءٍ خَذَلَهُ اللّٰهُ ط وَخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ

مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ وَاكْفِنِيْ يَا قَابِضُ يَا قَهَّارُ خَدِيْعَةَ مَكْرِهِمْ وَارْدُدْهُمْ عَنِّيْ مَذْمُوْمِيْنَ مَدْحُوْرِيْنَ بِتَخْسِيْرِ تَخْسِيْرِ تَغْيِيْرِ تَدْمِيْرِ تَكْدِيْرِ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط وَاَذِقْنِيْ يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ لَذَّاتِ مُنَاجَاتِ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَاَذِقْهُمْ يَا ضَآرُّ يَا مُمِيْتُ نَكَالَ وَبَالِ زَوَالِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاٰمِنِّيْ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ مِنْ صَوْلَةِ جَوْلَةِ دَوْلَةِ الْاَعْدَآءِ بِغَايَةِ بِدَايَةِ اٰيَةِ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ط وَتَوِّجْنِيْ يَا عَظِيْمُ يَا مُعِزُّ بِتَاجِ مَهَابَةِ كِبْرِيَآءِ جَلَالِ سُلْطَانِ مَلَكُوْتِ عِزِّ عَظَمَةِ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ وَاَلْبِسْنِيْ يَا جَلِيْلُ يَا كَبِيْرُ خِلْعَةَ اِجْلَالِ اِكْمَالِ اِقْبَالِ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ ط وَاَلْقِ يَا عَزِيْزُ يَا وَدُوْدُ عَلَيَّ مَحَبَّةً مِّنْكَ حَتّٰى تَنْقَادَ وَتَخْضَعَ لِيْ بِهَا قُلُوْبُ عِبَادِكَ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَعَزَّةِ وَالْمَوَدَّةِ مِنْ تَعْطِيْفِ تَلْطِيْفِ تَاْلِيْفِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَاَظْهِرْ عَلَيَّ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اٰثَارَ اَسْرَارِ اَنْوَارِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط وَوَجِّهِ اللّٰهُمَّ يَا صَمَدُ يَا نُوْرُ وَجْهِيْ بِصَفَاءِ جَمَالِ اُنْسِ اِشْرَاقِ بَهْجَةِ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ ط وَجَمِّلْنِيْ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِالْفَصَاحَةِ وَالْبَلَاغَةِ وَالْبَرَاعَةِ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ بِرَاْفَةِ رَحْمَةِ رِقَّةِ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَقَلِّدْنِيْ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا جَبَّارُ سَيْفَ الْهَيْبَةِ وَالشِّدَّةِ وَالْقُوَّةِ وَالْمَنَعَةِ مِنْ بَاْسِ جَبَرُوْتِ عِزَّةِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَادُمْ عَلَيَّ يَا بَاسِطُ يَا فَتَّاحُ بَهْجَةَ مَسَرَّةِ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ بِلَطَائِفِ عَوَاطِفِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَبَاشَائِرِ بَشَائِرِ يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ ط وَاَنْزِلِ اللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ يَا رَءُوْفُ بِقَلْبِيَ الْاِيْمَانَ وَالْاِطْمِيْنَانَ ط وَالسَّكِيْنَةَ لِاَكُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ط وَاَفْرِغْ عَلَيَّ يَا صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ صَبْرَ الَّذِيْنَ تَدَرَّعُوْا بِثَبَاتِ يَقِيْنِ تَمْكِيْنِ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَاحْفَظْنِيْ يَا حَفِيْظُ يَا وَكِيْلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ بِوُجُوْدِ شُهُوْدِ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَثَبِّتِ اللّٰهُمَّ يَا قَآئِمُ يَا دَآئِمُ قَدَمِيْ كَمَا ثَبَّتَّ الْقَآئِلَ وَكَيْفَ اَخَافُ مَا اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ وَانْصُرْنِيْ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ عَلَى الْاَعْدَآءِ ط

نَصَرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَہٗ اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ط وَ اَیِّدْنِیْ یَا طَالِبُ یَا غَالِبُ بِتَایِیْدِ
بِنَبِیِّكَ الْمُؤَیَّدِ بِتَعْزِیْرٍ وَّ تَوْقِیْرٍ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَ اكْفِنِیْ یَا شَافِیَ الْاَدْوَآءِ وَ یَا كَافِیَ الْاَسْوَآءِ بِعَوَائِدِ فَوَائِدِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَ امْنُنْ عَلَیَّ یَا وَهَّابُ یَا رَزَّاقُ
بِحُصُوْلِ وُصُوْلِ قَبُوْلِ تَیْسِیْرِ تَسْخِیْرِ تَدْبِیْرِ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ ط وَ الْزِمْنِیْ
یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ كَلِمَةَ التَّقْوٰی كَمَا اَلْزَمْتَ حَبِیْبَكَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ حَیْثُ
قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَ تَوَلَّنِیْ یَا وَلِیُّ یَا عَلِیُّ بِالْوِلَایَةِ
وَ الْعِنَایَةِ وَ الرِّعَایَةِ وَ السَّلَامَةِ بِمَزِیْدِ اِبْرَادِ اِسْعَادِ اِمْدَادِ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ط
وَ اَكْرِمْنِیْ یَا غَنِیُّ یَا كَرِیْمُ بِالسَّعَادَةِ وَ السِّیَادَةِ وَ الْكَرَامَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ كَمَا اَكْرَمْتَ
الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط وَ تُبْ عَلَیَّ یَا تَوَّابُ یَا حَلِیْمُ تَوْبَةً
نَّصُوْحًا لِّاَكُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا
لِذُنُوْبِهِمْ وَ مَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَ اخْتِمْ لِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحُسْنِ خَاتِمَةِ النَّاجِیْنَ
وَ الرَّاجِیْنَ الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ
رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط وَ اَسْكِنِّیْ یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ جَنَّةَ عَدْنٍ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ دَعْوٰىهُمْ
فِیْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط یَا اَللّٰهُ یَا
اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ ط یَا نَافِعُ یَا نَافِعُ یَا نَافِعُ ط یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ ط اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَ الْاٰیَاتِ
وَ الْكَلِمَاتِ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ط وَ رِزْقًا كَثِیْرًا وَّ قَلْبًا قَرِیْرًا ط وَ عِلْمًا غَزِیْرًا ط وَ عَمَلًا بَرِیْرًا ط
وَ قَبْرًا مُّنِیْرًا ط وَ حِسَابًا یَّسِیْرًا ط وَ مُلْكًا فِی الْفِرْدَوْسِ كَبِیْرًا وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَلَمْ
نَشْرَحْ لَكَ[1] ثَلَاثًا اِخْلَاصُ[2] شَرِیْف ثَلَاثًا مُعَوَّذَتَیْنِ[3] مَرَّةً مَرَّةً ثُمَّ فَاتِحَةُ الشَّرِیْفِ[4] مَرَّةً
اِلٰی رُوْحِ الشَّیْخِ الْاَكْبَرِ قُدِّسَ سِرُّهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا الصُّدُوْرُ
وَ تَتَیَسَّرُ بِهَا الْاُمُوْرُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

ـــــــــــ تـــــمّـــــت ـــــــــــ

ص۱ سورۂ الم نشرح تین مرتبہ ۔ ص۲ سورۂ اخلاص تین مرتبہ ۔ ص۳ سورۂ فلق اور سورۂ ناس ایک ایک مرتبہ ۔ ص۴ سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ

فضائلِ و خواصِ قصیدۂ بردہ

جاننا چاہئے کہ اس قصیدۂ متبرکہ کے فضائل و خواص بے شمار ہیں مگر بر سبیل اختصار جو کتب مشہورہ میں ہیں بیان ہوتے ہیں۔

(۱) عمر میں برکت ہونے کے واسطے ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔
(۲) دفع بلا کے واسطے اکہتر مرتبہ پڑھے۔
(۳) دفع قحط کے واسطے تین سو مرتبہ پڑھے۔
(۴) تونگری اور دولتمندی کے واسطے سات سو مرتبہ پڑھے۔
(۵) فرزند پیدا ہونے کے واسطے ایک سو سولہ مرتبہ پڑھے۔
(۶) ہر مشکل کام کی آسانی کے واسطے سات سو اکہتر مرتبہ پڑھے۔
(۷) جو ہر روز ایک مرتبہ پڑھے یا دوسرا شخص پڑھکر اُس پر دم کرے ہر بلا سے محفوظ رہے۔
(۸) جو شب جمعہ کو سترہ بار سات جمعہ تک پڑھے نیک بخت اور دولتمند ہو جائے۔
(۹) اپنی خوابگاہ میں جس مطلب کے واسطے پڑھے اس کا مطلب خواب میں معلوم ہو جائے۔
(۱۰) جو پرانے قبرستان میں چالیس دن تک ہر روز اکتالیس بار پڑھے دشمن اس کا ہلاک ہو جائے۔
(۱۱) جو گلاب پر ہر روز ایک مرتبہ پڑھکر سات دن تک اولاد کو پلاوے اس کا حافظہ خوب ہو جاوے۔
(۱۲) جو ہر روز ایک بار پڑھکر اولاد پر دم کرے عمر دراز ہو جائے۔
(۱۳) جسے کوئی سختی پیش آوے تین روزے رکھے اور ہر روز اکیس بار پڑھے۔
(۱۴) جو مشک و زعفران سے لکھکر گلے میں ڈالے ستر بلا سے محفوظ رہے۔
(۱۵) جس گھر میں ہر روز تین بار پڑھے اکثر بلا سے امن میں رہے۔
(۱۶) اگر کوئی مطلب ہو ستائیس بار پڑھے شب جمعہ کو اور ستائیس چیز صدقہ دے۔
(۱۷) جس گھر میں یہ قصیدہ ہووے چور وغیرہ سے محفوظ رہے۔
(۱۸) جو اپنی عمر میں اسکو سات ہزار بار پڑھے عمر اس کی سو برس ہو جائے۔
(۱۹) جو گلاب کے پانی پر پڑھکر کپڑوں پر ڈالے محبوب خلائق ہو جائے۔
(۲۰) اگر سفر میں ہو ہر روز ایک بار پڑھا کرے سفر کے مصائب سے محفوظ رہے۔

(۲۱) اگر قرضدار ہو ہزار مرتبہ پڑھے۔

(۲۲) جس مطلب کے واسطے شب جمعہ کو اکتالیس بار خود پڑھے یا دوسرا اس کے لئے پڑھے مطلب اس کا حاصل ہو جائے۔

(۲۳) جس گھر میں یہ قصیدہ پڑھا جائے سات چیزوں سے محفوظ رہے۔ اول جنوں کے شر سے۔ دوسرے وبا سے۔ تیسرے چیچک سے۔ چوتھے آنکھوں کی بیماری سے۔ پانچویں نحوست سے۔ چھٹے دیوانگی سے۔ ساتویں مرگِ مفاجات سے۔

اور سات چیزیں اس کو زیادہ ہوں۔ اول عمر دراز ہو۔ دوسرے رزق فراخ ہو۔ تیسرے صحت بدن ہو۔ چوتھے دولت و نصرت۔ پانچویں نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم دیکھے۔ چھٹے غنی ہو۔ ساتویں خوشی اور خرمی ہو۔

(۲۴) جو اس کی مداومت کرے اس کی معاون روح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہووے۔ جو کوئی نقصان اس کا چاہے تو اس کا کچھ نقصان نہ ہو بلکہ اسی چاہنے والے کا نقصان ہو۔

(۲۵) جو کوئی چاہے نفع نقصان سفر کا معلوم ہو جائے وہ تین بار پڑھے اس کو خواب میں سفر کا نفع نقصان معلوم ہو جائے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسکو آگاہ کر دیں گے۔

(۲۶) جو کوئی مسافر کا حال معلوم کرنا چاہے وہ شب جمعہ کو تین بار پڑھے اور اول و آخر درود شریف بھی پڑھے حال معلوم ہو جائے گا۔

(۲۷) جن اور پری کے آسیب کے لئے ہر روز ایک مرتبہ چالیس دن تک پڑھے اور دم کرے۔

(۲۸) جب بچہ پیدا ہو تو دریا کے پانی پر دم کر کے نہلائے وہ بچہ ہر بلا سے امن میں رہے۔

(۲۹) دردِ زہ کے واسطے تین بار گلاب کے پانی پر دم کر کے پلائے جلد خلاص ہو اور تھوڑا سا کمر پر بھی مل دے۔

(۳۰) جو کشتی پر سوار ہو ایک بار پڑھے طوفان بھی ہو تو دفع ہو جائے۔

(۳۱) اگر قیدی پڑھا کرے رہا ہو جائے۔

(۳۲) جس کی زمین میں کھیتی نہ ہو سکتی ہو تخم پر دم کر کے بوئے بہت پیداوار ہووے۔

(۳۳) جس کی کھیتی پر ٹڈی آئے سات بار پڑھ کر خاک پر دم کر کے ڈال دے جہاں خاک گرے گی وہاں ٹڈی نہیں آئیگی۔ غرضیکہ جس مطلب کے واسطے پڑھے حاصل ہوگا لیکن اکلِ حلال صدقِ مقال جامۂ حلال کم کھانا کم بولنا کم سونا اس پر مداومت کرے۔ فقط

اشعار ابتدائیہ قصیدۂ موصوف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِي الْاِنْعَامِ وَالْكَرَمِ — حَمْدًا كَثِيْرًا يُوَدِّي كَثْرَةَ النِّعَمِ

سب تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں کہ صاحب سخاوت و بخشش ہے — تعریف بہت جو کہ جمع کرتا ہے بخششوں کو

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ — سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ فِي النَّسَمِ

پس رحمت کاملہ نازل ہو اوپر سب سے بڑے مخلوق خدا کے کہ نام انکا محمد ہے — کہ سردار پیغمبروں کے ہیں از روئے ذات و صفات کے جاندار میں

لَوْلَاهُ مَا خَلَقَ الْاَفْلَاكَ خَالِقُهَا — لَوْلَاهُ مَا خَرَجَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَدَمٍ

اگر ذات پاک انکی نہ پیدا ہوتی تو نہ پیدا کرتا آسمانوں کو پیدا کرنیوالا — اگر مبارک ذات انکی جلوہ گر نہ ہوتی آدمی نیستی سے ہستی میں نہ آتا

اَرْسَلَهُ بِالْهُدٰى لِلنَّاسِ اَجْمَعِهِمْ — اَرْسَلَهُ رَبُّهُ بِالْعِلْمِ وَالْحِكَمِ

بھیجا حق تعالیٰ نے انکو واسطے ہدایت سب آدمیوں کے — بھیجا انکو پروردگار نے ساتھ علم اور حکمتوں کے

بِقَهْرِهِ اَفْتَحَ الْبُلْدَانَ قَاطِبَةً — بِلُطْفِهِ مَلَكَ الْاٰفَاقَ وَالْكَرَمِ

اپنے ہی غلبہ سے فتح کیا آنحضرت نے شہروں کو — اپنی مہربانی سے بادشاہ ہوئے حضرت آفاق عالم پر

بِالْخَلْقِ كَرَّمَهُ بِاللُّطْفِ اَكْرَمَهُ — فَهُوَ الْكَرَامَةُ مِنْ فَرْقٍ اِلٰى قَدَمٍ

ساتھ خلق کے مکرم کیا اور ساتھ لطف کے بزرگ کیا انکو — پس آپ سر سے پاؤں تک کرامت ہی کرامت ہیں

رَسُوْلُنَا اَفْصَحُ الْعَشْفَيْنِ اَمْلَحُهُمْ — نَبِيُّنَا قَدْ اُوْتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

رسول ہمارے عرب و عجم سے زیادہ فصیح اور سب سے زیادہ ملیح ہیں — ہمارے نبی کو سب قسم کے کلام دیے گئے ہیں۔

لَهٗ مَحَاسِنُ لَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا — لِاَنَّهَا قَطَرَاتُ الْيَمِّ وَالدِّيَمِ

ان کیلئے نیکیاں ہیں کہ جنکے عجائب کی گنتی نہیں — کیونکہ قطروں اور بوندوں کی طرح بے حساب ہیں

لَهٗ عَلٰى اُمَّةٍ مُظْلِمَةٍ ظُلْمَتُهٗ — كَثِيْرُ حَقٍّ لَهٗ حَقَّتْ عَلَى الذِّمَمِ

آنحضرت کا امت پر کہ تاریکی میں ہے اور راہ تلاش کرتی ہے — بہت حق ہیں اور آپکے لئے عہد پورا کرنے کیلئے حق ثابت ہیں

صَلُّوْا عَلَيْهِ كَمَا صَلَّى الْاِلٰهُ لَهٗ — وَسَلِّمُوْا سَرْمَدًا اِلشَّافِعِ الْاُمَمِ

درود بھیجو اُن پر جیسا کہ رحمت نازل کی اللہ نے — اور سلام بھیجو کہ وہ بخشانے والے ہیں امتوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَبَدًا اَهْلِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ

اے اللہ رحمت کاملہ بھیج محمدؐ پر اور انکی اولاد پر
اور ان کے صحابہ پر ہمیشہ سابقہ فضل و کرم کے

اٰمِيْن يَا رَبَّنَا مَا دَامَ نَازِلَةٌ
اِجَابَةٌ وَّجَبَتْ لِدَعْوَةِ النَّدَمِ

قبول کر اے پروردگار ہمارے اسوقت تک کہ نازل ہو رحمت
قبولیت کو کہ لازم ہے دعا کے لئے ندامت

صَلَّى الْاِلٰهُ عَلَى الْمَبْعُوْثِ لِلْاُمَمِ
مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

رحمت بھیجے خدا رسولوں پر کہ مبعوث ہوئے امتوں پر
اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ سردار عرب و عجم کے ہیں

وَعَلٰى مَنْ مَدَحَهٗ مِنْ بَيْنِ الْوَرٰى

اور اس پر کہ مدح کی آنحضرت کی خلق ہیں

مَدْحًا حَامِدُهٗ جَارِيْ هٰذِهِ الْكَلِمِ

وہ تعریف کہ داخل ہوئی ان کلمات میں

آغاز قصیدہ بردہ شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ بِذِيْ سَلَمٍ
مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰى مِنْ مُّقْلَةٍ بِدَمِ

بہ رہے ہیں آنکھ سے تیری جو اشک خوں بہم
آرہے ہیں یاد کیا ہمسایہ گانِ ذو سلم

اَمْ هَبَّتِ الرِّيْحُ مِنْ تِلْقَآءِ كَاظِمَةٍ
اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمِ

کاظمہ کے رخ سے یا آئی کہیں باد صبا
یا اندھیری رات میں بجلی نے دکھلایا اضم

فَمَا لِعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

کیا ہوا آنکھوں کو تیری اشک کیوں تھمتے نہیں
کیا ہوا دل کو کہ چین اس کو نہیں ہے ایک دم

اَيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ
مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمِ

ہے غلط تیرا گماں یہ عشق چھپتا ہے کہیں
کھول دیں گے سیل اشک و سوز دل سارا بھرم

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ
وَلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

تو اگر عاشق نہیں روتا ہے ویرانوں میں کیوں
اور کھلی رہتی ہے کیوں راتوں کو تیری چشم نم

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

فائدہ انکار سے جب لاغری و سیل اشک
منہ پہ تیرے دیں گواہی یہ دو شاہد دمبدم

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

ہے ثبوتِ عشق یہ کافی کہ روئے زرد پر
خطہائے اشکِ خونیں ہیں عیاں مثلِ عنم

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِيْ
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

ہاں خیالِ دوست نے مجکو جگایا رات بھر
خرمن آرام پر میرے گری برق الم

يَا لَائِمِيْ فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً
مِنِّيْ اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

ناصحا! بہر خدا کر معذرت میری قبول
تو اگر منصف ہے کر مجھ پر نہ یوں جور و ستم

عَدَتْكَ حَالِيْ وَلَا سِرِّيْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِيْ بِمُنْحَسِمِ

راز تیرا بھی ہو یوں ہی فاش ہر غماز پر
ہو ترے دکھ کی دوا بھی مثل میرے کالعدم

مَحَضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ
اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِيْ صَمَمِ

ہے نصیحت تیری بیشک خیرخواہانہ تمام
کان عاشق کا مگر سنتا نہیں پند و حکم

اِنِّي اتَّهَمْتُ نَصِيْحَ الشَّيْبِ فِيْ عَذَلِيْ
وَالشَّيْبُ اَبْعَدُ فِيْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

ناصح مشفق تھا میرے حق میں یہ موئے سفید
بدگمانی سے کیا اس کو بھی میں نے متہم

فَاِنَّ اَمَّارَتِيْ بِالسُّوْٓءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

نفس امارہ نے میرے جہل سے اپنے مگر
کی نہ حاصل کچھ بھی عبرت کیا کیا اس نے ستم

وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيْلِ قِرٰى
ضَيْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِيْ غَيْرَ مُحْتَشِمِ

میزبانی اسکی کی میں نے نہ نیک اعمال سے
جب نزولِ سر ہوا یہ میہمانِ محترم

لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّيْ مَا اُوَقِّرُهٗ
كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِيْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

کاش گر میں جانتا بے وقر اسے سمجھیگا نفس
تھا خضاب وسمہ سے اس کو چھپاتا کم سے کم

مَنْ لِّيْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

ہے خلاف نفس سرکش کون میرا کارساز
جو کرے اس توسن کجراہ کی گردن کو خم

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِي كَسْرَ شَهْوَتِهَا   إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّي شَهْوَةَ النَّهِمِ
نفس کی خواہش گناہوں سے نہیں ہوتی فرو   سیر کھانے سے نہیں ہوتا حریصوں کا شکم

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى   حُبِّ الرَّضَاعِ وَإِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ
نفس وہ بچہ ہے پیری تک پیئے جائے گا دودھ   گر نہ بچپن میں چھڑاوے اس پہ ہاں کرکے ستم

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ أَنْ تُوَلِّيَهُ   إِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ أَوْ يَصِمِ
خواہشوں کو اس کی روکو تا نہ غالب ہو یہ خیر   ہے مضر اس کا تسلط بلکہ مہلک مثل سم

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ   وَإِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ
دیکھ تو رغبت ہے اسکی کونسی شے کی طرف   کرکے یہ معلوم اس سے روک اس کو یک قلم

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً   مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ أَنَّ السُّمَّ فِي الدَّسَمِ
شکل پر لذاتِ دنیا کی نہ کھا ہرگز فریب   زہر قاتل ان میں ہے مخلوط اور شکر بہم

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شِبَعٍ   فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ التُّخَمِ
نفس کے مکروں سے ڈر۔ ہو سیر یا گرسنہ   بھوک بعض اوقات تخمہ سے نہیں ہوتی ہے کم

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ   مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ
آنکھیں تیری زانیہ ہیں اشک سے دے غسل انہیں   پھر پکڑ مضبوط زنجیر درِ توبہ و ندم

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا   وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ
کر خلافِ نفس و شیطاں حکم دونوں کا نہ مان   یہ اگر مخلص بھی ہوں تو یہ سمجھ دیتے ہیں دم

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا   فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ
مدعی ہوں یا ہوں ثالث داؤں میں ان کے نہ آ   ہے تجھے معلوم مکرِ مدعی کید حکم

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ   لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِذِي عُقُمِ
بے عمل گفتار سے توبہ کہ اس کا ماحصل   مثل فرزندِ عقیمہ ہے جہاں میں کالعدم

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا ائْتَمَرْتُ بِهِ   وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمِ
غیر کو کہتا ہوں نیکی کر نہیں کرتا ہوں خود   اور کو ہر دم نصیحت اور خود غافل ہیں ہم

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً   وَلَمْ أُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَلَمْ أَصُمِ
کر سکا توشہ فراہم میں نہ عقبیٰ کے لئے   خالصاً للہ جھکایا سر نہ اپنا ایک دم

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَى الظَّلَامَ إِلٰى   أَنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَرَمِ
حیف اس کی راہ سے میں نے کیا اکثر عدول   پانوں بھی جس کے عبادت میں کر آتے تھے ورم

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ أَحْشَاءَهُ وَطَوٰى   تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُتْرَفَ الْأَدَمِ
رو کنے کو بھوک کے کستا تھا جو اپنی کمر   پتھروں سے باندھتا تھا اپنا مخمل سا شکم

وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ   عَنْ نَفْسِهِ فَأَرَاهَا أَيَّمَا شَمَمِ
پیش کرتا تھا طلا و سیم جب کوہ بلند   رد کیا کرتا تھا فوراً اس کو وہ عالی ہمم

وَأَكَّدَتْ زُهْدَهُ فِيهَا ضَرُورَتُهُ   إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُو عَلَى الْعِصَمِ
زہد اس کا اور ہو جاتا تھا حاجت سے سوا   صاحبِ عصمت پہ حاجت کا کہاں چلتا ہے دم

وَكَيْفَ تَدْعُو إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَةُ مَنْ   لَوْلَاهُ لَمْ تُخْرَجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ
احتیاج اس کو کرے دنیا پہ راغب کس طرح   منحصر خود جس پہ ہو دنیا کی ہستی و عدم

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ   وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ
وہ محمد فخرِ عالم بادشاہِ انس و جاں   سرورِ کونین سلطانِ عرب شاہِ عجم

نَبِيُّنَا الْآمِرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ   أَبَرَّ فِي قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ
ہے ہمارا وہ نبی مختار امر و نہی کا   قول کا اپنے ہے سچا لا کہے وہ یا نعم

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجٰى شَفَاعَتُهُ   لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمِ
وہ حبیبِ رحمتِ عالم کہ جس کی ذات سے   ہے شفاعت کی ہمیں امید روزِ ہول و غم

دَعَا إِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُونَ بِهِ   مُسْتَمْسِكُونَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ
اس کی دعوت عام ہے حبل متین ہے دین حق   جس نے یہ رسی پکڑ لی کچھ نہیں پھر اس کو غم

فَاقَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ   وَلَمْ يُدَانُوهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمِ
فوق ہے سب انبیا پر اس کو خلق اور خُلق میں   کس طرح ہوتا میسر ان کو یہ علم و کرم

وَكُلُّهُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ   غَرْفًا مِنَ الْبَحْرِ أَوْ رَشْفًا مِنَ الدِّيَمِ
ہر نبی ہے سائل قطرہ وہ ہے ابرِ محیط   گھونٹ کے طالب ہیں وہ دریا ہے اک مواج یم

وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ   مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ
غرقِ حیرت ہیں ادب سے یوں کھڑے ہیں انبیا   سائلِ نقطہ ہیں وہ یہ دفترِ علم و حکم

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ — ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئُ النَّسَمِ

جب کمالِ صورت و باطن کا مخزن وہ ہوا — وہ بنا محبوب اور عاشق بنا رب النسم

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيكٍ فِي مَحَاسِنِهِ — فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

کس طرح ہو خوبیوں میں کوئی اور اس کا شریک — کیونکہ اس کا حسن ہو سکتا نہیں تقسیم و کم

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَى فِي نَبِيِّهِمِ — وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتَكِمِ

چھوڑ کر قول سفیہانِ نصارے بعد ازاں — جو کرو تعریف اس کی ہے حقیقت میں وہ کم

وَانْسُبْ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ — وَانْسُبْ إِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

جو شرف دنیا میں ہے۔ منسوب اس کے ساتھ کر — ہو جو امکاں میں بزرگی اس کے حق میں کر رقم

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللهِ لَيْسَ لَهُ — حَدٌّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

ہے کمال و فضل اس کا بے حد و بے انتہا — ہے فصیحوں اور بلیغوں کا بھی اس جا بند دم

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ آيَاتُهُ عِظَمًا — أَحْيَى اسْمُهُ حِينَ يُدْعَى دَارِسَ الرِّمَمِ

قدر و عظمت کے مطابق معجزے ہوتے اگر — نام سے پڑ جاتا اس کے نعشِ بوسیدہ میں دم

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُولُ بِهِ — حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

دی ہمیں تعلیم وہ جو عقل سے باہر نہیں — حیرت و شک میں نہ ڈالا یہ بھی تھا عین کرم

أَعْيَى الْوَرَى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَى — لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

نارسا ہے عقل سب کی کس طرح سمجھیں اسے — دور ہو یا پاس ہو عاجز ہے ہر اک کی فہم

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ — صَغِيرَةً وَتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمِ

دور سے دیکھو تو قرص خورد مثلِ آفتاب — پاس سے دیکھیں اگر آنکھیں تو ہوں پر اشک و نم

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ — قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

قوم خفتہ پر حقیقت اس کی کھل سکتی ہے کب — رویت اس کی خواب میں جو جانتی ہے مغتنم

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ — وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ كُلِّهِمِ

ہے ہمارے علم اور تحقیق کی غایت یہی — تھا وہ انسان اور انسانوں میں افضل اور اتم

وَكُلُّ آيٍ أَتَى الرُّسْلُ الْكِرَامُ بِهَا — فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمِ

انبیائے سابق نے جو دکھائے معجزات — نبع ان کے نور کا بھی تھا وہی شمسِ کرم

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا — يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

وہ ہے شمسِ فضل اور تارے ہیں باقی انبیا — جو ہیں وہ ظاہر ہوا ان سب نے لی راہ عدم

أَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهُ خُلُقٌ — بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

تھا مجسم حسن طلعت سر سے لیکر پاؤں تک — خلقِ پاک اور خلقِ نیک اس میں ہوئے شامل بہم

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ — وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِي هِمَمِ

تھا شرف میں بدر وہ اور تازگی میں برگِ گل — بحر تھا جود و کرم میں دہر سا عالی ہمم

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ — فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمِ

تھا وقار اور ہیبت اس کی اس قدر تنہائی میں — جیسے ہو کوئی شہنشہ گرد ہو فوج و حشم

كَأَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُونُ فِي صَدَفٍ — مِنْ مَعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِنْهُ وَمُبْتَسَمِ

منہ میں اس کے گویا دو لڑیاں تھیں در ناب کی — بولتا جس وقت یا ہنستا تھا وہ بحرِ کرم

لَا طِيبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ أَعْظُمَهُ — طُوبَى لِمُنْتَشِقٍ مِنْهُ وَمُلْتَثِمِ

اس کے مدفن کی ہے مٹی مشک و عنبر سے سوا — ہے مبارک وہ جو سونگھے شوق سے خاکِ حرم

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ عُنْصُرِهِ — يَا طِيبَ مُبْتَدَإٍ مِنْهُ وَمُخْتَتَمِ

دہر دم سے مولد کے اس کی ہے عیاں پاکی اصل — کیا ہی اچھا خاتمہ اور کیا ہی اچھا تھا جنم

يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمُ — قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

پا گئے تھے اہلِ فارس بہ فراست سے جبھی — آ گیا بس خاتمہ پر ان کا دوران نعم

وَبَاتَ إِيوَانُ كِسْرَى وَهْوَ مُنْصَدِعٌ — كَشَمْلِ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرَ مُلْتَئِمِ

گر پڑے تھے کنگرے ایوانِ کسریٰ کے کئی — جیسے گھوڑے سے گرے پھر ان کے گیو و گستہم

وَسَاءَ سَاوَةَ أَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا — وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمِي

خشک پانی ہو گیا دریائے ساوہ کا تمام — تشنہ لب اس سے پھرے مایوس ہو کر یک قلم

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْأَنْفَاسِ مِنْ أَسَفٍ — عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

بجھ گئی نارِ مغاں آتش کدوں میں رنج سے — اور فرات اس رات جلدی چھوڑ کر اپنا سکم

كَأَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ — حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

ہو گئے تھے آگ پانی اور پانی آگ یوں — تاکہ ظاہر ہو کہ ہوگا انقلاب آگے اہم

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ ۔۔۔ فَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنًى وَمِنْ كَلِمٖ
جن بشارت دے رہے تھے نور سے عالم تھا پُر ۔۔۔ لفظاً و معناً جہاں میں حق عیاں تھا یک قلم

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ ۔۔۔ يُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمٖ
کچھ نہ تہدید و بشارت کا ہوا لیکن اثر ۔۔۔ حکم حق سے ہو گئے کفار اعمیٰ اور اصم

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ ۔۔۔ بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمٖ
کاہن ان کے کہہ چکے تھے سب باواز بلند ۔۔۔ جتنے باطل دین ہیں اب ہوں گے رخصت لاجرم

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوْا فِي الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ ۔۔۔ مُنْقَضَّةٍ وَفْقَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ صَنَمٖ
جتنے چھوٹے آسماں سے شب کو تیرانِ شہاب ۔۔۔ خاک پر اوندھے گرے اتنے ہی اصنام حرم

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ ۔۔۔ مِنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْ اِثْرَ مُنْهَزِمٖ
کھا کے منہ کی اس طرح لوٹے شیاطین چرخ سے ۔۔۔ ابرہہ کے جیسے بھاگے تھے کبھی فیل و حشم

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ ۔۔۔ اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَاحَتَيْهِ رُمِي
[illegible] مردان سے بھاگے جیسے کفار حنین ۔۔۔ ہاتھ سے جب اُس نے پھینکا سنگریزوں کو بہم

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا ۔۔۔ نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمٖ
سنگریزے نکلے دستِ پاک سے تسبیح خواں ۔۔۔ مثل یونس جب کیا ترک اس نے ماہی کا شکم

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً ۔۔۔ تَمْشِيْ اِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ
جب شجر کو حکم دینا وہ کہ آ میری طرف ۔۔۔ دوڑنا تھا سر کے بل وہ گو نہ رکھتا تھا قدم

كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِمَا كَتَبَتْ ۔۔۔ فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمٖ
اپنی شاخوں سے شجر گویا خط اعجاز زمیں ۔۔۔ کرتا تھا لوحِ زمیں پر نعتِ پیغمبر رقم

مِثْلَ الْغَمَامَةِ اَنّٰى سَارَ سَائِرَةً ۔۔۔ تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِلْهَجِيْرِ حَمِي
چتر تھا ابر رواں کا سایہ کن اس پر مدام ۔۔۔ شدت گرما سے جب پتھر بھی ہوتے تھے بھسم

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهٗ ۔۔۔ مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَبْرُوْرَةَ الْقَسَمٖ
چاند کی مجھکو قسم جس کو نبی نے شق کیا ۔۔۔ صدر سے نسبت ہے اس کو ہے بجا یوں یہ قسم

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ ۔۔۔ وَكُلُّ طَرْفٍ مِنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِي
غار کے اس مجمع خیر و کرم کی بھی قسم ۔۔۔ جس سے آنکھیں کافروں کی حق نے کر دی تھیں ٹم

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِمَا ۔۔۔ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمٖ
غار میں دونوں تھے عین صدق اور صدیق بھی ۔۔۔ کہتے تھے کافر نہیں اندر کوئی کھا کر قسم

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى ۔۔۔ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمٖ
جانتے اندر وہ اگر جالا نہ ہو جاتا تلف ۔۔۔ لیکے انڈا کبوتر بیٹھتا زیرِ شکم

وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةٍ ۔۔۔ مِنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْاُطُمٖ
حاجت قلعہ تھی اس کو اور نہ پروائے زرہ ۔۔۔ حفظ حق کے تھے فرشتے اُن پہ نازل دمبدم

مَا سَامَنِي الدَّهْرُ ضَيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهٖ ۔۔۔ اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِنْهُ لَمْ يُضَمٖ
اس کے دامانِ کرم میں میں نے لی فوراً پناہ ۔۔۔ جب زمانہ نے کیا مجھ پر کوئی جور و ستم

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ ۔۔۔ اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمٖ
دین و دنیا کی جو نعمت اس سے کی میں نے طلب ۔۔۔ وہ مجھے حاصل ہوئی فوراً یہ تھا اس کا کرم

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ ۔۔۔ قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمٖ
کیوں ہے منکر۔ وحی اس کو خواب میں ہوتی تھی یوں ۔۔۔ آنکھیں سوتی تھیں مگر تھا قلب اس کا جام جم

وَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِنْ نُبُوَّتِهٖ ۔۔۔ فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمٖ
وحی کا یہ حال تھا آغاز بعثت میں تو پھر ۔۔۔ ہوش بیداری میں کیوں انکار ہے بالکل ستم

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ ۔۔۔ وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمٖ
وحی ہے حق کی عطا اور اکتسابی وہ نہیں ۔۔۔ غیب دانی سے نہیں ہوتا پیمبر متہم

كَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ ۔۔۔ وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِنْ رِبْقَةِ اللَّمَمٖ
ہو گئے بیمار چھونے سے بھلے چنگے بہت ۔۔۔ ہو گئے ہوشیار دیوانے کیا جب ان پہ دم

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهٗ ۔۔۔ حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْاَعْصُرِ الدُّهُمٖ
ہو گیا سرسبز جب اس کی دعا سے سال خشک ۔۔۔ ہو گیا وہ سال ارزانی میں دنیا میں علم

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا ۔۔۔ سَيْبًا مِنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِنَ الْعَرِمٖ
تھی دعا کی دیر آیا ابر برسا اس طرح ۔۔۔ دشت دریا بن گیا۔ گویا کہ تھا سیلاب یم

دَعْنِيْ وَوَصْفِيْ اٰيَاتٍ لَهٗ ظَهَرَتْ ۔۔۔ ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰى لَيْلًا عَلٰى عَلَمٖ
معجزات اس کے جہاں میں الم نشرح تمام ۔۔۔ ہے نمایاں ان میں جو مجھکو کرنے دے رَ

فالدر يزداد حسنا وهو منتظم　　وليس ينقص قدرا غير منتظم

ہار میں موتی نظر آتے ہیں باہم خوشنما　　ہوں پراگندہ بھی گر قیمت نہیں ہوتی ہے کم

فما تطاول آمال المديح إلى　　ما فيه من كرم الأخلاق والشيم

چاہیے جتنی کر تو کوشش مدح میں اُس کی مگر　　حصر کی حد سے ہیں باہر اُس کے اخلاق و شیم

آيات حق من الرحمن محدثة　　قديمة صفة الموصوف بالقدم

کی خدا نے اُس پہ نازل وہ کتاب مستند　　ہے قدم اُس کا حدوث اور ہے حدوث اُس کا قدم

لم تقترن بزمان وهي تخبرنا　　عن المعاد وفي كل عاد وعن إرم

ہے زماں کی اور مکاں کی قید سے بالکل بری　　ہے اگرچہ حشر کا ذکر اُس میں اور حالِ ارم

دامت لدينا ففاقت كل معجزة　　من النبيين إذ جاءت ولم تدم

معجزہ قرآن کا قایم رہے گا تا بہ حشر　　معجزے اور انبیا کے ہو گئے سب کالعدم

محكمات فما يبقين من شبه　　لذي شقاق ولا يبغين من حكم

دل میں دشمن کے نہیں رہتا ہے باقی کوئی شک　　آیتوں میں اس کی پُر ہیں وہ براہین و حکم

ما حوربت قط إلا عاد من حرب　　أعدى الأعادي إليها ملقي السلم

جو ہوا قرآن کا اُس کے مقابل گر پڑا　　بدترین دشمن بھی اپنے سر کو کر دیتے ہیں خم

ردت بلاغتها دعوى معارضها　　رد الغيور يد الجاني عن الحرم

دشمنِ دیں سے بلاغت یوں محافظ اس کی ہے　　جیسے ہوں محفوظ غیرتمند کے اہل حرم

لها معان كموج البحر في مدد　　وفوق جوهره في الحسن والقيم

موجزن دریا سے معنی اُس کے ہر اک لفظ میں　　موتیوں سے جو نہیں ہیں حسن اور قیمت میں کم

فما تعد ولا تحصى عجائبها　　ولا تسام على الإكثار بالسأم

کوئی بھی ہوتا نہیں اس کی تلاوت سے ملول　　ہیں عجائب اس قدر اس میں کہ عاجز ہے فہم

قرت بها عين قاريها فقلت له　　لقد ظفرت بحبل الله فاعتصم

قرأتِ قرآں سے ٹھنڈی آنکھ جب قاری نے کی　　یوں سمجھئے اُس نے جا پکڑا عجب مضبوط نظم

إن تتلها خيفة من حر نار لظى　　أطفأت حر لظى من وردها الشبم

ڈر سے دوزخ کے اگر پڑھتا ہے تو قرآن کو　　شعلۂ نارِ جہنم تجھ پہ ہو جائے گا نم

كأنها الحوض تبيض الوجوه به　　من العصاة وقد جاءوه كالحمم

آبِ کوثر کی طرح اُس سے سپید منہ سب کے سب　　اُٹھیں گے فوراً چمک مثلِ دُرِ یکتائے یم

وكالصراط وكالميزان معدلة　　فالقسط من غيرها في الناس لم يقم

ہے یہ ایماں کی کسوٹی مثل میزان و صراط　　اس سے بہتر کوئی دنیا میں نہیں ممکن حکم

لا تعجبن لحسود راح ينكرها　　تجاهلا وهو عين الحاذق الفهم

کیا عجب منکر ہیں اُس کی خوبیوں کے گر حسود　　ہے تجاہل سے یہ سب رکھتا ہے وہ عقل و فہم

قد تنكر العين ضوء الشمس من رمد　　وينكر الفم طعم الماء من سقم

روشنی سورج کی چُندھے کو نظر آتی نہیں　　ہے مریضوں کی زباں پر آبِ شیریں مثل سم

يا خير من يمم العافون ساحته　　سعيا وفوق متون الأينق الرسم

سب سے بہتر ہے تری درگاہ جانتے ہیں جہاں　　پیدل اور اونٹوں پہ حاجتمند سب مل کر بہم

ومن هو الآية الكبرى لمعتبر　　ومن هو النعمة العظمى لمغتنم

آیتِ کبریٰ ہے تو پُر آنکھ والوں کے لئے　　نعمتِ عظمیٰ ہے تو سمجھیں اگر ہم مغتنم

سريت من حرم ليلا إلى حرم　　كما سرى البدر في داج من الظلم

بدرِ کامل کی طرح تو نے شبِ معراج کو　　رات کو مکہ سے چل کے دیکھا اقصیٰ کا حرم

وبت ترقى إلى أن نلت منزلة　　من قاب قوسين لم تدرك ولم ترم

قاب قوسین آج تک کس کو ملا ہے مرتبہ　　پاسکا یہ رتبۂ عالی نہ اسکندر نہ جم

وقدمتك جميع الأنبياء بها　　والرسل تقديم مخدوم على خدم

آپ کو واں انبیاء نے یوں بنایا تھا امام　　آپ تھے مخدوم باقی انبیاء تھے سب خدم

وأنت تخترق السبع الطباق بهم　　في موكب كنت فيه صاحب العلم

چیرتا جاتا تھا ساتوں آسماں لشکر ترا　　ہاتھ میں تیرے تھا جب فوجِ ملائک کا علم

حتى إذا لم تدع شأوا لمستبق　　من الدنو ولا مرقى لمستنم

قربِ حق کی راہ میں واں سے بھی تو آگے گیا　　طالبانِ مستعد بھی جس جگہ جاتے ہیں تھم

خفضت كل مقام بالإضافة إذ　　نوديت بالرفع مثل المفرد العلم

رتبۂ عالی ہر اک تھا پست تیرے سامنے　　یا محمدؐ کہہ کے بولا تجھ سے جب ربِ النعم

كي ما تفوز بوصل أي مستتر   عن العيون وسر أي مكتتم

تاکہ ہو تجکو میسر وصل مخفی بے حجاب   تاکہ ہو تجھ پر عیاں خلوت میں سر مکتتم

فحزت كل فخار غير مشترك   وجزت كل مقام غير مزدحم

فخر وہ تجکو ملے جن میں نہیں کوئی شریک   کل معارج طے کئے اور تھا تو تنہا ایکدم

وجل مقدار ما وليت من رتب   وعز إدراك ما أوليت من نعم

ایسی نادر نعمتیں اور مرتبے تجکو ملے   جس کے حامل ہو نہیں سکتے ہیں قرطاس قلم

بشرى لنا معشر الإسلام إن لنا   من العناية ركنا غير منهدم

ہو مبارک مومنو قابو میں کر لو زور سے   لطف حق کا ہے میسر تم کو یہ مضبوط تھم

لما دعا الله داعينا لطاعته   بأكرم الرسل كنا أكرم الأمم

شبہ کیا اس میں رہا ہیں آپ خیر المرسلین   آپ کی اُمت کو جب حق نے کہا خیر الامم

راعت قلوب العدى أنباء بعثته   كنبأة أجفلت غفلا من الغنم

اس کی بعثت کی خبر سے ڈر گئے اعدا دین   چونکتے ہیں جیسے کھڑکے سے مواشی و غنم

ما زال يلقاهم في كل معترك   حتى حكوا بالقنا لحما على وضم

دشمنان دیں سے وہ لڑتا رہا ہر جنگ میں   زخم نیزہ سے نہ جب تک وہ ہوئے بیجاں دم

ودوا الفرار فكادوا يغبطون به   أشلاء شالت مع العقبان والرخم

کرتے تھے اعدا جو تھے میداں سے خواہانِ فرار   رشک ان اعضا پہ لے جاتے تھے گد جو دمبدم

تمضي الليالي ولا يدرون عدتها   ما لم تكن من ليالي الأشهر الحرم

یاد وہ رکھتے نہ تھے ہے کونسی تاریخ و ماہ   گنتے تھے لیکن وہ ایام حرم کو تاسیم

كأنما الدين ضيف حل ساحتهم   بكل قرم إلى لحم العدى قرم

صحنِ اعدا میں ہوئی جب فوج دین حق نزیل   لحم دشمن پر ہوئے مہمان سرانِ محترم

يجر بحر خميس فوق سابحة   ترمي بموج من الأبطال ملتطم

لشکر اس کے ساتھ تھا اک مثلِ دریا موجزن   تیزرو گھوڑا تھا ہر اک کا مثالِ سیل یم

من كل منتدب لله محتسب   يسطو بمستأصل للكفر مصطلم

اُس کے لشکر نے جو تھا قرباں برو اُمیدوار   سنگلاخ کفر کو جڑ سے اکھیڑا یک قلم

حتى غدت ملة الإسلام وهي بهم   من بعد غربتها موصولة الرحم

مل گئے جب تک نہ وہ ہجرت کی تکلیفوں کے بعد   اُن ذوی القربیٰ سے پھر کرتے تھے جو اُن پر ستم

مكفولة أبدا منهم بخير أب   وخير بعل فلم تيتم ولم تئم

ہوگئے سب بھوک سے بے خوف بیوہ اور یتیم   جب کفیل اُن کی ہوا روزی کا وہ شاہ امم

هم الجبال فسل عنهم مصادمهم   ماذا رأى منهم في كل مصطدم

ہر صحابی اوس کا تھا میداں میں قائم مثل کوہ   پوچھ ہر اک رزمگہ سے کیا ہوا دیکر قسم

فسل حنينا وسل بدرا وسل أحدا   فصول حتف لهم أدهى من الوخم

پوچھ اُحد سے اور حنین و بدر سے بھی پوچھ تو   کیسی ذلت سے ہوا تھا وہاں ہر اک عبد صنم

المصدري البيض حمرا بعد ما وردت   من العدى كل مسود من اللمم

سر پہ دشمن کے پڑی جب اُن کی شمشیر سفید   سُرخ نکلی جعد شبگوں کاٹ کر مثلِ بقم

والكاتبين بسمر الخط ما تركت   أقلامهم حرف جسم غير منعجم

نیزے اون کے جسم اعدا پر انی کی کلک سے   حرفہائے ذو نقط کرتے تھے میداں میں رقم

شاكي السلاح لهم سيما تميزهم   والورد يمتاز بالسيما من السلم

تھی نمایاں اُن کے ہتھیاروں میں سیمائے سجود   ہوں ممیز جس طرح گل اور گلہائے سلم

تهدي إليك رياح النصر نشرهم   فتحسب الزهر في الأكمام كل كمي

بادِ نصرت لائی تحفہ بوئے خوش تیری طرف   مثل غنچہ ہیں زرہ پوش اون کے سردار اور خدم

كأنهم في ظهور الخيل نبت ربا   من شدة الحزم لا من شدة الحزم

شہسوار ایسے کہ تنگ و زین کی پروا نہ تھی   پشت پر گھوڑے کی مثل بیخ وہ جاتے تھے جم

طارت قلوب العدى من بأسهم فرقا   فما تفرق بين البهم والبهم

ایسے اُڑ جاتے تھے اون کے خوف سے دشمن کے ہوش   فوج آتی ہیں نظر اون کو مویشی و غنم

ومن تكن برسول الله نصرته   إن تلقه الأسد في آجامها تجم

جن کے ہو جائیں رسول ناصر اور معین   اون کے آگے شیر جنگل میں کرے گردن کو خم

ولن ترى من ولي غير منتصر   به ولا من عدو غير منقصم

تھا نہ کوئی دوست اوس کا کہ نہو جس کی مدد   اور دشمن بھی کوئی جس نے نہ لی راہِ عدم

أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حِرْزِ مِلَّتِهِ ۔ كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجَمِ
جیسے ہوں جنگل میں شیر اور شیر کے بچے بچنت ۔ اس طرح امت حصارِ دین میں ہے بے فکر و غم

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللهِ مِنْ جَدِلٍ ۔ فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ
جو ہوا قرآن کا اوس کے مخالف جہل سے ۔ سر کیا فی الفور اوس کا تیغِ برہاں نے قلم

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً ۔ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّأْدِيبِ فِي الْيُتُمِ
امیوں میں ایک علامہ یتیموں میں ادیب ۔ اور زمانہ جاہلی کا ـ معجزہ کیا ہے یہ کم

خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ أَسْتَقِيلُ بِهِ ۔ ذُنُوبَ عُمْرٍ مَضَى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ
اس قصیدہ کے صلہ عفو ہو میرا یہ جرم ۔ عمر بھر کی ہے جو میں نے مدحتِ اہلِ نعم

إِذْ قَلَّدَانِيَ مَا تُخْشَى عَوَاقِبُهُ ۔ كَأَنَّنِي بِهِمَا هَدْيٌ مِنَ النَّعَمِ
تھا عذاب اُن خدمتوں کا طوق گردن کا مری ۔ جیسے جاتے اونٹ قربانی کے ہیں سوئے حرم

أَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا ۔ حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْآثَامِ وَالنَّدَمِ
نوجوانی نے مجھے گمرہ کیا اوس حال میں ۔ کچھ ہوا حاصل نہ مجکو جز گناہ اور جز ندم

فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا ۔ لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ
نفس کو میرے ـ تجارت میں نہ کچھ حاصل ہوا ۔ دے کے دنیا کو خریدا کچھ نہ دیں ہے ہے ستم

وَمَنْ يَبِعْ آجِلًا مِنْهُ بِعَاجِلِهِ ۔ يَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمِ
دے کے دیں دنیا خریدے گا جو اس بازار میں ۔ اوس کو نقصاں ہے سراسر بیع ہو یا ہو سلم

إِنْ آتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضٍ ۔ مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ
مرتکب گر میں گناہوں کا ہوا کچھ ڈر نہیں ۔ عہد توڑے گا نہ اپنا وہ شفیعِ محتشم

فَإِنَّ لِي ذِمَّةً مِنْهُ بِتَسْمِيَتِي ۔ مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ
قول کا پورا ہے وہ ہے عہد اوس کا استوار ۔ یہ کہ ہوں گے حق ہمنام اُس کے یک قلم

حَاشَاهُ أَنْ يُحْرَمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ ۔ أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ
وہ نہیں محروم ہوتا جس کو ہے اوس سے اُمید ۔ جو پناہ اوس کی میں آیا ہو گیا وہ محترم

وَمُنْذُ أَلْزَمْتُ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ ۔ وَجَدْتُهُ لِخَلَاصِي خَيْرَ مُلْتَزَمِ
قصد اوس کی مدح کا میں نے کیا جس روز سے ۔ دور جا بیٹھے مجھے سب چھوڑ کر اندوہ و غم

۱ إِنْ لَمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي آخِذًا بِيَدِي ۔ فَضْلًا وَإِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

وَلَنْ يَفُوتَ الْغِنَى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ ۔ إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكَمِ
اس طرح بخشش سے اوس کی بہرہ ور ہوں خاکسار ۔ جیسے بارش سے اُگیں پشتوں پہ بھی ورد و عنم

وَلَمْ أُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفَتْ ۔ يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا أَثْنَى عَلَى هَرِمِ
بھر دیا جیسے ہرم نے زر سے دامانِ زہیر ۔ مانگتا ہرگز نہیں میں تجھ سے دینار و درم

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنْ أَلُوذُ بِهِ ۔ سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ
حادثاتِ حشر سے کیدھر لوں جا کے پناہ ۔ ہے ترا ہی آستانہ اور تیرا ہی حرم

وَلَنْ يَضِيقَ رَسُولَ اللهِ جَاهُكَ بِي ۔ إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ
روزِ محشر جس دم ہوگا عدل کا اوس کے ظہور ۔ کیا عجب تیری شفاعت سے اگر بچ جائیں ہم

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا ۔ وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ
دنیا اور عقبیٰ ہوئے احسان سے تیرے پدید ۔ مجتمع ہے دل میں تیرے دانشِ لوح و قلم

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ ۔ إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ
اے دلِ عاصی نہ ہو اوس کے کرم سے ناامید ۔ جس کے آگے ہیں کبائر سب کے سب ذرہ سے کم

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا ۔ تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ
پائے گا حصہ بہت جس کے گنہ ہونگے بہت ۔ جب کرے تقسیم رحمت اوس کا بارانِ کرم

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ ۔ لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمِ
جو مجھے امید ہے یارب اوسے تو رد نہ کر ۔ کر حساب آساں ہمارا تا نہ شرمندہ ہوں ہم

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ ۔ صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ الْأَهْوَالُ يَنْهَزِمِ
روزِ محشر لطف کر اس بندۂ مسکین پر ۔ سامنے جب ہوں مصائب ٹھہرتا ہے صبر کم

وَأْذَنْ لِسُحْبِ صَلَاةٍ مِنْكَ دَائِمَةٍ ۔ عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَمُنْسَجِمِ
کہہ تو یارب ابرِ غفراں سے کہ دائم تر رہے ۔ آبِ رحمت سے مزارِ نبیِ خیر و کرم

وَالْآلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ ۔ أَهْلِ التُّقَى وَالنُّقَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ
رحمت اوس کی آل اور اصحاب پر بھی ہو مدام ۔ تابعین اہلِ تقویٰ و صفا پر دمبدم

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبًا ۔ وَأَطْرَبَ الْعِيسَ حَادِي الْعِيسِ بِالنَّغَمِ
لائے جنبش میں صبا جب تک کہ شاخِ بید کو ۔ اور طرب میں اونٹ کو لائے عرب کی زیر و بم

قصیدہ حضرت غوث الثقلین قدس سرہ

بسم الله الرحمن الرحیم

شروع میکنم بنام خداے بخشایندہ و مہربان

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ ۔ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِی

عشق نوشانید مارا برملا ۔ کاسہائے می وصال دلربا ۔ پس گفتم مر شراب خویش را ۔ بے حجابانہ بسوے من بیا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُؤُوسٍ ۔ فَهِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِی

سعی کردہ شد روان در سوے ما ۔ جلوہ گر شد می میان کاسہا ۔ پس شدم حیران بمعنی خویشتن ۔ در میان دوستان ذوالمنن

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لُمُّوا ۔ بِحَالِی وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِی

پس بگفتم مر ہمہ اقطاب را ۔ مژدہ دادم جملہ آجاب را ۔ کہ بحالم جملہ داخل میشود ۔ چہ شما در راہ حق مردانہ اید

وَهِمُّوا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِی ۔ فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِی مَلَالِی

ہمتے کردہ می رنگین خورید ۔ چہ کہ من شاہم شما لشکر بید ۔ بہر ما ساقی دمادم صبح و شام ۔ از می رنگیں نما لبکردہ جام

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِی مِنْ بَعْدِ سُکْرِی ۔ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّی وَاتِّصَالِی

می بنوشیدند بعد از سکر ما ۔ آں شراب باقی پس خور ما ۔ با جناب حق علو و اتصال ۔ آں قدر دائم کہ پر سید مجال

مَقَامُکُمُ الْعُلَی جَمْعًا وَلٰکِنْ ۔ مَقَامِی فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِی

این مقیمان مقامات رضا ۔ بالیقیں برتر مقامات شما ۔ لیک جاے من بود فوق شما ۔ آں مقام من ہمیشہ در علا

أَنَا فِی حَضْرَةِ التَّقْرِیبِ وَحْدِی ۔ یُصَرِّفُنِی وَحَسْبِی ذُو الْجَلَالِ

من بدرگاہ خداے لایزال ۔ قرب یکتائی بدارم ای رجال ۔ می بگردانند ز عالم سوے حال ۔ کافیم باشد خداے ذوالجلال

أَنَا الْبَازِیُّ أَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ ۔ وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ أُعْطِیَ مِثَالِی

نسبتے ہر شیخ باز اشہبم ۔ زیں جہت گیرند پیر و مرشدم ۔ کیست آں کس درمیان اولیاء ۔ دادہ شد مانند من درجہ را

کَسَانِی خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ۔ وَتَوَّجَنِی بِتِیجَانِ الْکَمَالِ

در بر من کردہ خلعت را خدا ۔ کان منقش نقش عزم کبریا ۔ تاج در کردہ سرا آں ذوالجلال ۔ تاج من بودہ ز تیجان کمال

وَأَطْلَعَنِی عَلَی سِرٍّ قَدِیمٍ ۔ وَقَلَّدَنِی وَأَعْطَانِی سُؤَالِی

از تلطف وار درجات عظیم ۔ واقفم کردہ بر اسرار قدیم ۔ بستہ در گردن قلادہ عزتم ۔ داد مارا آنچہ از وی خواستم

وَوَلَّانِی عَلَی الْأَقْطَابِ جَمْعًا ۔ فَحُکْمِی نَافِذٌ فِی کُلِّ حَالِ

والی و حاکم مرا کردہ خدا ۔ بر ہمہ اقطاب و جملہ اولیاء ۔ حکم من جاریست اندر کائنات ۔ در ہمہ احوال آں از فرخ صفات

وَلَوْ أَلْقَیْتُ سِرِّی فِی بِحَارٍ ۔ لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

راز خود گر افگنم اندر بحار ۔ بحرہا چہ خرد چہ بحر زخار ۔ خیز دو آں گشتہ غور در زوال ۔ عاجز و درماندہ با شد از رجال

وَلَوْ أَلْقَیْتُ سِرِّی فِی جِبَالٍ ۔ لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

پس من اگر افگنم بے قیل و قال ۔ راز خود را برملا اندر جبال ۔ پارہ پارہ میشود در وقت حال ۔ مختفی گردد جبلہا در رمال

وَلَوْ أَلْقَیْتُ سِرِّی فَوْقَ نَارٍ ۔ لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِی

سر خود گر افگنم بر فوق نار ۔ سرد و مردہ می شود او زاں شرار

وَلَوْ أَلْقَیْتُ سِرِّی فَوْقَ مَیْتٍ ۔ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَی تَعَالِی

راز خود گر افگنم بر مردہ ۔ یا کنم اگہ بدل افسردہ ۔ ایستد مردہ بحکم ذوالجلال ۔ زندہ ماند در حیات بیزوال

وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ ۔ تَمُرُّ وَتَنْقَضِی إِلَّا أَتَی لِی

ہیچ شہرے نیست در دنیا دوں ۔ نیز ہیچ دہرے نیست از چرخ نگوں ۔ گر فرو رود انقضاء دارد مگر ۔ پیش من آید دواں از پای سر

وَتُخْبِرُنِی بِمَا یَأْتِی وَیَجْرِی ۔ وَتُعْلِمُنِی فَأَقْصِرْ عَنْ جِدَالِی

میدہد مارا از آں چیزے خبر ۔ کامدہ جاری شدہ با خیر و شر ۔ میکند آگاہ مرا از حظ حال ۔ پس بکن کوتاہ دست از جدال

مُرِیدِی هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ ۔ وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِی

شیفتہ شو ای مرید پاکباز ۔ با من خوش باش بیباک و نیاز ۔ آنچہ میخواہم بکن تو در نفس ۔ چہ کہ اسم عالیم تاجی است بس

مُرِیدِی لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّی ۔ عَطَانِی رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِ

ای مرید من مترس از ہیچ رنج ۔ کہ ببخشد حق تعالی گنج گنج ۔ داد مارا ایزد آں رتبہ بلند ۔ مسجد اقصی رسیدم زیں کمند

طُبُولِی فِی السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقَّتْ ۔ وَشَاوُوسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا لِی

کوفتہ شد بر زمین و آسمان ۔ طبلہاے عظمت من بیکراں ۔ چاہ شو ہاے سعادت ای مرید ۔ بہر من تحقیق ظاہر شد پدید

بلاد اللہ ملکی تحت حکمی | ووقتی قبل قلبی قد صفا لی
شہرہائے حق تعالیٰ ملک من۔ زیر حکم من بحکم ذوالمنن | پیش زانکہ قلب مادا آفرید۔ وقت من شد صاف بہرم ای مجید

نظرت الی بلاد اللہ جمعاً | کخردلۃ علی حکم اتصال
چون نظر کردم سوجملہ بلاد چشم من از شرق تا غرب وافتاد | یافتم اورا بحکم اتصال۔ چوں وجودی خردلی بے قیل وقال

وکل ولی لہ قدم وانی | علی قدم النبی بدر الکمال
او لیاہر قدم ہائے روند۔ ومن رسید بار خود وانگر ند | من روم تحقیق راہ ذوالجلال۔ بر قدمہائے نبی بدر الکمال

مریدی لا تخف واش فانی | عزوم قاتل عند القتال
ای مرید من سخن چنین را مترس۔ چہ تحقیق منم فریاد رس | سخت عزم قصد دارم شکار۔ قاتل کفرم دتیر کارزار

درست العلم حتی صرت قطباً | ونلت السعد من مولی الموالی
درس کردم علم شرع وعلم راز۔ تا شوم قطب ولایت بیناز | ہم ترقی یافتم در رتبہا۔ از خدائے رب جملہ خلقہا

فمن فی اولیاء اللہ مثلی | ومن فی العلم والتصریف حالی
کیست چوں من در محبان خدا اے | کیست اندر دانش مقدور حال

کذا ابن الرفاعی کان منی | فیسلک فی طریقی واشتغالی
ہم چنیں ابن رفاعی از من ہست | در رہ من پوید و در اشتغال

انا الحسنی والمخدع مقامی | واقدامی علی عنق الرجال
سید حسنی نسبم بدانم مقام مجدع است ای تابعان | ہست اقدام بر علاء فوق گردن ہائے جملہ اولیاء

وعبد القادر المشہور اسمی | وجدی صاحب العین الکمال
ہست عبد القادر عالی مقام۔ نام من مشہور در خاص عام | ہست جدم مصطفےٰ ومرتضیٰ صاحب عین الکمال نقشبندی

انا الجیلی محی الدین اسمی
مولدم جیلان ومحی الدین نامم۔ یعنی زندہ مے کنم دین را مدام
واعلامی علی راس الجبال
نیز ہائے عظمت من ای کرام۔ بر جبلہائے بزرگی تا قیام

مجرب

اوراد فتحیہ مترجم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طریق ادائے زکوٰۃ اوراد فتحیہ حسب ارشاد جناب مولوی شاہ عبید اللہ صاحب فیروز پوری دام فیضہ عروج ماہ میں پنجشنبہ وجمعہ کو روزہ رکھے اور اکل حلال سے افطار کرے۔ نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نماز نفل ایک سلام کے ساتھ پڑھے۔ بعد اس کے دو رکعت اس طرح پڑھے کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ آیۃ الکرسی دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ قل ہو اللہ۔ بعد فراغت نماز توبہ واستغفار کرے اس کے بعد درود شریف اللھم صل علی سیدنا محمد النبی الامی وآلہ پڑھکر تین مرتبہ یہ اشعار پڑھے۔

عاجزیم و جرمہا کردہ بسے | نیست مارا غیر تو دیگر کسے
چوں ندارم در دو عالم جز تو کس | ہم تو مے باشی مرا فریاد رس

بعدہ شنبہ کے روز قبل از نماز فجر غسل کرے اور نماز فجر سے فارغ ہوکر۔ اگر لوبان سلگا کے دوزانو قبلہ رو بیٹھکر روزانہ اول سات بار درود شریف پڑھکر ایک بار اوراد فتحیہ مع تسمیہ خشوع وخضوع کے ساتھ ایک سال تک بلا ناغہ پڑھا کرے اور بعد ختم کے سات مرتبہ درود شریف مذکورہ بالا پڑھ لیا کرے بعد ختم ایک سال کے زکوٰۃ ہوجائے گی۔ تمام حلال چیزیں بلا خوف وخطر استعمال کرسکتا ہے مگر نواہی سے ہر حال میں بچا رہنا ضروری ہے اور پنجشنبہ کے دن اول روز حسب مقدور کچھ کھانا پکا کے غربا کو تقسیم کرکے ثواب اس کا بروح پر فتوح حضرت سید علی کبیر ہمدانی بخشدے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ (۳ بار) الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

بخشش چاہتا ہوں میں اللہ بزرگ کی (تین بار) ایسا اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا وہ زندہ ہمیشہ رہنے والا ہے

وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ وَالْعَافِيَةَ اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

اور پھرتا ہوں میں گناہوں سے اس کی طرف اور مانگتا ہوں میں اس سے توفیق توبہ کی اور بخشش و آرام کی بیشک وہی ہے بخشنے والا مہربان

السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ

رحم والا اے اللہ میرے تو پاک ہے ہر نقص سے اور تجھ سے سلامتی اور تیری طرف سلامتی پھرتی ہے زندہ رکھ ہمیں اے رب ہمارے سلامتی سے اور داخل کر ہمیں

السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَتَعَظَّمْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ

بہشت میں، پاک ہے تو اے رب ہمارے اور بہت برتر ہے تو اور صاحب عظمت اے بزرگی اور بخشش والے۔ اے اللہ میرے تیرے لئے

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُوَافِيْ نِعَمَكَ وَيُكَافِيْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ اَحْمَدُكَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ

سب تعریف ہے کہ وفا کرے تیری نعمتوں کے ساتھ اور کافی ہے تیرے کرم کی زیادتی کیساتھ تعریف کرتا ہوں میں تیری سب اچھائیوں کی جانی ہیں جو میں نے

مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِكَ مِنْهَا مَا عَلِمْتُ بِهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ

اور جو نہیں جانتا۔ اور تیری سب نعمتوں کی جن کو جانا میں نے اور جنہیں نہیں جانتا اور ہر حال میں

دہ بار بخواند اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ - اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

(دس بار پڑھیں) پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے گئے سے اللہ کہ نہیں معبود سوا اس کے وہ زندہ ہے ہمیشہ

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

رہنے والا ہے نہیں آتی ہے اسکو اونگھ اور نہ نیند اسی کے لئے ہے جو کچھ زمین میں ہے کون ہے وہ جو شفاعت کرے

عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

اس کے آگے بغیر اس کے حکم کے۔ جانتا ہے جو کچھ ان لوگوں کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور نہیں گھیر سکتے ہیں وہ لوگ کسی چیز

عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

کو اس کے علم سے مگر جو اس نے چاہا۔ گھیر لیا اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو اور نہیں گراں ہے اس پر حفاظت ان

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ سی و سہ بار بخواند اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سی و سہ بار بخواند اَللّٰهُ اَكْبَرُ سی

دونوں کی اور وہ برتر بزرگ ہے پاک ہے اللہ (تینتیس بار پڑھے) سب تعریف اللہ کو ہیں (تینتیس بار پڑھے) اللہ بہت بڑا ہے

چہار بار بخواند لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

(چونتیس بار پڑھے) نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ کوئی نہیں شریک اس کا اسی کیلئے ہے ملک اور اسی کے لئے ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ دہ بار بخواند لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

حمد اور وہ ہر شئی پر قدرت رکھتا ہے (دس بار پڑھے) نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ بادشاہ بڑے جبر کرنے والے کے نہیں ہے کوئی معبود سوا

الْقَهَّارُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ السَّتَّارُ ۝ لَا اِلٰهَ

اللہ اکیلے غالب کے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ غالب بڑے بخشنے والے کے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ بخشنے والے گناہوں کے

اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ - لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ

چھپانے والے کے نہیں کوئی معبود سوا اللہ بزرگ برتر کے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ پیدا کرنے والا رات اور دن کا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے

بِكُلِّ مَكَانٍ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُوْرُ بِكُلِّ لِسَانٍ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِكُلِّ

کہ پرستش کیا گیا ہے ہر جگہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ ذکر کیا گیا ہے ہر زبان پر نہیں کوئی معبود سوا اللہ کہ پہچانا گیا ہے ہر نیکی سے

اِحْسَانٍ - لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ ۝ لَا اِلٰهَ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو ہر روز ایک کام میں ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اس حال میں کہ ایمان ساتھ اللہ

اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰهِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانَةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کے ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے اس حال میں کہ اللہ ہی کی طرف سے امان ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ دہ بار بخواند لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ ۝ لَا اِلٰهَ

اس حال میں کہ اللہ ہی کی طرف سے امانت ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے (دس بار پڑھیں) اس حال میں کہ امانت ہے اللہ کے نزدیک سے نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے اور نہیں بچنا

اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّصِدْقًا ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا ۝

گناہ سے اور قوت نیکی کی مگر ساتھ مدد اللہ کے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور نہیں پوجتے ہم مگر اسی کو نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے از روئے حق کے نہیں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَّتَرَفُّقًا ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ

کوئی معبود سوا اللہ کے از روئے ایمان اور تصدیق کے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے از روئے عبادت اور بندگی کے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے از روئے مہربانی اور لطف کے نہیں

كُلِّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى وَيَمُوْتُ كُلُّ شَيْءٍ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کوئی معبود سوا اللہ کے پہلے ہر شئی سے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے پیچھے ہر شے کے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے باقی رہیگا ہمارا رب فنا ہوگی اور مرے گی

الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ صد بار بخواند لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا

ہر شے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ بادشاہ حق ظاہر ہے (سو بار پڑھے) نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ بادشاہ سزاوار یقین کا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا

اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

اللہ کے بلند بزرگ ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ بردبار بزرگ ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ پروردگار

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ ۝

ساتوں آسمانوں کا اور پروردگار بڑے عرش کا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ سب بزرگوں کا بزرگ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِيْبُ التَّوَّابِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ بڑا رحم کرنے والا رحم کرنے والوں میں ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ دوست توبہ کرنے والوں کا ہے

اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاكِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هَادِي الْمُضِلِّيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ رحم کرنے والا مسکینوں کا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ گمراہوں کو راہ پر لانے والا ہے۔ نہیں کوئی

الْحَائِرِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَائِفِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۝

معبود سوا اللہ کے کہ راہ دکھانے والا پریشانوں کا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ امن دینے والا ڈرنے والوں کا ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ فریادرس

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

فریاد کرنے والوں کا ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ بہترین مدد کرنے والوں کا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ بہتر نگہبانوں کا ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے

خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

کہ بہتر وارثوں کا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ بہتر حاکموں کے ہیں۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ بہتر رزق دینے والوں کا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے بہتر کار کھولنے والوں کا ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ بہتر بخشنے والوں کا ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ

کے کہ بہتر رحم کرنے والوں کا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ اکیلا ہے اور سچا [illegible] اس کا اور مدد کی اس نے اپنے بندہ کی اور غلبہ

جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَيْءَ بَعْدَهٗ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ

دیا اپنے لشکر کو۔ اور شکست دی اس نے مخالفوں کے گروہ کو یکتا ہے وہ۔ اور نہیں ہے کوئی چیز اس کے بعد نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ صاحب نعمت

النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ

کا ہے اور اسی کیلئے بزرگی ہے اور اسی کے لئے اچھی تعریف ہے۔ لا الٰہ الا اللہ بے شمار اس کی مخلوق کے اور موافق وزن اس کے عرش

عَرْشِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سہ بار بخواند لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ

کے اور رضامندی اس کی ذات کے اور کثرت اس کے کلمات کے (تین بار پڑھے) نہیں کوئی معبود مگر اللہ صاحب وحدانیت

الْوَحْدَانِيَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ

کا ذات میں اور فرد ہونے کا صفات میں اور قدیم اور پہلا اور صاحب ہمیشگی کا ہے۔ نہیں ہے کوئی اس کا مخالف اور نہ

وَلَا نِدٌّ وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

مقابل اور نہ مثل اور نہ شریک۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اس کا اسی کے لئے ہے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ملک اسی کے لئے ہے سب تعریف وہی زندہ رکھتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہی ہے زندہ کہ مرتا نہیں اسی کے ہاتھ میں بہتری ہے اور وہی

قَدِيْرٌ ۝ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اور اسی کی طرف بازگشت ہے وہی پہلا اور پچھلا اور ظاہر اور پوشیدہ ہے اور وہی ہر شے کا جاننے والا ہے

عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

نہیں ہے مثل اس کی کوئی چیز اور وہی سننے والا دیکھنے والا ہے اور کافی ہے ہم کو اللہ۔ اور اچھا کارساز اور

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ سہ بار بخواند غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ

اچھا مالک اور اچھا مددگار ہے (تین بار پڑھے) بخشش چاہتے ہیں ہم تجھ سے اے رب اور تیری ہی طرف پھر جانا

لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ

ہے۔ اے اللہ میرے نہیں ہے کوئی منع کرنے والا جس کو تو دے اور نہیں ہے کوئی دینے والا اسے جسکو تو نہ دے اور نہیں کوئی پھیرنے والا جسکا

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۝ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ ۝ یازدہ بار بخواند

تو حکم دے اور نہیں نفع دیتی ہے صاحب نصیب کو تجھ سے بے نیازی۔ پاک ہے پروردگار میرا بلند برتر بڑا بخشنے والا (گیارہ بار پڑھے)

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ ۝ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْكَرِيْمِ

پاک ہے میرا پروردگار بلند برتر بڑا بخشنے والا۔ پاک ہے پروردگار میرا بلند برتر بخشنے والا بڑا دینے والا۔ اے بڑے

الْوَهَّابِ ۝ يَا وَهَّابُ سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا عَرَفْنَاكَ

بخشنے والے تو پاک ہے۔ ہم نے تیری عبادت نہ کی موافق تیری عبادت کے۔ پاک ہے تو ہم نے تجھکو نہیں پہچانا حق تیرے

حَقَّ مَعْرِفَتِكَ ۝ سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ ۔ سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ

پہچاننے کے۔ پاک ہے تو ہم نے تجھکو نہیں یاد کیا حق یاد کرنے تیرے کا۔ پاک ہے تو نہیں شکر کیا ہم نے تیرا

شُكْرِكَ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ ۝

حق شکر کرنے تیرے کا۔ پاک ہے اللہ ہمیشگی والا۔ ہمیشہ پاک ہے اللہ کہ اکیلا اور تنہا ہے۔ پاک ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ ۝

اللہ اکیلا بے نیاز پاک ہے۔ اللہ بلند کرنے والا آسمانوں کا بغیر ستون کے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ

پاک ہے اللہ جس نے نہ لی عورت اور نہ لڑکا۔ پاک ہے جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ۝ سُبْحَانَ
اور نہیں ہے اس کا مقابل کوئی - پاک ہے بادشاہ پاکیزہ پاک ہے - صاحب
ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ ۝ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْہَیْبَۃِ
ملک ظاہر اور ملک باطن کا - پاک ہے - صاحب عزت اور بزرگی اور قدرت اور ہیبت
وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْکَمَالِ وَالْبَقَآءِ وَالثَّنَآءِ وَالضِّیَآءِ وَالْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
اور جلال اور جمال اور کمال اور باقی رہنے اور تعریف اور روشنی اور ظاہری نعمتوں
وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ - سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ
اور باطنی نعمتوں اور بزرگی اور بڑائی کا مالک ہے بادشاہ زندہ جو نہیں سوتا اور نہ مرتا ہے - پاک ہے پاکیزہ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ
پروردگار ہمارا اور پروردگار فرشتوں اور روح کا - پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ
نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے پارا اور نہ توانائی بغیر مدد اللہ برتر بزرگ کے اے اللہ تو
الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
تو بادشاہ سچا ہے - ایسا کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے !

یَا اَللّٰہُ اے اللہ	یَا رَحْمٰنُ اے بڑا رحم کرنے والے	یَا رَحِیْمُ اے مہربان	یَا مَلِکُ اے بادشاہ
یَا قُدُّوْسُ اے پاک	یَا سَلَامُ اے بے عیب	یَا مُؤْمِنُ اے نڈر کرنے والے	یَا مُھَیْمِنُ اے نگہبان
یَا عَزِیْزُ اے غالب	یَا جَبَّارُ اے بڑے جبر کرنے والے	یَا مُتَکَبِّرُ اے تکبر والے	یَا خَالِقُ اے پیدا کرنے والے
یَا بَارِئُ اے درست کرنے والے	یَا مُصَوِّرُ اے صورت بنانے والے	یَا غَفَّارُ اے بڑے بخشنے والے	یَا قَہَّارُ اے بڑے غالب
یَا وَہَّابُ اے بڑے دینے والے	یَا رَزَّاقُ اے بڑی روزی دینے والے	یَا فَتَّاحُ اے کاموں کے کھولنے والے	یَا عَلِیْمُ اے بڑے جاننے والے

یَا قَابِضُ اے تنگ کرنے والے رزق کے	یَا بَاسِطُ اے کھولنے والے	یَا خَافِضُ اے پست کرنے والے	یَا رَافِعُ اے بلند کرنے والے
یَا مُعِزُّ اے عزت دینے والے	یَا مُذِلُّ اے ذلت دینے والے	یَا سَمِیْعُ اے اچھے سننے والے	یَا بَصِیْرُ اے اچھے دیکھنے والے
یَا حَکَمُ اے حکم کرنے والے	یَا عَدْلُ اے انصاف کرنے والے	یَا لَطِیْفُ اے مہربان	یَا خَبِیْرُ اے خبردار
یَا حَلِیْمُ اے بردبار	یَا عَظِیْمُ اے بزرگ	یَا غَفُوْرُ اے بڑے بخشنے والے	یَا شَکُوْرُ اے قدر دان ثناگردوں کے
یَا عَلِیُّ اے برتر	یَا کَبِیْرُ اے بڑے	یَا حَفِیْظُ اے نگہبان	یَا مُقِیْتُ اے قوت دینے والے
یَا حَسِیْبُ اے کفایت کرنے والے	یَا جَلِیْلُ اے بزرگ قدر	یَا کَرِیْمُ اے بزرگوار	یَا رَقِیْبُ اے نگہبان
یَا مُجِیْبُ اے قبول کرنے والے	یَا وَاسِعُ اے فراخی والے	یَا حَکِیْمُ اے استوار کار	یَا وَدُوْدُ اے بڑے دوست رکھنے والے
یَا مَجِیْدُ اے بزرگ	یَا بَاعِثُ اے بھیجنے والے رسولوں کے	یَا شَہِیْدُ اے بڑے موجود	یَا حَقُّ اے سچے
یَا وَکِیْلُ اے کارساز	یَا قَوِیُّ اے توانا	یَا مَتِیْنُ اے مضبوط	یَا وَلِیُّ اے مدد کرنے والے
یَا حَمِیْدُ اے تعریف کئے گئے	یَا مُحْصِیُ اے گھیرنے والے	یَا مُبْدِئُ اے پیدا کرنے والے	یَا مُعِیْدُ اے لوٹانے والے
یَا مُحْیِیُ اے زندہ کرنے والے	یَا مُمِیْتُ اے مارنے والے	یَا حَیُّ اے زندہ	یَا قَیُّوْمُ اے ہمیشہ رہنے والے
یَا وَاجِدُ اے غنی اور بے پرواہ	یَا مَاجِدُ اے بزرگ	یَا وَاحِدُ اے اکیلے	یَا اَحَدُ اے اکیلے

يَا صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُقَدِّمُ

اے بے نیاز اے توانا اے قدرت والے اے آگے کرنے والے

يَا مُؤَخِّرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ

اے پیچھے کرنے والے اے پہلے اے پچھلے اے ظاہر

يَا بَاطِنُ يَا وَالِيُ يَا مُتَعَالِيُ يَا بَرُّ

اے پوشیدہ اے کام بنانے والے اے برتر اے نیک کار

يَا تَوَّابُ يَا مُنْعِمُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ

اے توبہ قبول کرنے والے اے نعمت دینے والے اے بدلہ دینے والے اے معاف کرنے والے

يَا رَؤُفُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے مہربان اے صاحب ملک کے اے صاحب بزرگی

وَالْاِكْرَامِ يَا رَبُّ يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ

و بخشش کے اے پالنے والے اے انصاف کرنے والے اے جمع کرنے والے

يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُ يَا مُعْطِيُ يَا مَانِعُ

اے بے پرواہ اے بے پرواہ کرنے والے اے دینے والے اے باز رکھنے والے

يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيُ

اے ضرر پہنچانے والے اے نفع دینے والے اے روشنی اے راہ دکھانے والے

يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيُ يَا وَارِثُ يَا رَشِيْدُ

اے پیدا کرنے والے اے ہمیشہ رہنے والے اے ہمیشہ رہنے والے اے راہنما عالم کے

يَا صَبُوْرُ يَا صَادِقُ يَا سَتَّارُ

اے بڑے تحمل والے اے سچے اے بڑے چھپانے والے

يَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ

اے وہ کہ پاک ہے شلوں سے ذات اس کی اور پاک ہیں مشابہت مثالوں سے

صِفَاتُهٗ ۝ يَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيَاتُهٗ ۝ وَشَهِدَتْ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ

تعریفیں اس کی اے وہ کہ دلالت کرتی ہیں اس کی وحدانیت پر اس کی نشانیاں اور گواہی دیتی ہیں پروردگاری پر

مَصْنُوْعَاتُهٗ ۝ وَاحِدٌ لَا مِنْ قِلَّةٍ ۝ وَمَوْجُوْدٌ لَا مِنْ عِلَّةٍ ۝ يَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ

اس کی کاریگریاں اکیلا ہے نہ بوجہ قلت کے اور موجود ہے نہ بوجہ علت کے اے وہ کہ ساتھ نیکی کے مشہور ہے

وَبِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ مَعْرُوْفٌ بِلَا غَايَةٍ ۝ وَمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ ۝ اَوَّلٌ قَدِيْمٌ

اور ساتھ احسان کے تعریف کیا گیا ہے پہچانا گیا ہے بے حد اور تعریف کیا گیا ہے بے انتہا۔ پہلا ہے قدیم بے ابتداء اور پچھلا ہے

بِلَا ابْتِدَآءٍ ۝ وَاٰخِرٌ كَرِيْمٌ بِلَا انْتِهَآءٍ ۝ وَغَفَرَ ذُنُوْبَ الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَّحِلْمًا

بزرگ بے انتہا کے اور بخشے اس نے گناہ گناہگاروں کے کرم اور بردباری سے اے وہ

يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ

جس کے مثل کوئی شے نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کافی ہے اللہ ہم کو اور اچھا کارساز ہے اچھا

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ يَا دَآئِمًا بِلَا فَنَآءٍ وَّيَا قَآئِمًا بِلَا زَوَالٍ ۝ وَيَا مُدَبِّرًا

مالک اور اچھا مددگار ہے اے ہمیشہ رہنے والے بغیر فنا کے۔ اور اے قائم رہنے والے بغیر زوال کے۔ اور اے تدبیر

بِلَا وَزِيْرٍ ۝ سَهِّلْ عَلَيْنَا وَعَلٰى وَالِدَيْنَا كُلَّ عَسِيْرٍ فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ

کرنے والے بغیر وزیر کے سہل کر تو ہم پر اور ہمارے ماں باپوں پر ہر مشکل کو۔ آسان کر دے تو اے اللہ سب مصیبتوں کو

بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ۔ سَهِّلْ لَا اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى

حرمت میں سردار نیکوں کے سہل کر دے۔ نہیں گھیر سکتا کوئی تعریف تیری کو جیسے کہ خود تعریف کی تو نے

نَفْسِكَ عَزَّ جَارُكَ ۝ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَ شَانُكَ ۝ وَلَا

اپنے نفس کی غالب ہے پناہ تیری۔ اور بڑی ہے تعریف تیری اور پاک ہیں نام تیرے اور بڑی ہے شان تیری۔ اور

اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ ۝ اَلَا اِلَى اللّٰهِ

نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے۔ کرتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔ اپنی قدرت سے۔ اور حکم کرتا ہے جو چاہتا ہے اپنی قوت سے آگاہ

تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

ہو کہ اللہ ہی کی طرف پھرتے ہیں سب کام ہر شے فنا ہونے والی ہے سوا اس کی ذات کے اسی کیلئے ہے حکم اور اسی کی طرف تم سب پھرو گے۔ پس

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى ۝ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

قریب ہے کہ کفایت کرے گا ان کو اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے کافی ہے ہم کو اللہ اور کفایت کی اس نے سنی اللہ نے

دَعَا لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى ۝ مَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ فَقَدْ نَجٰى ۝ سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ

جس نے دعا کی نہیں ہے اللہ کے سوا انتہا۔ جس نے بھروسہ کیا اللہ پر بے شک اس نے نجات پائی پاک ہے وہ جو ہمیشہ

يَزَلْ رَبَّنَا رَحِيْمًا ۝ وَ لَا يَزَالُ كَرِيْمًا ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ

رہتا ہے پروردگار مہربان اور ہمیشہ رہتا ہے بخشش والا نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ بردبار بخشش والے کے پاک ہے اللہ

وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور برکت والا ہے اللہ پروردگار سات آسمانوں کا اور پروردگار عرش بزرگ کا اور سب تعریف اللہ کے لئے

الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا

ہے جو پروردگار جہانوں کا ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے اور کوئی نہیں شریک اسکا معبود اکیلا تنہا

فَرْدًا وِّتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا دَآئِمًا اَبَدًا ۝ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ

بے پرواہ فرد طاق زندہ قائم ہمیشہ رہنے والا ہمیشہ کہ نہ لی اس نے عورت اور لڑکے اور نہیں اس کا کوئی

شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سہ بار

شریک ملک میں اور نہیں کوئی اسکا مددگار خواری سے اور بڑائی کر اسکی بڑائی کرکے اللہ بہت بڑا ہے (تین بار

بخواند حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْيَانَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ

پڑھے) کافی ہے ہم کو اللہ ہمارے دین کے لئے کافی ہے ہم کو اللہ ہماری دنیا کے لئے۔ کافی ہے ہم کو اللہ اس

لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا بِسُوْءٍ ۝ حَسْبُنَا

چیز کے لئے کہ ہمیں پریشان کرے کافی ہے ہم کو اللہ اس کے لئے کہ بغاوت کرے ہم پر کافی ہے ہمکو اللہ اس کے لئے جو حسد کرے ہم پر کافی ہے ہمکو اللہ

اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ السُّؤَالِ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ

اور اسکے لئے جو برائی کرے ہم سے کافی ہو ہمکو اللہ نزدیک موت کے۔ کافی ہے ہمکو اللہ نزدیک قبر کے کافی ہو ہمکو اللہ نزدیک سوال کے کافی ہے ہم کو اللہ

عِنْدَ الصِّرَاطِ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ

نزدیک پل صراط کے کافی ہے ہمکو اللہ وقت حساب کے کافی ہے ہم کو اللہ نزدیک میزان کے۔ کافی ہے ہمکو اللہ نزدیک

عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَآءِ ۝ حَسْبِىَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

جنت اور دوزخ کے۔ کافی ہے ہم کو اللہ وقت دیدار کے۔ کافی ہے ہمکو اللہ کہ نہیں کوئی معبود اس کے سوا اس

هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ دہ بار بخواند لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ

نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں پھروں گا (دس بار پڑھے) نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے پاک ہے

مَا اَعْظَمَ اللّٰهُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَحْلَمَ اللّٰهُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کیا بزرگ ہے اللہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے پاک ہے اللہ کیا بردبار ہے اللہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ

اللّٰهِ مَا اَكْرَمَ اللّٰهُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا ۝

اللہ کیا بخشش والا ہے اللہ۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ کوئی اسکا شریک نہیں محمد اللہ کے رسول برحق ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جب کہ یاد کریں ان کو یاد کرنے والے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جب کہ غافل ہوں

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ تَعَالٰى رَبًّا ۝ وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى

ان کی یاد سے غفلت والے راضی ہوئے ہم اللہ برتر سے کہ وہ پروردگار ہے اور اسلام سے کہ دین ہے اور حضرت محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّنَبِيًّا ۝ وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا ۝ وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً ط وَّ

علیہ وسلم سے کہ وہ رسول اور نبی ہیں اور قرآن سے کہ امام ہے اور کعبہ سے کہ قبلہ ہے۔ اور

بِالصَّلٰوةِ فَرِيْضَةً ۝ وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا ۝ وَّبِالصِّدِّيْقِ وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِى

نماز سے کہ فرض ہے۔ اور مؤمنوں سے کہ بھائی ہیں اور حضرت صدیق اور فاروق اور ذی النورین

النُّوْرَيْنِ وَبِالْمُرْتَضٰى اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ مَرْحَبًا سہ بار بخواند

اور مرتضٰے علیہم السلام سے کہ امام ہیں۔ خوشنودی اللہ برتر کی ان سب پر نازل ہو خوشی ہو (تین بار پڑھے)

بِالصَّبَاحِ الْجَدِيْدِ ط وَّبِالْيَوْمِ السَّعِيْدِ ۝ وَّبِالْمَلَكَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ

اور نئی صبح میں اور اچھے دن میں۔ اور دونوں فرشتوں سے کہ لکھنے والے گواہ سچے ہیں۔ زندہ

الْعَادِلَيْنِ حَيًّا كُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ غُرَّةِ يَوْمِنَا هٰذَا اُكْتُبَا فِىْ اَوَّلِ صَحِيْفَتِنَا ۝

رکھے تم دونوں کو اللہ تعالےٰ شروع میں اس دن کے لکھو تم ہمارے اعمالنامے کے شروع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَاَشْهَدُ بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اور گواہ ہو اس بات پر کہ ہم گواہی دیتے ہیں یہ کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى

وہ نہیں کوئی شریک اس کا اور گواہی دیتے ہیں یہ کہ حضرت محمد اس کے بندے اور رسول ہیں اس نے بھیجا انکو

وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ط عَلٰى هٰذِهِ الشَّهَادَةِ

ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تاکہ وہ ظاہر کردیں اس دین کو سب دینوں پر اگرچہ ناخوش ہوں مشرک اسی گواہی پر ہم زندہ رہتے ہیں

نَحْيٰى ۝ وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ ط وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى سہ بار بخواند اَعُوْذُ

اور اسی پر ہم مریں گے اور اسی پر ہم اٹھائے جائیں گے۔ اگر چاہے اللہ برتر (تین بار پڑھے) پناہ مانگتا

بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ
ہوں میں اللہ کے سب کلموں کے ساتھ کہ پورے ہیں ہر شخص کی بدی سے ساتھ نام اللہ کہ بہتر نام ہے ساتھ نام اللہ کے
رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
کہ پروردگار زمین اور پروردگار آسمان کا ہے ساتھ نام اللہ کے کہ نہیں ضرر کرتی اسکے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں۔
وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ سہ بار بخواند اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا
اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (تین بار پڑھے) سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہم کو زندہ کیا
اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ ۝ وَاَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ ۝ وَالْعِزَّةُ وَ
بعد اس کے مردہ کرایا اور اسی کی طرف حشر و نشر ہے۔ صبح کی ہم نے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور عزت اور
الْعَظْمَةُ وَالْكِبْرِیَاءُ وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ وَالْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ
بزرگی اور بڑائی اور بڑائی اور بادشاہی اور دلیل خدا کے لئے ہے اور نعمتیں ظاہری اور نعمتیں باطنی
لِلّٰهِ وَاللَّیْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ وَمَا سَكَنَ فِیْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اَصْبَحْنَا عَلٰی
اللہ کے لئے ہیں اور رات اور دن اللہ کے لئے ہے اور جو چیز رہتی ہے ان دونوں میں خدائے غالب کیلئے ہے صبح کی
فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
ہم نے فطرت اسلام پر اور اخلاص کے کلمہ پر اور دین پر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے
وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝
باپ ابراہیم کے حق پر ثابت اور مطیع حق تھے اور نہ تھے مشرکوں سے
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِیْعِ
درود اللہ کے اور اس کے فرشتوں اور اس کے نبیوں اور رسولوں اور عرش کے اٹھانے والوں اور سب
خَلْقِهٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ
خلق کے نازل ہوں ہمارے سردار حضرت محمد پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے یاروں پر اور ان سب پر سلامتی
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَ
اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی نازل ہوں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے درود
السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلَ اللّٰهِ ۝
اور سلام آپ پر اے دوست اللہ کے۔ درود اور سلام آپ پر اے دوست اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ ۝
درود اور سلام آپ پر اے نبی اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے برگزیدہ اللہ کے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنِ
درود اور سلام آپ پر اے بہتر خلق اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ
اخْتَارَهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
برگزیدہ کیا ان کو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ بھیجا ان کو اللہ نے درود اور سلام
عَلَیْكَ یَا مَنْ زَیَّنَهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ
آپ پر اے وہ کہ آراستہ کیا انکو اللہ نے۔ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ شرف دیا ان کو اللہ نے درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ بزرگ کیا ان کو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ
عَظَّمَهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝
عظمت دی انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے سردار رسولوں کے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
درود اور سلام آپ پر اے پیشوا پرہیزگاروں کے۔ درود اور سلام آپ پر اے
خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ
مہر سب نبیوں کے۔ درود اور سلام آپ پر اے شفاعت کرنے والے گناہگاروں کے
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
درود اور سلام آپ پر اے رسول جہانوں کے پروردگار کے درود اللہ کے اور اس کے نبیوں
اَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اور اس کے رسولوں اور عرش کے اٹھانے والوں اور اس کی سب مخلوقات کے ہمارے سردار حضرت محمد پر اور انکی
وَاَصْحَابِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
آل اور یاروں پر اور حضرت محمد اور ان کی آل و اصحاب سب پر رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی اے اللہ رحمت نازل فرما
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝
ہمارے سردار حضرت محمد پر پہلوں میں۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر پچھلوں میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۵ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر بزرگ گروہ میں۔ قیامت تک۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے

مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ ۵ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی

سردار حضرت محمد پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں۔ اور رحمت نازل فرما سب نبیوں پر اور رسولوں پر اور اپنے

مَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَعَلٰی اَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ

مقرب فرشتوں پر اور اپنے نیک بندوں پر اور اپنے سب فرمان برداروں پر

وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۵

اور رحم کر ہم پر ان لوگوں کے ساتھ اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے

تمت

چونکہ مشائخ طریقت کا دستور ہے کہ بعد ختم اوراد فتحیہ کے دعائے رقاب کو ہاتھ اٹھا کے بطور دعائے معمولی کے پڑھتے ہیں لہذا یہاں بھی بعد اختتام اوراد فتحیہ کے دعائے رقاب درج کی گئی ہے یہ دونوں دعائیں ایک مولف کی تالیف سے ہیں۔

دعائے رقاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ یَا مَالِکَ الرِّقَابِ ۵ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ۵ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ۵

اے اللہ اے مالک گردنوں کے اور اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے پیدا کرنے والے اسباب کے

هَیِّئْ لَنَا سَبَبًا ۵ لَا نَسْتَطِیْعُ لَهٗ طَلَبًا ۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا لَیِّنِیْنَ بِاَمْرِکَ ۵

موجود کر دے ہمارے لئے وہ سبب کہ اسے نہ مانگ سکیں ہم۔ اے اللہ کر دے ہم کو نرم دل اپنے کام میں

اٰمِنِیْنَ بِعَدْلِکَ اٰئِسِیْنَ مِنْ خَلْقِکَ اٰنِسِیْنَ بِکَ ۵ مُسْتَغْنِیْنَ عَنْ

بے خوف اپنے عدل سے نا امید اپنی مخلوق سے مانوس اپنے ساتھ بے پروا اپنے غیر سے

غَیْرِکَ رَاضِیْنَ بِقَضَائِکَ ۵ صَابِرِیْنَ عَلٰی بَلَائِکَ ۵ قَانِعِیْنَ بِعَطَائِکَ شَاکِرِیْنَ

راضی اپنے حکم پر۔ صبر کرنے والے تیری بلا پر۔ قناعت کرنے والے تیری عطا پر شکر کرنے والے

لِنَعْمَائِکَ ۵ مُتَلَذِّذِیْنَ بِذِکْرِکَ فَرِحِیْنَ بِکِتَابِکَ ۵ مُنَاجِیْنَ بِکَ فِیْ اٰنَاءِ

تیری نعمتوں کے۔ لذت پانے والے تیرے ذکر سے خوش ہونے والے تیری کتاب سے مناجات کرنے والے تجھ سے

اللَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ مُبْغِضِیْنَ لِلدُّنْیَا ۵ وَمُحِبِّیْنَ لِلْاٰخِرَةِ مُشْتَاقِیْنَ اِلٰی

رات میں اور دن میں بغض کرنے والے دنیا سے۔ اور دوست رکھنے والے آخرت کو۔ اور مشتاق تیرے

لِقَائِکَ ۵ مُتَوَجِّهِیْنَ اِلٰی جَنَابِکَ ۵ مُسْتَعِدِّیْنَ لِلْمَوْتِ ۵ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

دیدار کے۔ متوجہ تیری درگاہ کی طرف۔ آمادہ واسطے موت کے۔ اے رب ہمارے اور دے

وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ ۵ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۵ اَللّٰهُمَّ

ہم کو جو کچھ کہ وعدہ کیا اپنے رسولوں کی زبانی اور نہ رسوا کر ہم کو قیامت کے دن۔ بیشک تو خلاف نہیں کرتا وعدہ کو۔ اے

اجْعَلِ التَّوْفِیْقَ رَفِیْقًا ۵ وَالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ طَرِیْقًا ۵ اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْنَا اِلٰی

اللہ میرے کر دے توفیق کو ہماری رفیق اور راہ راست کو ہمارا راستہ۔ اے اللہ میرے پہونچا دے ہم کو

مَقَاصِدِنَا ۵ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۵ اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا

ہمارے مقصدوں تک۔ اور قبول کر ہماری توبہ بیشک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے اللہ میرے تیرے نام پر

وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۵ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا

ہم نے صبح کی اور تیرے ہی نام پر شام اور تیرے ہی نام سے ہم زندہ رہتے ہیں اور تیرے ہی نام سے ہم مریں گے۔ اور تیری ہی طرف پھرنا ہے

لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِکَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ ۵ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّ

اے اللہ روزی دے ہم کو لذت دیکھنے کی اپنے منہ کی طرف اور شوق اپنے دیدار کا۔ اے اللہ میرے دکھا ہم کو سیدھی راہ حق اور روزی

ارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ ۵ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ ۵ اَللّٰهُمَّ

دے ہم کو اس کی پیروی۔ اور دکھا ہم کو طریق باطل، باطل اور روزی دے ہم کو اس سے بچنا۔ اے اللہ

اَرِنَا حَقَائِقَ الْاَشْیَاءِ کَمَا هِیَ ۵ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ۵ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ ۵

میرے ہم کو دکھا حقیقتیں چیزوں کی جس طرح وہ ہیں۔ موت دے ہم کو دین اسلام پر۔ اور ملا دے ہم کو نیکوں سے

وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ الظّٰلِمِیْنَ ۵ وَشَارِکْنَا فِیْ دُعَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَنَبِّهْنَا عَنْ

اور دور کر ہم سے شرارت ظالموں کی۔ اور شریک کر ہم کو مسلمانوں کی دعائیں۔ اور جگا تو ہم کو غافلوں

نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ ۝ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ

کی نیند سے۔ اور روزی دے ہمکو رسولوں کے سردار کی اور داخل کر ہم کو جنت میں

بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ ۝ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ

سلامتی سے بے خوف۔ اور حشر کر ہمارا پرہیزگاروں کے ساتھ اور رہا کر ہم کو دوزخ سے اے پناہ دینے

اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

والے۔ اے اللہ میرے بخشش دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو۔ اے اللہ میرے رحم کر امت پر حضرت محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

علیہ وسلم کی۔ اے اللہ میرے مدد کر امت پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ اے اللہ میرے

افْتَحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

کھول دے واسطے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ اے اللہ میرے نیک حال کر محمد صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ

وسلم کی امت کو۔ اے اللہ میرے کشائش دے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ اے اللہ میرے

كَرِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بزرگ کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ اے اللہ بزرگی دے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ

اے اللہ میرے درگذر کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ اے اللہ، اے دوست

التَّوَّابِيْنَ تُبْ عَلَيْنَا ۝ وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ اٰمِنَّا ۝ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ دُلَّنَا ۝

رکھنے والے توبہ کرنے والوں کے توبہ قبول کر ہماری اور اے امن دینے والے خوف والوں کے بیخوف کر ہمکو اور راہ دکھانے والے

وَيَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنَا ۝ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ۝ وَيَا رَجَاءَ

حیرت والوں کے راہ دکھا ہمکو اور ہدایت کرنے والے گمراہوں کے ہدایت کر ہمکو اور اے فریاد رس فریاد چاہنے والوں کے ہماری فریاد کو پہنچ

الْمُنْقَطِعِيْنَ لَا تَقْطَعْ رَجَاءَنَا ۝ وَيَا رَاحِمَ الْعَاصِيْنَ ارْحَمْنَا ۝ وَيَا غَافِرَ

اور اے امید ٹوٹے ہوؤں کے نہ توڑ ہماری امید کو۔ اور اے رحم کرنے والے گناہگاروں کے رحم کر ہم پر اور اے بخشنے والے گناہگاروں

الْمُذْنِبِيْنَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا ۝ وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۔ اَللّٰهُمَّ

کے بخشدے ہمارے لئے ہمارے گناہ اور دور کر ہم سے ہماری برائیاں اور مار تو نیکوں کے ساتھ اور اے اللہ میرے

اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عُيُوْبَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ

ہمارے گناہ۔ اے اللہ میرے چھپالے ہمارے عیب۔ اے اللہ کشادہ کر ہمارے سینے۔ اے اللہ نگاہ رکھ

قُلُوْبَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ حَصِّلْ مُرَادَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ

ہمارے دل۔ اے اللہ منور کر ہمارے دل۔ اے اللہ آسان کر ہمارے کام۔ اے اللہ حاصل کر ہماری مرادیں۔ اے اللہ پوری کر

تَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ

ہماری کمی۔ اے اللہ نجات دے اس چیز سے کہ ہم ڈرتے ہیں۔ اے پوشیدہ مہربانیوں والے۔ اے اللہ بخشدے

لِوَالِدَيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاُسْتَاذِنَا وَلِاَصْحَابِنَا وَلِاَحْبَابِنَا وَلِعَشَائِرِنَا وَلِاَقْرِبَائِنَا

ہمکو اور ہمارے ماں باپ کو۔ اور ہمارے بزرگوں کو اور ہمارے استاد کو۔ اور ہمارے یاروں کو اور ہمارے دوستوں کو اور ہمارے

وَلِمَنْ لَهٗ حَقٌّ عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ۝ وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ

عزیزوں اور قرابت والوں کو۔ اور اسکو جس کا حق ہم پر ہے اور تمام امت محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اور بچا ہمکو اے پروردگار

مَا قَضَيْتَ ۝ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ وَعَذَابَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ

اس چیز کی برائی سے جسکا تو نے حکم دیا ہے اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور قیامت کے عذاب

احْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ

سے۔ اور حشر کر ہمارا پرہیزگاروں اور نیکوں کے ساتھ اے اللہ میرے حرمت سے اس اوراد فتحیہ کے کھول دے ہمارے

افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ وَالْكَرَامَاتِ وَوَفِّقْنَا لِلطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ ۝

ہمارے لئے دروازے عنایتوں کے اور بخششوں کے اور توفیق دے ہم کو طاعتوں اور عبادتوں کی

وَاحْفَظْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ ۝ وَبَارِكْ لَنَا فِي الرِّزْقِ وَالْحَسَنَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور بچا ہم کو آفتوں اور بلاؤں سے اور برکت دے ہمارے لئے رزق اور نیکیوں میں اے اللہ بچا

احْفَظْنَا يَا فَيَّاضُ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَالْاَمْرَاضِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ

ہم کو اے بڑے فیض والے تمام بلاؤں اور بیماریوں سے اور رحمت اللہ کی نازل ہو اس کے بہترین

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اٰمِيْنَ ط

مخلوق حضرت محمد پر اور ان کی آل اور یاروں پر سب پر قبول کر۔

دُعائے مُغنی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَبِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ

اے اللہ رحمت نازل کر حضرت محمد پر اور آل محمد پر اور برکت دے اور سلامتی اور تجھ سے فریاد چاہتا ہوں۔

وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ فَاکْفِنِیْ یَاکَافِیْ اِکْفِنِی الْمُھِمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

پس پہونچ تو میری فریاد کو اور تجھ پر بھروسہ کیا میں نے پس کفایت کر میری اے کافی کفایت کر مجھے میری مشکلوں میں

وَیَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَیَا رَحِیْمَھُمَا اَنَا عَبْدُکَ بِبَابِکَ فَقِیْرُکَ بِبَابِکَ

کام میں دنیا کے اور آخرت کے اور اے رحم کرنے والے دنیا اور آخرت کے اور مہربان ان دونوں کے میں تیرا بندہ ہوں تیرے

سَائِلُکَ بِبَابِکَ ذَلِیْلُکَ بِبَابِکَ اَسِیْرُکَ بِبَابِکَ مِسْکِیْنُکَ بِبَابِکَ ضَعِیْفُکَ

دروازے کا تیرا فقیر ہوں تیرے دروازہ پر تیرا سائل ہوں تیرے دروازہ پر تیرا ذلیل ہوں تیرے در پر تیرا قیدی ہوں تیرے در پر تیرا

بِبَابِکَ ضَیْفُکَ بِبَابِکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَنَا لَاجِئُکَ بِبَابِکَ یَاغِیَاثَ

مسکین ہوں تیرے در پر تیرا ناتواں ہوں تیرے در پر تیرا مہمان ہوں تیرے در پر اے پروردگار جہانوں کے پناہ چاہتا ہوں تیرے در کا اے فریاد رس

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ مَھْمُوْمُکَ بِبَابِکَ یَا کَاشِفَ کَرْبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ ۝ عَاصِیْکَ

فریاد چاہنے والوں کے تیرا اندوہ گیں ہوں تیرے در پر اے کھولنے والے بے قراروں کی پریشانی کے تیرا گناہ گار ہوں

بِبَابِکَ یَا طَالِبَ الْمُذْنِبِیْنَ ۝ الْمُقِرُّ بِبَابِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اَلْخَاطِیُٔ

تیرے در پر اے چاہنے والے گنہگاروں کے اقرار کرنے والا ہوں تیرے در پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور تیرا خطاکار ہوں

بِبَابِکَ یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ ۝ الْمُعْتَرِفُ بِبَابِکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلظَّالِمُ

تیرے در پر اے بخشنے والے گنہگاروں کے۔ خطا کا اقرار کرنے والا ہوں تیرے در کا اے پروردگار جہانوں کے ظلم کرنے

بِبَابِکَ یَا مَاٰمَلَ الطَّالِبِیْنَ ۝ اَلْمُسِیْءُ بِبَابِکَ اَلْبَائِسُ بِبَابِکَ اَلْخَاشِعُ بِبَابِکَ

والا ہوں تیرے در پر اے امید گاہ طلب کرنے والوں کے خطاوار ہوں تیرے در پر محتاج ہوں تیرے در پر عاجزی کرنے والا ہوں تیرے در پر

اِرْحَمْنِیْ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِیْءُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْمُسِیْءَ اِلَّا الْغَافِرُ

رحم کر مجھ پر اے میرے مولا تو بخشنے والا ہے۔ اور میں خطا وار ہوں۔ اور کون رحم کرتا ہے گنا ہگار پر سوا بخشنے والے کے

مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ وَ

اے میرے مولا اے میرے مولا تو پروردگار ہے اور میں بندہ اور کون رحم کرتا ہے بندہ پر سوائے پروردگار کے۔ اے

مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَالِکُ وَاَنَا الْمَمْلُوْکُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْمَمْلُوْکَ اِلَّا

میرے مولا اے میرے مولا تو مالک ہے اور میں بندہ۔ اور کون رحم کرتا ہے۔ بندہ پر سوائے مالک کے

الْمَالِکُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَھَلْ یَرْحَمُ الذَّلِیْلَ

اے میرے مولا اے میرے مولا تو غالب ہے اور میں ذلیل اور کون رحم کرتا ہے ذلیل پر سوائے غالب

اِلَّا الْعَزِیْزُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَھَلْ یَرْحَمُ

کے۔ اے میرے مولا اے میرے مولا تو قوی ہے۔ اور میں کمزور۔ اور کون رحم کرتا ہے کمزور

الضَّعِیْفَ اِلَّا الْقَوِیُّ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْکَرِیْمُ وَاَنَا اللَّئِیْمُ وَھَلْ

پر سوائے قوی کے۔ اے میرے مولا۔ اے میرے مولا تو بخشش والا ہے اور میں نا اہل۔ اور کون

یَرْحَمُ اللَّئِیْمَ اِلَّا الْکَرِیْمُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ

رحم کرتا ہے نا اہل پر سوائے بخشش والے کے۔ اے میرے مولا۔ اے میرے مولا تو رزق دینے والا

وَھَلْ یَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّزَّاقُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا

ہے اور میں روزی دیا گیا اور کون رحم کرتا ہے روزی دیے گئے پر مگر روزی دینے والا اے میرے مولا اے میرے مولا

الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ

تو غالب ہے اور میں خوار۔ اور تو بخشنے والا ہے اور میں گناہ گار اور تو توانا ہے۔ اور میں ناتواں۔ اے میرے

اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فِیْ ظُلْمَۃِ الْقُبُوْرِ وَضِیْقِھَا اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

اللہ امان دے امان۔ اندھیرے میں قبر کے۔ اور تنگی میں ان کی اے اللہ میرے امان دے امان

عِنْدَ سُؤَالِ مُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَّھَیْبَتِھِمَا اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ وَحْشَۃِ

ہر وقت سوال منکر اور نکیر کے اور ان کی ہیبت کے۔ اے اللہ میرے امان دے امان۔ بروقت وحشت قبروں

الْقُبُوْرِ وَشِدَّتِھَا اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗ خَمْسِیْنَ

کے اور ان کی سختی کے۔ اے اللہ میرے امان دے امان اس دن میں کہ جس کی مقدار پچاس

اَلْفَ سَنَةٍ ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ ۔ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ۔ فَصَعِقَ مَنْ فِی
ہزار برس کی ہوگی ۔ اے اللہ میرے امان دے امان ۔ جس دن پھونکا جائے گا صور پس بے ہوش ہوکر گریں گے
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ
جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں مگر جس کو چاہے اللہ ۔ اے اللہ میرے امان دے امان ۔ جس دن
زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ
ہلائی جائے زمین ۔ بھونچال سے ۔ اے اللہ میرے امان دے امان جس دن پھٹیں گے آسمان ساتھ
بِالْغَمَامِ ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۝
بادلوں کے اے اللہ میرے امان دے امان جس دن لپیٹے جائیں آسمان جس طرح لپیٹے جاتے ہیں قبالے
اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
کاغذ کے ۔ اے اللہ میرے امان دے امان جس دن بدلی جائے زمین اور زمین سے اور آسمان اور حاضر ہوں لوگ سامنے
الْقَهَّارِ ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدَاهُ وَیَقُوْلُ
اللہ اکیلے زبردست کے ۔ اے اللہ امان دے امان اس دن کہ دیکھیگا آدمی جو کچھ آگے بھیجا اس کے ہاتھوں نے
الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا
اور کہے گا کافر کاش میں ہوتا مٹی ۔ اے اللہ میرے امان دے امان اس دن کہ نہ نفع دیگا مال اور نہ لڑکے
بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یُنَادِیْ
مگر جو لوگ آئیں گے اللہ کے پاس ساتھ قلب سلیم کے الٰہی امان دے امان اس دن کہ ندا کی جائے گی عرش
مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَآئِفُوْنَ وَ
کے اندر سے کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں بدکار ۔ اور کہاں ہیں ڈرانے والے اور کہاں ہیں نقصان پانے
اَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ ۝ هَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ ۝ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ
والے چلو حساب کے لئے ۔ تو جانتا ہے ۔ میرے پوشیدہ اور میرے ظاہر کو ۔ پس قبول کر میرا
مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ سہ بار بخواند فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ یَا اِلٰهِیْ اَلَا مِنْ كَثْرَةِ
عذر ۔ اور تو جانتا ہے میری حاجت (تین بار پڑھے) پس عطا کر میرا سوال ۔ اے اللہ میرے افسوس ہے زیادتی
الذُّنُوْبِ وَالْعِصْیَانِ اَلَا مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَآءِ اَلَا مِنْ كَثْرَةِ النَّفْسِ وَ
گناہوں اور خطاؤں سے ۔ افسوس ہے زیادتی ظلم اور جفا سے ۔ افسوس ہے نفس بھاگے ہوئے سے

الْمَطْرُوْدَةِ اٰهٍ مِنَ النَّفْسِ الْمُتَّبِعَةِ لِلْهَوٰی اَلَا مِنَ الْهَوٰی سہ بار بخواند اَغِثْنِیْ
اور افسوس ہے کہ نفس فرمانبردار خواہش کا ۔ افسوس ہے خواہش سے (تین بار پڑھے) ۔ پہنچ میری
یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ حَالِیْ سہ بار بخواند اِلٰهِیْ اِنِّیْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِیُٔ
فریاد کو اے فریاد رس وقت تغیر میرے حال کے (تین بار پڑھے) اے اللہ میرے بیشک میں تیرا بندہ ہوں گنہگار مجرم خطاکار
اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ۝ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَّاِنْ
پناہ دے مجھکو دوزخ سے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے ۔ اے اللہ میرے اگر تو رحم کرے گا مجھ پر پس تو لائق
تُعَذِّبْنِیْ فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِیْ یَا اَهْلَ التَّقْوٰی وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَیَا اَرْحَمَ
اس کے ہے ۔ اور اگر عذاب کرے گا مجھ پر تو میں لائق اس کا ہوں پس رحم کر مجھ پر اے صاحب ترس والے صاحب بخشش
الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَیَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ ۝ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۝ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ
کے اور اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے اور اچھے بخشنے والے ۔ کافی ہے مجھکو اللہ اور اچھا نگہبان ہے ۔ اچھا مالک
نِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
اور اچھا مددگار ہے ۔ اور رحمت کاملہ نازل کرے اللہ تعالٰے اپنے بہترین مخلوق پر کہ حضرت محمد ہیں اور انکی اولاد اور انکے
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝
یاروں پر سب پر اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے

مراد

اَرَادُوْا وَمَا كَانَ حَتّٰی اُرِیْدُ ۔ فَطُوْبٰی لَهُمْ مِنْ مُّرَادٍ مُّرِیْدٍ
ارادہ کیا اور نہ تھے کہ ارادہ کرتے جب تک ہم چاہیں ۔ پس خوشی ہے انکے لئے اس مراد کی کہ چاہی انہوں نے

دعائے سُریانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع میکنم بنام خدا کہ بخشایندہ و مہربان است

أَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ ... فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ

منم موجود اے طالب کجائی۔ چرا در حضرت مائی ندائی ... مرا ہرگز نخواہی یافتن تو۔ کسے بر غیر من گر آشنائی

أَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ ... کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

چو من مقصود باشم در دو عالم۔ مجو غیر مرا اے بندہ محرم ... خلائق را منم خلاق بیشک۔ ز من مخلوق شد حوا و آدم

أَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ ... جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

منم پروردگار جملہ موجود۔ ترا جز من نباشد ہیچ مقصود ... بترسد از عذاب من خلائق۔ خلائق را بجز من نیست معبود

أَنَا الْمَلِکُ الْمُهَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ ... عَظِیْمُ الْمُلْکِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

من آن شاہم کہ قدر من عظیم است۔ ہمہ خلق لطف من عمیم است ... اگر جوئی مرا فی الحال یابی کہ قدرت من کریم ست و رحیم ست

أَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِیْ ... أَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

منم معبود نیست چو من غیری۔ بسوئے من بکن اے بندہ سیری ... نگیری غیر من معبود ہرگز ہمینہ پرواز سوئے من چو طیری

أَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِیْهِ ... وَمِنْ اَبَوَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر ابویں باشد یا برادر۔ ز بندہ کس از من مہربان تر ... اگر خواہی مرا فی الحال یابی۔ کہ من ہرگز نہ بستم بر کس ایں در

هَلُمَّ لِیَ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ ... أَنَا الْمَنَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بیا بشتاب سوئے من بزاری۔ کہ جز من خالق دیگر نداری ... بجوئی غیر من در ہیچ وقتے۔ بخاطر نا امیدی را نیاری

اَتَنْ کُرْ لَیْلَةً نَادَیْتَ سِرًّا ... فَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر یاد م کنی در شب نہانم۔ من اسرار تو اے بندہ دانم ... منم سامع بہر چیزے کہ گوئی۔ ترا از لطف خود محرم بخوانم

فَلَا یُنْجِیْکَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ ... مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

منم منجی ترا از بیم نیران۔ ترا جز من در دو دنیا نیست رحمان ... اگر جوئی مرا فی الحال یابے۔ کہ من نزدیک ہستم از رگ جان

وَلَیْسَ یُحِلُّکَ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ ... أَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ترا در جنت فردوس مسکن۔ کہ مے بخشد بگو اے بندہ جز من ... رسانم بعد از اں رزق رضواں۔ کہ رزق خلق دادن است بر من

اَهَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُعْطِیْ جَدِیْدًا ... سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بجز من کس عطائے کے ببخشد۔ جہاں ہر ہر گدائے را کہ بخشد ... اگر خواہی مرا فی الحال یابی کہ جز من کس عطائے را نہ بخشد

اَتَعْرِفُ غَافِرًا لِلذَّنْبِ غَیْرِیْ ... أَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بجز من غافری ہرگز نہ باشد۔ بجز من ساتری ہرگز نباشد ... اگر خواہی مرا غفار یابے۔ کہ جز من غافری ہرگز نباشد

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ ... عَذَابَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بیا مردم بفردائے قیامت۔ تمامی مرسناں را از کرامت ... تو باشی خرم و خنداں دراں جا بدست بود مالک تمامت

وَاُکْرِمُ مَنْ اُرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ ... أَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کریم من مرا عزت دائم۔ بذات من بود ہر خلق قائم ... ز فضل و لطف خود من خلق خود را و ہم عزت بجود رہی تعلیم

وَاُکْرِمُ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا ... لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ز بیم من اگر گردی پشیماں۔ نہ گرود خاطرت ہرگز پریشاں ... ز خوف من اگر در راہ آئی۔ رسانم منزلت و درجات رضواں

وَاَرْحَمُ مِنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ ... بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بخشم من گناہ جاہلاں را۔ بیا گاہا نم از خود غافلاں را ... مرا ہر کس بجوید بیا بید۔ نمی خواہم اگر صاحب دلاں را

لِیَ الْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِیْ ... لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

مرا اے بندہ نعمتہائے تمام ست مشو غافل کہ آں صبح و شام ست ... ز من خیرات جاری ہر زماں ست دگر انعام من اے بندہ عام ست

لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا ... لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

مرا ملک است ایں دنیا و ملکوت متاع من بود ناسوت و جبروت ... اگر جوئی مرا فی الحال یابی بگیر و در ذکر من شو گاہ بقنوت

تَجِدْنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ ... قَرِیْبًا مِّنْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

مرا در ہر شب تاریک یابی۔ اگر خواہی مرا آں دم شتابی ... مرا نزدیک خود پیوست بیداں۔ بلند آنی اگر دانی بخوابی

تَجِدْنِیْ فِیْ سُجُوْدِکَ حِیْنَ تَدْعُوْا ... وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

مرا اے بندہ گر در سجدہ خوانی۔ و یا در قومہ ذکر من برانی ... مرا در ہر دو حالت در بیابی۔ بجز من ہیچ مطلوبی ندانی

تَجِدْنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَّؤُوْفًا ... بِکُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

رؤف و رحیم بر ترم بہر کس۔ منم موصوف ایں اوصاف اے بس ... اگر خواہی مرا فی الحال یابی۔ کسے مانع نخواہد بود ہر کس

تَجِدْنِي وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِي ۔ أَنَا الْمَذْكُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
فراخی از جہاں از من بیاید ۔ امور بستہ از من در کشاید ۔ منم مذکور ذکر من ہمیں کن ۔ کہ کار از غیر من خود کے بر آید

تَجِدْنِي وَاحِدًا صَمَدًا عَظِيمًا ۔ عَظِيمُ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
منم یکتا و بیگرے نیازم ۔ عظیم اکبر و دیگر کارسازم ۔ اگر خواہی مرافی الحال یابی ۔ کہ من استادہ بندہ نوازم

تَجِدْنِي مُسْتَغَاثًا لِي مُغِيثًا ۔ أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
منم فریادرس درماندگا نرا ۔ منم قہار قاہر سر جہا نرا ۔ اگر خواہی مرافی الحال یابی ۔ چو خواہی کرد تو ایں راہ آنرا

إِذَا اللَّهْفَانُ نَادَانِي كَظِيمًا ۔ أَقُلْ لَبَّيْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
گر اندوہے رسد مارا بخوانی ۔ کنم لبیک لیکن تو ندانی ۔ اگر خواہی مرافی الحال یابی ۔ منم رحمان ہر خاطی و جانی

إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ أَلَا تَرَانِي ۔ نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
اگر بیچارہ گوید کہ یارب ۔ بسوئے من ببین از لطف اشب ۔ بہ بینم در زماں سوئیش باحساں ۔ کنم ہر تو مراد ر عہد منصب

إِذَا عَبْدِي عَصَانِي لَمْ تَجِدْنِي ۔ سَرِيعَ الْأَخْذِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
گنہگارے اگر آرد گناہے ۔ نیارد توبہ در سالے و ماہے ۔ بگیرم در زماں او را بعصیاں ۔ دہم او را بحلم خود پناہی

فَإِنْ هُوَ تَابَ تُبْتُ عَلَيْهِ عَبْدِي ۔ أَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
پس آنکہ گر کند توبہ از گناہے ۔ کنم بروے نہ بخشائش نگاہے ۔ چناں ملکے دہم او را بجرمت ۔ کہ نبود آنچناں ملکے و شاہی

وَمَنْ مِثْلِي وَأَيْنَ تَكُونُ مِثْلِي ۔ وَلَيْسَ يَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
بگو مثلم کجا یا شدنہ باشد ۔ بجز من کس خدا یا شد نہ باشد ۔ اگر خواہی مرافی الحال یابی ۔ بجز من ہیچ جا یا شد نہ باشد

تُعَزِّزُنِي وَلَمْ تَرَ قَطُّ مِثْلِي ۔ وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
زمن عزت بخواہ اے بندہ دایم ۔ کہ مثل من نہ بینی کس تو قائم ۔ نہ بینی مثل ما را ہم نیابی ۔ بجو باصدق دل تا سود یابی

أَتَعْرِفُ مَنْ لَهُ اسْمٌ كَاسْمِي ۔ أَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
چو نام من کسی را نام نبود ۔ بجز من ہیچ کس علام نبود ۔ منم آں مہرباں کز رحمت من ۔ جوان و پیر بے انعام نبود

أَتَعْرِفُ مَنْ يُغِيثُ الْخَلْقَ غَيْرِي ۔ مِنَ الْكُرُبَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
بجز من ہیچ فریادرس نیست ۔ مغیث تو بجز من ہیچکس نیست ۔ اگر خواہی مرافی الحال یابی ۔ اگر در حاجت [illegible] نیست

أَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْعَيْبِ غَيْرِي ۔ أَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
بپوشم عیب تو از زید عمراں ۔ بجز من نیست کہ این یقین داں ۔ اگر خواہی مرافی الحال یابی ۔ چنیں رحمت [illegible] باشد مر

أَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِي سَرِيعًا ۔ مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
بجز من مہربانے کس نباشد ۔ بجز من ہیچ رحمانی نباشد ۔ شناسی غیر من آنکس کہ گوید ۔ برائے خیر کہ خوش باش باشد

أَتَعْرِفُ مَنْ يَقُلْ لِلشَّيْءِ غَيْرِي ۔ بِكُنْ فَيَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
شناسی غیر من آنکس کہ گوید ۔ برائے خیر کہ خو و باش باشد ۔ ازاں موجود کردم جملہ عالم ۔ چنیں رحمی مرا کہ خود فاش باشد

أَنَا اللّٰهُ الَّذِي لَا شَيْءَ مِثْلِي ۔ أَنَا الدَّيَّانُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
مرا ہمتا کسے ہرگز نباشد ۔ خدا جز من کسے ہرگز نباشد ۔ اگر جوئی مرافی الحال یابی ۔ چو من پیدا کسے ہرگز نباشد

أَنَا الْمَلِكُ الْمُلُوكُ وَكُلُّ مُلْكٍ ۔ لِيَ الْمِيرَاثُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
منم شاہ ہمہ شاہان دوران ۔ مرا میراث باشد بعد ایشان ۔ اگر خواہی مرافی الحال یابی ۔ شوم نزدیک تو از فضل و احسان

أَنَا أُفْنِي الدُّهُورَ وَقَبْلَ قَبْلٍ ۔ وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
بقا نبود کسے را جز کہ مارا ۔ کنم پیدا العالم چوں شما را ۔ اگر جوئی مرافی الحال یابی ۔ برائے رحمت دیگر عطا را

وَأَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيعًا ۔ وَفِيُّ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
بسرعت من ترا بخشم جہاں را ۔ اگر خواہم وہم ایں راہ آنرا ۔ نگردد عہد من ہرگز شکست ۔ ازاں خود بنگیرم کافراں را

أَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشٍ ۔ بِلَا تَكْيِيفٍ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
زمن داند مرتد بیر یارا ۔ کنم من عفو لیس تقصیر یارا ۔ منم بر عرش مستولی مہابہ ۔ بحکمت کردہ ام تقدیر یارا

مُنَاجَاتُ حَضْرَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ

إِلٰهِي تُبْتُ مِنْ كُلِّ الْمَعَاصِي ❖ بِإِخْلَاصٍ رَجَاءً لِلْخَلَاصِ
الٰہی توبہ کی میں نے تمام گناہوں سے ۔ ساتھ خلوص کے امیدوار واسطے رہائی کے

أَغِثْنِي يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ ❖ بِفَضْلِكَ يَوْمَ يُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي
فریادرس میری اے فریادرس دادخواہوں کے ۔ اپنے فضل سے جس دن کہ پکڑے جائیں لوگ پیشانی ۔

دعائے انبیاء

جو شخص اس دعا کو روزانہ پڑھتا رہے قیامت کے دن عرش اعلیٰ کے سایہ میں جگہ پائے۔ اور مقبول بندوں میں اس کا شمار کیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ ۝ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝
پاک ہے اللہ بادشاہ جبار پاک ہے اللہ اکیلا قہار پاک ہے اللہ غالب بخشنے والا
سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ ۝ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۝ سُبْحَانَ الَّذِيْ كَانَ
پاک ہے اللہ بزرگ و برتر پاک ہے اللہ پیدا کرنے والا رات اور دن کا پاک ہے اللہ جو
لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا
ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا۔ اور وہ سخت داؤں والا ہے۔ پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کیلئے اور نہیں کوئی معبود سوائے
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝
اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں پھرنا اور طاقت مگر ساتھ اللہ بزرگ برتر کے

ترکیب زکوٰۃ دعائے حیدری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طریقہ ادائے زکوٰۃ اس دعا کا یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو غسل کرے اور بعد غسل کے کسی سے بات نہ کرے

بلکہ دو رکعت نماز قضائے حاجت پڑھ کے فاتحہ حضرت شاہ مردان شیر یزدان اسد اللہ الغالب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کا ارادہ کرے۔ پھر فاتحہ دستگیر بیکسان شیخ العالم حضرت شیخ احمد عبدالحق قدس سرہٗ کی روح پاک کو پہونچائے اور ان دونوں بزرگوں کے واسطے سے اللہ تعالےٰ سے مدد چاہے۔ بعد اسکے دعائے حیدری ۱۵ بار پڑھے اول و آخر درود شریف مندرجہ ذیل ایک ایکبار پھر ہر روز تین بار پڑھتا رہے ایک سال تک اور ناغہ نہ کرے

حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

دعائے حیدری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ
اے کھولنے والے دروازوں کے۔ اور اے پیدا کرنے والے سببوں کے اور اے پھیرنے والے دلوں اور آنکھوں کے
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ ۝ اَغِثْنِيْ
اور اے راہ دکھانے والے حیرت والوں کے اور اے فریاد رس دادخواہوں کے۔ اور اے خوش کرنیوالے غمگینوں کے۔ مدد کر میری
تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ قَضَيْتُ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا
بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے رب میرے حکم کر پھیر دیا میں نے اپنے کاموں کو تیری طرف اے روزی دینے والے اے کھولنے والے اے
بَاسِطُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ باید کہ این اسم سہ بار
کشادہ کرنیوالے رزق کے اور رحمت بھیجے اللہ اپنے بہترین مخلوق حضرت محمد پر اور انکی آل پر سب پر۔ (چاہیئے کہ تین بار اس اسم کو
بخواند۔ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَلَيَّ حَقَائِقَ الْاَشْيَاءِ كَمَا هِيَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝ سُبْحَانَ
پڑھے) بار خدایا کھولدے مجھ پر حقیقتیں چیزوں کی جیسی کہ وہ ہیں تو سچا ظاہر ہے پاک ہے
الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝ حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ يَا اَللّٰهُ اَلْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ سہ بار
بادشاہ حق ظاہر حق حق حق اے اللہ تعریف کئے گئے اپنے ہر کام میں۔ اے اللہ (تین بار

بخواند۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ

پڑھے)۔ بارخدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار ان لوگوں کے کہ درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور درود بھیج حضرت محمد پر بشمار ان لوگوں کے

لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کہ درود نہیں بھیجا انہوں نے آپ پر اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر جیساکہ تو دوست رکھتا ہے اور راضی ہوتا ہے یہ کہ درود بھیجے آپ پر اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ یک بار

جیساکہ سزاوار ہے درود اُن پر۔ اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر جیساکہ حکم کیا تو نے ہمکو آپ پر درود بھیجنے کا۔ (ایکمرتبہ پڑھے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْجَبَّارِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ساتھ نام اللہ بزرگ کاموں کے توڑنے والے زبردست غالب کے۔ بار خدایا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يَا حَيْدَرُ يَا حَيْدَرُ

درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں غالبوں کے دشمنوں پر۔ عالموں کے پروردگار کے اے حیدر اے حیدر

يَا حَيْدَرُ يَا اَبَا تُرَابٍ يَا عَلِيُّ يَا اَسَدَ اللّٰهِ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ يَا رِجَالَ اللّٰهِ يَا مَقْبُوْلَ اللّٰهِ

اے حیدر۔ اے اباتراب اے علی اے خدا کے شیر اے اللہ کے ولی۔ اے مرد خدا۔ اے مقبول اللہ کے

يَا مَحْبُوْبَ اللّٰهِ يَا ظُهُوْرَ اللّٰهِ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ بِالْقَهْرِ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ يَا حَقُّ

اے محبوب اللہ کے اے ظہور اللہ کے اے جائے ظہور عجائب کے ساتھ قہر کے بیشک میں مغلوب ہوں پس مجھے مدد دے اے حق

يَا حَقُّ يَا حَقُّ تَحَقَّقْتَ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ فِيْ حَقِّ حَقِّكَ يَا حَقُّ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ

اے حق اے حق تحقیق ہوگیا میں ساتھ حق کے اور حق درمیان حق کے حق تیرا ہے اے حق اے کھولنے والے اے کھولنے والے اے کھولنے والے

يَا قَادِرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اے قادر اے زندہ اے قائم اے اللہ اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے پھرنا اور نہ قوت مگر ساتھ مدد اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا

بزرگ برتر کے اے بزرگ بزرگ کیا تو نے ساتھ بزرگی کے اور بزرگی درمیان بزرگی کے بزرگی تیری ہے اے

عَظِيْمُ يَا رَبُّ يَا قَدِيْمُ يَا قَدِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَالِقُ يَا خَالِقُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ ۝

بزرگ اے پروردگار اے قدیم اے تدبیر اے قدیر اے خالق اے خالق اے کریم اے رحیم

يَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَا حَلِيْمُ ۝ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا مُتَكَبِّرُ

اے مسخر کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے اور جو کچھ انکے درمیان ہے اے بردبار اے زندہ کرنیوالے اے مارنیوالے اے متکبر

يَا ضَارُّ يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ۔

اے ضار اے جلیل اے متکبر ہر شے پر پس عدل حکم اس کا ہے اور سچ وعدہ اُس کا ہے۔

يَا جَلِيْلُ يَا جَلِيْلُ يَا جَلِيْلُ حَسُوْدِيْ مَقْهُوْرٌ وَعَدُوِّيْ مَقْتُوْلٌ بِقَهْرِكَ

اے جلیل اے جلیل اے جلیل حاسد میرے مقہور اور دشمن میرے مقتول ہوں تیرے قہر سے

يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا قَهَّارُ يَا قَهَّارُ

اے قہار قہر کیا تو نے ساتھ قہر اپنے کے اور قہر درمیان قہر کے قہر تیرا ہے اے قہر کرنیوالے اے قہر کرنیوالے اے قہر کرنیوالے

قَهِّرْ اَعْدَآئِيْ يَا جَبَّارُ يَا مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ

مغلوب کر میرے دشمن کو اے جبار اے ذلیل کرنیوالے ہر جبر کرنیوالے سرکش کے ساتھ قہر بزرگ بادشاہی کے

يَا مُذِلُّ يَا تَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهٗ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ يَا نَقِيُّ

اے ذلیل کرنیوالے اے پاک ہر ظلم سے کہ نہیں راضی تو اس سے اور نہ ملنے سے اس کام کے اے پاک

قَتَلْتَ بِسَيْفِ اللّٰهِ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝

قتل کیا ساتھ تلوار اللہ کے واسطے الفت دلانے قریش کے الفت دلانا اُن کا کوچ سے جاڑے اور گرمی کے۔

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ط يَا قَوِيُّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ

اور نہیں پھینکا تو نے جس وقت پھینکا تو نے اور لیکن اللہ نے پھینکا اے قوی اے زبردست اے صاحب سخت حملے کے

اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ اقْهَرْ وَادْفَعْ اَعْدَآئِيْ مِنْ قَهْرِكَ

تو وہ ہے کہ نہیں طاقت انتقام کی تجھ سے اے قاہر مقہور کر اور دور کر میرے دشمنوں کو اپنے قہر سے

وَاَنْتَ اَشَدُّ الْقَاهِرِيْنَ ۝ حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ يَا حَمِيْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰى

اور تو سخت تر ہے قہر کرنے والوں کا حق حق حق اے نیک کرنیوالے کاموں کے صاحب احسان کے

جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا حَمِيْدُ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيْبِيْ

تمام خلق پر اپنے لطف سے اے تعریف کئے گئے اے فریادرس میرے وقت ہر مصیبت کے اور قبول کرنیوالے

عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَآئِيْ حِيْنَ يَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ

نزدیک ہر دعا کے اور جائے پناہ میرے وقت ہر سختی کے اور امید میرے وقت ٹوٹنے [illegible] کے

غِيَاثِيْ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ ۝ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ

فریادرس میرے پکار حضرت علی کو کہ جائے ظہور عجائبات کے ہیں پا پائیں تے انکو مددگار تیرے لئے سختیوں میں ہر غم آئندہ اور

غَمٌ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ؏

غم موجودہ ہیں قریب ہے، کہ دور ہو برکت آپکی نبوت کے اے محمدؐ اور بہ برکت آپکی ولایت کے اے علی اے علی اے علی

دعائے سید الاستغفار

حدیث صحیح میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد نماز صبح یا بعد نماز مغرب خلوص نیت سے پڑھے پس اگر اس دن یا رات میں مرے تو بہشتی ہووے فقط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ

اے اللہ میرے تو میرا پروردگار ہے نہیں کوئی معبود سوا تیرے پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور

وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ

وعدے پر ہوں جو کچھ میں توفیق رکھتا ہوں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے شر سے اس چیز کے کہ کی میں نے اقرار کرتا ہوں میں تیرے ساتھ تیری نعمت کے جو مجھ پر ہے

وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ؏

اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا پس بخش دے مجھے پس تحقیق نہیں بخشتا ہے گناہوں کو مگر تو

اسناد درود اکبر

فضائل اور بزرگیاں درود اکبر کی اسنادوں میں بہت لکھی ہیں اور مشائخ طریقت اور عارفان حقیقت کی زبانوں سے بے انتہا مذکور ہیں لیکن یہاں اختصار کے ساتھ چند معتبر روایتیں بقدر ضرورت لکھی جاتی ہیں۔ جاننا چاہیئے کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے گا موافق خبر مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر درود کے بدلے اللہ تعالےٰ اس پر دس صلوٰۃ بھیجے گا۔ اور دس نیکیاں اُس کے

لئے لکھے گا اور فرشتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر عرض کریں گے کہ فلاں شخص فلاں کے بیٹے نے آپ پر درود و سلام بھیجا ہے آپ ہر سلام کے بدلے اُس پر سلام بھیجیں گے زہے نصیب اُس کے کہ جس کا ذکر خیر فرشتوں کی زبان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہو اور آپ اس پر سلام بھیجیں اس سے زیادہ کیا سعادت و نیک بختی ہے کہ آپ بنفس نفیس جواب سلام سے مشرف فرمائیں۔ اگر ہمارے ہزار سلام اور آپ کا ایک جواب ہو ہزار شرف و کرامت ہے چہ جائیکہ ہر سلام کے بدلے جواب مرحمت ہو۔ اور اُس کو نجات ہو قیامت کے ہول اور آفتوں سے اور خلاصی ہو دنیا کی تنگیوں اور زمانے کی مصیبتوں سے اور آسانی ہو سکرات الموت میں اور فقر و محتاجی دور ہو اور حاجتیں پوری ہوں نسیان کم ہو اور خدا کی رحمت اُس پر زیادہ ہو اور پل صراط سے گزرتے وقت اس کے لئے نور ہو اور اس وقت سخت میں ثابت قدم رہے اور پلک مارتے پل صراط سے گزر جائے اور اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت میں مصافحہ کریں اور مشرف ہو زیارت باکمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خواب میں اور فرشتوں کو اس سے محبت ہو اور قیامت میں مرحبا مرحبا کہہ کر اُس کو بلائیں گے اور لکھیں گے اُس کے درود کو چاندی کے کاغذ پر سونے کے قلموں سے اور دعا کریں گے اُس کے واسطے زیادتی خیر کی اور تین دن تک فرشتے اُس کے گناہ لکھنے سے باز رہیں گے اور قیامت میں اُس کو عرش کے سایہ میں جگہ ملے گی اور میزان میں اُس کے اعمال کا پلہ بھاری ہوگا اور قیامت کی شدید گرمی میں اُسے پیاس سے امن رہیگا اور بہشت میں حوریں ملیں گی اور دنیا و آخرت کے ہر کام میں راستی اور رشد ہوگا۔ یہ سب فضائل اور فوائد کتاب مدارج النبوت میں کتب احادیث سے منقول ہیں اور اسی طرح فضائل بے شمار مشائخ ابرار سے مروی ہیں جو شخص اسے پڑھیگا حق تعالےٰ اسے دنیا سے نہ اٹھائے گا جب تک کہ وہ اپنے رہنے کی جگہ بہشت میں اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لے اور جب آدمی یہ درود پڑھ چکتا ہے خدائے تعالےٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ سات طبقہ آسمان کے طے کرکے جاؤ اور میرے دوست محمد رسول اللہ کو خبر دو کہ فلاں شخص نے آپ کی امت سے اتنی مرتبہ تحفہ درود کا آپ پر بھیجا ہے۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کے بہت خوش ہوتے ہیں اور اُس کے لئے دعا سلامتی کی فرماتے ہیں اور جو شخص چاہے کہ حضرت سرور کائنات کی زیارت سے خواب میں مشرف ہو۔ پس چاہیئے کہ شب پنجشنبہ یا شب جمعہ کو غسل کرے اور خوشبو لگائے اور مقام پاکیزہ میں بعد نماز عشاء کے

دو رکعت نفل پڑھ کے بہت عاجزی اور انکساری سے اس درود معظم کو پڑھے اور ثواب اُس کا آپ کی روح پاک کو پہونچائے اور جائے نماز یا دوسرے مقام پاکیزہ میں قبلہ رو شمال کی طرف سر کرکے سو رہے، انشاء اللہ تعالےٰ زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور اگر اتفاقاً شب اول میں محروم رہے تو تین یا پانچ یا سات مرتبہ ایسا ہی کرے۔ ضرور شرف زیارت سے کامیاب ہوگا۔ اور اگر کسی کو حاجت ہو یا بیماری سخت عارض ہو یا کسی اور طرح کا رنج و غم در پیش ہو، یا کسی ظالم کے ظلم میں مبتلا ہو یا کہیں قید ہو اور رہائی نہ ہوتی ہو تو وہ اس درود معظم کی مداومت کرے۔ ہر بلا سے نجات، قید سے رہائی ہوگی اور جو شخص پڑھ نہ سکے تو اس کو چاہیئے کہ بہت خضوع اور خشوع سے سنے، اُسے بھی برکت ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ غیبت اور جھوٹ اور جملہ محرمات اور ممنوعات شرعیہ سے پرہیز کرے تو فوائد اُس کے دنیا اور آخرت میں بے انتہا دیکھے اور لازم ہے کہ پابند صوم و صلوٰۃ رہے، اس واسطے کہ تارک الصلوٰۃ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناخوش ہوتے ہیں۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد و آلہٖ و اصحابہٖ و ازواجہٖ و اہل بیتہٖ اجمعین ؛

درود اکبر کلاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

تَهْلِيْلًا

تہلیل کا بیان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالدُّهُوْرِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْاَيَّامِ

تسبیح لا الہ الا اللہ کی بشمار راتوں اور دنوں کے ۔ لا الہ الا اللہ بشمار دنوں

وَالشُّهُوْرِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ

اور مہینوں کے لا الہ الا اللہ بشمار لہروں دریا کے لا الہ الا اللہ بشمار ہواؤں کے

فِي الْبَرَارِيْ وَالصُّخُوْرِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۝ لَآ اِلٰهَ

جنگلوں اور پہاڑوں میں ۔ لا الہ الا اللہ آج کے دن سے صور پھونکنے کے دن تک ۔ لا الہ

اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْمَدَرِ ۝ لَآ

الا اللہ بشمار کانٹے اور درخت کے ۔ لا الہ الا اللہ بشمار بال اور ڈھیلے کے ۔ لا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْوَرْدِ وَالثَّمَرِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَوَاطِرِ الظُّنُوْنِ ۝

الہ الا اللہ بشمار پھول اور پھل کے ۔ لا الہ الا اللہ بشمار گمانوں کے خطروں کے ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُوْنِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَيْرٍ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

لا الہ الا اللہ بشمار جھپکنے آنکھوں کے ۔ لا الہ الا اللہ بشمار بہتر اس شی سے کہ جمع کرتے ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ ۝

لا الہ الا اللہ بشمار درختوں کے پتوں کے۔ لا الہ الا اللہ بشمار ٹپکنے مینہ کے قطروں کے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ قَطَرَاتِ الْبِحَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ سَاعَاتِ اللَّيْلِ

لا الہ الا اللہ بشمار دریاؤں کے قطروں کے۔ لا الہ الا اللہ بشمار رات دن کی

وَالنَّهَارِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقِيْنَ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ

گھڑیوں کے لا الہ الا اللہ بشمار مخلوقات کی سانسوں کے لا الہ الا اللہ بشمار

ذَرَّاتِ الْاَرْضِيْنَ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا

زمین کے ذروں کے لا الہ الا اللہ بشمار رات کے جس وقت جانے لگے اور بشمار صبح کے جب

تَنَفَّسَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْعُيُوْنِ فِي الدَّارَيْنِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

دم بھرے لا الہ الا اللہ بشمار چشموں کی لہروں کے دونوں جہان میں لا الہ الا اللہ

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُهٗ وَنَفَذَتْ فِيْهِ مَشِيَّتُهٗ ۝ وَصَلَّى

بشمار اس چیز کے کہ گھیرا اُسکو اللہ تعالیٰ کے علم نے اور جاری ہوا ساتھ اُسکے قلم اسکا اور نافذ ہوئی اسمیں مشیت اُس کی ۔ اور رحمت

اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ

بھیجے اللہ اپنے بہترین مخلوق حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل اور اُنکے یاروں پر سب پر کہ پاک

الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝

طاہر ہیں اور سلام بھیجے سلام بہت بہت

تحمید

تحمید کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ عَرْشُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فِي الْاَرْضِ قُدْرَتُهٗ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس کا آسمان پر عرش ہے۔ سب تعریف اللہ کے لئے جس کی زمین میں قدرت ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فِي الْقِيَامَةِ هَيْبَتُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ

سب تعریف اللہ کے لئے جس کی قیامت میں ہیبت ہے سب تعریف اللہ کے لئے جس کی جنت میں رحمت ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فِيْ جَهَنَّمَ سُلْطَانُهٗ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

سب تعریف اللہ کے لئے جس کا جہنم میں دبدبہ ہے سب تعریف اللہ کے لئے جس کی خشکی اور دریا میں

بُرْهَانُهٗ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فِي الْهَوَآءِ وَجْهُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فِي الْقَبْرِ

دلیل ہے۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس کا منہ ہوا میں ہے سب تعریف اللہ کیلئے کہ جس کا قبر میں

قَضَآءُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مَصِيْرَ وَلَا مَلْجَاَ اِلَّا اِلَيْهِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

حکم ہے سب تعریف اللہ کے لئے کہ نہیں بازگشت اور نہ جائے پناہ مگر اسی کی طرف سب تعریف اللہ کیلئے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْعَمَ عَلَيْنَا وَهَدَانَا اِلَى الْاِسْلَامِ

کہ پروردگار جہانوں کا ہے سب تعریف اللہ کیلئے جس نے انعام کیا ہم پر اور ہدایت کی ہم کو طرف اسلام کے

وَجَنَّبَنَا عَنْ عِبَادَةِ الْاَصْنَامِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِنَبِيِّهٖ وَحَبِيْبِهٖ وَرَسُوْلِهٖ

اور بچایا ہم کو پوجا سے بتوں کی اور احسان کیا ہم پر ساتھ اپنے نبی اور اپنے دوست اور اپنے رسول

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

حضرت محمد علیہ السلام کے

تسبیح

تسبیح کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ مَنْ لَمْ يَزَلْ كَانَ كَمَا هُوَ الْاٰنَ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَزَالُ يَكُوْنُ كَمَا

پاکی ہے اُس کو کہ ہمیشہ تھا جیسا وہ اب ہے پاکی ہے اُس کو ہمیشہ ہی رہے گا جیسا ہے

كَانَ هُوَ الْاٰنَ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَتَغَيَّرُ بِذَاتِهٖ وَلَا فِيْ صِفَاتِهٖ وَلَا

وہ اب تک پاکی ہے اُس کو کہ نہیں متغیر ہوتا ہے اپنی ذات میں اور نہ اپنے صفات میں اور نہ

فِيْ اَسْمَآئِهٖ بِحُدُوْثِ الْاَكْوَانِ وَالْاَلْوَانِ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

اپنے ناموں میں پیدا ہونے سے موجودات اور رنگوں کے پاکی ہے ہمیشہ رہنے والے قائم رہنے والے کو

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ۔ سُبْحَانَ الَّذِي يُمِيْتُ الْخَلَائِقَ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ

پاکی ہے اس زندہ کو کہ نہیں مرتا ہے پاکی ہے اس کو کہ مارتا ہے مخلوقات کو اور وہ زندہ ہے نہیں مرتا

سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْمُبْدِئِ۔ سُبْحَانَ الْاٰخِرِ الْبَاقِيْ۔ سُبْحَانَ مَنْ يُسَمّٰى قَبْلَ اَنْ

پاکی ہے پہلے پہل پیدا کرنیوالے کو پاکی ہے پچھلے ہمیشہ رہنے والے کو پاکی ہے اس کو کہ نام رکھا گیا پہلے اس سے کہ

يُسَمّٰى۔ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى۔ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهٖ

نام رکھا جائے پاکی ہے برتر بہت برتر کو پاک ہے وہ اور برتر ہے پھر پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

بادشاہی ہر چیز کی اور اسی کی طرف تم پھر جاؤ گے۔

صَلُّوْا وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

درود ۔ اور سلام کا بیان

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے درود اور سلام آپ پر

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اے نبی اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے پیارے اللہ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَ

آپ پر اے دوست اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے برگزیدہ اللہ کے درود اور

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

سلام آپ پر اے دوست اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے بہتر خلق اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ

درود اور سلام آپ پر اے حجت اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے رحمت

اللّٰهِ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے چنے ہوئے اللہ کے درود اور سلام آپ پر

يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُدْوَةَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے نور اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے پیشوا خلق کے اللہ کی طرف سے درود اور سلام آپ پر

يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَاللِّوَاءِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ اللُّطْفِ وَالْحَيَاءِ

اے صاحب تاج اور نشان کے درود اور سلام آپ پر اے صاحب مہربانی اور حیاء کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الصِّدْقِ وَالصَّفَاءِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

درود اور سلام آپ پر اے صاحب سچائی اور صفائی کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النُّطْقِ وَالْبَهَاءِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

آپ پر اے صاحب کلام اور خوبی کے درود اور سلام آپ پر اے صاحب

الْمِنْبَرِ وَالدَّعْوَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ وَالْقُرْبَةِ

ممبر اور راہ خدا کی دعوت کے درود اور سلام آپ پر اے صاحب معراج اور نزدیکی کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

درود اور سلام آپ پر اے صاحب کوثر اور شفاعت کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَكِّيِّ۔

آپ پر اے مہر نبوت اور رسالت کے درود اور سلام آپ پر اے نبی مکے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَدَنِيِّ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ

درود اور سلام آپ پر اے نبی مدینہ والے درود اور سلام آپ پر اے نبی

الْهَاشِمِيِّ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْقُرَيْشِيِّ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ہاشمی درود اور سلام آپ پر اے نبی قریشی درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْعَرَبِيِّ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمِيِّ۔ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے نبی عرب والے درود اور سلام آپ پر اے نبی مکے کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ التِّهَامِيِّ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ

اور سلام آپ پر اے نبی تہامی درود اور سلام آپ پر اے نبی

الْاَبْطَحِيِّ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْاُمِّيِّ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

زمین فراخ کے درود اور سلام آپ پر اے نبی امی درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الزَّكِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ النَّقِيِّ۔ اَلصَّلٰوةُ وَ

آپ پر اے نبی پاکیزہ درود اور سلام آپ پر اے نبی پاک درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ التَّقِيِّ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَفِيِّ اَلصَّلٰوةُ

سلام آپ پر اے نبی پاک درود اور سلام آپ پر اے نبی مہربان درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْوَفِيِّ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْقُوَّةِ

اور سلام آپ پر اے نبی کامل درود اور سلام آپ پر اے صاحب قوت کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعِمَامَةِ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درود اور سلام آپ پر اے صاحب عمامے کے درود اور سلام آپ پر

يَا صَاحِبَ الْهِرَاوَةِ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

اے صاحب لشکر کے درود اور سلام آپ پر اے سردار رسولوں کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ

اور سلام آپ پر اے شفاعت کرنیوالے گنہگاروں کے درود اور سلام آپ پر اے کھینچنے والے

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُدْوَةَ الْمُتَّقِيْنَ۔ اَلصَّلٰوةُ وَ

روشن پیشانی والوں کے درود اور سلام آپ پر اے پیشوا پرہیزگاروں کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

سلام آپ پر اے امام پیغمبروں کے درود اور سلام آپ پر اے رسول

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ۔ اَلصَّلٰوةُ

جہانوں کے پروردگار کے درود اور سلام آپ پر اے مہر سب نبیوں کے درود

وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْخَلْقَ مِنْ نُوْرِهٖ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کو اُس کے نور سے درود اور سلام

عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى كُلَّ خَيْرٍ مِّنْ نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ

اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ہر بہتری کو اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ

خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى السَّمٰوٰتِ مِنْ نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ

پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا

اللّٰهُ تَعَالَى الْكُرْسِيَّ مِنْ نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى

اللہ تعالیٰ نے کرسی کو اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے

الْعَرْشَ مِنْ نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى خَزَنَةَ الْكُرْسِيِّ

عرش کو اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے خزانہ دار کرسی کے

مِنْ نُّوْرِهٖ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى حَمَلَةَ الْعَرْشِ مِنْ

ان کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے حاملان عرش اُن کے

نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْقَلَمَ مِنْ نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ

نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے قلم کو اُن کے نور سے درود

وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى اللَّوْحَ مِنْ نُّوْرِهٖ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ

اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے لوح کو اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ

خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْجَنَّةَ مِنْ نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى

پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے جنت کو اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے

الْمَلٰٓئِكَةَ مِنْ نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الشَّمْسَ مِنْ نُّوْرِهٖ

فرشتوں کو اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے سورج کو اُن کے نور سے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْقَمَرَ مِنْ نُّوْرِهٖ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے چاند کو اُن کے نور سے درود اور سلام

عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْكَوَاكِبَ مِنْ نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ

اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ

تَعَالَى الْعَقْلَ مِنْ نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْعِلْمَ مِنْ

تعالیٰ نے عقل کو اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے علم کو اُن کے

نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْحِلْمَ مِنْ نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَ

نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے حلم کو اُن کے نور سے درود اور

السَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْعِصْمَةَ مِنْ نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے عصمت کو اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر

مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى التَّوْفِيْقَ مِنْ نُّوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى

کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے توفیق کو اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے

اَرْوَاحِ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ نُوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَرْوَاحَ

روحیں نبیوں کی اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیں اللہ برتر نے روحیں

الرُّسُلِ مِنْ نُوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَرْوَاحَ الْاَوْلِيَاءِ

رسولوں کی اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیں اللہ برتر نے روحیں اولیاء کی

مِنْ نُوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَرْوَاحَ السُّعَدَاءِ مِنْ

اُن کے نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیں اللہ برتر نے روحیں نیکوں کی اُن کے

نُوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَرْوَاحَ الشُّهَدَاءِ مِنْ

نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیں اللہ برتر نے روحیں شہیدوں کی اُن کے

نُوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَرْوَاحَ الْمُطِيْعِيْنَ مِنْ

نور سے درود اور سلام اُن پر کہ پیدا کیں اللہ برتر نے روحیں فرماں بردار

الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ نُوْرِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

مومنوں کی قیامت کے دن تک اُن کے نور سے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام اور اگر ہو تم شک میں اس کلام سے جو اُتارا ہم نے اپنے بندے پر تو لے آؤ

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ

ایک سورہ اس قسم کی درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

یہ کلام سو اُس نے تو اُتارا ہے یہ کلام تیرے دل پر اللہ کے حکم سے سچ بتاتا اُس کلام کو جو اس کے آگے ہے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

آپ پر اے وہ کہ فرمائی اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ آیت اور ہم نے اُتاریں تیری طرف آیتیں واضح

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُوْلٌ

درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمائی اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ آیت اور جب آیا اُنکے پاس رسول

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ

اللہ کی طرف سے سچ بتاتا اُنکے پاس والے کو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمائی اللہ

تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

برتر نے اُنکے حق میں یہ آیت ہم نے تجھ کو بھیجا ہے ٹھیک بات لیکر خوشی اور ڈر سنانیکو درود اور سلام آپ پر

يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

اے وہ کہ فرمائی اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ آیت اے رب ہمارے اور اُٹھا اُنمیں ایک رسول انہیں میں کا پڑھے اُن پر

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

تیری آیتیں اور سکھائے اُنکو کتاب اور پکی باتیں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ كَمَا اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ

فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام جیسا بھیجا ہمنے تم میں رسول تم ہی میں کا پڑھتا تمہارے پاس

اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

آیتیں ہماری اور تمکو سنوارتا اور سکھاتا کتاب اور تحقیق بات درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّكَ لَمِنَ

فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ آیت یہ آیتیں اللہ کی ہیں ہم تجھ کو سناتے ہیں تحقیق اور تو بے شک

الْمُرْسَلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ

رسولوں میں سے ہے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمائی اللہ برتر نے اُن کے حق میں

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

یہ آیت اُتاری تجھ پر کتاب تحقیق ثابت کرتی اگلی کتاب کو درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام وہی ہے جس نے نازل کی تجھ پر کتاب

مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ

اس میں بعض آیتیں پکی ہیں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے

حَقِّهٖ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

حق میں یہ کلام تو کہہ اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو میری راہ چلو کہ اللہ تم کو چاہے اور بخشے گناہ

ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ

تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمائی

اللهُ تعالیٰ فِی حَقِّہٖ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ

اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ آیت تو کہہ حکم مانو اللہ اور رسول کا پھر اگر وہ ہٹ پھریں تو اللہ نہیں چاہتا

الْکٰفِرِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ ثُمَّ

کافروں کو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمائی اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ آیت پھر آوے

جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ ط اَلصَّلٰوۃُ وَ

تمہارے پاس کوئی رسول سچ بتاوے تمہارے پاس والیکو تو اُسپر ایمان لاؤگے اور اُسکی مدد کروگے درود اور

السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ

سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام اور حکم مانو اللہ کا اور رسول کا

لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ

شاید تم پر رحم ہو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمائی اللہ برتر نے اُن کے

حَقِّہٖ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ ط اَلصَّلٰوۃُ

حق میں یہ آیت اور محمد تو ایک رسول ہے ہو چکے پہلے اس سے بہت رسول درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْکُمْ فِیْ

اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام اور رسول پکارتا ہے

اُخْرٰىکُمْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ فَبِمَا

پچھاڑی میں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمائی اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ آیت سو کچھ

رَحْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ لِنْتَ لَہُمْ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

اللہ کی رحمت ہے جو تو نرم دل ملا ان کو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمائی اللہ برتر نے

فِیْ حَقِّہٖ اِذْ بَعَثَ فِیْہِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِہِمْ یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِہٖ وَ

اُنکے حق میں یہ آیت جو بھیجا اُن میں رسول انہیں میں کا پڑھتا ہے اُن پر آیتیں اُسکی اور

یُزَکِّیْہِمْ وَیُعَلِّمُہُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ

سنوارتا ہے انکو اور سکھاتا ہے انکو کتاب اور علم درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ اَلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام جن لوگوں نے حکم مانا اللہ کا اور رسول کا درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ یُدْخِلْہُ

آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام اور جو کوئی حکم پر چلے اللہ اور رسول کے اُسکو داخل کرے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ

باغوں میں جن کے نیچے بہتی ندیاں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ

تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَجِئْنَا بِکَ عَلٰی ہٰۤؤُلَآءِ شَہِیْدًا ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ

برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام اور بلاوینگے تجھکو اُن لوگوں پر احوال بتانے والا درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ط

فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ

درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام اور جو لوگ حکم پر چلتے ہیں اللہ کے اور رسول کے

فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّہَدَآءِ

سو ان کے ساتھ ہیں جن کو اللہ نے نوازا نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالصّٰلِحِیْنَ ج وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ

اور نیکوں سے اور خوب ہے اُن کی رفاقت درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا

اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَاَرْسَلْنٰکَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ط وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا ط

اللہ برترنے اُن کے حق میں یہ کلام اور ہم نے، بھیجا پیغام پہونچانے والا لوگوں کو اور اللہ بس ہے سامنے دیکھتا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ

درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام کہ جس نے حکم مانا رسول کا

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ

اُس نے حکم مانا اللہ کا درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ فرمان کہ

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْکُمَ بَیْنَ النَّاسِ بِمَاۤ اَرٰىکَ اللّٰہُ ط اَلصَّ

ہم نے اتاری تجھ پر کتاب سچی کہ تو انصاف کرے لوگوں میں جو سجھاوے تجھکو اللہ درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْکَ الْکِتٰ

اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام اور اللہ نے نازل کی تجھ پر کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ اَلصَّلٰوةُ

اور کام کی بات اور تجھ کو سکھایا جو تو نہ جان سکتا اور اللہ کا فضل تجھ پر بڑا ہے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ

اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے انکے حق میں یہ کلام اور جو کوئی مخالفت کرے رسول سے جب کھل

مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

چکے اسپر راہ کی بات اور چلے الگ سب مسلمانوں کی راہ سے تو ہم اسکو حوالے کریں وہی طرف جو اسنے پکڑی اور

جَهَنَّمَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ڈالیں اسکو دوزخ میں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے انکے حق میں یہ کلام اے ایمان والو

اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ

یقین لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر اور اس کتاب پر کہ نازل کی اپنے رسول پر اور اس کتاب پر

الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

جو نازل کی تھی پہلے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے

فِيْ حَقِّهٖ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ج وَالْمَلٰٓئِكَةُ

انکے حق میں یہ کلام لیکن اللہ شاہد ہے اسپر جو تجھ پر نازل کیا کہ یہ نازل کیا ہے اپنے علم کے ساتھ اور فرشتے

يَشْهَدُوْنَ ۝ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ

گواہ ہیں اور اللہ بس ہے حق ظاہر کرنے والا درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ

تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا

برتر نے انکے حق میں یہ حکم اے لوگو تمہارے پاس آچکا رسول ٹھیک بات لیکر تمہارے رب کی سو مانو کہ

خَيْرًا لَّكُمْ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ يٰۤاَ

بھلا ہو تمہارا درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے انکے حق میں یہ کلام اے

يُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝

لوگو پہونچ چکی تمہارے رب کی طرف سے سند اور اتاری ہم نے تم پر روشنی واضح

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ

درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام اور ہمیشہ تو خبر پاتا ہے

عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اُن کی ایک دغا کی مگر تھوڑے لوگ اُن میں سو معاف کر اور درگزر ان سے تحقیق اللہ چاہتا ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ يٰۤاَهْلَ

نیکی والوں کو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے انکے حق میں یہ اے

الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

کتاب والو آیا ہے تمہارے پاس رسول ہمارا کھولتا ہے تم پر بہت چیزیں جو تم چھپاتے تھے کتاب کی

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ

اور درگزر کرتا ہے بہت چیزوں سے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے انکے حق میں یہ کلام

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ

تمہارے پاس آیا ہے اللہ کی طرف سے نور اور کتاب روشن جس کے باعث سے راہ دکھاتا ہے اللہ اُسے جو تابع ہوا اسکے رضا کا

سُبُلَ السَّلٰمِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ

راہیں سلامتی کی درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے انکے حق میں یہ کلام

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَلصَّلٰوةُ

اے کتاب والو آیا ہے تمہارے پاس رسول ہمارا بیان کرتا ہے تمہارے لئے حال ٹوٹ پڑنے رسولوں کا درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے انکے حق میں یہ کلام سو اگر آویں تیرے پاس تو حکم کر دے

اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْئًا وَاِنْ حَكَمْتَ

اُن میں یا تغافل کر اُن سے اور اگر تو تغافل کرے گا اُن سے تو تیرا کچھ نہ بگاڑینگے اور اگر حکم کرے

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

تو حکم کر اُن میں انصاف کا بیشک اللہ چاہتا ہے انصاف والوں کو درود اور سلام آپ پر

يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا

اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے انکے حق میں یہ اور تجھ پر اتاری ہم نے کتاب تحقیق سچا کرتی

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اگلی کتابوں کو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے

فِیْ حَقِّہٖ اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مَنْ قَالَ
اُنکے حق میں یہ کلام تمہارا رفیق وہی اللہ ہے اور رسول اُسکا درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا
اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَمَنْ یَّتَوَلَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ
اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام اور جو کوئی رفاقت کرے اللہ کی اور اُسکے رسول کی اور ایمان والوں کی تو جماعت
اللّٰہِ ھُمُ الْغٰلِبُوْنَ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ
اللہ کی وہی غالب ہوگی درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے
حَقِّہٖ یٰۤاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ
حق میں یہ کلام اے رسول پہونچا جو تجھکو اترا تیرے رب کی طرف سے اور اگر یہ نہ کیا تو
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَہٗ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ
تونے کچھ نہ پہونچایا اسکا پیغام درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے
حَقِّہٖ وَلَوْ کَانُوْا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالنَّبِیِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مَا اتَّخَذُوْھُمْ
حق میں یہ کلام اگر یقین رکھتے اللہ پر اور اسکے نبی پر اور جو اُس پر اُترا تو اُن کو رفیق نہ
اَوْلِیَآءَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَاَطِیْعُوا
ٹھیراتے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام اور حکم مانو
اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ
اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور بچتے رہو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَکُمْ بِہٖ وَمَنْ
فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام اور اترا ہے مجھ پر یہ قرآن کہ تم کو اُس سے خبردار کردوں اور جسکو
بَلَغَ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَھٰذَا
یہ پہونچے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں اور یہ
کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ مُبٰرَکٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی
کتاب ہے کہ ہم نے اتاری برکت کی سچ بتاتی اپنے اگلے کو اور تاکہ تو ڈراوے مکہ والوں کو
وَمَنْ حَوْلَھَا ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ
اور اُسکے آس پاس والوں کو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ

الٓمّٓصٓ ۝ کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْکَ فَلَا یَکُنْ فِیْ صَدْرِکَ حَرَجٌ مِّنْہُ لِتُنْذِرَ بِہٖ وَذِکْرٰی
یہ کتاب اتری ہے تجھ پر سو اس سے تیرا جی نہ رُکے کہ خبردار کردے تو اُس اور نصیحت ہو
لِلْمُؤْمِنِیْنَ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ
مومنوں کو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام
قُلْ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعَا نِ الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ
تو کہہ اے لوگو میں رسول ہوں اللہ کا تم سب کی طرف جس کی حکومت ہے آسمانوں
وَالْاَرْضِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَاَطِیْعُوا
اور زمین میں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام اور حکم میں
اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗۤ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ
چلو اللہ کے اور اُسکے رسول کے اگر ایمان رکھتے ہو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ
تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی ج اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام اور تونے نہیں پھینکی مٹھی خاک جس وقت پھینکی تھی اور لیکن اللہ نے پھینکی درود اور سلام
عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ
آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام اے ایمان والو حکم پر چلو اللہ کے اور اُسکے رسول کے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا
درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام اے ایمان والو مانو حکم
لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ
اللہ کا اور رسول کا درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُنکے حق میں یہ کلام
وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی
اور حکم پر چلو اللہ کے اور اسکے رسول کے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے
فِیْ حَقِّہٖ وَاِنْ یُّرِیْدُوْۤا اَنْ یَّخْدَعُوْکَ فَاِنَّ حَسْبَکَ اللّٰہُ ؕ ھُوَ الَّذِیْۤ اَیَّدَکَ
اُنکے حق میں یہ کلام اور اگر وہ چاہیں کہ تجھ کو دغا دیں تو تجھ کو بس ہے اللہ اسی نے تجھکو زور دیا
بِنَصْرِہٖ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اپنی مدد کا درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام اے

حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ
کافی ہے تجھکو اللہ اور جتنے تیرے ساتھ ہوئے ہیں مسلمان درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا
اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کلام اے نبی شوق دلا مسلمانوں کو لڑائی کا درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ
آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کلام پھر اتاری اللہ نے اپنی طرف سے تسکین اپنے رسول پر
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ هُوَ الَّذِىْۤ
اور ایمان والوں پر درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کلام اسی نے بھیجا اپنا
اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَ
رسول ہدایت لے کر اور دین سچا تو اس کو غالب کرے ہر دین سے درود اور
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ
سلام آپ اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کلام اگر تم نہ مدد کروگے رسول کی سو تحقیق اسکی مدد کی ہے اللہ
اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
نے جس وقت اسکو نکالا کافروں نے دو جان سے جب تھے وہ دونوں غار میں درود اور سلام آپ پر
يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ
اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کلام پھر اللہ نے اتاری اپنی طرف سے تسکین اُس پر اور مدد کو اُس کی بھیجیں وہ
تَرَوْهَا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ وَيُطِيْعُوْنَ
فوجیں کہ تم نے نہیں دیکھیں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور حکم میں چلتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَ
اللہ کے اور اس کے رسول کے وہ لوگ ان پر رحم کرے گا اللہ البتہ اللہ زبردست حکمت والا ہے درود اور
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں اے نبی لڑائی کر کافروں سے اور منافقوں
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
اور تند خوئی کر ان پر اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے درود اور سلام آپ اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے

فِىْ حَقِّهٖ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
ان کے حق میں یہ کلام آیا ہے تمہارے پاس رسول تم میں کا۔ بھاری ہوتی ہے اس پر جو تم تکلیف پاؤ تلاش کرنے والا ہے تمہاری
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
ایمان والوں پر شفقت رکھتا مہربان درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے
فِىْ حَقِّهٖ اِنَّنِىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
ان کے حق میں یہ کلام میں تم کو اسی کی طرف سے ڈراتا ہوں اور خوشخبری پہنچاتا ہوں درود اور سلام آپ پر اے وہ
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ
کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کلام۔ ہم بیان کرتے ہیں تیرے پاس بہتر بیان اس واسطے کہ بھیجا ہم نے تیری
هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ
طرف یہ قرآن درود اور سلام آپ پر۔ اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں
قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ط اَلصَّلٰوةُ
یہ کلام یہ کہ یہ میری راہ ہے۔ بلاتا ہوں اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر میں اور جو میرے ساتھ ہے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ وَالَّذِىْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام اور جو کچھ اترا تجھ کو تیرے رب کی طرف سے
الْحَقُّ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ
سو تحقیق ہے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کلام اسی طرح تجھ کو بھیجا ہم نے
فِىْۤ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِىْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ اَلصَّلٰوةُ
ایک امت میں کہ ہوچکی ہیں اس سے پہلے امتیں تا سنادے تو اُن کو جو حکم بھیجا ہم نے تیری طرف درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام۔ یہ کتاب ہے ہم نے اتاری تیری طرف
لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ
کہ تو نکالے لوگوں کو۔ اندھیرے سے اجالے کی طرف درود اور سلام آپ اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے
تَعَالٰى فِىْ حَقِّهٖ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَ
ان کے حق میں یہ کلام اور ہم نے دیں تجھکو سات آیتیں وظیفہ اور قرآن بڑے درجہ کا درود

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام اور ہم جانتے ہیں کہ تیرا جی رکتا ہے
بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ
اُن کی باتوں سے سو تو یاد کر خوبیاں اپنے رب کی اور ہو سجدہ کرنیوالوں میں سے اور بندگی کر اپنے رب کی جب تک پہونچے تجھکو
الْيَقِيْنُ ۝ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ
یقین۔ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام اور تجھ پر اتاری ہم نے
الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
یہ یادداشت کہ تو کھول دے لوگوں پاس جو اترا اُن کی طرف اور شاید وہ دھیان کریں درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ
آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام اور ہم نے اتاری تجھ پر کتاب اسی واسطے کہ کھول کر سنا دے ان کو
الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
جس میں جھگڑ رہے ہیں۔ اور سجھانے کو اور مہر کو ان لوگوں پر جو مانتے ہیں درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ
آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ اور اتاری ہم نے تجھ پر کتاب بیان کرنے والی ہر چیز کا
هُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ
اور راہ کی سوجھ اور مہر اور خوشخبری حکم برداروں کو۔ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ
تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۝ الصَّلٰوةُ
برتر نے ان کے حق میں یہ کلام بلا اپنے رب کی راہ پر پکی باتیں سمجھا کر اور نصیحت کر کے بھلی طرح درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کلام پاک ذات ہے جو لے گیا اپنے بندے کو
لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ ۝ الصَّلٰوةُ
راتوں رات ادب والی مسجد سے پرلی مسجد تک جس میں ہم نے خوبیاں رکھی ہیں درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا
اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ قریب ہے کہ کھڑا کرے تجھکو تیرا رب تعریف کے مقام

مَّحْمُوْدًا ۝ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اِنَّ فَضْلَهٗ
میں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کلام اس کی
كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ
بخشش تجھ پر بڑی ہے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ
یہ اور تجھ کو جو بھیجا ہم نے سو خوشی اور ڈر سنانے کو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا
اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ
اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ سراہئے اللہ کو جس نے اتاری اپنے بندے پر کتاب اور نہ رکھی اس میں
لَّهٗ عِوَجًا ۝ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاتْلُ
کچھ کجی درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور
مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۝ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ
پڑھ جو وحی ہوئی تجھ کو تیرے رب کی کتاب سے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا
اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ
اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ سو ہم نے آسان کیا تیری زبان میں اسواسطے کہ خوشی سنا دے ڈرنے والوں کو
قَوْمًا لُّدًّا ۝ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ طٰهٰ ۝
اور ڈرا دے جھگڑالو لوگوں کو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کلام
مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ الصَّلٰوةُ
اس واسطے نہیں اتارا ہم نے تجھ پر قرآن کہ تو محنت میں پڑے مگر نصیحت کے واسطے جسکو ڈر ہے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ
اور سلام آپ پر۔ اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ یوں سناتے ہیں ہم تجھ کو
مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
احوال سے ان کے جو پہلے گذر چکے اور ہم نے دیا تجھکو اپنے پاس سے ذکر درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ
آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور پڑھتا رہ خوبیاں اپنے رب کی سورج نکلنے

الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآءِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ۝
سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے اور کچھ گھڑیوں میں رات کی پڑھا کر اور دن کی حدوں میں شاید تو راضی ہوگا
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا
درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور تجھ کو ہم نے بھیجا سو مہر
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ
کرکے جہان کے لوگوں پر درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
یہ تو کہہ اے لوگو میں تو تم کو ڈر سنانے والا ہوں کھول کر درود اور سلام آپ پر اے وہ
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝
کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور تو بلائے جا اپنے رب کی طرف بے شک تو ہے سیدھی راہ پر
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ
درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں اور تو بلاتا ہے ان کو
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
سیدھی راہ پر درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے
فِيْ حَقِّهٖ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
حق میں یہ اور جو کوئی حکم پر چلے اللہ کے اور اس کے رسول کے اور ڈرتا رہے اللہ سے اور بچکر چلے اس سے سو وہی لوگ
الْفَآئِزُوْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ
ہیں مراد کو پہونچے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ
تو کہہ حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا
اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
اللہ برتر نے ان کے حق میں اور اگر اس کا کہا مانو تو راہ پاؤ درود اور سلام آپ پر
يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور قائم کرو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ
اور حکم میں چلو رسول کے شاید کہ تم پر رحم ہو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا
اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَلصَّلٰوةُ
اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ ایمان والے وہ ہیں جو یقین لائے ہیں اللہ پر اور اس کے رسول پر درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ وہی ہیں جو مانتے ہیں اللہ
وَرَسُوْلِهٖ ۚ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ
اس کے رسول کو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ
اور تجھکو ہم نے بھیجا ہے خوشی اور ڈر سنانے والا درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ
تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۝ اَلصَّلٰوةُ
برتر نے ان کے حق میں یہ اور بھروسہ کر اُس زندہ پر کہ نہیں مرتا اور یاد کر اسکی خوبیاں درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کلام اور یہ قرآن ہے اتارا جہان کے صاحب کا
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ
لے اترا ہے اسکو فرشتہ معتبر تیرے دل پر کہ تو ہو ڈر سنانے والا۔ کھلی زبان عربی سے
مُّبِيْنٍ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اِنَّكَ
درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ
لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ
اور تجھ کو تو قرآن ملتا ہے ایک حکمت والے خبردار سے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا
اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ سو تو بھروسہ کر اللہ پر بیشک تو ہے صحیح کھلی راہ پر درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور حکم ہے کہ ہوں میں حکم بردار وں میں

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ

اور یہ کہ سناؤں میں قرآن درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں

وَلٰکِنْ رَّحْمَۃً مِّنْ رَّبِّکَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰھُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِکَ لَعَلَّھُمْ

اور لیکن مہر ہے۔ تیرے رب کی تاکہ ڈر سنا دے تو ایک قوم کو جس کے پاس نہیں آیا کوئی ڈر سنانے والا تجھ سے پہلے شاید کہ

یَتَذَکَّرُوْنَ ۚ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَلَا

وہ یاد رکھیں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور نہ

یَصُدُّنَّکَ عَنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْکَ وَادْعُ اِلٰی رَبِّکَ۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

ہو کہ وہ تجھ کو روک دیں اللہ کے حکموں سے جب اتر چکے تری طرف اور بلا اپنے رب کی طرف درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ

آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں تو پڑھ جو اتری تیری طرف کتاب اور قائم رکھ

الصَّلٰوۃَ ۚ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ اَوَلَمْ

نماز درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ کیا

یَکْفِھِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ یُتْلٰی عَلَیْھِمْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ

ان کو بس نہیں کہ ہم نے اتاری تجھ پر کتاب کہ پڑھی جاتی ہے ان پر درود اور سلام آپ پر اے وہ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ ط

کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ تم کو بھلی تھی سیکھنی رسول کی چال

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ

درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کلام محمدؐ باپ نہیں

اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

کسی کا تمہارے مردوں میں لیکن رسول ہے اللہ کا اور مہر سب نبیوں پر درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّ

آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اے نبی ہم نے بھیجا بتانے والا

مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۙ وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۙ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اور خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا اور بلانے والا اللہ کی طرف اس کے حکم سے اور چراغ چمکتا درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں رسول پر

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۚ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

اے ایمان والو رحمت بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام درود اور سلام آپ پر

یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ط

اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور جو کوئی حکم پر چلا اللہ کے اور اس کے رسول کے اس نے پائی بڑی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَیَرَی الَّذِیْنَ اُوْتُوا

مراد درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور دیکھ لیں جن کو ملی ہے

الْعِلْمَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ھُوَ الْحَقَّ وَیَھْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ

سمجھ کہ جو اترا تجھ پر تیرے رب کی طرف سے وہی ٹھیک ہے اور سمجھاتا ہے راہ اس زبردست

الْحَمِیْدِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَمَآ

خوبی والے کی درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ اور

اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ

تجھ کو جو ہم نے بھیجا ہے سارے لوگوں کو خوشی اور ڈر سنانے کو درود اور سلام آپ پر اے وہ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ۙ اَلصَّلٰوۃُ

کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ ہم نے بھیجا ہے تجھ کو سچا دین دے کر خوشی اور ڈر سنانے کو درود اور

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ وَالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ مِنَ

سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں اور جو اتاری ہم نے تجھ پر

الْکِتٰبِ ھُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

کتاب وہی ٹھیک ہے سچ کرتی اپنے اگلے کو درود اور سلام آپ پر اے

مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّہٖ یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۙ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۙ

وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں قسم ہے اس پکے قرآن کی تو تحقیق ہے بھیجے ہوؤں میں سے

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

سیدھی راہ پر درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے

فِي حَقِّهٖ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ
ان کے حق میں یہ کلام ایک کتاب ہے جو ہم نے اتاری تیری طرف برکت کی تا دھیان کریں لوگ اسکی باتیں اور تا سمجھیں عقل والے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّا
درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ مجھکو تو یہی حکم آتا ہے
اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ اِنَّآ
سوا اسکے میں ڈر سنانے والا ہوں کھولکر درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
یہ اتاری ہم نے تیری طرف کتاب ٹھیک درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے
فِي حَقِّهٖ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
ان کے حق میں اتاری تجھ پر کتاب لوگوں کے واسطے سچ درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور اسی طرح ہم نے اتارا تجھ پر قرآن عربی زبان
لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ اَلصَّلٰوةُ
کا کہ تو ڈر سناوے بڑے گاؤں کو اور اس کے آس پاس والوں کو اور خبر سناوے جمع ہونے کے دن کی کہ نہیں شک اسمیں درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں اور کہہ میں یقین لایا ہر کتاب پر جو اللہ نے
مِنْ كِتٰبٍ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ
اتاری اور مجھ کو حکم ہے کہ انصاف کروں درمیان تمہارے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا
اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا اَلصَّلٰوةُ
اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور اسی طرح بھیجا ہم نے تیری طرف ایک فرشتہ اپنے حکم سے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں اور تو البتہ سوجھاتا ہے سیدھی راہ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ
درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ تو بیشک ہے سیدھی

مُّسْتَقِيْمٍ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ فَاِنَّمَا
راہ پر درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں سو یہ
يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ
قرآن آسان کیا ہم نے تیری بولی میں شاید وہ یاد رکھیں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا
اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اے ایمان والو حکم پر چلو اللہ کے اور حکم پر رسول کے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ
درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ ہم نے فیصلہ کر دیا
فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ
تیرے واسطے صریح فیصلہ تا معاف کرے تجھکو اللہ آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے اور پورا کرے تجھ پر
عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ
احسان اور چلاوے تجھ کو سیدھی راہ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا
اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا
اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ ہم نے تجھکو بھیجا شاہد اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانیوالا تو تم لوگ یقین
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ
لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں
اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ
یہ جو لوگ ہاتھ ملاتے ہیں تجھ سے وہ ہاتھ ملاتے ہیں اللہ سے اللہ کا ہاتھ ہے ان کے ہاتھ پر
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور جو کوئی حکم مانے اللہ
وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
کا اور اسکے رسول کا اسکو داخل کرے گا باغوں میں جن کے نیچے بہتی ندیاں درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهٖ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں خوش ہوا اللہ ایمان والوں سے

اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ اَلصَّلٰوةُ

جب ہاتھ ملانے لگے تجھ سے درخت کے نیچے پھر جانا جو ان کے جی میں تھا پھر اتارا ان پر چین درود اور

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى

سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ پھر اتارا اللہ نے اپنی طرف کا چین

رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اور لگا رکھا ان کو ادب کی بات پر درود اور سلام آپ پر

يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ج

اے وہ کہ فرمایا اللہ نے ان کے حق میں یہ سچ دکھا دیا اللہ نے رسول کا خواب تحقیق

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

تم داخل ہو رہو گے ادب والی مسجد میں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے

فِيْ حَقِّهٖ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى

ان کے حق میں یہ وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول راہ پر اور سچے دین پر کہ اوپر رکھے اس کو

الدِّيْنِ كُلِّهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَكَفٰى

ہر دین سے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور

بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

بس ہے اللہ حق ثابت کرنے والا محمد رسول اللہ کا ہے درود اور سلام آپ پر اے وہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ جو لوگ دبی آواز بولتے ہیں رسول اللہ کے پاس

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

وہی ہیں جن کے دل جانچے ہیں اللہ نے ادب کے ساتھ ان کو معافی ہے اور نیگ بڑا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ

درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ جو لوگ پکارتے ہیں تجھ کو

مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ

دیوار کے باہر سے وہ اکثر عقل نہیں رکھتے اور اگر وہ صبر کرتے جب تک تو نکلتا

اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

ان کی طرف تو ان کو بہتر تھا اور اللہ بخشتا ہے مہربان۔ درود اور سلام آپ پر

يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ

اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور اگر حکم پر چلوگے اللہ کے اور اس کے رسول کے کاٹ نہ رکھیگا

شَيْئًا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

کچھ تمہارے کاموں میں سے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ ایمان والے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ

وہ ہیں جو یقین لائے اللہ پر اور اس کے رسول پر درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ

تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝

برتر نے اُن کے حق میں یہ اور پاکی بول خوبیاں اپنے رب کی پہلے سورج نکلنے اور پہلے ڈوبنے سے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ

درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ سو تو ڈرا قرآن سے

مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ

اسکو جو ڈرے میرے عذاب سے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں

وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ

یہ اور سمجھاتا رہ کہ سمجھانا کام دیتا ہے ایمان والوں کو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا

اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ

اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں جس وقت تو اٹھتا ہے اور کچھ رات میں بول اسکی پاکی اور پیچھے

النُّجُوْمِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَمَا يَنْطِقُ

وقت تاروں کے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے اُن کے حق میں یہ اور نہیں بولتا

عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ

اپنے چاؤ سے یہ تو حکم ہے جو پہنچتا ہے اسکو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ

تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ اَلصَّلٰوةُ

برتر نے ان کے حق میں یہ پھر نزدیک ہوا اور لٹک آیا پس رہ گیا فرق دو کمان کی برابر یا اس سے نزدیک درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝ مَا
اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں پھر حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندہ پر جو بھیجا
كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ
جھوٹ نہیں کہا دل نے جو دیکھا۔ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
بہکی نہیں نگاہ اور حد سے نہیں بڑھی بیشک دیکھے اس نے اپنے رب کے بڑے نمونہ درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ
آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ وہی ہے جو اتارتا ہے اپنے بندے پر آیتیں صاف
لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ
کہ نکال لائے تم کو اندھیروں سے اجالے کی طرف درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر
تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ
نے ان کے حق میں یہ اور یقین کرو اس کے رسول پر تو دیوے تمکو دو حصے اپنی مہر سے اور کر دے تم میں
نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
روشنی جسکو لئے پھرو اور تم کو معاف کرے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے
فِيْ حَقِّهٖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
ان کے حق میں یہ تو قائم کرو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور حکم پر چلو اللہ کے اور رسول کے درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ
آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ جو لوگ مخالف ہوتے ہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے
فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاِذْ
وہ لوگ ہیں سب سے ذلیل درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اور جب
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا
کہا عیسٰی مریم کے بیٹے نے اے بنی اسرائیل میں بھیجا ہوا ہوں اللہ کا تمہاری طرف سچا کرتا اسکو

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا
جو مجھ سے آگے ہے توریت اور خوشخبری سناتا ایک رسول کی جو آئے گا مجھ سے پیچھے اس کا نام احمد پھر جب
جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
آیا ان کے پاس کھلی نشانی لے کر بولے یہ جادو ہے صریح درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول راہ کی سوجھ لیکر اور سچا دین کہ اس کو
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
ظاہر کرے سب دینوں پر اور پڑے برا مانے مشرک درود اور سلام آپ پر اے وہ
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا
کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ وہی ہے جس نے بھیجا ان پڑھوں میں ایک رسول ان میں کا پڑھتا
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
ان کے پاس اس کی آیتیں اور ان کو سنوارتا اور سکھاتا کتاب اور عقلمندی درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کلام اور زور اللہ کا ہے اور اس کے رسول کا اور ایمان والوں کا
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں سو ایمان لاؤ اللہ پر
رَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْۤ اَنْزَلْنَا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ
اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جو ہم نے اتارا درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ
تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
برتر نے ان کے حق میں یہ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا درود اور سلام آپ پر
يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا
اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اللہ نے اتاری ہے تم پر سمجھوتی رسول ہے جو پڑھتا
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ
ہے تم پر آیتیں اللہ کی کھلی سنانے والیاں کہ نکالے ان لوگوں کو جو یقین لائے ہیں اور کئے بھلے کام اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ يَا اَيُّهَا
اجالوں میں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اے جھرمٹ
الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِصْفَهٗ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَ
مارنے والے کھڑا رہ رات کو مگر کسی رات آدھی رات یا اس سے کم کر تھوڑا سا درود اور
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝
سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ اے لحاف میں لپٹے کھڑا ہو پھر ڈر سنا
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ
اور اپنے رب کی بڑائی بول اور اپنے کپڑے پاک رکھ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ
تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
برتر نے ان کے حق میں یہ ہم نے اتارا تجھ پر قرآن سہج سہج اتارنا درود اور سلام آپ پر
يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ
اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ سو تو سمجھا تیرا کام یہ ہی ہے سمجھانا نہیں ہے تو ان پر
بِمُصَيْطِرٍ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ وَالضُّحٰى
داروغہ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ قسم
وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور رات کی جب وہ چھا جائے نہیں رخصت کیا تجھ کو تیرے رب نے درود اور سلام آپ پر اے وہ
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ
کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کیا ہم نے نہیں کھول دیا سینہ تیرا اور اتار رکھا ہم نے تجھ سے بوجھ تیرا
الَّذِيْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
جس نے کڑکائی پیٹھ تیری اور بلند کیا مذکور تیرا درود اور سلام آپ پر
يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝
اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ ایک رسول اللہ کا پڑھتا ورق پاک
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّ
اس میں لکھیں کتابیں مضبوط۔ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں

اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ اَلصَّلٰوةُ
ہم نے دی تجھ کو کوثر سو نماز پڑھ اپنے رب کی اور قربانی کر بیشک تیرا بدخواہ وہی بدتر ہے۔ درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّهٖ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ فرمایا اللہ برتر نے ان کے حق میں یہ کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ نرادھار ہے
الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَمَرَهُ اللّٰهُ بِالصَّبْرِ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
آپ پر اے وہ کہ حکم کیا اللہ نے ان کو ساتھ صبر کے صبر جمیل کا درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ اَمَرَهُ اللّٰهُ بِالْهِجْرَةِ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
آپ پر اے وہ کہ حکم کیا ان کو اللہ نے چھوڑنے میں بھلی طرح چھوڑنے کا درود اور سلام آپ پر اے وہ
عَدَّ اللّٰهُ رَمْيَهٗ رَمْيَهٗ تَعْظِيْمًا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَدَّ اللّٰهُ
کہ گنا اللہ نے کنکریاں پھینکنا ان کا پھینکنا اپنا ازروئے تعظیم کے۔ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ گنی اللہ
بَيْعَتَهٗ بَيْعَتَهٗ تَعْظِيْمًا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَلَّقَ اللّٰهُ جَنَّتَهٗ
نے بیعت ان کی بیعت اپنی ازروئے تعظیم کے۔ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ متعلق کردی اللہ نے اپنی
وَمَغْفِرَتَهٗ فِيْ مُتَابَعَتِهٖ تَعْظِيْمًا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَلَا اللّٰهُ
جنت اور اپنی بخشش ان کی طاعت سے ازروئے تعظیم کے۔ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ پڑھیں اللہ
عَلَيْهِ مِنَ الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
نے ان پر آیتیں اور بیان حکمت والا۔ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اتاری اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت اور سکھایا آپ کو جو نہ جانتے تھے۔ درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ اَمَرَهُ اللّٰهُ اَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ
آپ پر اے وہ کہ حکم دیا ان کو اللہ نے یہ کہ حکم کریں درمیان لوگوں کے عدل کا بیشک اللہ دوست رکھتا ہے عدل کرنے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ اَلصَّلٰوةُ
والوں کو۔ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ اتاری اللہ نے آپ کی طرف کتاب تحقیق درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَجَلَّ الْمَوْجُوْدَاتِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَكْرَمَ

اور سلام آپ پر اے بزرگ تر موجودات کے درود اور سلام آپ پر اے بزرگ ترین

الْمَوْجُوْدَاتِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْسَنَ الْمَوْجُوْدَاتِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَ

موجودات کے درود اور سلام آپ پر اے بہتر زیادہ موجودات کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَحْمُوْدَ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَحْبُوْبَ اللّٰهِ ٥

سلام آپ پر اے تعریف کئے گئے اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے پیارے اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَقْصُوْدَ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُرَادَ

درود اور سلام آپ پر اے مقصود اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے ارادہ کئے گئے

اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْصُوْفَ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے تعریف کئے گئے اللہ کے درود اور سلام آپ پر

يَا وَسِيْلَتَنَا اِلَى اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ

اے وسیلہ ہمارے اللہ کی طرف درود اور سلام آپ پر اے شفاعت ہمارے اللہ کے پاس درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ

اور سلام آپ پر اے امانت دار وحی اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے نبی

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور رحمت اللہ کی درود اور سلام آپ پر اے نور اللہ کے عرش کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا مَنْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ عِنْدَ

آپ پر اے وہ کہ رحمت بھیجی اللہ نے اُن پر درود اور سلام آپ پر اے بزرگ تر مخلوقات کے اللہ کے

اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ رُسُلِ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

نزدیک درود اور سلام آپ پر اے مہر اللہ کے رسولوں کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا اَشْرَفَ الْمَوْجُوْدَاتِ عِنْدَ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَمَالَ

آپ پر اے بزرگ تر موجودات کے اللہ کے نزدیک درود اور سلام آپ پر اے جمال

خَلْقِ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَمَالَ وَجْهِ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

خلق خدا کے درود اور سلام آپ پر اے جمال ذات خدا کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا كَبِيْرَ اَنْوَارِ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَثِيْرَ اَنْوَارِ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے بڑے اللہ کے نوروں کے درود اور سلام آپ پر اے زیادہ اللہ کے نوروں میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْاَنْبِيَاءِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَصْفَى الْاَصْفِيَاءِ

اور سلام آپ پر اے زینت نبیوں کے درود اور سلام آپ پر اے برگزیدہ تر برگزیدہ لوگوں کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَاحِيَ الذُّنُوْبِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَالِيَ

درود اور سلام آپ پر اے مٹانے والے گناہوں کے درود اور سلام آپ پر اے دور

الْكُرُوْبِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْقُلُوْبِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کرنیوالے سختیوں کے درود اور سلام آپ پر اے بہتر دلوں والے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا ذَا الْمُعْجِزَاتِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الْهُدَاةِ ٥ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے صاحب معجزوں کے درود اور سلام آپ پر اے پیشوا راہ خدا دکھانیوالے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ الصِّفَاتِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَا الْبَيِّنَاتِ

اور سلام آپ پر اے اچھی صفتوں والے درود اور سلام آپ پر اے صاحب روشنیوں کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذُخْرَ الْعُصَاةِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درود اور سلام آپ پر اے بچانے والے گنہگاروں کے درود اور سلام آپ پر اے

اَسْنَى الْمِلَاحِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَبَّ السَّمَاحِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَ

روشن حسن ملیحوں کے درود اور سلام آپ پر اے خداوند جوانمردی کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الصَّبَاحِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاعِيَ الْفَلَاحِ

سلام آپ پر اے نور صباح کے درود اور سلام آپ پر اے بلانے والے بہبودی کی طرف

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الصَّلَاحِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درود اور سلام آپ پر اے رکن نیکی کے درود اور سلام آپ پر اے

خَيْرَ الْاَنَامِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَدْرَ التَّمَامِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

بہتر مخلوقات کے درود اور سلام آپ پر اے چاند چودھویں رات کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا كُلَّ الْمَرَامِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ الشَّمَائِلِ ٥ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے مقصد کل کے درود اور سلام آپ پر اے اچھی عادتوں والے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَاكِيَ الْخَصَائِلِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُسَبِّحَ الْاَنَامِلِ

اور سلام آپ پر اے پاک کرنیوالے خصلتوں کے درود اور سلام آپ پر اے تسبیح کرنیوالے انگلیوں پر

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَعْلَى الْوَسَائِلِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درود اور سلام آپ پر اے بلند تر وسیلوں کے درود اور سلام آپ پر اے

خَيْرَ الْبَرَايَا ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُجْرِيَ الْعَطَايَا ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

بہتر مخلوقات کے درود اور سلام آپ پر اے جگہ جاری ہونے بخشش کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا كَافِيَ الْبَلَايَا يَا سَاتِرَ الْخَطَايَا ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَوْثَ

آپ پر اے کفایت کرنیوالے بلاؤں اور چھپانیوالے خطاؤں کے درود اور سلام آپ پر اے فریادرس

اَللَّهِيْفِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَوْنَ الضَّعِيْفِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

غمگینوں کے درود اور سلام آپ پر اے مددگار کمزوروں کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا بُشْرَى الضُّيُوْفِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الرَّؤُفِ ٥ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے خوشخبری مہمانوں کے درود اور سلام آپ پر اے نور خدائے مہربان کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْاَخَايِرِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَالِيَ الْمَفَاخِرِ اَلصَّلٰوةُ

اور سلام آپ پر اے بہتر سب بہتروں کے درود اور سلام آپ پر اے بلند فخروں والے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَخْرَ الْمَنَابِرِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ضَوْءَ الْبَصَائِرِ اَلصَّلٰوةُ

اور سلام آپ پر اے فخر ممبروں کے درود اور سلام آپ پر اے نور آنکھوں کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُشَفَّعُ فِي الْقِيَامَةِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظَلَّلُ

اور سلام آپ پر اے شفاعت قبول کئے گئے قیامت میں درود اور سلام آپ پر اے سایہ کئے گئے

بِالْغَمَامَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُبَشِّرُ بِالسَّلَامَةِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ابر سے درود اور سلام آپ پر اے خوشخبری دینے والے سلامتی کی درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا خُلَاصَةُ مِنْ تِهَامَةِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَصْلَ الْاُصُوْلِ ٥

آپ پر اے خلاصہ تہامہ کے درود اور سلام آپ پر اے اصل نسلوں کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُسَمّٰى بِالرَّسُوْلِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درود اور سلام آپ پر اے نام رکھے گئے ساتھ رسول کے درود اور سلام آپ پر

يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيْرَةَ اللّٰهِ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ

اے امانت دار خدا کے درود اور سلام آپ پر اے برگزیدہ خدا کے اللہ کے بندوں میں سے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَ

اور سلام آپ پر اے حضرت احمد درود اور سلام آپ پر اے حضرت محمدؐ درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَاحِيَ اَلصَّلٰوةُ

سلام آپ پر اے باپ قاسم کے درود اور سلام آپ پر اے مٹانیوالے گناہ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام آپ پر اے خوشی سنانیوالے درود اور سلام آپ پر اے ڈرانیوالے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا طُهُوْرُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَاهِرُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے پاک درود اور سلام آپ پر اے پاک کرنیوالے درود اور سلام آپ پر

يَا اَكْرَمَ وُلْدِ اٰدَمَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْخَيْرِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اے بزرگ تر اولاد آدم کے درود اور سلام آپ پر اے کھینچنے والے طرف خیر کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ الْبِرِّ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے کھولنے والے نیکی کے درود اور سلام آپ پر اے نبی رحمت والے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ

اور سلام آپ پر اے شفاعت کرنیوالے امت کے درود اور سلام آپ پر اے کھولنے والے

الْغُمَّةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَابِقَ الْمُتَقَدِّمِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

غموں کے درود اور سلام آپ پر اے مقدم سب پہلوں کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا سَابِقَ الْمُتَاَخِّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاُمَّةِ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے پہلے سب پچھلوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار امت کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ٥

اور سلام آپ پر اے پیشوا پرہیزگاروں کے درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ـ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيَّ اللّٰهِ ٥

درود اور سلام آپ پر اے نبی اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے رازدار اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ
درود اور سلام آپ پر اے دوست اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے حبیب
اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے چنے ہوئے اللہ کے درود اور سلام آپ پر
يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اے بہتر خلق اللہ کے درود اور سلام آپ پر اے نور اللہ کے درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنِ ابْتَغَاهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اتَّقَاهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ
آپ پر اے وہ کہ چاہا اللہ نے اُنکو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ پرہیزگار کیا انکو اللہ نے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَثْنٰى عَلَيْهِ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ تعریف کی اُن کی اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنَ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ ذَكَرَهُ اللّٰهُ
اتارا اللہ نے اُن پر قرآن درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ یاد کیا اللہ نے
فِی التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
توریت اور انجیل اور زبور اور قرآن درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ
نَصَرَهُ اللّٰهُ فِی الْعُدْوَانِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ فَتَحَ اللّٰهُ لَهُ الْبُلْدَانَ
مدد دی اُنکو اللہ نے دشمنوں میں درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ فتح کردیے اللہ نے ان کیلئے شہر
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَشَّرَهُ اللّٰهُ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ اَلصَّلٰوةُ
درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ خوش کیا اللہ نے اُنکو بخشش اور خوشنودی سے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ التَّذْكِرَةَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ آسان کی اللہ نے اُن کیلئے عبادت درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ
بَشَّرَهُ اللّٰهُ بِالْاٰخِرَةِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَكّٰى نَفْسَهٗ مِنْ
بشارت دی اُنکو اللہ نے آخرت کی درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ پاک کیا اپنے نفس کو
مَحَبَّةِ الدُّنْيَا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ صَفَا قَلْبُهٗ مِنَ الْمَيْلِ
دنیا کی محبت سے درود اور سلام آپ پر اے وہ پاک ہوا اُن کا دل عقبیٰ کی طرف

اِلَى الْعُقْبٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ طُهِّرَ رُوْحُهٗ عَمَّا سِوَى اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ
مائل ہونے سے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ پاک کی گئی روح اُن کی بجز خدا سے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عُطِّرَ سِرُّهٗ بِمُشَاهَدَةِ الْمَوْلٰى ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ معطر کیا گیا راز اُن کا مشاہدہ سے مولیٰ کے درود اور سلام آپ پر
يَا مَنْ خَاطَبَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَادَاهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ
اے وہ کہ خطاب کیا اُنکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ پکارا اُن کو اللہ نے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ هَدَاهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ ہدایت کی اُنکو اللہ نے اپنی طرف درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ
دَعَاهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَسْرَاهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ اَلصَّلٰوةُ
بلایا اُنکو اللہ نے اپنی طرف درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ لے گیا اُنکو اللہ اپنی طرف درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَاغَ بَصَرُهٗ بِالسَّيْرِ اِلَى الْغَيْرِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ نہیں ہٹی نگاہ اُن کی غیر کی طرف سیر کرنے سے درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَلَّمَ مَعَ رَبِّهٖ
آپ پر اے وہ کہ کلام کیا اُن سے اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ کلام کیا انہوں نے اپنے رب سے
وَسَمِعَ مِنْهُ الْكَلَامَ بِلَا رَيْبٍ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ
اور سنا اس سے کلام بے شک درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ بزرگ کیا
اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَلَّمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ علم دیا ان کو اللہ نے درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَزَّزَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ
آپ پر اے وہ کہ بزرگ کیا اُنکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ غالب کیا اُنکو اللہ نے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَصَفَهُ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ بزرگ قدر کیا انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ تعریف کی
اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَرَّفَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
اُنکی اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ پہچنوایا اُنکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ

طَهَّرَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَطَّرَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

پاک کیا انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ خوشبو کیا انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر

يَا مَنْ نَوَّرَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَكَّاهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اے وہ کہ منور کیا انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ پاک کیا انکو اللہ نے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا مَنْ صَفَّاهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَعْطَاهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَ

آپ پر اے وہ کہ صاف کیا انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ دیا انکو اللہ نے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَقَّاهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَّعَدَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ

سلام آپ پر اے وہ کہ نگاہ رکھا انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ وعدہ کیا ان سے اللہ نے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ مَدَّحَهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَصَّلَهُ

اور سلام آپ پر اے وہ کہ تعریف کی انکی اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ ملا اُن سے

اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ زینت دی انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر

يَا مَنْ اَكْرَمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَكْمَلَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اے وہ کہ بزرگ تر کیا انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ کامل تر کیا انکو اللہ نے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا مَنْ اَنَارَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

آپ پر اے وہ کہ نورانی کیا انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ دوست رکھا انکو اللہ نے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْشَدَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَعْظَمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے وہ کہ راہ راست دی انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ بزرگ کیا انکو اللہ نے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَشْرَفَهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَظْهَرَهُ

اور سلام آپ پر اے وہ کہ بہت بزرگ کیا انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ خوب ظاہر کیا

اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَزْهَدَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ بے پرواہ کیا انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر

يَا مَنْ اَوْرَعَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ

اے وہ کہ پرہیزگار کیا انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ بھیجا انکو اللہ نے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ

اور سلام آپ پر اے وہ کہ اختیار کیا انکو اللہ نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ برگزیدہ کیا انکو اللہ نے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِيَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُبَشِّرَ

درود اور سلام آپ پر اے ہدایت کرنے والے مسلمانوں کے درود اور سلام آپ پر اے خوشخبری دینے

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُنْذِرَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

والے نیکوکاروں کے درود اور سلام آپ پر اے ڈرانیوالے مشرکوں کے درود اور سلام آپ پر

يَا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ وَابْرَاهِيْمَ اَلصَّلٰوةُ

اے رحمت واسطے جہانوں کے درود اور سلام آپ پر اے باپ حضرت قاسم اور حضرت ابراہیم کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

اور سلام آپ پر اے نانا حضرت امام حسن اور امام حسین کے درود اور سلام آپ پر اے صاحب مرتبہ

قَابَ قَوْسَيْنِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْكَوْنَيْنِ ۝ اَلصَّلٰوةُ

مقدار دو کمانوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار دوجہاں کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ

اور سلام آپ پر اے پیغمبر جنوں اور آدمیوں کے درود اور سلام آپ پر اے امام

الْحَرَمَيْنِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خُلَاصَةَ الْكَوْنَيْنِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

مکے اور مدینہ کے درود اور سلام آپ پر اے خلاصہ دوجہاں کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا مُرْشِدَ الثَّقَلَيْنِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرُّسُلِ

آپ پر اے رہنما جن وانس کے درود اور سلام آپ پر اے سردار رسولوں کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِيَ السُّبُلِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درود اور سلام آپ پر اے ہدایت کرنیوالے راہوں کے درود اور سلام آپ پر

يَا قَاتِلَ الْكُفَّارِ الْعُتُلِّ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْوَرٰى اَلصَّلٰوةُ

اے قتل کرنیوالے ستمگار کافروں کے درود اور سلام آپ پر اے بہتر مخلوقات کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْهُدٰى ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاعِيَ النَّاسِ

اور سلام آپ پر اے نور راہ راست کے درود اور سلام آپ پر اے بلانیوالے لوگوں کے

إِلَى اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِيَ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اللہ کی طرف درود اور سلام آپ پر اے راہ دکھانیوالے لوگوں کے اللہ کی طرف درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْبَشَرِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَقَّ الْقَمَرَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
آپ پر اے سردار آدمیوں کے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ شق کیا انہوں نے چاند کو درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ وَاَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ
آپ پر اے وہ کہ رحمت کی اللہ نے اُن پر اور اُسکے فرشتوں نے اور حکم دیا ایمان والوں کو درود اور سلام بھیجنے کا اُنپر
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَا يَنْطِقُ اِلَّا بِمَا يُوْحٰى اِلَيْهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَامَ
درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ نہیں فرماتے کوئی بات مگر وہ کہ حکم ہوا اُنکو درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ کھڑے رہے
اللَّيْلَ بِاَمْرِ رَبِّهِ الْجَلِيْلِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ جَاءَ لِلْاَمْرِ الصَّغِيْرِ وَ
عبادت میں رات بھر اپنے بزرگ پروردگار کے حکم سے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ آئے ہر کام چھوٹے اور
الْكَبِيْرِ اِلَيْهِ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ هَاجَرَ
بڑے کے واسطے اُنکے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ ہجرت کی
بِاَمْرِ رَبِّهِ لِشَرِّ الْكُفَّارِ الذَّلِيْلَةِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ حَفِظَهُ اللّٰهُ
انہوں نے اپنے رب کے حکم سے بسبب شرارت ذلیل کافروں کے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ نگاہ رکھا اُن کو اللہ
فِي الْغَارِ مِنَ الْكُفَّارِ بِالْعَنْكَبُوْتِ وَالْحَمَامَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
نے غار حرا میں کافروں سے مکڑی کے جالے اور کبوتر کے جھونجھ کے سبب درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ
رَاٰى خَلْفَهُ كَمَا رَاٰى اَمَامَهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَمْ يَتَعَلَّمْ
دیکھتے تھے اپنی پشت کی چیزیں اسطرح کہ جیسے سامنے دیکھتے تھے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ نہیں سیکھا انہوں نے
حَرْفًا وَعَلِمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
کوئی حرف اور معلوم کر لیا جو ہوا اور جو ہوگا روز قیامت تک درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ
جَمَعَ اللّٰهُ اِسْمَهُ بِاِسْمِهِ فِي الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
جمع کیا اللہ نے نام اُن کا اپنے نام کے ساتھ اذان اور اقامت میں درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ ضَمَّ اللّٰهُ اِسْمَهُ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ لِلشَّرَفِ وَالْكَرَامَةِ
آپ پر اے وہ کہ ملایا اللہ نے نام اُن کا اپنے نام کیساتھ لوح محفوظ میں واسطے بزرگی کے اور بزرگواری کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَمَرَهُ اللّٰهُ بِالذِّكْرِ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ اَلصَّلٰوةُ
درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ حکم دیا اُنکو اللہ نے عبادت کا صبح اور شام میں درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَمَرَهُ اللّٰهُ بِالسُّجُوْدِ وَالتَّسْبِيْحِ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اَلصَّلٰوةُ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ حکم دیا اُنکو اللہ نے سجدوں اور تسبیح کا بڑی رات تک درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَمَرَهُ اللّٰهُ بِالتَّبَتُّلِ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ حکم دیا اُنکو اللہ نے چھوٹنے کا اپنی طرف سب سے الگ ہو کر درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا مَنْ اَمَرَهُ اللّٰهُ بِالْاِسْتِقَامَةِ تَعْلِيْمًا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
آپ پر اے وہ کہ حکم دیا اُنکو اللہ نے کھڑے ہونے کا راہ خدا میں سکھانے کیلئے درود اور سلام آپ پر
يَا مَنْ عَدَّ اللّٰهُ اِطَاعَتَهُ اِطَاعَتَهُ تَعْظِيْمًا ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
اے وہ کہ شمار کیا اللہ نے فرمانبرداری اُنکی فرمانبرداری اپنی ازروئے تعظیم کے درود اور سلام آپ پر اے
مَهْبَطَ وَحْيِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَظْهَرَ لُطْفِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
جگہ اترنے پیغام خدا کے درود اور سلام آپ پر اے جائے ظہور خدا کی مہربانی کے درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا حَافِظَ حُدُوْدِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاشِرَ اَمْرِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ
آپ پر اے نگہبان خدا کی حدوں کے درود اور سلام آپ پر اے پھیلانیوالے حکم خدا کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَاتِرَ عُيُوْبِ
اور سلام آپ پر اے مددگار دین خدا کے درود اور سلام آپ پر اے چھپانیوالے بندگان
عِبَادِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَالِبَ الْهُدٰى لِمَنْ جَفَا عَلَيْهِ اَلصَّلٰوةُ
خدا کے عیبوں کے درود اور سلام آپ پر اے طلبگار ہدایت کے اُس کیلئے جس نے جفا کی اُنپر درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَفَا عَنْ اَصْحَابِهِ الزَّلَّةَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
اور سلام آپ پر اے وہ کہ معاف کی انہوں نے اپنے یاروں سے لغزش درود اور سلام آپ پر
يَا مَنْ كَلَّمَهُ مِنْهُ الْمَشْوِيُّ الْمَسْمُوْمُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ جَرٰى
اے وہ کہ کلام کیا ان سے بھنے ہوئے زہر آمیز گوشت نے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ جاری ہوئے
مِنْ يَدِهِ الْعُيُوْنُ لِلْجَيْشِ الْعَطْشَانِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
اُن کے ہاتھ سے چشمے لشکر کے پیاسوں کے لئے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ

ظَلَّلَ الْغَمَامُ عَلٰى رَأْسِهٖ فِى السَّفَرِ لِدَفْعِ الْحَرَارَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
سایہ کیا ابر نے اُن کے سر پہ سفر میں گرمی دور ہونے کے لئے درود اور سلام آپ پر
يَا مَنْ اَمَدَّهُ اللّٰهُ بِاِنْزَالِ الْمَلٰٓئِكَةِ بِسَبَبِهٖ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
اے وہ کہ مدد کی اللہ نے فرشتوں کے اتارنے سے ان کے سبب سے درود اور سلام آپ پر اے
مَنْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ السَّكِيْنَةَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
وہ کہ اتاری اللہ نے اُن پر اور مسلمانوں پر سکینہ درود اور سلام آپ پر
يَا مَنْ صَدَّقَ اللّٰهُ لَهُ الرُّؤْيَا بِفَتْحِ مَكَّةَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
اے وہ کہ سچ کیا اللہ نے اُن کیلئے خواب فتح مکہ سے درود اور سلام آپ پر اے وہ کہ
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ رَسُوْلُهٗ كَمَا شَهِدَ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
گواہی دی اللہ نے کہ بیشک وہ رسول اُسکے ہیں جیسے گواہی دی یہ کہ بیشک نہیں کوئی معبود مگر وہی اللہ درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُؤْمِنِيْنَ ٥
آپ پر اے سردار مسلمانوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار ایمان والوں کے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الزَّاهِدِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
درود اور سلام آپ پر اے سردار زاہدوں کے درود اور سلام آپ پر
يَا سَيِّدَ التَّائِبِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُجَاهِدِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ
اے سردار توبہ کرنیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار جہاد کرنیوالوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْتَاضِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
اور سلام آپ پر اے سردار ریاضت کرنیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار
الْمُكَاشِفِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشَاهِدِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ
مکاشفہ والوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار مشاہدہ کرنیوالوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرَّاضِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
اور سلام آپ پر اے سردار خوش رہنے والوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار
الشَّاكِرِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الصَّابِرِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
شکر کرنیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار صبر کرنیوالوں کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْخَاشِعِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْخَائِفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ
آپ پر اے سردار فروتنی کرنیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار خوف خدا کرنیوالوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرَّاجِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرَّاكِعِيْنَ ٥
اور سلام آپ پر اے سردار امیدواروں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار رکوع کرنیوالوں کے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ السَّاجِدِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
درود اور سلام آپ پر اے سردار سجدہ کرنیوالوں کے۔ درود اور سلام آپ پر
يَا سَيِّدَ الْمُصَلِّيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ النَّاصِرِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ
اے سردار نمازیوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار مدد کرنیوالوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْحَامِدِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
اور سلام آپ پر اے سردار حمد کرنے والوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار
الْمُتَصَدِّقِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ
صدقہ دینے والوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار استغفار کرنیوالوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاَوْرَعِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
اور سلام آپ پر اے سردار پرہیزگاروں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار
الْاَزْهَرِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاَظْهَرِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
روشن چہرے والوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار مشہور تر لوگوں کے درود اور سلام
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاَكْرَمِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاَكْمَلِيْنَ
آپ پر اے سردار بزرگتر لوگوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار بڑے کاملوں کے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاَشْجَعِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
درود اور سلام آپ پر اے سردار بہادروں کے درود اور سلام آپ پر
يَا سَيِّدَ الْهَاشِمِيِّيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَرَبِ ٥ اَلصَّلٰوةُ
اے سردار ہاشمیوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار عرب کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَجَمِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاَنْوَرِيْنَ ٥
اور سلام آپ پر اے سردار عجم کے درود اور سلام آپ پر اے سردار نور والوں کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْاَزْهَدِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
درود اور سلام آپ پر اے سردار پرہیزگاروں کے درود اور سلام آپ پر اے
سَیِّدَ الْمُرْشِدِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُبَشِّرِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَ
سردار راہ راست دکھانیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار خوشخبری دینے والوں کے درود اور
السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُنْذِرِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ
سلام آپ پر اے سردار ڈرانیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار
الْهَادِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الصَّالِحِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
ہدایت کرنیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار نیکوں کے درود اور سلام
عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الرَّاغِبِیْنَ ۝
آپ پر اے سردار رحم کرنیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار رغبت کرنیوالوں کے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
درود اور سلام آپ پر اے سردار احسان کرنیوالوں کے درود اور سلام آپ پر
یَا سَیِّدَ الطَّاهِرِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُطَهِّرِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ
اے سردار پاکوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار پاک کرنیوالوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْوَارِثِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ
اور سلام آپ پر اے سردار وارثوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار
الْفَاضِلِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُشْفِقِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ
فاضلوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار شفقت کرنیوالوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْقَوَّامِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ
اور سلام آپ پر اے سردار راستی والوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار
الرَّافِعِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمَسَاكِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
بلند ہونیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار مسکینوں کے درود اور سلام
عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُعَلِّمِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُؤَلِّفِ
آپ پر اے سردار راہ خدا سکھانیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار تالیف قلوب کرنیوالے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْفَائِزِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ
درود اور سلام آپ پر اے سردار خوبی کو پہنچنے والوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار
السَّائِحِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ السَّامِحِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
معتکفوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار جوانمردوں کے درود اور سلام آپ پر
یَا سَیِّدَ النَّادِمِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْقَانِتِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَ
اے سردار گناہ سے پشیمان ہونیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار فرمانبرداری کرنیوالوں کے درود اور
السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُنْفِقِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُهْتَدِیْنَ
سلام آپ پر اے سردار راہ خدا میں خرچ کرنیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار راہ پانیوالوں کے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْعَابِدِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ
درود اور سلام آپ پر اے سردار عبادت کرنیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار
الصَّادِقِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُخْلِصِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
سچوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار سچے دوستوں کے درود اور سلام
عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ السَّائِرِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الذَّاكِرِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ
آپ پر اے سردار سیر کرنیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار ذکر خدا کرنیوالوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُهَلِّلِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُسَبِّحِیْنَ
اور سلام آپ پر اے سردار تہلیل کرنیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار تسبیح کرنیوالوں کے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُمَجِّدِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ
درود اور سلام آپ پر اے سردار بزرگی بیان کرنیوالوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار
الْمَخْلُوْقِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمَحْمُوْدِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
مخلوقات کے درود اور سلام آپ پر اے سردار تعریف کیے گیوں کے درود اور سلام آپ پر
یَا سَیِّدَ الْمَمْدُوْحِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمَحْبُوْبِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
اے سردار تعریف کیے ہوؤں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار محبوبوں کے درود اور سلام
عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُشْتَاقِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْعَاشِقِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ
آپ پر اے سردار مشتاقوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار عاشقوں کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَارِفِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَاصِلِيْنَ

اور سلام آپ پر اے سردار عارفوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار طالبان وصالِ خدا کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاَوَّلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

درود اور سلام آپ پر اے سردار پہلوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار

الْاٰخِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

پچھلوں کے درود اور سلام آپ پر اے سردار اولاد آدم کے درود اور سلام حضرت

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٥

محمدؐ رسولوں کے سردار پر درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ایمان والوں کے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجَاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار مجاہدین کے ہیں. درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ

سَيِّدِ الْمُشَاهِدِيْنَ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

سردار مشاہدہ کرنیوالوں کے ہیں درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں رابطہ کرنیوالوں کے درود اور

السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں پرہیزگاروں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں

التَّائِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

توبہ کرنیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں خوف خدا کرنیوالوں کے درود اور سلام

عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ ٥

حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں خدا کی قائم ہونیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں پاکوں کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں جہانوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر

سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

سردار ہیں سچوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں منزل کے پہونچنے والوں کے درود

وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں قناعت کرنیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں

الْمُتَّقِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

پرہیزگاروں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں مکے اور مدینہ کے رہنے والے درود اور سلام

عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ النَّبِيِّ الْاَبْطَحِيِّ

حضرت محمدؐ سردار نبی برگزیدہ پر درود اور سلام حضرت محمدؐ سردار نبی بطحی پر

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ النَّبِيِّ التَّقِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ

درود اور سلام حضرت محمدؐ سردار نبی پاک پر درود اور سلام حضرت محمدؐ

السَّيِّدِ النَّبِيِّ الْحَرَمِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ النَّبِيِّ الْقُرَيْشِيِّ ٥

سردار نبی مکی پر درود اور سلام حضرت محمدؐ سردار نبی قریشی پر

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

درود اور سلام حضرت محمدؐ سردار نبی ہاشمی پر درود اور سلام حضرت

مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ النَّبِيِّ

محمدؐ سردار نبی عربی پر درود اور سلام حضرت محمدؐ سردار نبی

التِّهَامِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ النَّبِيِّ الْحِجَازِيِّ اَلصَّلٰوةُ

تہامی پر درود اور سلام حضرت محمدؐ سردار نبی حجازی پر درود

وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ النَّبِيِّ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام حضرت محمدؐ سردار نبی خوشخبری سنانیوالے ڈرانے والے پر درود اور سلام

عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ النَّبِيِّ الْهَادِيِّ مِنَ الضَّلَالَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

حضرت محمدؐ سردار نبی گمراہی سے بچانے والے پر درود اور سلام حضرت

مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَصِّ بِخَتْمِ الرِّسَالَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

محمدؐ پر کہ خاص کئے گئے ہیں ساتھ ختم رسالت کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ صاحب

الْكِتَابِ وَالْكَرَامَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ اَلصَّلٰوةُ وَ

کتاب اور بزرگی کے ہیں درود اور سلام حضرت محمدؐ پر جو اٹھائے گئے تہامہ سے درود اور

السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الشَّفِيْعِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيَامَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ

سلام حضرت محمدؐ پر کہ شفاعت کرنیوالے ہیں میدان قیامت کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ مہر ہیں سب نبیوں کے درود

وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۵ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ پیغمبر ہیں جہانوں کے پروردگار کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر
سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ ۵ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ
کہ سردار ہیں رکوع کرنیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں سجدہ کرنیوالوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ ۵ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں صبر کرنیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں
النَّاظِرِیْنَ ۵ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
غور کرنیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں حمد الٰہی کرنیوالوں کے درود اور سلام
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ ۵ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ ۵
حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں نیک کاروں کے درود اور سلام حضرت محمد پر کہ سردار ہیں خدا کی یاد کی رغبت کرنیوالوں کے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
درود اور سلام حضرت محمد پر کہ سردار ہیں نیکی کرنیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ
سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ ۵ اَلصَّلٰوۃُ
سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں شکر کرنیوالوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاهِرِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں پاک لوگوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں
الْوَارِثِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
وارثوں کے درود اور سلام حضرت محمد پر کہ سردار ہیں فرمانبرداروں کے درود اور سلام
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ ۵ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّافِعِیْنَ
حضرت محمد پر کہ سردار ہیں فاضلوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں بلند رتبہ والوں کے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّامِعِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں ذکر خدا سننے والوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ
سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ
سردار ہیں مسکینوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں علم پڑھانیوالوں کے درود

وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلَّفِیْنَ ۵ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں تالیف قلوب کیے گئے والوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں
النَّادِمِیْنَ ۵ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
گناہ سے پشیمان ہونیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں بندگی کرنیوالوں کے درود اور سلام
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ
حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں راہ خدا میں خرچ کرنیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں پرہیزگاروں کے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَظْهَرِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں مشہور تر لوگوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ
سَیِّدِ الْاَطْهَرِیْنَ ۵ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ
سردار ہیں بہت پاک لوگوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں بزرگ تر لوگوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْمَلِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں کامل تر لوگوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں
الْاَشْجَعِیْنَ ۵ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ
بڑے بہادر لوگوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں نجیب تر لوگوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ ۵ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں بڑے نور والوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں
الْاَزْهَرِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْهَدِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ
روشن چہرے والوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں تارک الدنیا لوگوں کے درود
وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں پہلوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں
الْاٰخِرِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْمُوْدِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
پچھلوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں تعریف کئے گیوں کے درود اور سلام
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَمْدُوْحِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَمْدُوْدِیْنَ
حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں سراہے گئے لوگوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں بڑے لوگوں کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَخْلُوْقِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں مخلوقات کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ
سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَلصَّلٰوۃُ وَ
سردار ہیں محبوبوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں اولاد آدم کے درود اور
السَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ ۝ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ
سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں عبادت کرنیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں راہ خدا دکھانیوالوں کے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں ڈر سنانیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ
سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَ
سردار ہیں خوشی سنانیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں ذکر کرنیوالوں کے درود اور
السَّلَامُ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ
سلام حضرت محمدؐ پر کہ سردار ہیں توبہ کرنیوالوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ سورج کے
اِذَا اَصْبَحَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ اِذَا طَلَعَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَ
جب صبح کرے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ سورج کے جب نکلے درود اور
السَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ اِذَا زَالَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ سورج کے جبکہ چھپے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر
مَعَ الْاَرْضِ اِذَا زُلْزِلَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّمَآءِ اِذَا
ساتھ زمین کے جبکہ ہلائی جائے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ آسمان کے جبکہ
انْفَطَرَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّمَآءِ اِذَا کُشِطَتْ اَلصَّلٰوۃُ
پھٹ جائے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ آسمان کے جبکہ اُس کا چھلکا اتار جائے درود
وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّوْرِ اِذَا نُفِخَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ
اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ صور کے جبکہ پھونکا جائے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ
الْجِبَالِ اِذَا سُیِّرَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْوُحُوْشِ اِذَا حُشِرَتْ
پہاڑوں کے جبکہ ہلائے جائیں درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ وحشی جانوروں کے جبکہ جمع کیے جائیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ اِذَا کُوِّرَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ سورج کے جبکہ لپیٹا جائے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر
مَعَ الْقَمَرِ اِذَا اَدْبَرَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ اِذَا اَدْبَرَتْ
ساتھ چاند کے جبکہ پھر جائے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ سورج کے جب پھر جائے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْبِحَارِ اِذَا فُجِّرَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ دریاؤں کے جب بہہ چلیں درود اور سلام حضرت
مُحَمَّدٍ مَعَ السَّمَآءِ اِذَا انْشَقَّتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْقُبُوْرِ اِذَا بُعْثِرَتْ
محمدؐ پر ساتھ آسمان کے جب پھٹ جائے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ قبروں کے جب اٹھائے جائیں
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا دُکَّتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ زمین کے جب کوٹی جائے درود اور سلام حضرت
مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الدَّرَجَاتِ
محمدؐ پر ساتھ سینوں کے جب حاصل کیے جائیں درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ درجوں کے
اِذَا رُفِعَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْکُتُبِ اِذَا قُرِئَتْ اَلصَّلٰوۃُ
جب بلند کیے جائیں درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ کتابوں کے جب پڑھی جائیں درود
وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْهِرَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ نیکیوں کے جب ظاہر کی جائیں درود اور سلام حضرت محمدؐ پر
مَعَ السَّیِّئَاتِ اِذَا اُبْدِلَتْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی
ساتھ برائیوں کے جب بدلی جائیں درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ دن کے جب روشن ہو
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ رات کے جب چھا جائے درود اور سلام حضرت
مُحَمَّدٍ مَعَ مَنْ اٰمَنَ وَاتَّقٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ کُلِّ مَنْ سَبَّحَ وَ
محمدؐ پر ساتھ اسکے جو ایمان لایا اور ڈرا درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ ہر اُس شخص کے کہ تسبیح کی اور
صَلّٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ کُلِّ مَنْ صَدَّقَ وَاهْتَدٰی ۝ اَلصَّلٰوۃُ
نماز پڑھی درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ ہر اُس شخص کے جس نے سچ جانا اور ہدایت پائی درود

وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ النُّجُوْمِ وَعَدَدِ كَوَاكِبِهَا ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ ستاروں کے اور بشمار اُن کے روشن تاروں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر
مَعَ الْكَوَاكِبِ اِذَا انْتَثَرَتْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ اِذَا
ساتھ ستاروں کے جب گر پڑیں درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ حاجتوں کے جبکہ
قُضِيَتْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
پوری ہوں درود اور سلام حضرت محمدؐ پر ساتھ جنت کے جبکہ پاس لائی جائے درود اور سلام
عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْقَطَرَاتِ وَالْمَطَرَاتِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
حضرت محمدؐ پر بشمار بوندیوں اور مینہوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر بشمار
الرَّمْلِ وَالتُّرَابِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِهَا
ریت اور مٹی کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر بشمار درختوں اور اُن کے پتوں کے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الضُّحٰى وَمَسَآئِهَا ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
درود اور سلام حضرت محمدؐ پر بشمار وقت چاشت اور اُسکی شاموں کے درود اور سلام
عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النَّبَاتِ وَاَوْصَافِهَا ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
حضرت محمدؐ پر بشمار بوٹیوں اور اُن کی تعریفوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر بشمار
الْوُحُوْشِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
پرند اور چرند کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر بشمار جنوں اور آدمیوں کے درود اور سلام
عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَيَّامِ وَاَوْقَاتِهَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
حضرت محمدؐ پر بشمار دنوں اور اُنکے وقتوں کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر بشمار
الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلَآئِقِ وَاَنْفَاسِهَا
فرشتوں اور اُن کی تسبیح کے درود اور سلام حضرت محمدؐ پر بشمار مخلوقات اور اُن کی سانسوں کے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْكَوَاكِبِ مَنَازِلِهَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
درود اور سلام حضرت محمدؐ پر بشمار ستاروں اور اُن کی منزلوں کے درود اور سلام
عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِيْهِمَا مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْمَعْدُوْمَاتِ اَلصَّلٰوةُ
حضرت محمدؐ پر بشمار جنگل اور دریا کے اور جو کچھ ان میں ہے ظاہر چیزوں اور پوشیدہ چیزوں سے درود

وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اور سلام حضرت محمدؐ پر بشمار ان لوگوں کے جنھوں نے درود بھیجا حضرت پر خلق اللہ میں سے درود اور سلام
عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
حضرت محمدؐ پر بشمار اُن لوگوں کے جنھوں نے درود نہیں بھیجا ان پر خلق اللہ میں سے درود اور سلام آپ پر
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى خُلَفَآئِكَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ وَعَلٰى جَمِيْعِ اٰلِكَ
اے رسول اللہ کے اور آپکے خلفا حضرت ابو بکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان اور حضرت علی اور آپکی سب اولاد
وَاَصْحَابِكَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ مِنْ قَارِئِهٖ وَكَاتِبِهٖ وَسَامِعِهٖ وَمِنْ
اور سب اصحاب پر راضی ہو اللہ اُن سب سے اس کتاب کے پڑھنے والے اور لکھنے والے اور سننے والے اور
نَاظِرِهٖ وَمِنْ حَافِظِهٖ وَمِنْ جَمِيْعِ اُمَّتِكَ مِنَ الْاَزَلِ اِلَى الْاَبَدِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
دیکھنے والے اور یاد کرنے والے اور آپکی تمام امت سے ازل سے ابد تک اللہ میرے بخش کر
لِقَارِئِهٖ وَلِكَاتِبِهٖ وَلِسَامِعِهٖ وَلِنَاظِرِهٖ وَلِحَافِظِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
اس کتاب کے پڑھنے والے اور لکھنے والے اور سننے والے اور دیکھنے والے اور یاد کرنیوالے اور سب ایمان والوں اور ایمانیوں
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ مِنَ الذُّنُوْبِ الصَّغَآئِرِ
اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کے لئے جو زندہ ہیں ان میں اور مردہ چھوٹے گناہوں سے
وَالْكَبَآئِرِ كُلِّهَا بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ
اور بڑے گناہوں سے بواسطہ اس کلمہ کے کہ نہیں کوئی معبود سوا خدا کے حضرت محمدؐ رسول ہیں اللہ کے اور بواسطہ ان
الصَّلَوَاتِ التَّامَّاتِ وَبِحَقِّ الْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَبِحَقِّ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
درودوں کامل کے اور بواسطہ آیتوں روشن کے اور بواسطہ نبیوں اور رسولوں کے
وَالْاَوْلِيَآءِ الْكَامِلِيْنَ وَبِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
اور کامل ولیوں کے اور ساتھ اپنے کرم کے اے بڑے کرم کرنیوالے کرم کرنیوالوں کے اور رحمت کے اے بڑے رحم
الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
کرنیوالے رحم کرنیوالوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اپنی بہتر مخلوق حضرت محمدؐ پر اور اُنکی آل اور اُنکے یاروں پر سب پر
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۞ تَمَّتِ الصَّلَوَاتُ عَلٰى
جو پاک صاف ہوں اور سلام بھیجے سلام بہت بہت تمام ہوئے درود

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى مَطْلُوْبُهٗ

اور معراج سفر آن کا اور سدرۃ المنتہیٰ (کہ ساتویں آسمان پر ہے) مقام ہے آن کا اور مرتبہ قاب قوسین او ادنیٰ کا مطلوب انکا ہے

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ وَالْمَوْجُوْدُ مَعْبُوْدُهٗ وَالْمَعْبُوْدُ رَبُّهٗ

اور مطلوب مقصود ان کا اور مقصود موجود ہے انکا اور موجود معبود ہے انکا اور معبود رب ہے اُن کا

شَمْسُ الضُّحٰى بَدْرُ الدُّجٰى نُوْرُ الْهُدٰى اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ اَصْفَى الْاَصْفِيَآءِ

آفتاب وقت چاشت کے چاند اندھیری رات کے نور ہدایت کے پیشوا پرہیزگاروں کے برگزیدہ تر برگزیدہ لوگوں کے

مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى قِبْلَةُ الْعَارِفِيْنَ وَكَعْبَةُ الطَّآئِفِيْنَ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ

حضرت محمد مصطفیٰ قبلہ عارفوں کے اور کعبہ طواف کرنیوالوں کے سردار رسولوں کے

وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَشَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ وَاَنِيْسُ الْغَرِيْبِيْنَ رَاحَةُ

اور مہر سب نبیوں کے اور شفاعت کرنیوالے گنہگاروں کے اور غمخوار غریبوں کے راحت

الْعَاشِقِيْنَ مُرَادُ الْمُشْتَاقِيْنَ مِصْبَاحُ الْمُقَرَّبِيْنَ شَمْسُ الْعَارِفِيْنَ

عاشقوں کے مراد مشتاقوں کے چراغ مقربوں کے آفتاب عارفوں کے

قِبْلَةُ الْمُخْلِصِيْنَ سِرَاجُ السَّالِكِيْنَ مُحِبُّ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدُ

قبلہ اخلاص مندوں کے چراغ سالکوں کے دوستدار فقیروں اور مسکینوں کے سردار

الثَّقَلَيْنِ نَبِيُّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتُنَا فِى الدَّارَيْنِ مَحْبُوْبُ

جن وانس کے نبی مکہ اور مدینہ کے پیشوا دو قبلوں کے وسیلہ ہمارے دوجہاں میں محبوب

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَخُدَّامِهٖ

پروردگار عالموں کے اور رحمت بھیجے اللہ انکی آل اور اصحاب اور ذریات اور اہل بیت اور خدمت کرنیوالوں

وَاَحِبَّآئِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

اور دوستوں اور کنبے والوں اور نزدیکوں پر اور برکت دے اور سلام بھیجے آنپر اور رحمت بھیجے

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

تمام نبیوں اور رسولوں اور مقرب فرشتوں اور اپنے نیک

الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

بندوں پر اور اپنے فرمانبرداروں پر سب پر اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں کے

درود شریف مستغاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ زَيَّنَ النَّبِيِّيْنَ بِحَبِيْبِهِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنَّ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے زینت دی نبیوں کو اپنے حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ

احسان کیا مومنوں پر اپنے نبی برگزیدہ کے بھیجنے سے درود اور سلام اس کے رسول حضرت محمدؐ بہترین

الْوَرٰى الْمُسَيَّرِ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰى مَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا مَضٰى

مخلوقات پر وہ کہ سیر کرائی گئی ان کو عرش کے اوپر سے زمین کے نیچے تک - سب تعریف اللہ کیلئے اس پر گذرا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا بَقِىَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى مِدْحَتُكَ

اور سب تعریف اللہ کیلئے اس پر جو باقی رہا اور درود اور سلام اس کے رسول حضرت محمدؐ پر کہ بہترین مخلوقات ہیں تعریف کی

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَنْتَ خِيَارُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

میں نے آپکی اے رسول اللہ کے رحمت بھیجے اللہ نبی امی پر آپ برگزیدہ ہیں اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَارِثَ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلُ

خدائے برتر ہیں۔ درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے وارث نبیوں کے پیغمبر صاحب

صَاحِبُ الْوَحْىِ اَحْمَدُ شَفِيْعُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

وحی کے حضرت احمد شفاعت کرنے والے اللہ کے داد چاہے گئے خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَاِمَامُ

اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے پیغمبر سردار دوجہاں کے اور جن وانس کے اور پیشوا

الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيْعُ الْاُمَمِ فِى الدَّارَيْنِ فَتَّاحٌ فَاتِحُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

اور کعبہ کے شفاعت کرنیوالے امتوں کے دوجہاں میں کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے حکم

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى رَسُوْلُ

فریاد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر سے درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے نبی برگزیدہ پیغمبر

درود شریف مستغاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِهٖ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَنَّ
سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے زینت دی نبیوں کو اپنے حبیب محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و سلم سے اور
عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهٖ الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ
احسان کیا مومنوں پر اپنے نبی برگزیدہ کے بھیجنے سے درود اور سلام اس کے رسول حضرت محمدؐ بہترین
الْوَرٰی الْمُسَیَّرِ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی مَا تَحْتَ الثَّرٰی ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا مَضٰی
مخلوقات پر وہ کہ سیر کرائی گئی ان کو عرش کے اوپر سے زمین کے نیچے تک - سب تعریف اللہ کیلئے اس پر گذرا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُكَ
اور سب تعریف اللہ کیلئے اس پر جو باقی رہا اور درود اور سلام اس کے رسول حضرت محمدؐ پر کہ بہترین مخلوقات ہیں تعریف کی
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ
میں نے آپکی اے رسول اللہ رحمت بھیجے اللہ نبی امی پر آپ برگزیدہ ہیں اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ
اللّٰهِ تَعَالَی الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَارِثُ الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلُ
خدائے برتر میں۔ درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے وارث نبیوں کے پیغمبر صاحب
صَاحِبُ الْوَحْیِ اَحْمَدُ شَفِیْعُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَی الصَّلٰوةُ
وحی کے حضرت احمد شفاعت کرنے والے اللہ کے داد چاہے گئے خدائے برتر میں
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ اِمَامُ
اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے پیغمبر سردار دو جہاں کے اور جن و انس کے اور پیشوا
الْقِبْلَتَیْنِ شَفِیْعُ الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
اور کعبہ کے شفاعت کرنیوالے امتوں کے دو جہاں میں کھولنے والے مشکلوں کی جاری کرنے والے حکم
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَی الصَّلٰوةُ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلُ
فریاد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر سے درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے نبی برگزیدہ پیغمبر

سِرَاجُ الْعَالَمِیْنَ مَحْمُوْدٌ مُطَیِّبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَی الصَّلٰوةُ
چراغ عالموں کے تعریف کئے گئے پاک کرنے والے اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ السَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلٌ نَبِیُّ الْخَافِقَیْنِ قَاسِمُ
اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے سردار بلند کئے گئے پیغمبر نبی مشرق و مغرب کے بانٹنے والے
خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَی الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ
بہتر خلق خدا کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول
اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ
اللہ کے داد چاہے گئے اے رسول اللہ کے مدد چاہے گئے اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے رسول
اللّٰهِ الْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلٌ نَبِیٌّ صَاحِبُ
اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے بہت بہتر اللہ کے بندوں سے بہتر ہمارے نبی صاحب
الدَّارَیْنِ خَادِمُ مُطَیِّبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَی الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
دو جہاں کے خدمت کرنے والے پاک کرنے والے اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں۔ درود اور سلام
عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ النَّبِیُّ الْمَکِّیُّ رَسُوْلٌ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ اٰمِرٌ نَاهٍ تَاجٌ طَاهِرٌ
آپ پر اے رسول اللہ کے نبی پاک کئے گئے پیغمبر اہل مکہ اور مدینہ کے حکم دینے والے عبادت کے منع کرنے والے گناہ سے تاج والے
اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَی الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
پاک کرنے والے خدا کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ
هَلْ اَنَا رَسُوْلٌ جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ دَاعٍ مُطَهَّرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
کے ہدایت کی ہکو پیغمبر نانا دونوں پاک صاحبزادوں حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے بلانے والے راہ خدا کے پاک کئے گئے
اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَی الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ یَا
اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے داد چاہے گئے اے رسول
رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْخَلَاصُ
اللہ کے مدد چاہے گئے اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے رسول اللہ کے رہائی
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِیٌّ مُخْتَارٌ مُرْتَضٰی اِمَامٌ رَسُوْلٌ مُقْتَدَی الْاَئِمَّةِ
اے رسول اللہ کے نبی مختار برگزیدہ پیشوا پیغمبر پیشوا پیشوایان

المهدیین هادٍ مبینُ اللهِ المستغاثُ الی حضرۃِ اللهِ تعالی الصلوٰۃ والسلامُ
راہ یاب کے ہدایت کرنے والے ظاہر کرنے والے خدا کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام
علیک یا رسولَ اللهِ ھذا انا رسولٌ بھدایۃِ اللهِ تعالی ھُدی لامۃٍ من
آپ پر اے رسول الله کے ہدایت کی ہم کو پیغمبر نے ساتھ ہدایت الله برتر کے ہدایت کرنے والے امت کے گمراہی
الضلالۃ مھتدٍ مطیعُ اللهِ المستغاثُ الی حضرۃِ اللهِ تعالی الصلوٰۃ والسلامُ
سے ہدایت چاہتے والے فرمان بردار خدا کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام
علیک یا رسولَ اللهِ حبیبنا رسولٌ ھُدی لامۃٍ محمدٌ ورسولٌ صفیٌّ
آپ پر اے رسول الله کے دوست ہمارے ہدایت کرنے والے امت کے حضرت محمدؐ اور رسول برگزیدہ
حجۃُ اللهِ المستغاثُ الی حضرۃِ اللهِ تعالی الصلوٰۃ والسلامُ علیک یا رسول
دلیل الله کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول
اللهِ المستغاثُ یا رسولَ اللهِ المستعانُ یا رسولَ اللهِ الشفاعاتُ یا رسولَ
الله کے داد چاہے گئے اے رسول الله کے مدد چاہے گئے اے رسول الله کے شفاعتیں اے رسول
اللهِ الخلاصُ یا رسولَ اللهِ محمدٌ احمدٌ حامدٌ محمودٌ محبوبٌ محبٌّ
الله کے رہائی اے رسول الله کے حضرت محمدؐ ستودہ تعریف کرنے والے سراہے گئے پیارے دوست
اللهِ و محبُّنا رسولٌ کریمُ اللهِ مرضیٌّ حبیبنا رسولٌ کریمٌ مرتضیٌ خلیفۃُ
الله کے اور دوست ہمارے رسول بزرگی بیان کرنے والے الله کی پسندیدہ دوست ہمارے رسول بزرگ پسندیدہ نائب
اللهِ المستغاثُ الی حضرۃِ اللهِ تعالی الصلوٰۃ والسلامُ علیک یا رسولَ اللهِ
الله کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول الله
رسولنا رسولُ علی الدوام نبیٌّ طٰہٰ یٰسٓ قائمٌ حامدٌ للهِ المستغاثُ
کے پیغمبر ہمارے رسول ہمیشہ کیلئے نبی مخاطب قائم ہدایت میں تعریف کرنے والے خدا کے داد چاہے گئے
الی حضرۃِ اللهِ تعالی الصلوٰۃ والسلامُ علیک یا رسولَ اللهِ امیرنا رسولٌ
درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول الله کے بادشاہ ہمارے پیغمبر
ونبیٌّ کریمٌ محمدٌ رسولُ اللهِ اسمہٗ احمدُ ناصرٌ کلیمُ اللهِ
اور نبی بزرگ حضرت محمدؐ رسول الله کے نام ان کا احمد مددگار کلام کرنے والے خدا سے

المستغاثُ الی حضرۃِ اللهِ تعالی الصلوٰۃ والسلامُ علیک یا رسولَ اللهِ المستغاثُ
داد چاہے گئے درگاہ خدا میں درود اور سلام آپ پر اے رسول الله کے داد چاہے گئے
یا رسولَ اللهِ المستعانُ یا رسولَ اللهِ الشفاعاتُ یا رسولَ اللهِ الخلاصُ یا
اے رسول الله کے مدد چاہے گئے اے رسول الله کے شفاعتیں اے رسول الله کے رہائی اے
رسولَ اللهِ معیننا رسولٌ ودودٌ نبیٌّ الیاسینُ امامٌ امینُ اللهِ المستغاثُ
رسول الله کے مددگار ہمارے پیغمبر اور دوستی بے جانی مخاطب بہ الیاسین پیشوا امانت دار الله کے فریاد چاہے
الی حضرۃِ اللهِ تعالی الصلوٰۃ والسلامُ علیک یا رسولَ اللهِ مصدقنا رسولٌ
گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول الله کے سچا کرنے والے ہمارے رسول
وحبیبٌ نبیٌّ مزملٌ بیانٌ رسولُ اللهِ المستغاثُ الی حضرۃِ اللهِ تعالی
اور دوست نبی جھرمٹ مارنے والے روشن کلام والے رسول الله کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں
الصلوٰۃ والسلامُ علیک یا رسولَ اللهِ شاھدنا شافعنا رسولٌ ونبیٌّ و
درود اور سلام آپ پر اے رسول الله کے گواہ ہمارے شفاعت کرنے والے رسول اور نبی
مدثرٌ صاحبُ القرآنِ نورُ اللهِ المستغاثُ الی حضرۃِ اللهِ تعالی الصلوٰۃ
چادر لپیٹنے والے صاحب قرآن کے نور الله کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود
والسلامُ علیک یا رسولَ اللهِ المستغاثُ یا رسولَ اللهِ المستعانُ یا رسولَ
اور سلام آپ پر اے رسول الله کے داد چاہے گئے اے رسول الله کے داد چاہے گئے اے رسول
اللهِ الشفاعاتُ یا رسولَ اللهِ الخلاصُ یا رسولَ اللهِ مذکرنا رسولٌ
الله کے شفاعتیں اے رسول الله کے رہائی اے رسول الله کے یاد کرنے والے ہمارے رسول
معطرُ الروحِ مطھرُ الجسمِ یا رجاءُ اللهِ المستغاثُ الی حضرۃِ اللهِ تعالی
خوشبو کی گئی روح ان کی پاک جسم والے نیکو کار رجا اور راہ خدا میں داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں
الصلوٰۃ والسلامُ علیک یا رسولَ اللهِ سلطانُ الانبیاءِ وبرھانُ الاصفیاءِ
درود اور سلام آپ پر اے رسول الله کے سلطان نبیوں کے اور دلیل برگزیدوں کے
مفخرنا رسولٌ صاحبُ الفرقانِ علیٌّ مکیٌّ شکورُ اللهِ المستغاثُ الی حضرۃِ
فخر کئے گئے ہمارے رسول صاحب قرآن بلند رتبہ مکی شکر کرنے والے خدا کے داد چاہے گئے درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامَ الْاَتْقِیَاءِ نَاصِحٌ رَسُوْلٌ

خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ پیشوا پرہیزگاروں کے مددگار ہمارے رسول

صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مُرَبِّیٌ مَدَنِیٌّ مُنِیْرُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

صاحب حوض کوثر کے پالنے والے مدینہ کے رہنے والے نور اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْمُسْتَعَانُ

درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے داد چاہے گئے اے رسول اللہ کے مدد چاہے گئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجَ الْاَوْلِیَاءِ

اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے چراغ ولیوں کے

ضِیَاءُ نَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

روشنی ہمارے رسول صاحب میزان عدل کے مکہ کے مقرب اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بُرْهَانَ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلٌ

میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے دلیل برگزیدہ لوگوں کے رسول

صَاحِبُ الْبُرَاقِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

صاحب براق کے سردار قوم کے عرب کے رہنے والے یتیم اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُنَا مُجْزِیٌ مَهْدِیٌّ قُرَیْشِیٌّ

درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے شفاعت کرنے والے ہمارے جزا دینے والے ہدایت دئے گئے قریشی

تَهْلِیْلُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

گواہ وحدانیت خدا کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الشَّفَاعَاتُ

اے رسول اللہ کے داد چاہے گئے اے رسول اللہ کے مدد چاہے گئے اے رسول اللہ کے شفاعتیں

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَاءِ

اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے پیشوا ایمان داروں کے اور زینت نبیوں کے

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَوَسِیْلَتُنَا رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَاءِ حِجَازِیٌّ نَذِیْرُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

اور رسولوں کے اور وسیلہ ہمارے پیغمبر خدمت کرنے والے فقیروں کے حجازی ڈرانے والے خدا کے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خَاتَمَ الْاَنْبِیَاءِ

درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے ختم کرنے والے نبیوں کے

اَحْمَدُ وَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ رَسُوْلٌ مَاحِی الْکُفْرِ وَالْبِدْعَۃِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ

حضرت احمد اور مہر سب نبیوں کے رسول مٹانے والے کفر اور بدعت کے حضرت محمدؐ بیٹے عبداللہ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَفِیُّ

کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے برگزیدہ

رَسُوْلُنَا مُرْسَلٌ مُتَوَسِّطٌ رَسُوْلٌ مُتَوَسِّلٌ رَحِیْمُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

ہمارے پیغمبر بھیجے ہوئے پیغمبر توسط والے رسول نزدیکی چاہنے والے مہربان خدا کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے داد چاہے گئے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ

مدد چاہے گئے اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے

اللّٰہِ سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ مُسْتَغِیْثٌ مُقْتَصِدٌ حَلِیْمُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

سردار ہمارے رسول داد چاہنے والے نگاہ رکھنے والے رحم دل اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ

اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنَا یَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ

خدا میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے فریاد کو پہنچئے ہماری اے رسول جن و انس کے

اَنْتَ حَقٌّ مُبِیْنُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

آپ حق پر ہیں ظاہر کرنے والے خدا کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ (ہر کلمہ سہ بار تکرار کند) الْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْمُسْتَعَانُ

آپ پر اے رسول اللہ کے (ہر کلمہ کو تین بار پڑھیے) داد چاہے گئے اے رسول اللہ کے مدد چاہے گئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْمُشَفَّعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَ

اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے رسول اللہ کے شفاعت قبول کئے گئے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہمارے رسول

رَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی صَاحِبُ الرِّسَالَۃِ اَوَّلُ فِیْ یَتِیْمٍ حَبِیْبُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

اور پیغمبر اللہ کے برگزیدہ صاحب پیغمبری کے پہلے در یتیم دوست اللہ کے داد چاہے گئے

اِلیٰ حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا
درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے داد چاہے گئے اے
رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ
رسول اللہ کے مدد چاہے گئے اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے رسول اللہ کے رہائی
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْرَمُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ اٰخِرُ
اے رسول اللہ کے بزرگ تر ہمارے پیغمبر صاحب شریعت کے اور کھونے والے اندوہ کے پچھلے
عَزِیْزُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ
غالب اللہ کی طرف داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول
اللّٰہِ اَھْلُ التَّقْوٰی وَبُرْھَانُ الْاَتْقِیَاءِ رَشِیْدُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ
اللہ کے صاحب پرہیزگاری کے اور دلیل پرہیزگاروں کے راہ راست دکھانے والے ہمارے پیغمبر صاحب طریقت کے
شِفَاءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
شفا مسلمانوں کے لئے خوش بیان اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اٰمَنَّا بِکَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِیٌّ بَشِیْرٌ
اے رسول اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہی ہیں ہمارے پیغمبر صاحب حقیقت کے ۔ مضر قبیلہ سے
نَذِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ
خوشخبری دینے والے ڈرانے والے اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول
اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ
اللہ کے داد چاہے گئے اے رسول اللہ کے مدد چاہے گئے اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے رسول
اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے پیشوا امتوں کے مقدم کرنے والے ہمارے رسول صاحب
الْمَعْرِفَۃِ بُرْھَانُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَ
معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود
السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنَّۃِ ظَاھِرُ کَرِیْمُ اللّٰہِ
اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے بڑے ہمارے رسول صاحب احسان کے روشن بزرگ اللہ کی طرف سے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَنَدُ
داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے تکیہ گاہ
الْعَاصِیْنَ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ فَارِغُ جَھَنَّمَ سُلْطَانُ تِھَامِیٌّ مُؤْمِنُ اِلٰہِ
گناہگاروں کے رسول صاحب جنت کے جہنم سے بے پرواہ بادشاہ تہامی امن میں رہنے والے خدا کے
الْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے داد چاہے گئے
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ
اے رسول اللہ کے مدد چاہے گئے اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے رسول اللہ کے رہائی
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ فَقِیْہُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اے رسول اللہ کے دانشمند ہمارے رسول صاحب راہ راست کے پہنچانے والے حکم خدا کے پچھلے خدا کی طرف سے داد چاہے گئے
اِلیٰ حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْتَ وَلِیُّنَا
درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے آپ ولی ہیں ہمارے
رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بَاذِلٌ بَاطِنٌ خَلِیْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَۃِ
پیغمبر صاحب شفاعتوں کے بخشش کرنے والے پوشیدہ دوست اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ
اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُ عَوَامِنَا رَسُوْلُ
خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے شفاعت کرنے والے ہمارے عوام کے رسول
صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ
صاحب تاج اور معراج کے حل کرنے والے مشکلوں کے خدا کے حکم سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ
درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے داد چاہے گئے اے رسول اللہ کے مدد چاہے گئے
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَمِنَ النَّارِ
اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے اور دوزخ
مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَۃِ
سے نجات دلوانے والے ہمارے رسول صاحب محراب کعبہ کے مردوں کے اٹھانے والے نبی اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ

اللہِ تعالیٰ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ

خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے بہتر زیادہ نبیوں اور

الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِیْبُ

صدیقوں اور شہیدوں اور نیک کاروں سے محبوب ہمارے رسول ہمارے صاحب ممبر کے خطبہ

رَحْمَۃِ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

پڑھنے والے رحمت خدا کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے

رَسُوْلَ اللہِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَۃِ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

رسول اللہ کے خوشخبری سنانے والے رسول صاحب خدا کے گھر کے تعمیر کرنے والے کعبۃ اللہ داد چاہے گئے

حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ

درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے داد چاہے گئے اے رسول

اللہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ

اللہ کے مدد چاہے گئے۔ اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول

اللہِ اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیُّ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

اللہ کے بڑے ہمارے رسول صاحب معراج کے عالم غنی اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ

اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلُ

خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے نبی آخر زمانے کے رسول

صَاحِبُ الْاِجْتِہَادِ مُنْتَقِمُ مُکَرَّمُ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی

صاحب راہ ثواب ڈھونڈھنے کے بدلا لینے والے کافروں سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ وَفِی الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلُ

درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے اور دین میں سچ کہنے والے ہمارے رسول

صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ نَاطِقُ بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی

صاحب روز جزا کے حق بات کرنے والے شفاعت کرنے والے اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللہِ

درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے داد چاہے گئے اے رسول اللہ کے مدد چاہے گئے

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللہِ اَلْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے مدد چاہے گئے اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے رسول اللہ کے رہائی

یَارَسُوْلَ اللہِ مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ مُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ

اے رسول اللہ کے شفاعت قبول کئے گئے امت کے مدد کرنے والے ہمارے شفاعت سے رسول صاحب نبوت کے

مُحَرَّمُ نَبِیُّ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

حرمت دئے گئے نبی اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

یَارَسُوْلَ اللہِ نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ حَرِیْصُ عَلَی

اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے سبقت لے جانے والے ہمارے رسول صاحب دو جہاں کے حرص کرنے والے اطاعت

الطَّاعَۃِ رَءُوْفُ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ

خدا پر مہربان اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہِیْ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

آپ پر اے رسول اللہ کے سردار جن اور انس کے منع کرنے والے گناہ سے نبی ہمارے رسول صاحب

الْاُمَّۃِ وَالنِّعْمَۃِ ھَاشِمِیُّ کَرَامَۃُ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ

امت اور نعمت کے ہاشمی بزرگوار اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے

تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ خَادِمُ الْحَرَمَیْنِ وَجَدُّ

برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے خدمت کرنیوالے حرمین کے اور نانا

الْحَسَنَیْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَیْنِ رَسُوْلُ حَبِیْبُ قَرِیْبُ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

حسنین کے اور صاحب مرتبہ مقدار دو کمانوں کے رسول دوست نزدیک اللہ کے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ مُقَرِّبُنَا

درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے نزدیک کرنے والے

اِلٰی رَحْمَۃِ اللہِ تَعَالٰی مِائَۃُ اَلْفِ اَلْفِ صَلوٰۃٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَۃٍ وَّبَرَکَۃٍ

ہمارے پیغمبر طرف رحمت خدا کے لاکھوں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں

عَلٰی اَکْرَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَصْفِیَآءِ خَاتِمِ رُسُلِ اللہِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللہِ

بزرگ ترین نبیوں اور صفیوں پر ختم کرنے والے اللہ کے رسولوں کے حضرت محمد رسول اللہ ہیں

الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ الْمُرْتَضٰى وَصَفِيِّهِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

برگزیدہ اور دوست اس کے پسندیدہ اور صفی اس کے برگزیدہ رحمت بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ

اور سلام بھیجے سلام بہت بہت اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنیوالوں کے اے اللہ تو رحم کر

اَبَا بَكْرِنِ التَّقِيَّ وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيَّ الْوَفِيَّ اَسَدَ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى

حضرت ابوبکر پاک پر اور عمر پاک پر اور حضرت عثمان پاک پر اور حضرت علی کامل شیر خدا برگزیدہ پر

وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَاُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ

اور حضرت فاطمہ زہرا اور خدیجۃ الکبریٰ اور مسلمانوں کی ماں عائشہ صدیقہ پر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنِ الرِّضَا وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰى وَشُهَدَآءِ الْكَرْبَلَاءِ

راضی ہو اللہ ان سے اور حسن خوشنود اور حسین شہید برگزیدہ اور کربلا کے شہیدوں پر

وَالسَّعْدِ وَالسَّعِيْدِ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ

اور سعد اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمٰن عوف کے بیٹے اور ابوعبیدہ

بْنِ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ وَ

جراح کے بیٹے اور عشرہ مبشرہ اور سب صحابہ اور خلفائے راشدین پر اور

التَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

ان کے پیروؤں پر آسمان کے لوگوں اور زمین کے لوگوں سے خوشنودی اللہ کی ان سب پر

اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ بخشدے تو مجھے اور سب ایمان والوں مردوں اور ایماندار عورتوں کو اپنی رحمت سے اے بڑے رحم

الرّٰحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ

کرنے والے رحم کرنے والوں کے اے اللہ میرے بخشدے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا کہ پالا

صَغِيْرًا ط وَاغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ان دونوں نے مجھے لڑکپن میں اور بخشدے سب ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنَزِّلُ الْبَرَكَاتِ وَدَافِعُ

جو زندہ ہوں ان میں سے اور مردہ بیشک تو قبول کرنے والا ہے دعاؤں کا اور اتارنے والا ہے برکتوں کا اور دفع کرنے والا

الدَّرَجَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

درجوں کا اور رحمت بھیجے اللہ اپنے بہترین مخلوق حضرت محمدؐ پر اور ان کی اولاد اور یاروں پر سب پر اپنی رحمت سے

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً

اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمدؐ نبی امی پاک صاف پر ایسی رحمت کہ

تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّعَلٰى

حل ہوں اس سے عقدے اور دور ہوں اس سے بے چینیاں ایسی رحمت کہ جو تیرے لئے خوشنودی اور ان کے حق کی ادائی

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا اَرْجُوْ مِنْ يَّدِكَ مَقَالِيْدُ السَّمٰوَاتِ وَ

اور ان کی اولاد پر اور یاروں پر اور برکت دے اور سلام بھیج (اس کے بعد تین بار درود پڑھے) کہ تیرے ہاتھ میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی

الْاَرْضِ يَا مَنْ بِيَدِكَ مَفَاتِيْحُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا مَنْ بِيَدِكَ خَزَآئِنُ

اے وہ کہ تیرے ہاتھ میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی اے وہ کہ تیرے ہاتھ میں ہیں خزانے

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَسِّرْ لِيْ يَا اَللّٰهُ خَزَآئِنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ كُلِّهَا

آسمانوں اور زمین کے آسان کر میرے لئے اے اللہ خزانے آسمانوں اور زمین کے سب

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ بَعْدَ خَتْمِ دُرُوْدِ مُسْتَغَاثٍ اِيْنَ دُعَا خَوَانِدْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے (بعد ختم درود مستغاث کے یہ دعا پڑھے) اے اللہ میرے رحمت بھیج اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَزِدْ يَا رَبِّ عَلٰى سَيِّدِ

سلامتی ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور ان کی اولاد پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی اور برکت دے اور زیادہ کر اے پروردگار سردار عرب

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَاِمَامِ مَكَّةَ وَالْحَرَمِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ

اور عجم پر اور پیشوا مکے اور حرم کے اور ترجمہ کرنے والے زبان قدیم کے اور منبع

الْاَسْرَارِ وَالْجُوْدِ وَالْحِكَمِ سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَهَادِيْنَا وَمُهْدِيْنَا وَمَوْلَانَا وَمَوْلٰى

بھیدوں اور بخشش اور حکمتوں کے سردار ہمارے اور سند ہمارے اور ہدایت دینے والے ہمارے اور آقا ہمارے اور آقا

الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ زَادَهُ اللّٰهُ

ہمارے اور آقا جن و انس اور باپ قاسم کے حضرت محمدؐ بیٹے عبداللہ کے سردار عرب و عجم کے زیادہ کرے

شَرَفًا وَّكَرَمًا وَّبِرًّا وَّرِفْعَةً وَّمَهَابَةً وَّتَعْظِيْمًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ان کی بزرگی اور بخشش اور نیکی اور بلندی اور رعب اور تعظیم میں اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلِّمْ خُذْ بِيَدِیْ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

وسلم دستگیری کیجیے مدد کیجیے مدد اے دوست اللہ کے مدد کیجیے مدد اے نبی اللہ کے

اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا مُحَمَّدَ

مدد کیجیے مدد اے دوست اللہ کے مدد کیجیے مدد اے برگزیدہ اللہ کے مدد کیجیے مدد اے محمدؐ

بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا مَحْبُوْبَ الْخَافِقَیْنِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا جَدَّ الْحَسَنِ

بیٹے عبداللہ کے۔ مدد کیجیے مدد اے محبوب مشرق و مغرب کے مدد کیجیے مدد اے نانا حسنؓ

وَالْحُسَیْنِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا اَمِیْنَ الْاُمَّۃِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا خَتْمَ

اور حسینؓ کے مدد کیجیے مدد اے امانت امت کے مدد کیجیے مدد اے ختم کیے گئے

الْمُرْسَلِیْنَ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا رَسُوْلَ رَبِّ

رسولوں کے مدد کیجیے مدد اے شفاعت کرنیوالے گنا ہگاروں کے مدد کیجیے مدد اے رسول پروردگار

الْعٰلَمِیْنَ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

جہانوں کے مدد کیجیے مدد اور رحمت بھیجے اللہ اپنے بہترین مخلوق حضرت محمدؐ پر اور ان کی اولاد اور یاروں پر

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

سب پر اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنیوالے رحم کرنے والوں کے

فضائل و خواص درود تاج

معمولہ سراپا رشد و تمیز جناب مولانا شاہ عبدالعزیز مقیم اعظم گڑھ دامت فیوضہم

خاصیتیں اس درود شریف کی بیشمار ہیں احاطہ ان کا اس مختصر میں دشوار مگر یہاں بطور اختصار کچھ بیان لکھا جاتا ہے منجملہ اس کے عمدہ تر یہ بات ہے کہ اگر کوئی شخص زیارت جمال بے مثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آرزو جان و دل سے رکھتا ہو تو چاہیے کہ ماہ میں شب جمعہ کو بعد فرض عشاء کے باوضو جامہ پاک اور خوشبو دار پہن کے ایک سو ستر بار اس درود شریف کو پڑھکر سو رہے

گیارہ راتیں اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالٰی شرف زیارت بابرکت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا اور واسطے صفائی قلب کے ہر روز بعد نماز صبح کے سات مرتبہ اور بعد نماز عصر کے تین مرتبہ اور بعد نماز عشاء کے تین بار ورد رکھے اور واسطے دفع سحر و آسیب جن و شیاطین اور وبا اور فساد چیچک اور ان کے علاوہ مرضوں کے لئے گیارہ مرتبہ پڑھکر دم کرے اور دشمنوں ظالموں اور حاسدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے اور دفع رنج والم اور افلاس دور کرنے کیلئے چالیس شبیں بعد نماز عشاء کے اکتالیس مرتبہ پڑھے اور کشائش رزق کیلئے سات بار بعد نماز صبح کے ہمیشہ پڑھے اور بانجھ عورت کیلئے اکیس خرموں پر سات سات بار دم کرے ہر روز ایک خرمہ کھلائے اور بعد غسل طہارت حیض کے اس سے ہمبستر ہو خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا اور اگر عورت حاملہ کو کچھ خلل ظاہر ہو تو سات دن تک سات مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائے اور واسطے مواصلت طالب و مطلوب اور ہر مقصد کے بعد نصف شب کے باوضو چالیس بار صدق اور یقین دل سے پڑھے انشاء اللہ تعالٰی مطلب جلد حاصل ہوگا بمنہ و کرمہ۔

درود تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ

اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر کہ صاحب تاج اور معراج اور براق

وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ

اور نشان کے ہیں دور کرنے والے بلا اور وبا اور کال اور بیماری اور درد کے۔ نام ان کا لکھا گیا ہے بلند کیا

مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ

گیا ہے قبول شفاعت کیا گیا ہے کھدا ہوا ہے لوح اور قلم میں۔ سردار عرب اور عجم کے جسم ان کا

مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

بہت پاک خوشبودار پاکیزہ روشن خانہ کعبہ اور حرم میں آفتاب چاشتگاہ کے ماہتاب اندھیری رات کے

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ

مسندنشین بلندی کے نور راہ راست کے پناہ مخلوقات کے چراغ تاریکیوں کے نیک عادتوں والے بخشوانے

الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ

والے امتوں کے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور اللہ نگہبان ہے ان کا جبرئیل خدمت گار ہے انکا اور براق

مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ

سواری انکی اور معراج سفر ہے ان کا اور سدرہ المنتہی مقام ہے ان کا اور مرتبہ قاب قوسین مطلوب

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ

ہے انکا اور مطلوب مقصود ہے انکا اور مقصود موجود ہے ان کا سردار رسولوں کے مہرسب نبیوں

النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ

کے بخشوانے والے گناہگاروں کے غمخوار مسافروں کے رحمت واسطے جہانوں کے راحت

الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ

عاشقوں کے مراد مشتاقوں کے آفتاب حق شناسوں کے چراغ راہ خدا کے چلنے والوں کے چراغ

الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ

مقربوں کے دوست رکھنے والے محتاجوں اور مفلسوں کے سردار جن وانس کے نبی مکے مدینہ کے

اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ

پیشوا بیت المقدس اور کعبہ کے وسیلہ ہمارے دنیا وآخرت میں صاحب مرتبہ مقدار دو کمانوں کے محبوب

رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی

پروردگار دو مشرقوں اور دو مغربوں کے نانا حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے مالک ہمارے اور مالک جن و

الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ یٰاَیُّهَا

انس کے باپ قاسم کے حضرت محمدؐ بیٹے عبد اللہ کے ایک نور ہیں اللہ کے نور سے اے عاشقو

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

نور جمال آنحضرت کے درود بھیجو ان پر اور ان کی آل اور یاروں پر اور سلام بھیجو سلام کہکر

اسناد درود شریف معروف بہ لکھی

نقل ہے کہ سلطان المشائخ واقف اسرار معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدق نیت اور شرط محبت سے لاکھ بار درود پڑھتے اور ثواب اس کا جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نذر کرتے تھے چونکہ اس قدر درود کے پڑھنے میں تمام دن گذر جاتا تھا اور انتظام مملکت وسرانجام سلطنت کے لئے کوئی وقت فرصت کا ہاتھ نہ آتا تھا اس وجہ سے خلل کلی نے سیاست مہمات مملکت میں ظہور پایا اور انتظام امور سلطنت میں خلل پڑنے لگا ایک شب عالم خواب میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ آپ ہی کی ذات بابرکات کا دنیا وآخرت میں امت عاصی کو سہارا ہے خود بادشاہ دوجہاں میں یہ محنت امت اور فتور سلطنت آپ کو کب گوارا ہے سلطان محمود کو اپنی زیارت جمال جہاں آرا سے سرفراز کیا اور ارشاد زبان وحی ترجمان سے فرمایا کہ اے محمود اس درود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر لاکھ درود کا ثواب حاصل ہوگا اور اس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہوگا اور جس قدر ایک سے زیادہ پڑھا جائے گا اسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا پس سلطان محمود نے برطبق ارشاد ہدایت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمانے کے مطابق ہر روز اس درود شریف کی مواظبت کی اور اس مژدے کی ہر شخص کو خبر دی یہ سبب حصول ثواب لاکھ درود کے ایک دفعہ پڑھنے میں درود خوانوں کو سرور تام ہوا اسی واسطے درود لکھی اس کا نام ہوا۔ فقط

درود لکھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی
بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
بشمار رحمت اللہ کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار فضل خدا کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار مخلوق اللہ کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار علم خدا کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار کلموں اللہ کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور اولاد پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار بزرگی اللہ کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ
اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار حروف کلام اللہ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
بشمار قطرات بارشوں کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور آل پر
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار پتوں درختوں کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ریت میدانوں کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِي الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اس چیز کے کہ پیدا کی گئیں دریاؤں میں اے اللہ میرے رحمت کاملہ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَ
اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور مالک ہمارے حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار دانوں اور
الثِّمَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
پھلوں کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی
بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
بشمار رات اور دن کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور آل پر
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان چیزوں کے کہ اندھیرا کیا ان پر راتوں نے اور روشنی کی ان پر دن نے اے اللہ میرے رحمت کاملہ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ
اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے جنہوں نے درود بھیجا انپر
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار
مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
ان کے جنہوں نے درود نہ بھیجا انپر اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک حضرت محمدؐ پر اور آل پر
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار سانسوں مخلوقات کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مالک

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ستاروں آسمانوں کے اے اللہ بھیج رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوَاتُ

ہمارے مالک ہمارے حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ہر شی کے کہ دنیا اور آخرت میں ہے رحمتیں

اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَائِقِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ

خدائے برتر کی اور اسکے فرشتوں کی اور اسکے نبیوں اور اسکے رسولوں اور تمام مخلوقات کی نازل ہوں سردار پر رسولوں کے اور

اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

پیشوا پر پرہیزگاروں کے اور روشن پیشانی والوں کو بہشت کی طرف کھینچنے والے اور گنہگاروں کے بخشوانیوالے پر سردار ہمارا اور مالک ہمارے حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ

اور آل پر انکی اور انکے یاروں پر اور انکی بیبیوں پر اور اولاد پر اور انکے گھر والوں پر اور تیرے فرمانبرداروں پر

اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا

سب پر آسمانوں اور زمینوں کے لوگوں سے ساتھ تیری رحمت کے اے بڑے رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں کے اور اے

اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بڑے بخشش کرنیوالوں کے اور رحمت بھیجے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور انکی آل پر اور انکے یاروں پر سب پر

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَائِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ تَمَّتْ

اور سلام بھیجے سلام بھیجنا ہمیشہ ہمیشہ بہت اور سب تعریف اللہ کیلئے جو پالنے والا جہانوں کا ہے تمام ہوا

اسناد درود نجات یعنی تنجینا

مناہج الحسنات شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ ابن فاکہانی نے کتاب فجر منیر میں ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسٰی ضریر تھے انہوں نے اپنا گزرا ہوا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا اور میں بھی اسمیں موجود تھا اس وقت مجھکو ایک حالت غنودگی کی طاری ہوئی اور اس حالت میں زیارت جمال باکمال فخر کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوا اور آپنے مجھکو یہ درود تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اسکو اہل جہاز پڑھیں ہنوز تین سو تک نوبت نہیں پہونچی تھی کہ جہاز نے ڈوبنے سے نجات پائی اور مشہور اسمیں بعد الممات کے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بھی ہے اور خوب ہے معنی اسکے یہ ہیں کہ بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

درود تنجینا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

اے اللہ بھیج رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت کہ نجات دے تو ہمکو اسکے سبب سے دہشتوں اور آفتوں سے

وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا

اور ادا کر دے تو ہمارے لئے اسکے وسیلہ سے سب حاجتیں اور پاک کر دے تو ہمکو اسکے سبب سے تمام برائیوں سے اور بلند کر دے تو ہمارے لئے

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَ

اسکے سبب سے بڑے درجے اور پہونچا دے تو ہمکو اسکے سبب سے پرلے سرے کی نہایتوں کو سب بھلائیوں سے زندگی میں اور

بَعْدَ الْمَمَاتِ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ تَمَّتْ

بعد موت کے۔ بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ تمام ہوا

اسناد درود شریف معظم

فائدہ۔ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ جاننا چاہئے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا تمام عمر میں ایک بار فرض ہے اور جب نام مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کسی محفل میں آوے تو ایک بار درود پڑھنا واجب ہوتا ہے اور جسقدر زیادہ پڑھا جائے اسی قدر ثواب زیادہ ملتا ہے اور ہر مرتبہ کا ثواب اتنا ہے کہ بیان سے باہر ہے ادنیٰ ثواب یہ ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ خدائے تعالیٰ ایک بار درود پڑھنے والے کو دس بار اپنی رحمت کاملہ سے سرفراز فرماتا ہے اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ نے فرمایا ہے کہ میں نے جو کچھ پایا کثرت درود سے پایا ہے اور سوا اسکے بہت سے فضائل درود شریف کے کتب مبسوطہ میں مندرج ہیں اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو حاجتمند بوسیلہ درود شریف کے اپنی حاجت

خدائے کریم سے طلب کرتا ہے حق تعالے اُس کی حاجت روا فرماتا ہے اور یہ بھی آیا ہے کہ جو کوئی تمام
وظیفے چھوڑ کر ورد پر اکتفا کرے حق تعالے اُسکے جملہ مطلب برلائے اسی واسطے بعض درود بعض مطلب
کے لئے مجرّب ہوتے ہیں منجملہ اُن کے یہ درود معظم بھی ہے کہ ہر مطلب دینی اور دنیاوی کے لئے اکسیر کا حکم
رکھتا ہے اور اول و آخر اُسکے تین درود آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے فرمائے ہوئے ہیں امید خدا سے ہے کہ
اُسکے پڑھنے والے کو جو صدق دل سے بعد نماز صبح اور بعد نماز عشاء کے پڑھا کرے دولت زیارت آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی نصیب ہو اور فراخی رزق اور کثرت اولاد حاصل ہو اور تنگی معاش اور مصائب دنیا سے نجات پائے
اور ظلمت شرک و نفاق سے دور ہو اور نور ایمان سے اُسکا دل مسرور ہو الغرض جو مطلب کہ خلاف رضامندی خدائے
کریم اور رسول مقبول کے نہ ہو وہ بوسیلہ اس درود شریف کے مانگے سب ملیگا انشاءاللہ تعالی ۔ وَاللّٰہِ التَّوفِیقُ

درود معظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ
اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما حضرت محمد پر کہ نبی امی ہیں اور اُنکی بیبیوں پر جو مائیں مومنوں کی ہیں اور اُنکی اولاد
وَاَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰى اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور اُنکے گھر والوں پر جیسے رحمت نازل کی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو خوبیوں سراپا بزرگی والا ہے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما حضرت محمد پر
عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
کہ تیرے بندے اور نبی اور تیرے رسول ہیں اور ایمان والوں اور ایمان والیوں اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں
كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰى اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
پر جیسے کہ رحمت نازل کی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو خوبیوں سراپا بزرگی والا ہے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
کہ سردار رسولوں کے ہیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ سردار نبیوں کے ہیں اور اُنکی آل اور

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ
یاروں پر سب پر اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ سردار نیکوکاروں کے ہیں اے اللہ میرے
صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاكِرِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ سردار یاد خدا کرنیوالوں کے ہیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ سردار
الشَّاكِرِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
شکر کرنیوالوں کے ہیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ سردار سچوں کے ہیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ ۞
ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ سردار بندگی کرنیوالوں کے ہیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ سردار صبر کرنیوالوں کے ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ سردار نیک کاروں کے ہیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر
ذِیْ خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ
کہ بڑے خلق والے ہیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ سردار استغفار کرنیوالوں کے ہیں اے اللہ میرے
صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَتْقِیَاءِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْلِیَاءِ ۞
رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ سردار پرہیزگاروں کے ہیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ سردار ولیوں کے ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰى ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْمُرْتَضٰى ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ نبی برگزیدہ ہیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ نبی مقبول ہیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ
عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ التِّهَامِیِّ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاَبْطَحِیِّ ۞ اَللّٰهُمَّ
نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ نبی تہامی ہیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ نبی ابطحی ہیں ۔ اے اللہ میرے
صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الشَّفِیْعِ فِیْ عَرَصَاتِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ بخشوانیوالے ہیں میدان روز قیامت میں اے اللہ میرے رحمت کاملہ
عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ
نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ خوشی اور ڈر سنانیوالے ہیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ خاص کئے گئے
بِطِیْبِ النَّشْرِ یَوْمَ الْحَشْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْمَكِّیِّ الْمَدَنِیِّ
ہیں پاکیزہ خوشبو کے ساتھ قیامت کے دن اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد نبی مکی مدنی

الْهَاشِمِيِّ الْقُرَيْشِيِّ الْمَبْعُوثِ اِلَى الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ الشَّفِيْعِ لِجَمِيْعِ الْاُمَمِ ٥

ہاشمی قریشی پر کہ بھیجے گئے ہیں عرب و عجم کی طرف بخشوانے والے سب امتوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا الشَّمْسُ طَلَعَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت سورج نکلے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ اِذَا الشَّمْسُ غَرَبَتْ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا الشَّمْسُ اَضَاءَتْ

حضرت محمدؐ پر جبکہ آفتاب ڈوبے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت سورج روشن ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا الْوَاقِعَةُ وَقَعَتْ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت ہو پڑے قیامت اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ اِذَا الْاَرْضُ زُلْزِلَتْ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا السَّمَاءُ

حضرت محمدؐ پر جس وقت زمین ہلائی جائے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت آسمان

انْفَطَرَتْ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ٥ اَللّٰهُمَّ

پھٹ جائے ۔ اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت آسمان شق ہو جائے اے اللہ میرے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جب وقت ستارے بے نور ہو جائیں ۔ اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ

حضرت محمدؐ پر جس وقت پہاڑ چلائے جائیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت دریا گرم کئے جائیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت دریا بہائے جائیں ۔ اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت اونٹنیاں چھٹی پھریں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ٥

جس وقت اعمال کھولے جائیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت جنگلی جانور اکٹھے کئے جائیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت پیغمبر کیلئے وقت مقرر کیا جائے ۔ اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا الْجَحِيْمُ

سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت جنت قریب لائی جائے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت دوزخ

سُعِّرَتْ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دہکائی جائے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت قبریں اٹھائی جائیں اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا النَّهَارُ تَجَلّٰى ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا اللَّيْلُ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت کہ دن روشن ہو اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس وقت رات

يَغْشٰى ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّمْسِ وَذَرَّاتِهَا ٥ اَللّٰهُمَّ

ڈھانک لے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بے شمار آفتاب اور اسکے ذروں کے اے اللہ میرے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْقَمَرِ وَمَنَازِلِهَا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بے شمار چاند اور اسکی منزلوں کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّمٰوَاتِ وَكَوَاكِبِهَا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

حضرت محمدؐ پر بے شمار آسمانوں اور انکے ستاروں کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بے شمار

الْمَلَائِكَةِ وَتَسْبِيْحِهَا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِهَا

فرشتوں اور انکی تسبیح کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بے شمار درختوں اور انکے پتوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَاَثْمَارِهَا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بے شمار دانوں اور پھلوں کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِحَارِ وَاَمْوَاجِهَا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بے شمار دریاؤں اور انکی لہروں کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

بِعَدَدِ الْاَيَّامِ وَسَاعَاتِهَا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ

بے شمار دنوں اور انکی گھڑیوں کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اپنے عرش کے اٹھانے والوں

وَجَمِيْعِ مَلٰئِكَتِكَ بِعَدَدِ الْخَلَائِقِ وَاَنْفَاسِهَا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سب فرشتوں پر بے شمار مخلوقات اور انکی سانسوں کے اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

کہ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور ایمان والوں اور ایمان والیوں اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى

جس طرح رحمت کی تو نے حضرت ابراہیم پر بیشک تو خوبیوں سراہا بزرگی والا ہے اے اللہ بیحد رحمت کا مانازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار ان لوگوں کے

عَلَيْهِ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

درود بھیجا انہوں نے آنحضرت پر اے اللہ بیحد رحمت کا ملہ نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار ان لوگوں کے نہیں درود بھیجا ان پر اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما

مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

حضرت محمدؐ پر جیسی رحمت ان کے لائق ہے ۔ اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما حضرت محمدؐ پر جیسا کہ تو دوست رکھتا اور خوشنود

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ ٥ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ٥ وَسَلَامٌ عَلَى

ہوتا ہے کہ درود بھیجا جائے اُن پر پاک ہے رب تیرا عزت والا ان باتوں سے کہ کفار رکھتے ہیں اور سلام

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

رسولوں پر اور سب تعریف اللہ کیلئے کہ پروردگار ہے جہانوں کا

اسناد درود کبریت احمر باترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

طریقہ اس درود شریف کے پڑھنے کا یہ ہے کہ بعد نماز جمعہ غسل کرکے درود اور سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھ کے ثواب اس کا روح پر فتوح حضرت غوث الاعظمؓ کو پہونچائے اور مدد طلب کرے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھ کے درگاہ قاضی الحاجات میں دعا کرے اور گیارہ بار یہ درود شریف پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ مِرْاٰةِ الذَّاتِ وَالصِّفَاتِ مَخْزَنِ الْمُشَاهَدَاتِ مُوْصِلِ الْعِبَادَاتِ اِلٰى رَبِّ الْاَرْبَابِ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ ٥ اسکے بعد کبریت احمر شروع کرے اور اسے ختم کرکے شیرینی پر فاتحہ حضرت کا کرکے کسی کو کھلائے۔ پھر ہر روز بعد نماز فجر کے بطور درد کے پڑھا کرے اور اگر چاہے کہ عامل ہو جائے گیارھویں کپڑے پہن کر ترک حیوانات کرکے گیارہ بار پڑھے سوا لاکھ بار پڑھے تو عامل ہو جائیگا بعد اسکے جس مقصد کیلئے چاہے گیارہ بار پڑھے خدا کے فضل سے وہ مقصد جلد از جلد حاصل ہو گا فقط

درود شریف کبریت احمر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ عَدَدًا وَّاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَّاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ

اے رب میرے نازل کر تو بہترین رحمتیں اپنی گنتی میں اور زیادہ تر برکتیں اپنی ہمیشہ اور پاکیزہ تحفے اپنے ازروئے

فَضْلًا وَّمَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ

بزرگی کے بزرگترین اصول انسانی اور معدن باریکیوں ایمانی

وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ

اور کوہ روشنیوں احسانی اور جائے نزول اسرار رحمان پر جو پیوند کرنے والے گروہ

النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَاءِ

پیغمبروں کے اور پیشوا لشکر رسولوں کے اور بہترین تمام مخلوقات کے اٹھانیوالے جھنڈے

الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ

بزرگی کے اور مہاروں بزرگی روشن تر کے واقف کار بھیدوں کے ازل کے اور دیکھنے والے

اَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ

اگلے پہلے نوروں کے بیان کرنیوالے زبان قدیم کے اور چشمہ علم و حکمت کے اور جائے ظہور

سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ رُوْحِ جَسَدِ

بخشش کم اور زیادہ کے اور پتلی آنکھ ہستی بلند اور پست کے جان جسم

الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰى رُتْبَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ

دو جہان کے اور اصل زندگی دنیا و آخرت کے خو گرفتہ برترین رتبہ بندگی کے آراستہ ساتھ

بِاَسْرَارِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ الْاَوْصَافِ

بھیدوں اور مقامات برگزیدہ کے سردار بزرگوں کے اور جمع کرنے والے وصفوں

الْخَلِيْلِ الْأَعْظَمِ الْحَبِيْبِ الْأَكْرَمِ الْمَخْصُوْصِ بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ الْمَقَامَاتِ الْمُؤَيَّدِ
دوست بزرگ کے دوست رکھے گئے بزرگ تر خاص کئے گئے ساتھ برتر مرتبوں اور مقاموں کے مؤید کئے گئے
بِأَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ
روشن دلیلوں اور رہنمائیوں سے نصرت دئے گئے ساتھ دہشت اور معجزوں کے جوہر بزرگ
الْأَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَحْمُوْدِ فِي الْإِيْجَادِ
دائمی اور نور قدیم محمدی سردار ہمارے حضرت محمد پسندیدہ پیدائش
وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ حَضْرَتِ الْمُشَاهِدِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ كُلِّ
اور ہستی میں ابتدا کرنیوالے ہر دیکھنے والے اور دیکھے گئے کے درگاہ مکانوں روشنی اور ظہور کے نور ہر
شَيْءٍ وَهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاهُ الَّذِيْ شُقِّقَتْ مِنْهُ الْأَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ
چیز کے اور رہنما اس کے اور ہر بھید کا اور روشنی اسکے وہ ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشن ہوئے
مِنْهُ الْأَنْوَارُ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ
اس سے نور بھید باطن اور نور ظاہر کے سردار کامل کھولنے والے تمام کرنیوالے پہلے
الْآخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِي الْآمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ
پچھلے پوشیدہ ظاہر کے پیچھے آنے والے حشر کرنیوالے روکنے والے حکم کرنیوالے نصیحت دینے والے مدد کرنیوالے صبر کرنیوالے
الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاحِي الْمَاجِدِ الْعَزِيْزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ
شکر کرنیوالے دعا مانگنے والے یاد کرنیوالے مٹانیوالے بزرگ غالب حمد کرنیوالے گرویدہ عبادت کرنیوالے
الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ الْبُرْهَانِ
متوکل زہد کرنیوالے قائم نماز میں سجدہ کرنیوالے فرمانبردار خدا کے گواہ دوست خدا کے ستودہ دلیل
الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ طٰهٰ يٰسٓ الْمُزَّمِّلِ
روشن اطاعت کئے گئے برگزیدہ عجز کرنیوالے فروتنی کرنیوالے نیک مدد چاہے گئے راست روشن ملقب بہ طٰہٰ یٰسٓ کمبل
الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ
پہننے والے چادر لپیٹنے والے سردار رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنیوالے نبیوں کے اور دوست عالموں کے
الْعٰلَمِيْنَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰى الْحَكَمِ الْعَدْلِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ
پروردگار کے پیغمبر برگزیدہ اور رسول برگزیدہ منصف عادل دانا بہت دانا

الْعَزِيْزِ الْحَلِيْمِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ نُوْرِكَ الْقَدِيْمِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ مُحَمَّدٍ
غالب بردبار بڑے مہربان رحم کرنیوالے نور قدیم تیرے اور راہ تیری سیدھی حضرت محمد
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَلِيْلِكَ وَحَبِيْبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَأَمِيْنِكَ وَدَلِيْلِكَ
تیرے بندے اور رسول تیرے اور مقبول تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور امانت دار تیرے اور دلیل تیرے
وَنَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيْرَتِكَ وَخِيْرَتِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ
اور ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے اور مختار تیرے پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے اور رسول
الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ
رحمت کے نبی ان پڑھے رہنے والے عرب کے قبیلہ قریش سے اولاد میں ہاشم کے رہنے والے مکے مدینہ کے اور تہامہ کے
الشَّاهِدِ الْمَشْهُوْدِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُوْدِ الْحَبِيْبِ الشَّفِيْعِ الْحَسِيْبِ الرَّفِيْعِ
گواہ گواہی دئے گئے دوست نزدیک بندے نیک دوست سفارش کرنیوالے کفایت کرنیوالے بلند رتبہ
الْمَلِيْحِ الْبَدِيْعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ الْعَطُوْفِ الْحَلِيْمِ الْجَوَادِ الْكَرِيْمِ الطَّيِّبِ
نمکین نادر نصیحت کرنیوالے مژدہ پہونچانے والے ڈرانیوالے بہت مہربان بردبار بڑے دینے والے بخشش کرنیوالے خوشبو پاک
الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ الصَّادِقِ الْمُصَدَّقِ الْأَمِيْنِ الدَّاعِيْ إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ
برکت دئے گئے صاحب مرتبہ سچے سچا کئے گئے امانت دار بلانیوالے خلق کے تیری طرف تیرے حکم سے چراغ
الْمُنِيْرِ الَّذِيْ أَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجُمْلَتِهَا وَفَاقَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ حَبِيْبًا
روشن ایسے کہ جس سے جانا اصل چیزوں کو تمام و کمال اور بالا ہوئے مخلوقات پر ساری اور کیا تو نے انکو دوست
وَنَاجَيْتَهُ قَرِيْبًا وَأَدْنَيْتَهُ رَقِيْبًا وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ
اور ہمراز کیا تو نے انکو قریب اور نزدیکی دی تو نے انکو درحالیکہ نگہبان انکا تھا تو اور ختم کی تو نے انپر پیغمبری اور رہنمائی اور خوشخبری
وَالنِّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ
اور ڈرانا اور نبوت اور مدد کی تو نے انکی رعب عطا کرنے سے اور سایہ دیا تو نے انکو ابر کا اور پھیر دیا تو نے انکے واسطے
الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَأَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ
آفتاب کو اور شق کیا تو نے ان کیلئے چاند کو اور گویا کیا تو نے ان کیلئے سوسمار اور ہرن اور بھیڑیے اور شاخ درخت
وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ وَأَنْبَعْتَ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ
اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا اور درخت اور نکالا تو نے انکی انگلیوں سے پانی میٹھا

الزُّلَالِ وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِیْ عَامِ الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ وَابِلَ الْغَیْثِ

اور اتارا تونے ابر سفید سے بسبب ان کی دعا کے قحط کے سال میں اور تنگی کے وقت میں بڑی بوندوں کا

وَالْمَطَرِ فَاَعْشَبَ مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ

کا مینہ پھر ہری ہوئی اُس سے زمین سوکھی اور پتھریلی اور سخت اور نرم اور ریگستان اور پتھر

وَاَسْرَیْتَ بِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی اِلَی السَّمٰوٰتِ

اور لے گیا تو اُنکو ایک رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک آسمانوں بلند تک

الْعُلٰی وَاِلٰی سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی وَاِلٰی قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی وَاَرَیْتَهٗ اٰیٰتِهٖ

اور سدرۃ المنتہیٰ تک اور قاب قوسین اور ادنیٰ تک اور دکھائی تونے انکو نشانی

الْکُبْرٰی وَاَنَلْتَهُ الْغَایَةَ الْقُصْوٰی وَاَکْرَمْتَهٗ بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ

بڑی (یعنی معراج) اور پہونچایا تونے انکو نہایت مرتبہ کو اور بزرگی دی تونے انکو مخاطبت اور نگہبانی

وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَایَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَصْتَهٗ بِالْوَسِیْلَةِ

اور اپنے مشاہدہ کے اور حضوری اور آنکھ کے دیکھنے سے اور خاص کیا تونے ساتھ وسیلہ

الْغَدٰی وَالشَّفَاعَةِ الْکُبْرٰی یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ فِی الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهٗ

نزدیک اور بڑی سفارش کے بڑے خوف کے دن میں قیامت میں اور جمع کئے تونے

الْجَوَامِعَ الْکَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِکَمِ وَجَعَلْتَ اُمَّتَهٗ خَیْرَ الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهٗ مَا

اُن کیلئے کلمات جامعہ اور جواہر حکمتوں کے اور کیا تونے اُنکی امت کو بہترین امت اور بخشے تونے اُن کے

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِیْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّی الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ

پہلے گناہ اور پچھلے وہ نبی کہ پہونچائے انہوں نے احکام پیغمبری کے اور ادا کی امانت اور نصیحت

الْاُمَّةَ وَکَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَی الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهٗ

کی امت کو اور دور کئے غم اور روشن کیا تاریکی کو اور جہاد کیا راہ خدا میں اور عبادت کی اپنے رب

حَتّٰی اَتَاهُ الْیَقِیْنُ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○ یَغْبِطُهٗ فِیْهِ الْاَوَّلُوْنَ

کی یہاں تک کہ آیا انکو یقین اے اللہ میرے اٹھا تو اُنکو مقام محمود میں کہ رشک کریں اُس میں پہلے

وَالْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِی الدُّنْیَا بِاِعْلَاءِ ذِکْرِهٖ وَاِظْهَارِ دِیْنِهٖ

اور پچھلے اے اللہ بزرگی دے تو اُنکو دنیا میں اُن کا ذکر بلند کرنے سے اور اُنکا دین ظاہر کرنے سے

وَاِبْقَاءِ شَرِیْعَتِهٖ وَفِی الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ فِیْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَ

اور ان کی شریعت باقی رکھنے سے اور آخرت میں ساتھ شفاعت کے انکی امت کے حق میں اور بہت دے تو بدلا اور

مَثُوْبَتَهٗ وَاَبِدْ فَضْلَهٗ لِلْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِیْمِهٖ

ثواب اُنکو اور ظاہر کر تو بزرگی اُنکی پہلوں اور پچھلوں میں مقام محمود کے عطا کرنے سے اور انکے مقدم

عَلٰی کَافَّةِ الْمُقَرَّبِیْنَ الشُّهُوْدِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْکُبْرٰی وَارْفَعْ

کرنے سے گروہ مقربوں پر کہ حضوری میں ہیں اے اللہ میرے قبول کر بڑی شفاعت اُنکی اور بلند کر

دَرَجَتَهُ الْعُلْیَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی کَمَا اٰتَیْتَ اِبْرَاهِیْمَ

مرتبہ بلند ان کا اور عطا کر انکو مقصد اُنکا آخرت اور دنیا میں جیسا کہ دیا تونے حضرت ابراہیمؑ

وَمُوْسٰی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَکْرَمِ عِبَادِكَ عَلَیْكَ شَرَفًا وَمِنْ اَرْفَعِهِمْ

اور حضرت موسیٰؑ کو اے اللہ میرے کر تو اُنکو بہت بزرگ بندوں سے اپنے نزدیک اپنے ازروئے بزرگی کے اور بلند تر بندوں سے

عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّاَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَّاَمْکَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ

اپنے پاس ازروئے مرتبہ اور بزرگ تر بندوں سے ازروئے قدر کے اور تو انا تر اُن سے اپنے نزدیک ازروئے شفاعت کے اے اللہ

عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِیْ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ

بزرگ کر دلیل اُن کی اور ظاہر کر اور روشن کر دلیل اُنکی اور پہونچا دے آرزو اُنکی اُنکے گھر والوں میں اور اُن کی

ذُرِّیَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّیَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَیْنُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَیْرَ مَا جَزَیْتَ

اولاد میں اے اللہ پہنچا دے تو ان کو انکی اولاد اور امت سے وہ چیز کہ ٹھنڈی ہو جس سے ان کی آنکھ اور بدلا دے انکو بہتر اُس سے کہ دیا تونے

نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاَجْرِ الْاَنْبِیَاءِ کُلِّهِمْ خَیْرًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کسی نبی کو اُن کی امت سے اور بدلہ دے تمام سب نبیوں کو بہتر اے اللہ تو رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ

عَدَدَ مَا شَاهَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ عَدَدَ

پر شمار اُسکے کہ دیکھا اُسکو آنکھوں نے اور سنا اس کو کانوں نے اور رحمت اور سلامتی نازل فرما انپر بشمار

مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

انکے کہ درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور رحمت اور سلامتی نازل فرما انپر انکے کہ درود نہیں بھیجا انہوں نے آپ پر اور رحمت اور سلامتی

عَلَیْهِ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ

نازل فرما انپر جیسا کہ دوست رکھتا ہے تو اور خوش ہوتا ہے کہ درود بھیجا جائے انپر اور رحمت اور سلامتی نازل فرما انپر جیسا کہ حکم کیا تونے یہ کہ

نُصَلِّیْ عَلَیْہِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُصَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود بھیجیں ہم آپ پر اور رحمت اور سلام نازل فرما آپ پر جیسا کہ سزاوار ہے کہ درود بھیجا جائے آپ پر اے اللہ رحمت اور سلامتی

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ نَعْمَآءِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَفْضَالِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَعَلٰی

نازل فرما آپ پر اور آپ کی اولاد پر بشمار نعمتوں اللہ برتر کے اور اُسکے فضلوں کے اے اللہ رحمت اور سلامتی نازل فرما آپ پر اور آپ کی

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَعِتْرَتِہٖ اَوْ

اولاد پر اور آپکے یاروں اور اولاد اور بیبیوں اور لڑکے بالے اور گھر والے اور آپکے قبیلہ اور

عَشِیْرَتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَاَحْبَابِہٖ وَاَنْصَارِہٖ خَزَنَۃِ

کنبہ اور قرابت داروں اور فرمانبرداروں اور آپکے گروہ پر اور آپکے دوستوں اور یاروں پر کہ نگہبان ہیں آپکے

اَسْرَارِہٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِہٖ کُنُوْزِ الْحَقَآئِقِ وَھُدَاۃِ الْخَلَآئِقِ وَنُجُوْمِ الْاِھْتِدَآءِ

بھیدوں کے اور معدن ان کے نوروں کے خزانہ اصلوں کے اور رہنما خلائق کے اور ستارے رہنمائی کے

لِمَنِ اقْتَدٰی وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا دَآئِمًا اَبَدًا وَارْضَ عَنْ کُلِّ الصَّحَابَۃِ رِضًی

اُسکے لئے جو پیروی کرے اور سلام بھیج سلام بھیجنا بہت ہمیشہ ہمیشہ اور خوش ہو تو تمام یاروں سے خوشی

سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ کُلَّمَا

ہمیشہ کیلئے بشمار اپنی مخلوق کے اور بوزن اپنے عرش کے اور رضامندی اپنی ذات کے اور سیاہی اپنے کلموں کے جب

ذَکَرَکَ ذَاکِرٌ وَّکُلَّمَا سَھٰی عَنْ ذِکْرِکَ غَافِلٌ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ

یاد کرے تجھے کوئی یاد کرنیوالا اور جب بھول جائے تیری یاد کو کوئی غافل وہ رحمت کہ ہو تیرے لئے خوشی اور ان کے حق کی

اَدَآءً وَّلَنَا صَلَاحًا وَّاٰتِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الْعَالِیَۃَ الرَّفِیْعَۃَ

ادائی اور ہمارے لئے بہترائی اور دے انکو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ برتر بلند

وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَآءَ الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ یَا رَبِّ

اور اٹھا انکو مقام محمود اور لواء حمد اور حوض کوثر کہ گزر ہوگی وہاں امت اور رحمت بھیج اے پروردگار

عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْاَوْلِیَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَ

اُن کے سب بھائیوں پر کہ نبیوں اور رسولوں اور ولیوں اور نیک کاروں اور

الشُّھَدَآءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی سَیِّدِنَا الشَّیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ

شہیدوں اور صدیقوں اور مقرب فرشتوں اور ہمارے سردار بزرگ حضرت محی الدین

عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَکِیْنِ الْاَمِیْنِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

سید عبدالقادر صاحب مرتبہ امانت دار رحمتیں اللہ کی ہوں اُن سب پر اے اللہ رحمت اور

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ

سلامتی نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ پہلے سب خلق سے ہے نور اُن کا اور رحمت واسطے جہانوں کے ظہور اُنکا

عَدَدَ مَا مَضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَا بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً

بشمار اُسکے کہ گزرا تیری خلق سے اور باقی رہا اور جو نیک بخت ہوا اُن سے اور جو بد بخت ہوا اُن سے ایسی رحمت

تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ لَا غَایَۃَ لَھَا وَلَا انْتِھَآءَ وَلَا اَمَدَ لَھَا وَلَا انْقِضَآءَ

کہ گھیرے گنتی کو اور احاطہ کرے حد کا وہ رحمت کہ نہ ہو حد اُسکی اور نہ نہایت اور نہ اندازہ اُس کا اور نہ تمامی

صَلٰوتُکَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْہِ صَلٰوۃً مَّعْرُوْضَۃً عَلَیْہِ مَقْبُوْلَۃً لَّدَیْہِ صَلٰوۃً

رحمت تیری وہ کہ بھیجی تو نے اُنپر درود عرض کیا گیا اُنپر مقبول انکے نزدیک ہمیشہ رہنے والا

دَآئِمَۃً بِدَوَامِکَ بَاقِیَۃً بِبَقَآئِکَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَ

ساتھ تیری ہمیشگی کے باقی ساتھ تیری بقا کے نہ ہو انتہا اسکی سوا تیرے علم کے وہ درود کہ خوش کرے تجھکو اور

تُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا صَلٰوۃً تَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِھَا

خوش کرے آنکو اور راضی ہو تو سبب اُسکے ہم سے وہ درود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو وہ درود کہ حل کرے تو

الْعُقَدُ وَتُفَرِّجُ بِھَا الْکُرَبُ وَیَجْرِیْ بِھَا اللُّطْفُ فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ وَ

اُس سے عقدے مشکل اور دور کرے ساتھ اُسکے سختیاں اور جاری ہو سبب اُسکی مہربانی تیری میرے کام میں اور سب مسلمانوں کے کاموں میں اور

بَارِکْ لَنَا عَلَی الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاھْدِنَا وَاجْعَلْنَا اٰمِنِیْنَ ۰ وَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا مَعَ

برکت دے ہمیں ہمیشہ کے لئے اور عافیت دے ہم کو اور راہ دکھا اور کر دے ہمکو بیخوف اور آسان کر ہمارے کام ساتھ

الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا

راحت کے واسطے ہمارے دلوں اور بدنوں کے اور سلامتی اور تندرستی کے ہمارے دین اور دنیا اور آخرت میں

وَتَوَفَّنَا عَلَی الْکِتَابِ وَالسُّنَّۃِ وَاجْمَعْنَا مَعَہٗ فِی الْجَنَّۃِ مِنْ غَیْرِ عَذَابٍ

اور موت دے ہمیں قرآن پر اور حضرت کے طریقہ پر اور جمع کر ہمکو ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کہ

یَسْبِقُ وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَیْرَ غَضْبَانٍ وَّلَا تَمْکُرْبِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْکَ بِخَیْرٍ

پہلے ہو اور تو راضی ہو ہم سے اس حال میں نہ خفا اور نہ آزما ہمیں اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف سے ساتھ خیر

وَعَافِیَةٍ وَّلَا مِحْنَةٍ اَجْمَعِیْنَ ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۔

ساتھ خیر و عافیت کے بغیر سختی کے سب کا پاک ہے پروردگار تیرا پروردگار بزرگ اس سے جو بیان کرتے ہیں شرک

وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

اور سلام رسولوں پر اور سب تعریف خدا کو کہ جو پروردگار جہانوں کا ہے۔

اِنْ نِلْتِ یَا رِیْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمِ

اگر پہونچے تو اے بادِ صبا کسی دن زمین مدینہ میں

بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَةً فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمِ

پہونچا دے سلام ہمارا اس روضہ کو جس میں نبی بزرگ ہیں

مَنْ وَّجْهُهٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّهٗ بَدْرُ الدُّجٰی

وہ نبی کہ چہرہ ان کا آفتاب چاشت کا رخسار ان کے چاند تاریکی میں

مَنْ ذَاتُهٗ نُوْرُ الْهُدٰی مَنْ کَفُّهٗ بَحْرُ الْهِمَمِ

ذات ان کی نور ہدایت کا ہتھیلی ان کی دریا ہمتوں کا ہے

اَسْمَاءُ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَّاحِدٌ

نام پاک ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دو سو ایک (۲۰۱) ہیں

اَحِیْدٌ	مَحْمُوْدٌ	حَامِدٌ	اَحْمَدُ	مُحَمَّدٌ
یکسو کرنے والے	تعریف کیے گئے	تعریف کرنے والے	ستودہ تر	تعریف کیے گئے
طٰهٰ	عَاقِبٌ	حَاشِرٌ	مَاحٍ	وَحِیْدٌ
طالب شفاعت کرنے والے	نبیوں کے بعد آنے والے	اٹھانے والے حشر کے	مٹانے والے کفر کے	یکتا
سَیِّدٌ	طَیِّبٌ	مُطَهَّرٌ	طَاهِرٌ	یٰسٓ
سردار	پاکیزہ	پاک کیے گئے	پاک	سردار بشر کے
جَامِعٌ	قَیِّمٌ	رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ	نَبِیٌّ	رَسُوْلٌ
جمع کرنے والے	برپا کرنے والے	رسول رحمت کے	پیغمبر	بھیجے ہوئے

رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ	رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ		مُقَفّٰی	مُقْتَفٰی
رسول راحت کے	کے	پیغمبر معرکوں	آخر الانبیاء	آخر نبیوں کے
عَبْدُ اللّٰهِ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	اِکْلِیْلٌ	کَامِلٌ
خدا کے بندے	جھرمٹ مارنے والے	چادر لپیٹنے والے	تاج	صاحب کمال
خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ	کَلِیْمُ اللّٰهِ	نَجِیُّ اللّٰهِ	صَفِیُّ اللّٰهِ	حَبِیْبُ اللّٰهِ
ختم کرنے والے نبیوں کے	ہم کلام خدا کے	خدا کے ہمراز	خدا کے برگزیدہ	خدا کے دوست
نَاصِرٌ	مُذَکِّرٌ	مُنْجٍ	مُحْیٍ	خَاتَمُ الرُّسُلِ
مدد دینے والے	نصیحت کرنے والے	نجات دینے والے	زندہ کرنے والے	ختم کرنے والے رسولوں کے
مُسَلِّمٌ	حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ	نَبِیُّ التَّوْبَةِ	نَبِیُّ الرَّحْمَةِ	مَنْصُوْرٌ
مسلم	رغبت دلانے والے تمہارے	نبی توبہ کے	نبی رحمت کے	مدد کیے گئے
بَشِیْرٌ	مَشْهُوْدٌ	شَهِیْدٌ	شَاهِدٌ	شَهِیْرٌ
بشارت دینے والے	گواہ دیے گئے	گواہ	خوشخبری سنانے والے	مشہور
سِرَاجٌ	نُوْرٌ	مُنْذِرٌ	نَذِیْرٌ	مُبَشِّرٌ
چراغ	روشنی	ڈرانے والے	ڈرانے والے	خوشخبری سنانے والے
دَاعٍ	مُنِیْرٌ	مَهْدِیٌّ	هُدًی	مِصْبَاحٌ
بلانے والے	روشن	ہدایت کرنے والے	ہدایت	چراغ
عَفُوٌّ	حَفِیٌّ	مُجَابٌ	مُجِیْبٌ	مَدْعُوٌّ
بخشنے والے	مہربان	قبول کیے گئے	قبول کرنے والے	بلائے گئے
مَامُوْنٌ	اَمِیْنٌ	قَوِیٌّ	حَقٌّ	وَلِیٌّ
پناہ دیے گئے	امانت دار	مضبوط	سچے	دوست
مُبِیْنٌ	مَتِیْنٌ	مَکِیْنٌ	مُکَرَّمٌ	کَرِیْمٌ
ظاہر	استوار	صاحب مرتبہ	بزرگ کیے گئے	بزرگ
ذُوْ مَکَانَةٍ	ذُوْ حُرْمَةٍ	ذُوْ قُوَّةٍ	وَصُوْلٌ	مُؤَمَّلٌ
صاحب مکان کے	صاحب حرمت کے	صاحب قوت کے	پہونچنے والے	امیدوار

ذُو عِزٍّ	ذُو فَضْلٍ	مُطَاعٌ	مُطِیْعٌ	قَدَمُ صِدْقٍ
صاحب عزت کے	صاحب بزرگی کے	فرمانبردار کیے گئے	فرمانبردار	صاحب صدق کے
رَحْمَۃٌ	بُشْرٰی	غَوْثٌ	غَیْثٌ	غِیَاثٌ
رحمت	خوشخبری	فریادرس	رحمت	فریادرس
نِعْمَۃُ اللّٰہِ	ھَدِیَّۃُ اللّٰہِ	عُرْوَۃُ الْوُثْقٰی	صِرَاطُ اللّٰہِ	صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ
خدا کی نعمت	خدا کا تحفہ	رسن استوار	راہ خدا	راہ راست
ذِکْرُ اللّٰہِ	سَیْفُ اللّٰہِ	حِزْبُ اللّٰہِ	اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ	مُصْطَفٰی
ذکر خدا	تیغ خدا	گروہ خدا	ستارہ روشن	چیدہ
مُجْتَبٰی	مُنْتَقٰی	اُمِّیٌّ	مُخْتَارٌ	اَجِیْرٌ
برگزیدہ	پاک	بے پڑھے	اختیار کیے گئے	بچانے والے
جَبَّارٌ	اَبُو الْقَاسِمِ	اَبُو الطَّاھِرِ	اَبُو الطَّیِّبِ	اَبُو اِبْرَاھِیْمَ
غالب	باپ قاسم کے	باپ طاہر کے	باپ طیب کے	باپ ابراہیم کے
مُشَفَّعٌ	شَفِیْعٌ	صَالِحٌ	مُصْلِحٌ	مُھَیْمِنٌ
مقبول الشفاعت	شفاعت کرنے والے	نیک	نیک کرنے والے	مہربان
صَادِقٌ	مُصَدَّقٌ	صِدْقٌ	سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ	
سچے	تصدیق کیے گئے	سچائی	سردار رسولوں کے	
اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ	قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ		خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ	
پیشوا پرہیزگاروں کے	کھینچنے والے روشن پیشانی والوں کے		دوست خدا کے	
بَرٌّ	مُبِرٌّ	وَجِیْہٌ	نَصِیْحٌ	نَاصِحٌ
نیک کار	نیکی کرنے والے	صاحب وجاہت کے	خیرخواہ	نصیحت کرنے والے
وَکِیْلٌ	مُتَوَکِّلٌ	کَفِیْلٌ	شَفِیْقٌ	مُقِیْمُ السُّنَّۃِ
وکیل	توکل کرنے والے	مدد کرنے والے	مہربان	قائم کرنے والے ملت کے
مُقَدَّسٌ	رُوْحُ الْقُدُسِ	رُوْحُ الْحَقِّ	رُوْحُ الْقِسْطِ	کَافٍ
پاک کیے گئے	روح پاک	روح دین کے	روح عدل کے	کفایت کرنے والے

مُکْتَفٍ	بَالِغٌ	مُبَلِّغٌ	شَافٍ	وَاصِلٌ
اکتفا کرنے والے	پہونچانے والے	پہونچانے والے	شفا دینے والے	پہونچنے والے
مَوْصُوْلٌ	سَابِقٌ	سَائِقٌ	ھَادٍ	مُھْدٍ
پہونچائے گئے	پہلے	راہنما	رہنما	ہدایت کرنے والے
مُقَدَّمٌ	عَزِیْزٌ	فَاضِلٌ	مُفَضَّلٌ	فَاتِحٌ
پہلے	غالب	بزرگ	بزرگی یافتہ	کھولنے والے
مِفْتَاحٌ	مِفْتَاحُ الرَّحْمَۃِ	مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ	عَلَمُ الْاِیْمَانِ	عَلَمُ الْیَقِیْنِ
کنجی	کنجی رحمت کے	کنجی جنت کے	نشان ایمان کے	نشان یقین کے
دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ	مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ	مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ	صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ	
راہ نیکیوں کے	صحیح کرنے والے نیکیوں کے	دور کرنے والے تنگی کے	درگزر کرنے والے لغزشوں کے	
صَاحِبُ الشَّفَاعَۃِ	صَاحِبُ الْمَقَامِ	صَاحِبُ الْقَدَمِ	مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ	مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ
صاحب شفاعت کے	صاحب مقام محمود کے	صاحب عمل کے	خاص کیے گئے ساتھ عزت کے	خاص کیے گئے ساتھ بزرگی کے
مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ		صَاحِبُ الْوَسِیْلَۃِ	صَاحِبُ السَّیْفِ	صَاحِبُ الْفَضِیْلَۃِ
خاص کیے گئے ساتھ شرف کے		صاحب وسیلہ کے	صاحب تلوار کے	صاحب بزرگی کے
صَاحِبُ الْاِزَارِ	صَاحِبُ الْحُجَّۃِ	صَاحِبُ السُّلْطَانِ		صَاحِبُ الرِّدَاءِ
صاحب تہبند کے	صاحب دلیل کے	صاحب سلطنت کے		صاحب چادر کے
صَاحِبُ التَّاجِ	صَاحِبُ الدَّرَجَۃِ الرَّفِیْعَۃِ		صَاحِبُ الْمِغْفَرِ	صَاحِبُ اللِّوَاءِ
صاحب تاج کے	صاحب بلند درجہ کے		صاحب خود کے	صاحب لوائے حمد کے
صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ	صَاحِبُ الْقَضِیْبِ	صَاحِبُ الْبُرَاقِ	صَاحِبُ الْخَاتَمِ	صَاحِبُ الْعَلَامَۃِ
صاحب معراج کے	صاحب تیغ براں کے	صاحب براق کے	صاحب مہر نبوت کے	صاحب نشان کے
صَاحِبُ الْبُرْھَانِ	صَاحِبُ الْبَیَانِ	فَصِیْحُ اللِّسَانِ	مُطَھَّرُ الْجَنَانِ	رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ
صاحب دلیل کے	صاحب بیان کے	فصیح زبان	پاک دل	مہربان رحم دل
اُذُنُ خَیْرٍ	صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ	سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ	عَیْنُ النِّعَمِ	عَیْنُ الْعِزِّ
سننے والے نیکی کے	بہتر اسلام کے	سردار دو جہاں کے	عین نعمت	حقیقت عزت کے

سَعْدُ اللّٰهِ	سَعْدُ الْخَلْقِ	خَطِيْبُ الْاُمَمِ	عَلَمُ الْهُدٰى	كَاشِفُ الْكُرَبِ
نیک اللہ کے	نیک مخلوقات کے	خطاب کرنے والے امتوں کے	نشان ہدایت کے	دور کرنے والے سختیوں کے
رَافِعُ الرُّتَبِ	عِزُّ الْعَرَبِ	صَاحِبُ الْفَرَجِ	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	
بلند کرنے والے رتبوں کے	عزت عرب کے	صاحب کشائش کے	رحمت بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل اور یاروں پر اور سلام	

قَصِيْدَةُ الْاِمَامِ الْهُمَامِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ

قصیدہ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کا

اِنْ نِلْتِ يَا رِيْحَ الصَّبَا يَوْمًا اِلٰى اَرْضِ الْحَرَمِ ✣ بَلِّغْ سَلَامِيْ رَوْضَةً فِيْهَا النَّبِيُّ الْمُحْتَرَمُ

پہونچے تیلے صبا کسی دن ارض حرم میں ✣ پہونچاوے سلام میرا اس روضہ پر جس میں نبی باحرمت ہیں

مَنْ وَجْهُهٗ شَمْسُ الضُّحٰى مَنْ خَدُّهٗ بَدْرُ الدُّجٰى ✣ مَنْ ذَاتُهٗ نُوْرُ الْهُدٰى مَنْ كَفُّهٗ بَحْرُ الْهِمَمِ

وہ نبی کہ چہرہ ان کا آفتاب چاشت کا اور رخسار ان کے چاند تاریکی کے ✣ وہ کہ ذات انکی نور ہدایت ہے اور ہتھیلیاں ان کی دریا ہمتوں کا

قُرْاٰنُهٗ بُرْهَانُنَا نَسْخًا لِاَدْيَانٍ مَضَتْ ✣ اِذْ جَاءَنَا اَحْكَامُهٗ كُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمْ

قرآن انکا ہماری دلیل ہو منسوخ کرنے والا پہلے دینوں کو ✣ جب آئے ہمارے پاس ان کے حکم سب صحیفے معدوم ہو گئے

اَكْبَادُنَا مَجْرُوْحَةٌ مِّنْ سَيْفِ هَجْرِ الْمُصْطَفٰى ✣ طُوْبٰى لِاَهْلِ بَلْدَةٍ فِيْهَا النَّبِيُّ الْمُحْتَشَمُ

جگر ہمارے زخمی ہیں تلوار جدائی مصطفے سے ✣ کیا خوشی ہے اس شہر والوں کو جس میں وہ نبی باحشمت ہیں

يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ كَمَنْ يَّتْبَعُ نَبِيًّا عَالِمًا ✣ يَوْمًا وَّلَيْلًا دَائِمًا فَارْزُقْ كَذَا اِلَيَّ بِالْكَرَمْ

اے کاش ہوتا میں مثل اسکے کہ اتباع کرتا ہے نبی عالم کی ✣ دن اور رات ہمیشہ نصیب کر مجھے یہ دولت اپنے کرم سے

لِيْ حَسْرَتًا اَنْتُمْ كَذَا اَلَمْ اُرَاصِفِ الْمُصْطَفٰى ✣ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ قَدْ مَضٰى فِي الْحَالِ مَا يَحْصُلُ هُمْ

مجھے حسرت ہے نے تو یہ کہ کیوں نہ تعریف کی میں نے مصطفے کی ✣ ہر وقت میں کہ گذرا اور حال میں کہ حاصل ہے ساتھ ہم کے

لَسْتُ بِرَاجٍ هَمُّهُمْ ذَا بَلْ قُرَبَائِيْ كُلُّهُمْ ✣ فِي الْقَبْرِ اشْفَعْ يَا شَفِيْعَ الصَّادِ وَالنُّوْنِ وَالْقَلَمْ

نہیں ہوں میں امید رکھنے والا اکیلا بلکہ میرے سب اقربا ✣ قبر میں شفاعت کر اے شفیع بحرمت صاد اور نون اور قلم کے

يَا مُصْطَفٰى يَا مُجْتَبٰى اِرْحَمْ عَلٰى عِصْيَانِنَا ✣ مَجْبُوْرَةٌ اَعْمَالُنَا طَمَعًا وَّذَنْبًا وَّالظُّلَمْ

اے مصطفے اے مجتبی رحم کر ہمارے گناہوں پر ✣ ہمارے اعمال لالچ اور گناہ اور تاریکیوں سے بندھے ہوئے ہیں

يَا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اَنْتَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ ✣ اَكْرِمْ لَنَا يَوْمَ الْحَزِيْنِ فَضْلًا وَّجُوْدًا وَّالْكَرَمْ

اے رحمت للعالمین آپ شفاعت کرنیوالے گنہگاروں کے ہیں ✣ کرم کیجیے ہم پر غم کے دن بیچ اس دن کے فضل و بخشش اور کرم کے

يَا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اَدْرِكْ لِزَيْنِ الْعَابِدِيْنَ ✣ مَحْبُوْسِ اَيْدِي الظّٰلِمِيْنَ فِي الْمَوْكِبِ الْمُزْدَحَمْ

اے رحمت للعالمین دستگیری کیجیے زین العابدین کی ✣ مقید ہے ظالموں کے ہاتھوں میں درمیان لشکر سواروں اور پیادوں کے

حِزْبُ الْاَعْظَمِ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں شیطان رجیم کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار عالموں کا بخشش کرنیوالا مہربان خداوند دن جزا کا تجھی کو

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہم کو سیدھی راہ راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ

ہے تو نے اوپر ان کے سوا انکے جو غصہ کیا گیا اوپر ان کے اور نہ راہ گمراہوں کی قبول کر یا رب میری دعا پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا

یہ کہ ہوں میں جاہلوں سے۔ اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے سننے والا جاننے والا اور پھر آ اوپر ہمارے

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

تحقیق تو ہی ہے پھر آنے والا مہربان۔ اے پروردگار ہمارے دے ہمکو بیچ دنیا کے بھلائی اور بیچ آخرت کے بھلائی

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

اور بچا ہم کو عذاب آگ کے سے اے پروردگار ہمارے ڈال اوپر ہمارے صبر اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہمکو اوپر قوم

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا لَا

کافروں کے سنا ہم نے اور مانا ہم نے بخشش مانگتے ہیں ہم تیری اے رب ہمارے اور طرف تیری ہے پھر جانا اے پروردگار

تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى

ہمارے مت پکڑ ہمکو اگر بھول گئے ہم یا چوک گئے ہم اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے اس کو اوپر

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا

ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے اے رب ہمارے اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے اسکی اور معاف کر ہم سے اور بخش ہمکو

وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا

اور رحم کر ہم کو تو ہے دوستدار ہمارا پس مدد دے ہمکو اوپر قوم کافروں کے اے رب ہمارے مت کج کر دلوں ہمارے کو

بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا

بعد اس کے کہ راہ دکھائی تو نے ہمکو اور دے ڈال ہم کو اپنے پاس سے رحمت تحقیق تو ہی ہے دینے والا اے رب ہمارے

إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ رَبَّنَا

تو ہی ہے اکٹھا کرنے والا لوگوں کو اس دن کہ نہیں شک اس میں تحقیق الله نہیں خلاف کرتا وعدہ کو اے رب ہمارے

إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي

تحقیق ہم ایمان لائے پس بخش ہمارے گناہ اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے کہ یا الله مالک ملک کے دیتا ہے

الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ

تو ملک جس کو چاہے اور چھین لیتا ہے تو ملک جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے تو جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے تو

تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ

جسکو چاہے تیرے ہاتھ میں ہے خیر تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے بیٹھاتا ہے تو رات کو دن کے اندر اور

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ

بیٹھاتا ہے تو دن کو رات کے اندر اور نکالتا ہے تو زندہ کو مُردے سے اور نکالتا ہے مُردے کو زندے سے اور رزق دیتا ہے جسکو

تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ

چاہے بے شمار اے پروردگار ڈال دے میرے واسطے نزدیک اپنے سے اولاد پاکیزہ تحقیق تو سننے والا ہے

الدُّعَاءِ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝

دعا کا۔ اے پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم ساتھ اس کے کہ اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے رسول کی پس لکھ ہم کو ساتھ شاہدوں کے

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

اے رب ہمارے بخش دے ہمارے گناہ اور زیادتی ہماری ہمارے کام میں اور ثابت رکھ ہمارے قدم اور مدد دے ہم کو اوپر

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

قوم کافروں کے اے رب ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے اسکو بےفائدہ۔ پاکی ہے تجھکو پس بچا ہم کو آگ کے عذاب سے

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

اے رب ہمارے تحقیق تو جسکو داخل کرے آگ میں پس تحقیق رسوا کیا تو نے اسکو اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار

رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا

اے رب ہمارے تحقیق ہم نے سنا پکارنے والا پکارتا تھا طرف ایمان کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ پروردگار اپنے کے پس ایمان لائے ہم اے رب

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا

ہمارے پس بخش دے ہمارے گناہ اور دور کر ہم سے برائیاں ہماری اور مار ہم کو ساتھ نیک بختوں کے۔ اے رب ہمارے اور دے ہمکو جو کچھ وعدہ

عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ

کیا تو نے ہم سے اوپر پیغمبروں اپنے کے اور مت رسوا کر ہمکو دن قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کو اے رب ہمارے نکال ہم کو

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَنَا

اس شہر سے کہ ظلم کرنے والے ہیں رہنے والے اس کے اور کر واسطے ہمارے نزدیک اپنے سے دوست اور کر واسطے ہمارے

مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيرًا ۝ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا

اپنے پاس سے مددگار اے رب ہمارے اتار ہمارے اوپر خوان آسمان سے ہو وے واسطے ہمارے عید اول

لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ رَبَّنَا

ہمارے کو اور آخر ہمارے کو اور نشانی تیری طرف سے اور رزق دے ہم کو اور تو بہتر رزق دینے والا ہے اے رب ہمارے

آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ وَنَطْمَعُ أَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ

ایمان لائے ہم پس لکھ ہمکو ساتھ شاہدوں کے اور طمع رکھتے ہیں یہ کہ داخل کرے ہمکو رب ہمارا ساتھ قوم صالحوں کے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

اے رب ہمارے نہ کر ہمکو ساتھ قوم ظالموں کے ۔ تو ہے دوست ہمارا پس بخش ہمکو اور رحم کر ہمکو اور تو

خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ۝ وَاکْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا

بہتر ہے بخشنے والا اور لکھ واسطے ہمارے اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں تحقیق ہم نے توبہ کی

اِلَیْكَ رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی

طرف تیرے اے رب ہمارے تحقیق تو جانتا ہے جو چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں ہم اور نہیں پوشیدہ اوپر اللہ کے کچھ زمین

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

میں اور نہ آسمان میں اے رب ہمارے ظلم کیا ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر نہ بخشیگا تو ہم کو اور نہ رحم کریگا تو ہم پر

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

البتہ ہو جاویں گے ہم ٹوٹا پانے والوں میں سے اے رب ہمارے حکم کر درمیان ہمارے اور درمیان قوم ہماری کے ساتھ حق کے اور تو بہتر

خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ۝ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ رَبِّ

حکم کرنے والا ہے اے رب ہمارے ڈال اوپر ہمارے صبر اور مار ہم کو مسلمان کر کر اے رب بخش مجھکو

اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ عَلَی اللّٰهِ

اور بھائی میرے کو اور داخل کر ہمکو اپنی رحمت میں اور تو بہت رحم کرنے والا ہے سب رحمت کرنے والوں سے اللہ پر توکل کیا

تَوَکَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

ہم نے اے رب ہمارے مت کر ہمکو فتنہ واسطے قوم ظالموں کے اور نجات دے ہمکو ساتھ رحمت اپنی کے قوم

الْکٰفِرِیْنَ ۝ رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ وَّاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ

کافروں سے اے رب میرے تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ سوال کروں میں تجھ سے وہ چیز کہ نہیں مجھکو اسکا علم اور

وَتَرْحَمْنِیْ اَکُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی

اگر نہ بخشے تو مجھکو اور رحم کریگا تو مجھکو ہو جاؤنگا میں ٹوٹا پانیوالوں میں سے اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے تو ہی ہے میرا دوست دنیا

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ

اور آخرت میں قبض کر مجکو مطیع اپنا اور ملادے ہم کو ساتھ صالحوں کے تحقیق پروردگار میرا البتہ سننے

الدُّعَآءِ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

والا دعا کا ہے اے رب میرے کر دے مجکو قائم رکھنے والا نماز کا اور اولاد میری سے اے رب ہمارے اور قبول کر

دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ رَبِّ ارْحَمْهُمَا

دعا میری اے رب ہمارے بخش مجکو اور ماں باپ میرے کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہوئے حساب ۔ اے رب میرے رحم کر

کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ

ان دونوں کو جیسا کہ پالا ان دونوں نے مجکو بچپن میں اے رب داخل کر مجکو داخل کرنا سچا اور نکال مجکو نکالنا سچا

اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ

اور کر واسطے میرے نزدیک اپنے سے مددگار اے رب ہمارے دے ہمکو پاس سے اپنے رحمت اور تیار کر واسطے ہمارے

اَمْرِنَا رَشَدًا رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

کام اپنے سے بھلائی اے رب میرے کھول دے واسطے میرے سینہ میرا اور آسان کر واسطے میرے کام میرا اے رب زیادہ کر مجکو علم

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

اے رب میرے تحقیق پہونچی ہے مجکو ایذا اور تو بہت مہربان ہے رحم کرنیوالوں کا نہیں کوئی معبود سوا تیرے پاکی ہے

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ رَبِّ

تجکو تحقیق میں تھا ظالموں سے اے رب میرے مت چھوڑ مجکو اکیلا اور تو بہتر وارثوں کا ہے اے رب

احْکُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۝ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا

حکم کر ساتھ حق کے اور پروردگار ہمارا مہربان مدد چاہا گیا ہے اوپر اس چیز کے کہ بیان کرتے ہو تم اے رب میرے اتار مجکو اتارنا

مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ رَبِّ

مبارک اور تو بہتر اتارنے والا ہے اے رب میرے پس مت کیجو مجکو قوم ظالمین میں اے رب

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝ رَبَّنَا

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے وسوسہ ڈالنے شیطانوں کے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے رب میرے اس سے کہ حاضر ہوں میرے پاس اے

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ

پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم پس بخش ہمکو اور تو بہتر ہے رحم کرنے والوں کا اے رب بخشدے اور رحمت کر اور

اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا

تو بہتر ہے رحم کرنے والوں کا اے رب میرے پھیر دے ہم سے عذاب دوزخ کا تحقیق عذاب اس

کَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

کا ہے لازم ہو جانے والا تحقیق وہ بری ہے جگہ قرار کی اور رہنے کی اے رب ہمارے بخش ہم کو جورو ہماری سے

وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ

اور اولاد ہماری سے خنکی آنکھوں کی اور کر ہمکو پرہیزگاروں کا پیشوا اے رب میرے بخش مجکو حکم اور ملادے مجکو صالحوں سے

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ

اور کر واسطے میرے زبان راستی کی پچھلوں میں اور کر مجکو وارث بہشتوں نعمت کے سے اور بخشدے میرے

لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ○ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا

باپ کو تحقیق وہ تھا گمراہوں سے اور مت رسوا کیجیو اس دن کہ اٹھائے جاویں گے جس دن نہ نفع دیگا مال اور

بَنُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ○ رَبِّ

نہ بیٹے مگر جو کوئی لاوے اللہ کے پاس دل سلامت اے رب میرے مجکو نجات اور اہل میرے کو اس چیز سے کہ کرتے ہیں اے رب

اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ○ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

میرے تحقیق قوم میری نے جھٹلایا مجکو پس حکم کر درمیان میرے اور درمیان انکے حکم کرنیکا اور نجات دے مجکو اور ان لوگوں کو کہ میرے ساتھ ہیں مومنین سے

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

اے رب میرے توفیق دے مجکو یہ کہ شکر کروں میں نعمت تیری کا اور جو نعمت کی تو نے میرے اوپر میرے ماں باپ پر اور یہ کہ عمل کروں

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ

میں نیک اور جو پسند کرے تو اسکو اور داخل کر مجکو اپنی رحمت سے اپنے بندوں صالحوں میں اے رب میرے تحقیق میں نے ظلم

نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ○ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ

کیا اپنے نفس پر پس بخش مجکو اے رب میرے نجات دے مجکو قوم ظالمین سے اے رب میرے تحقیق میں اس چیز سے کہ اتارا

اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ○ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ○ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ

تو نے میری طرف نیکی سے محتاج ہوں اے رب میرے مدد کر میری قوم مفسدین پر پس پاکی ہے اللہ کو جس وقت

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ

شام کرتے ہو اور جس وقت صبح کرتے ہو تم اور اسکو تعریف ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور تیسرے پہر اور جس وقت

تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

کرو تم نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور جلاتا ہے زمین کو بعد

مَوْتِهَا ○ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ

موت اس کی کے اور اسی طرح نکالے جاؤ گے تم اے رب میرے بخشدے مجکو اولاد صالحوں سے کہہ اے اللہ پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا

آسمانوں اور زمین کے عالم پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کرتا ہے درمیان اپنے بندوں کے جس چیز میں وہ

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ

اختلاف کرتے ہیں اے رب ہمارے سما لیا تو نے ہر چیز کو رحمت سے اور علم سے پس بخشدے ان لوگوں کو کہ توبہ کی اور

اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ

پیروی کی تیری راہ کی اور بچا ان کو دوزخ کے عذاب سے اے رب ہمارے اور داخل کر ان کو بہشتوں ہمیشہ رہنے کی میں جو

وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

وعدہ دیا ہے تو نے ان کو اور لائق بہشت کے ہے انکے باپوں سے اور بیبیوں انکی سے اور اولاد انکی سے تحقیق تو غالب

الْحَكِيْمُ ○ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَ

حکمت والا ہے اور بچا ان کو برائیوں سے اور جس کو بچا لیا تو نے برائیوں سے اس دن پس تحقیق مہربانی کی تو نے

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ

اس پر اور یہی ہے مراد پانا بڑا اے رب میرے توفیق دے مجکو یہ کہ شکر کروں میں تیری نعمت کا وہ کہ انعام کیا تو نے

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ

میرے اوپر اور میرے والدین پر اور یہ کہ عمل کروں میں نیک کہ راضی ہو تو اس سے اور اصلاح کر تو میری اولاد کی تحقیق میں نے

تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

توبہ کی تیری طرف اور تحقیق میں مسلمانوں سے ہوں اے رب میرے بخش ہمکو اور ہمارے ان بھائیوں کو کہ جو ہم سے پہلے ایمان

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

لاچکے اور مت کر ہمارے قلوب میں برائی ان لوگوں کے لئے کہ ایمان لائے اے رب ہمارے تحقیق تو ہی ہے شفیق اور مہربان

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

اے رب ہمارے تجھ پر توکل کیا ہم نے اور تیری طرف رجوع کیا ہم نے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اے رب ہمارے مت کر تو ہمکو فتنہ

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا

کافروں کے لئے اور بخشدے ہمکو اے رب ہمارے تحقیق تو ہی غالب حکمت والا ہے اے رب ہمارے پورا کر ہمارے

نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

اوپر نور کو اور بخشدے ہم کو تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے اے رب ہمارے بخشدے مجکو اور میرے والدین کو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اور اسکو کہ جو داخل ہو میرے گھر میں ایمان لا کر اور تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے

الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

کہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے کہہ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ رب صبح کے اس چیز کی برائی سے کہ پیدا کی اور برائی ڈوبنے والے سے جب ڈوبے

وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ

اور برائی سے پھونکنے والیوں کی جب پھونکیں اور برائی حسد کرنے والے سے جب حسد کرے شروع کرتا ہوں اللہ کے نام

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ

سے کہ مہربان اور رحم والا ہے۔ کہہ تو پناہ مانگتا ہوں آدمیوں کے رب کے ساتھ بادشاہ آدمیوں کے معبود آدمیوں کے برائی سے وسوسہ ڈالنے

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

والے پیچھے ہٹ جانے والے سے وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے سینوں میں لوگوں کے جنوں اور آدمیوں سے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے تو اے اللہ اور تحفہ انکا اس بہشت میں سلام ہے اور آخر پکار ان کی یہ ہے کہ سب تعریف اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا

رب جہانیوں کے ہے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اور اللہ کے واسطے نام نیک ہیں پس پکارو اس کو

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰی تِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ

ان کے ساتھ اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے اللہ تعالےٰ کے ننانوے (۹۹)

اِسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِیْ رِوَایَةٍ مَنْ حَفِظَهَا هُوَ

نام ہیں جو شخص گنے ان کو داخل ہوگا جنت میں اور ایک روایت میں ہے کہ جو ان کو یاد رکھے وہ اللہ ہے کہ نہیں

اَللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا		هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِیْمُ
کوئی معبود	مگر	وہ	نہایت مہربان	بڑا رحم والا
اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ
بادشاہ	پاک ذات	سلامت رہنے والا	ایمان قبول کرنے والا	پناہ لینے والا
اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ
زبردست	دباؤ والا	صاحب بڑائی کا	پیدا کرنے والا	نکال کر کھڑا کرنے والا

اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ
صورت کھینچنے والا	بخشنے والا	دباؤ والا	سب کو بخشنے والا	روزی دینے والا
اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ
کھولنے والا	جاننے والا	تنگ کرنے والا	کشادہ کرنے والا	پست کرنے والا
اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ
بلند کرنے والا	عزت دینے والا	ذلیل کرنے والا	سننے والا	دیکھنے والا
اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ
حکم کرنے والا	انصاف کرنے والا	بھید جاننے والا	خبر رکھنے والا	بردبار
اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِیُّ	اَلْكَبِیْرُ
بڑائی والا	بخشنے والا	قدردان	بلند مرتبہ والا	بڑی شان والا
اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ	اَلْحَسِیْبُ	اَلْجَلِیْلُ	اَلْكَرِیْمُ
نگہبان	روزی دینے والا	کفایت کرنے والا	عزت والا	بخشش کرنے والا
اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِیْمُ	اَلْوَدُوْدُ
نگاہ رکھنے والا	قبول کرنے والا	کشائش والا	حکمت والا	محبت کرنے والا
اَلْمَجِیْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِیْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِیْلُ
بڑی شان والا	مردوں کو جلانے والا	حاضر وموجود	ثابت سب صفتوں سے	کام بنانے والا
اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ	اَلْمُحْصِیْ
زور والا	مضبوطی والا	حمایت کرنیوالے	خوبیوں والا	ہر چیز شمار کرنے والا
اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِیْ	اَلْمُمِیْتُ	اَلْحَیُّ
پہلی بار پیدا کرنے والا	دوسری بار پیدا کرنیوالا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ
برپا کرنے والا	پالینے والا	بزرگی والا	اکیلا	یک
اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
بے نیاز	قدرت والا	قدرت والا	آگے کرنے والا	پیچھے ہٹانے والا

اَلْاَوَّلُ پہلا	اَلْاٰخِرُ پچھلا	اَلظَّاهِرُ آشکارا	اَلْبَاطِنُ پوشیدہ	اَلْوَالِیُ مالک سب کا
اَلْمُتَعَالِیُ برتر	اَلْبَرُّ احسان کرنے والا	اَلتَّوَّابُ متوجہ ہونے والا	اَلْمُنْعِمُ نعمت کرنے والا	اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوُّ معاف کرنے والا	اَلرَّؤُفُ نرمی کرنے والا	مَالِكُ الْمُلْكِ مالک سلطنت کا	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بزرگی اور تعظیم والا	
اَلرَّبُّ پالنے والا	اَلْمُقْسِطُ عدل کرنے والا	اَلْجَامِعُ اکٹھا کرنے والا	اَلْغَنِیُّ بے پرواہ	اَلْمُغْنِی بے پرواہ کرنے والا
اَلْمُعْطِیُ عطا کرنے والا	اَلْمَانِعُ روکنے والا	اَلضَّارُّ نقصان دینے والا	اَلنَّافِعُ نفع دینے والا	اَلنُّوْرُ روشنی والا
اَلْهَادِیُ ہدایت کرنے والا	اَلْبَدِیْعُ نئی طرح پیدا کرنے والا	اَلْبَاقِیُ باقی رہنے والا	اَلْوَارِثُ سب کا وارث	اَلرَّشِیْدُ بھلی راہ بتانے والا
اَلصَّبُوْرُ صبر کرنے والا				

وَاسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا
اور بڑا نام اللہ تعالیٰ کا وہ جب پکارا جائے اس کے ساتھ قبول کرے اور جب سوال
سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ
کیا جائے تو عطا کرے نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو تحقیق میں ہوں ظالموں میں سے اے اللہ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ اسکے تحقیق میں گواہی دیتا ہوں کہ تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا بے نیاز وہ
الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ
کہ نہیں جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں اس کا کوئی ہمسر اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ اسکے
الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
کہ تیرے لئے تعریف ہے نہیں کوئی معبود مگر تو صرف تو نہیں کوئی شریک تیرا تو نرمی کرنے والا احسان کرنے والا پیدا کرنے والا آسمان
وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ
اور زمین کا ہے اے بزرگی اور بخشش والے اے زندہ اے قائم رہنے والے اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَی الْوَهَّابِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا
پاک ہے میرا رب بلند بہت بلند بخشنے والا پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے کلمات تامہ کے ساتھ شر سے اس چیز کے
خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
کہ پیدا کی ساتھ نام اس اللہ کے کہ نہیں ضرر پہونچاتی اس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین اور نہ آسمان میں
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اور وہ سننے والا جاننے والا ہے صبح کی ہم نے اور صبح کی اللہ کے ملک نے اور تعریف اللہ کے واسطے ہے نہیں کوئی
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ رَبِّ
معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اس کا اس کے لئے ملک ہے اور اسی کو تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے رب
اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ
میرے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہتری سے اس دن کی اور بہتری سے اس کے بعد کی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے شر سے اس چیز کے
هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ
جو اس دن میں ہے اور شر سے اسکے بعد کے اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے سستی اور برائی کبر سے
رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ
اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے عذاب دوزخ سے اور عذاب قبر سے اے اللہ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّ
پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے پروردگار ہر چیز کے
مَلِیْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اور مالک اس کے گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو صرف تو نہیں کوئی شریک تیرا پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے
شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ
شر سے نفس کے اور شر سے شیطان کے اور اس کے شرک سے اور اس سے کہ حاصل کروں میں نفس اپنے پر کوئی برائی
اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ
یا نسبت کروں میں اس کو طرف کسی مسلمان کے اے اللہ بے شک صبح کی میں نے گواہ کرتا ہوں میں تجھ کو اور گواہ کرتا ہوں میں تیرے عرش کے اٹھانے والے کو
وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
اور تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام خلقت کو ساتھ اس بات کے کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے اور بیشک محمد بندہ تیرا

وَرَسُولُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اور رسول ہیں اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عافیت کا دنیا میں اور آخرت میں اے اللہ میں سوال کرتا ہوں

الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ

تجھ سے معافی اور عافیت کا اپنے دین میں اور دنیا میں اور اپنے اہل اور مال میں اے اللہ چھپا میرے عیب اور بے خوف کر

رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ

میرے دل کو اے اللہ حفاظت کر میری میرے سامنے سے اور پیچھے سے اور میری داہنے اور بائیں

شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ

جانب اور میرے اوپر اور میں پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ غرق کیا جاؤں میں نیچے سے راضی ہوگئے ہم اللہ کیساتھ رب ہونے میں اور اسلام

دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّنَبِيًّا اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ

کیساتھ دین ہونے میں اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول اور نبی ہونے سے اے اللہ اور جو صبح کی ساتھ میرے

نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ

نعمت نے یا ساتھ کسی کے تیری مخلوق سے تو وہ تجھ سے ہے اور صرف تجھ سے ہے نہیں کوئی شریک تیرا پس تیرے لئے تعریف اور تیرے ہی لئے

الشُّكْرُ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ - اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ - اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ

شکر ہے اے اللہ عافیت دے تو میرے بدن میں اے اللہ عافیت دے میری شنوائی میں اے اللہ عافیت دے تو میری

بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ثَلٰثَ مَرَّاتٍ) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

بینائی میں نہیں کوئی معبود مگر تو (تین مرتبہ پڑھے) اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ کفر اور تنگدستی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ثَلٰثَ مَرَّاتٍ)

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ عذاب قبر سے نہیں کوئی معبود مگر تو (تین مرتبہ پڑھے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ

پاک ہے اللہ ساتھ حمد اپنی کے اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں طاقت نیکی کی مگر ساتھ اللہ کے جو چاہا اللہ نے وہ ہوا اور جو

يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

نہ چاہا نہیں ہوا جانتا ہوں میں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور تحقیق اللہ نے تحقیق گھیر لیا ہر چیز کو اپنے

عِلْمًا يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی

علم میں اے زندہ اے قائم رہنے والے تیری رحمت کیساتھ تجھ سے فریاد کرتا ہوں اصلاح کر میری سب کاموں میں اور مت سونپ مجھ کو میرے

نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

نفس کی طرف آنکھ جھپکنے کی مقدار سردار استغفار اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو

خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

پیدا کیا تو نے مجکو اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد پر اور وعدہ پر ہوں جس قدر میں طاقت رکھتا ہوں پناہ مانگتا ہوں ساتھ

شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

تیرے شر سے اس چیز کے کہ میں نے کیا میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اوپر اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا پس بخشدے مجکو اسلئے کہ نہیں بخشتا

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَاَنْصَرُ مَنِ

گناہوں کو مگر تو اے اللہ تو لائق تر ہے اسکا کہ یاد کیا جائے اور لائق تر ہے اسکا کہ عبادت کیا جائے اور زیادہ مددگار

ابْتُغِیَ وَاَرْاَفُ مَنْ مَّلَكَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

ہے اسکا کہ مدد مانگی جائے اور زیادہ مہربان ہے جو مالک ہے اور سخی ہے انکا جن سے سوال کیا جائے اور وسیع تر ہے اسکا کہ عطا کرتا ہے اے اللہ تو

الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ وَلَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ

مالک ہے نہیں شریک تیرا اور اکیلا ہے نہیں کوئی مثل تیرا ہر چیز فانی ہے مگر تیری ذات بندگی نہیں کی جاتی

اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصٰی اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰی فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ

مگر تیرے اذن سے اور نہیں نافرمانی کیجاتی بغیر تیرے علم کے عبادت کی جاتی ہے تو قدردانی کرتا ہے اور نافرمانی کیجاتی ہے تو بخشتا ہے تو سب سے زیادہ

شَهِيْدٍ وَّاَدْنٰی حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ وَكَتَبْتَ

سے قریب تر ہے اور سب نگہبانوں سے نزدیک تر ہے حائل ہوا تو آگے نفسوں کے اور پکڑا تو نے پیشانیوں کو اور لکھا تو نے

الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ الْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَّالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ

قدموں کو اور مقرر کیا تو نے اجلوں کو دل تیرے لئے کشادہ ہیں اور بھید تیرے نزدیک علانیہ ہیں

اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ

حلال وہ ہے جسکو تو نے حلال کیا اور حرام وہ ہے جس کو تو نے حرام کیا اور دین وہ ہے جو تو نے مشروع کیا اور حکم وہ ہے جو تو نے حکم کیا

وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ

اور خلق تیری پیدائش ہے اور بندے تیرے بندے ہیں اور تو اللہ ہے مہربان رحم کرنے والا سوال کرتا ہوں تجھ سے نور کا

وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ

جس سے روشن ہیں آسمان اور زمین اور ہر اس حق کا جو تیرا ہے اور وہ حق جو

السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تَقْبَلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ

سائلوں کا ہے تجھ پر یہ کہ بخشدے تو مجکو اُس دن یا اس رات میں اور یہ کہ بچا تو مجکو

مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ

دوزخ سے اپنی قدرت سے اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ فکر اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ

مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ

تیرے عجز اور سستی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے نامردی اور بخل سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے قرضہ کے غلبے

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ

اور لوگوں کے قہر سے حاضر ہوں میں یا اللہ حاضر ہوں حاضر ہوں اور امیدوار ہوں اور بہتری

فِيْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ

تیرے ہاتھ میں ہے اور تجھ سے اور تیری طرف ہے یا اللہ جو کچھ کہی میں نے بات اور قسم کھائی کوئی قسم

اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَّذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ

اور نذر مانی کوئی نذر پس تیرا ارادہ ان سب سے آگے ہے جو تو نے چاہا ہوا اور نہ چاہا

تَشَاْ لَا يَكُوْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

نہ ہوا اور نہیں پھرنا اور نہ قوت مگر تیری مدد سے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ میں نے

مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلٰوةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ

جو رحمت بھیجی تو وہ اسپر جس پر تو نے رحمت بھیجی اور جو میں نے کسی پر لعنت بھیجی وہ اُسپر جس پر تو نے لعنت بھیجی

اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ

تو میرا دوست ہے دنیا اور آخرت میں مار مجکو مسلمان اور لاحق کر مجکو صالحین کے یا اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرِّضٰى بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے رضا کا بعد قضا کے اور اچھی زندگی کا بعد موت کے اور لذت نظر کرنیکی

اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى لِقَآئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّ

تیری طرف اور شوق تیری ملاقات کی طرف بغیر تکلیف کسی تکلیف دینے والے کے اور فتنہ گمراہ کرنیوالے کے اور

اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْسِبَ خَطِيْئَةً

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں یا زیادتی کروں یا زیادتی کی جائے میرے اوپر یا کوئی خطا کروں

اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهٗ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

یا گناہ جو نہ بخشے تو اُسکو یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں کے اور زمین کے عالم پوشیدہ اور ظاہر کے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُكَ

صاحب بزرگی اور بخشش کے تحقیق میں عہد کرتا ہوں تیری طرف اس دنیا کی زندگی میں اور گواہ بناتا ہوں

وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

تجکو اور تو ہی گواہ کافی ہے تحقیق میں گواہی دیتا ہوں اس کی کہ نہیں معبود مگر تو صرف تو نہیں کوئی شریک تیرا

لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

تیرے لئے ملک ہے اور تیرے ہی واسطے تعریف ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت محمد تیرے بندے

وَرَسُوْلُكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَآئَكَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ

اور تیرے رسول ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ سچا ہے اور تیری ملاقات یقینی ہے اور قیامت آنیوالی ہے اسمیں شک نہیں

فِيْهَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تَكِلْنِيْ اِلٰى ضَعْفٍ

اور بیشک تو اٹھا دے گا لوگوں کو جو قبروں میں ہیں اور تو اگر سونپے گا مجکو میرے نفس کی طرف تو سونپے گا طرف ضعیفی

وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا

اور گناہ اور برائی کے اور میں نہیں بھروسہ کرتا مگر تیری رحمت پر پس بخشدے میرے گناہ سب

اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

کیونکہ نہیں بخشتے گا گناہ مگر تو اور پھر اوپر میرے تو پھر آنے والا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاةً

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے صحت کا اپنے ایمان میں اور تصدیق کا اچھے اخلاق میں اور نجات کا

يَتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا اَللّٰهُمَّ

جس کے بعد خلاصی ہو اور سوال کرتا ہوں رحمت کا تجھ سے اور عافیت کا اور بخشش کا تجھ سے اور رضامندی کا یا اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

میں پناہ مانگتا ہوں تیری ذات کریم کے ساتھ اور تیرے کلمات تامہ کے ساتھ شر سے اس چیز کے کہ تو پکڑنے والا ہے پیشانی کو

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا

یا اللہ تو دور کرتا ہے قرض اور گناہ کو یا اللہ نہیں بھگایا جاتا لشکر تیرا اور خلاف

يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کیا جاتا وعدہ تیرا اور نہیں نفع دیتی صاحب غنا کو تجھ سے غنا پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے نہیں کوئی معبود مگر تو

لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ

نہیں کوئی تیرا شریک تیری پاکی ہے یا اللہ بخشش طلب کرتا ہوں تجھ سے اپنے گناہوں کی اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کا

اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

یا اللہ زیادہ کر میرے علم کو اور نہ کج کر میرے دل کو بعد اسکے کہ جب ہدایت دیدی تو نے مجکو اور بخش مجکو اپنے پاس سے

رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ

رحمت تحقیق تو بخشنے والا ہے یا اللہ بخشدے میرے گناہ کو اور فراخی کر میرے گھر میں

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ

اور برکت دے میرے رزق میں یا اللہ کر دے مجکو توبہ کرنیوالوں سے اور کر دے مجکو

الْمُتَطَهِّرِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

پاک لوگوں سے یا اللہ پروردگار آسمان کے اور پروردگار زمین کے اور پروردگار عرش

الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ

عظیم کے رب ہمارے اور رب ہر چیز کے پھاڑ کر نکالنے والے دانہ اور گٹھلی کے اتارنے والے توریت

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

اور انجیل اور قرآن کے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے شر سے ہر اس چیز کے کہ تو پکڑنے والا ہے پیشانی اسکی کو

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ

یا اللہ تو پہلا ہے پس پہلے تیرے نہیں ہے کوئی چیز اور تو پچھلا ہے پس نہیں ہے بعد تیرے

شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ

کوئی چیز اور تو غالب ہے پس نہیں اوپر تیرے کوئی چیز اور تو پوشیدہ ہے پس نہیں سوا تیرے

شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا عَنِ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ

کوئی چیز ادا کر ہم سے قرضہ کو اور بے پرواہ کر ہمکو فقر سے یا اللہ رب سات آسمانوں

السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ

کے اور جو چیز انکے نیچے ہے اور رب زمینوں کے اور جو چیز انکے اوپر ہے اور رب شیاطین کے اور

وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ

اور جنکو انہوں نے گمراہ کیا ہو تو میرے لئے پناہ دینے والا ہے شر سے اپنی تمام مخلوق کے کہ زیادتی کرے میرے اوپر کوئی انمیں سے

اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ

یا یہ کہ سرکشی کرے زبردست ہے پناہ تیری اور برکت والا ہے نام تیرا یا اللہ تیرے لئے حمد ہے تو قائم کرنیوالا آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ

اور زمین کا ہے اور جو کچھ کہ انمیں ہے اور تیرے واسطے تعریف ہے تو ہے بادشاہ آسمانوں اور زمین کا اور جو بیچ انکے ہے اور

لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ الْحَقُّ

واسطے تیرے ہی ہے حمد تو ہے روشن کرنیوالا آسمانوں اور زمین کا اور جو بیچ انکے ہے اور واسطے تیرے ہی ہے حمد تو سچا مالک ہے اور وعدہ تیرا سچا ہے اور قول تیرا سچا ہے

وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ ۝

اور بہشت ٹھیک ہے اور دوزخ ٹھیک ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمدؐ رسول اللہ حق ہیں اور قیامت حق ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ

یا اللہ تیرا فرمانبردار ہوں اور تیرے ساتھ ایمان لایا ہوں اور اوپر تیرے توکل کرتا ہوں اور تیری

اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا

طرف رجوع کیا میں نے اور تیری مدد کیساتھ جھگڑا کیا میں نے اور تیری طرف فریاد لایا پس بخشدے میرے اگلے اور پچھلے گناہ اور وہ

اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ

جو پوشیدہ ہیں اور جو ظاہر ہیں اور جو زیادتی کی ہیں میں نے اور جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو آگے بڑھانیوالا ہے

وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

اور تو پیچھے ہٹانیوالا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو اور نہیں پھرنا اور نہیں قوت بغیر تیری مدد کے یا اللہ بخشدے مجکو

وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ

اور رحم کر مجھ پر اور عافیت دے مجکو اور ہدایت دے اور رزق دے اور پورا کر نقصان کو اور بلند کر مجکو تحقیق میں اس چیز کیطرف جو کہ اتاری

اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ

تو نے میری طرف بھلائی سے محتاج ہوں یا اللہ رب جبرئیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے پیدا کرنیوالے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا

آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو فیصلہ کرے گا درمیان اپنے بندوں کے ان امور

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ

میں کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں ہدایت دے مجکو اسکی کہ اختلاف کیا گیا ہے اس میں حق کے ساتھ اپنے حکم کے تحقیق تو ہدایت دیتا ہے

مَنْ تَشَاۤءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

جسکو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَ

اے اللہ ہدایت دے مجکو ان لوگوں میں کہ تونے ہدایت دی اور عافیت دے اُن لوگوں میں کہ عافیت دی اور

تَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ

کارسازی کر میری اُن لوگوں میں کہ تونے کارسازی کی اور برکت دے مجکو ان لوگوں میں کہ عطا کیا اور بچا مجکو شر سے اُس چیز کے کہ حکم کیا تونے

تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ

تحقیق تو حکم کرتا ہے اور تیرے اوپر حکم نہیں کیا جاتا تحقیق نہیں ذلت پاتا تیرا دوست اور نہیں عزت پاتا تیرا دشمن برکت والا ہے

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ

تو اے رب ہمارے اور بلند ہے بخشش طلب کرتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں طرف تیری اور رحمت بھیجے اللہ نبی پر اور انکی آل پر یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

بخشدے مجکو اور مومنین اور مومنات کو اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو اور الفت دے انکے دلوں کو

وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ

اور اصلاح کر درمیان ان کے اور مدد دے اُن کو اپنے دشمن پر اور اُنکے دشمن پر یا اللہ لعنت کر

الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَاۤءَكَ

کافروں پر وہ کہ روکتے ہیں تیرے راستہ سے اور تکذیب کرتے ہیں تیرے رسولوں کی اور قتال کرتے ہیں تیرے دوستوں سے

اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ

یا اللہ مخالفت ڈال درمیان اُن کے کلموں کے اور پھسلادے اُنکے قدموں کو اور اتار ان پر اپنا عذاب وہ کہ

لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ

نہ رد کرے تو اسکو قوم مجرمین سے شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا یا اللہ ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے

وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ

اور بخشش طلب کرتے ہیں اور ایمان لاتے تجھ پر اور بھروسہ کرتے ہیں تجھ پر اور ثنا کرتے ہیں تیری اچھی اور شکر کرتے ہیں تیرا اور نہیں کفران نعمت

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى

کرتے اور بیزار ہوتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو کہ گناہ کرتا ہے اے اللہ ہم خاص تیری عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف

وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ

دوڑتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں اور امیدوار ہیں تیری رحمت کے اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب کی سختی سے تیرا عذاب سچا کافروں کو

مُلْحِقٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ

ملنے والا ہے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضامندی کے ساتھ تیرے غصہ سے اور تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاۤءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ

تیرے ساتھ تجھ سے نہیں شمار کر سکتا میں تعریف تیری تو ایسا ہے جیسے تونے ثنا کی اپنے نفس پر یا اللہ رب

جِبْرَاۤئِيْلَ وَمِيْكَاۤئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِكَ

جبریل اور میکائیل اور اسرافیل اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پناہ مانگتا ہوں

مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ وَاَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ

تیرے ساتھ دوزخ سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ اس سے کہ گمراہ ہوں میں یا گمراہ کیا جاؤں میں اور پھسلوں یا پھسلایا جاؤں میں اور

اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں میں یا جاہل ہوں یا جاہل کیا جاؤں میں یا اللہ کردے میرے قلب میں نور اور میری

بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ

بینائی میں نور اور میری شنوائی میں نور اور میرے داہنی جانب نور اور میرے بائیں جانب نور اور میرے پیچھے

نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ

نور اور میرے سامنے نور اور کردے میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور یا اللہ عطا کر مجکو

نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ

نور اور کردے میرے لئے نور اور میرے پٹھے میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں

نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّ

نور اور بدن میں نور اور میری زبان میں نور اور کردے میرے نفس میں نور اور بڑھادے میرے لئے نور اور

اجْعَلْنِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ

اور کردے میرے لئے نور یا اللہ کھولدے میرے لئے دروازے رحمت کے اور آسان کر ہمارے لئے دروازے اپنے رزق کے

اللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ

یا اللہ بچا مجھکو شیطان مردود سے یا اللہ ہدایت دے اچھی عادتوں کی

لَا یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَھَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَا اِلَّا

نہیں ہدایت دیسکتا اچھے اخلاق کی مگر تو اور پھیر دے مجھ سے بری عادتیں نہیں پھیر سکتا مجھ سے بری عادتوں کو مگر

اَنْتَ اللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

تو یا اللہ دوری کر درمیان میرے اور میری خطاؤں کے جسطرح دوری کی تونے درمیان مشرق اور مغرب کے

اللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ

یا اللہ دھودے میری خطاؤں کو پانی اور برف اور اولے سے اور پاک کردے میری خطاؤں کو جس طرح پاک کیا

الثَّوْبَ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ

تونے کپڑے کو ناپاکی سے یا اللہ تیری تعریف ہے آسمان بھر اور زمین بھر

وَمِلْءُ مَا بَیْنَھُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَھْلَ الثَّنَآءِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْمَجْدِ

اور دونوں کی بیچ بھر اور اس چیز بھر کہ تو چاہے اس کے بعد اے صاحب تعریف اور بڑائی کے اور عزت کے

اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

لائق تر ہے اس کے کہ کہا بندے نے اور ہم سب تیرے بندے ہیں نہیں روکنے والا اسکو کہ تو عطا کرے اور نہیں عطا کرنیوالا اسکو کہ منع

وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ

کیے اور نہیں رد کرنیوالا اسکو کہ تو فیصلہ کرے اور نہیں نفع دیتی صاحب غنا کو تجھ سے غنا یا اللہ بخشدے میرے گناہ

کُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ وَسِرَّهٗ رَبِّ اَعْطِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا

سب ہلکے اور موٹے اور پہلے اور پچھلے اور کھلے اور چھپے یارب عطا کر میرے نفس کو پرہیز

وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا اللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

اسکی اور پاکی اسکی تو بہتر ہے پاک کرنیوالوں کا تو ہی ہے حمایتی اور مددگار اسکا یا اللہ میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر

ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَ

بہت ظلم اور نہیں بخش سکتا گناہوں کو مگر تو پس بخشدے مجھکو اپنی بخشش سے اور

ارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ اللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۝

رحم کر مجھ پر تحقیق تو ہی بخشنے والا رحیم ہے یا اللہ حساب کر مجھ سے ہلکا حساب

اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ

یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہتری تمام بھلائی کا جو جانتا ہوں میں اس سے اور جو نہیں جانتا یا اللہ میں

اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ بِهٖ عِبَادُکَ الصّٰلِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بہتری کا جو مانگا تجھ سے اسکو تیرے نیک بندوں نے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے شر سے اُسکے

مِنْهُ عِبَادُکَ الصّٰلِحُوْنَ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

کہ پناہ مانگی اس سے تیرے نیک بندوں نے یارب ہمارے دے ہمکو خوبی دنیا میں اور خوبی آخرت میں

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اور بچا ہم کو عذاب دوزخ سے اے رب ہمارے ہم ایمان لائے پس بخشدے ہمارے گناہ اور بچا ہمکو عذاب دوزخ سے

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ

اے رب ہمارے اور پورا کر ہم سے اپنا وعدہ جو اپنے رسولوں پر کیا ہے اور مت غمگین کر ہمکو قیامت کے دن تحقیق تو نہیں خلاف کرتا

الْمِیْعَادَ ۝ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ

اپنے وعدہ کا یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ عذاب جہنم سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ عذاب

الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَ

قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ فتنہ مسیح دجال سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ فتنہ زندہ سے

الْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ اللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ

اور مردہ سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ گناہ اور قرض سے یا اللہ امداد کر میری اپنے ذکر اور

شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّکَ

شکر پر اور اچھی عبادت پر یا اللہ رب ہمارے اور رب ہر چیز کے ہم گواہ ہیں کہ تو ہی

اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ

رب ہے تنہا تیرا کوئی شریک نہیں یا اللہ رب ہمارے اور رب ہر چیز کے ہم گواہ ہیں

اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ

کہ حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں یا اللہ رب ہمارا اور رب

کُلِّ شَیْءٍ اجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَّکَ وَاَھْلِیْ فِیْ کُلِّ سَاعَةٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ

ہر چیز کے کردے مجھکو خالص کرنیوالا عبادت کا واسطے اپنے اور میری اہل کو ہر گھڑی دنیا اور آخرت میں صاحب بزرگی

وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور بخشش کے سن اور قبول کر اللہ بہت بڑا ہے بہت بڑا ہے اللہ نور آسمانوں اور زمین کا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ
اللہ بہت بڑا ہے بڑا ہے کافی ہے مجکو اللہ اور اچھا وکیل ہے اللہ بہت بڑا ہے بہت بڑا ہے یا اللہ اصلاح کر میرے

دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ
دین میں جو کہ میرے کام کا بچاؤ ہے۔ اور اصلاح کر میری دنیا کی کہ اس میں میری زندگی ہے اور اصلاح

لِيْ اٰخِرَتِي الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ
میری آخرت کی کہ اس میں میرا لوٹنا ہے۔ اور زندہ رکھ مجکو جب تک میری زندگی میں بہتری ہے اور مار مجکو

اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ
جبکہ ہو موت بہتر میرے لیے اور کر میری زندگی کو سبب زیادتی کا ہر بہتری میں اور کر موت کو

رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّ
راحت میرے لیے ہر شر سے یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے طیب رزق کا اور علم نافع کا اور

عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ وَ
عمل مقبول کا یا اللہ تو نے پیٹ بھر دیا اور سیراب کر دیا رچا بچا دے اور رزق دیا اور زیادہ دیا اور

اَطَبْتَ فَزِدْنَا اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ
پاکیزہ دیا پس زیادہ کر ہم پر یا اللہ قناعت دے اس چیز پر کہ دیا تو نے اور برکت دے میرے لئے اس میں اور بہتر خلیفہ دے ہر چیز

غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ
میں کہ غائب ہوگئی مجھ سے نیکی کیساتھ اے رب بخش دے اور رحم کر کہ تو غالب اور بزرگ ہے یا اللہ کھول دے میرے

صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ
سینہ کو اور آسان کر میرے کام کو اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ دل کے وسوسوں سے اور کام کی پریشانی سے اور قبر کے فتنہ

الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا [illegible] النَّهَارِ
سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ شر سے اس چیز کے کہ داخل ہوتی ہے رات میں [illegible] کہ داخل ہوتی ہے دن

وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِ[illegible]ى وَ
میں اور شر سے اس چیز کے چلتی ہیں جس کے ساتھ ہوائیں یا اللہ ہدایت دے مجکو ہدایت اور پاک کر [illegible] کیساتھ اور

اغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً
بخشش کر میری آخرت میں اور دنیا میں یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے علم نافع اور رزق وسیع کا اور شفا کا

مِّنْ كُلِّ دَآءٍ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ وَنَصِيْرِيْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ
ہر مرض سے یا اللہ تو میرا حمایتی اور مددگار ہے تیرے ساتھ پھرتا ہوں اور تیرے ساتھ حملہ کرتا ہوں اور

اُقَاتِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ
تیری مدد سے قتال کرتا ہوں اور نہیں پھرنا اور نہ قوت مگر تیری مدد سے یا اللہ تیری تعریف ہے کل نہیں کوئی تنگ کرنیوالا اسکو کہ کشادہ

وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا
کرے اور نہیں کشادہ کرنیوالا اسکو کہ تو تنگ کرے اور نہیں ہدایت دینے والا اسکو کہ گمراہ کرے اور نہیں گمراہ کرنیوالا اسکو کہ تو ہدایت دے اور نہیں

مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا
عطا کرنیوالا اسکو کہ تو منع کرے اور نہیں رکنے والا اسکو کہ تو عطا کرے اور نہیں قریب کرنیوالا اسکو کہ تو دور کرے اور نہیں دور کرنیوالا اسکو

قَرَّبْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَللّٰهُمَّ
کہ تو قریب کرے یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے نعمت ہمیشہ رہنے والے کا وہ کہ نہ بدلے اور نہ زائل ہو یا اللہ

اِنِّيْ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَ
میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ شر سے اس چیز کے کہ عطا کیا تو نے ہم کو اور شر سے اس چیز کے کہ روکا تو نے محبت دے ہمکو ایمان کی

زَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ
اور مزین کر اسکو ہمارے دلوں میں اور مکروہ کر دے ہم پر کفر اور فسق کو اور گناہوں کو اور کر ہم کو راہ

الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَّلَا
یافتہ میں سے یا اللہ مار ہمکو اسلام کی حالت میں اور ملادے ہمکو نیکیوں سے کہ نہ خوار ہوں اور نہ

مَفْتُوْنِيْنَ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ
فتنہ میں پڑیں یا اللہ ہلاک کر کفار کو کہ تکذیب کی تیرے رسولوں کی اور روکا تیرے

سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ
راستہ سے اور کر اُن پر آفت اور اپنا عذاب اے سچے معبود قبول کر یا اللہ اتارنے والے

الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ
کتاب کے اور چلانیوالے ابر کے اور بھگانیوالے گروہوں کے بھگا ان کو اور مدد کر ہماری اُن پر

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ

یا اللہ ہم کرتے ہیں تجھکو انکی گردنوں میں اور پناہ مانگتے ہم تیرے ساتھ انکی شرارتوں سے یا اللہ تیری رحمت کی

اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

امید کرتا ہوں پس مت سونپ مجھکو میرے نفس کی طرف ایک لحہ اور اصلاح کر میرے سب کاموں کی سوائے تیرے کوئی معبود نہیں اے زندہ اے قائم تیری رحمت

اَسْتَغِیْثُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ

ساتھ فریاد کرتا ہوں یا اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا تیرے بندے کا اور بیٹا تیری لونڈی کا میری پیشانی تیرے ہاتھ

مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

میں جاری ہے بیچ میرے تیرا حکم تیرا انصاف میرے حق میں ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ ہر نام کے کہ تو نے نام رکھا اپنے نفس کا

اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ

اور اتارا اسکو اپنی کتاب میں اور سکھایا تو نے اسکو کسی کو اپنے مخلوق سے اور پسند کیا اسکو اپنے علم غیب

عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ

میں یہ کہ کرے تو قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار اور روشنی میری آنکھوں کی اور جلا میرے غم کی

وَذَهَابَ هَمِّیْ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ

اور سبب ہو دور ہونے میرے غم کی یا اللہ نہیں آسانی مگر جو تو نے کی آسانی اور تو کردے غم کو

سَهْلًا اِذَا شِئْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

آسان جب چاہے تو نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ پاک ہے اللہ عرش عظیم کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے جو پروردگار جہانوں کا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے موجبات رحمت تیری کا اور جو ضرور ہو مغفرت تیری

وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ

اور بچنا ہر گناہ سے اور سوال کرتا ہوں لوٹ کا ہر نیکی سے اور سلامتی کا ہر گناہ سے

لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَهٗ وَلَا

نہ چھوڑ میرا کوئی گناہ مگر یہ کہ بخشے تو اسکو اور کسی غم کو مگر یہ کہ دور کردے تو اسکو اور کسی بے چینی کو مگر یہ کہ کشادہ کردے تو اسکو

ضُرًّا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًی اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ضرر کو مگر یہ کہ دور کرے تو اسکو اور کسی حاجت کو کہ وہ تیری رضامندی کا باعث ہو مگر یہ کہ پورا کردے تو اسکو اے رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں کے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ

اے اللہ رحم کر مجھ پر ساتھ ترک گناہ کے ہمیشہ جب تک باقی رکھے تو مجھکو اور رحم کر

اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ

تو مجھ پر سے کہ تکلف کروں میں اسکا کہ غیر ضروری ہے اور دے مجھکو اچھی نظر اس چیز میں کہ تیری رضا ہو مجھ سے یا اللہ پیدا کرنیوالے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ یَا

آسمانوں اور زمین کے صاحب جلال اور بزرگی کے اور عزت کے وہ کہ نہ ارادہ کیا جائے سوال کرتا ہوں تجھ سے

اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ

یا اللہ یا رحمٰن تیرے جلال اور تیری ذات کے نور کے ساتھ یہ کہ رجادے میرے دل میں اپنی کتاب کی یاد جس طرح کہ سکھایا تو نے

وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ

اسکو اور نصیب کر اسکی تلاوت اس طریقہ پر کہ وہ باعث ہو تیری رضامندی کا مجھ سے یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں اور

الْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ

زمین کے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور غلبہ کے وہ کہ نہیں قصد کیا جاتا سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے رحمٰن

بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ

اپنے جلال اور اپنی ذات کے نور کیساتھ یہ کہ منور کردے اپنی کتاب کیساتھ میری آنکھ کو اور گویا کردے اسکے ساتھ میری زبان

وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَ بِهٖ بَدَنِیْ

اور یہ کہ کشادہ کردے اسکے ساتھ میرے قلب کو اور یہ کہ کھول دے اسکے ساتھ میرا سینہ اور یہ کہ عامل کردے اس کے ساتھ میرا بدن

فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کیونکہ کوئی نہیں مدد کرتا میری حق پر تیرے سوا اور نہیں دیتا اس کو مگر تو اور نہیں پھرنا اور نہ قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنَ الْمَعَاصِیْ لَا اَرْجِعُ

مگر اللہ کی برتر و بزرگ کی مدد سے یا اللہ میں توبہ کرتا ہوں تیری طرف گناہوں سے کہ نہیں لوٹوں میں

اِلَیْهَا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ

انکی طرف کبھی یا اللہ تیری مغفرت وسیع تر ہے میرے گناہوں سے اور رحمت تیری بہت امید والی ہے

مِنْ عَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ

نزدیک میرے عمل میرے سے اے اللہ تحقیق تو معاف کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے معافی کو پس معاف کر ہم سے اے اللہ کفایت کر مجھکو ساتھ حلال

عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ

اپنے حرام سے اور بے پرواہ کر مجھکو ساتھ فضل اپنے کے اس شخص سے جو سوا تیرے ہے اے اللہ دور کرنیوالے فکر کے کھولنے والے غم کے

مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ

قبول کرنیوالے دعا بے قراروں کے مہربانی کرنیوالے دنیا اور آخرت میں اور رحم کرنیوالے دونوں جہانوں میں

فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ

تو ہی رحم کرتا ہے مجھ پر پس رحم کر مجھ پر ساتھ رحم اپنے کے کہ بے پرواہ کرے تو مجکو ساتھ اسکے رحم اس شخص سے کہ سوا تیرے ہے اے اللہ رب آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اور زمین کے جاننے والے غیب اور ظاہر کے تحقیق میں عہد کرتا ہوں طرف تیرے بیچ اس دنیا کی زندگانی کے

اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

کہ بیشک میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اکیلا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا اور بیشک محمد بندہ تیرا

وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ

اور رسول تیرا ہے پس تحقیق اگر سونپے تو مجکو طرف نفس میرے کے نزدیک کردیگا تو مجکو برائی سے اور دور کر دیگا تو مجکو نیکی سے

وَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور بیشک میں نہیں بھروسا کرتا مگر ساتھ رحم تیرے کے پس کر واسطے میرے نزدیک اپنے سے عہد کہ پورا کرے تو اس کو دن قیامت کے

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ

بیشک نہیں خلاف کرتا تو وعدے کو بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جو کوئی لائق عبادت کے نہیں سوا اس زندہ قائم رہنے والے کے اور توبہ کرتا

اِلَيْهِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ہوں طرف اسکے اے رب میرے بخشش مجکو اور توبہ قبول کر میری تحقیق تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے اے اللہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ

میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور سستی سے اور بزدلی اور بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے اے

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ

تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب آگ کے سے اور فتنہ قبر کے سے اور برائی فتنہ قبر کی سے اور عذاب

الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ

قبر کے سے اور برائی فتنہ غنا کی سے اور برائی فتنہ محتاجی کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے سختی اور غفلت سے

وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ

اور مفلسی سے اور خواری سے اور محتاجی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فقر سے اور کفر سے اور گناہ سے اور خلاف سے

وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ

اور سنانے سے اور ریا سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے بہرے ہونے سے اور گونگے ہونے سے اور سفید داغ اور دیوانگی اور جذام

وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ

اور بری بیماریوں سے اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عزت کے نہیں کوئی معبود سوا تیرے یہ کہ گمراہ کرے تو مجکو

اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ

تو زندہ ہے تجکو موت نہیں اور جن آدمیوں کو موت ہے اے اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے

جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

بلا کی سختی سے اور بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے اے اللہ تحقیق میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز سے جو جانا میں نے اور برائی اس چیز کی سے جو نہیں جانتا ہوں اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے برائی اس

مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ

چیز سے جو کیا میں نے اور برائی اس چیز سے جو نہیں کیا میں نے اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے دور ہونے نعمت تیری سے اور

تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

پھر جانے عافیت تیری سے اور اچانک آنے بدلہ تیرے سے اور تمام غصوں تیرے سے اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی

سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ اَللّٰهُمَّ

شنوائی اپنی کی سے اور برائی بینائی اپنی کی سے اور برائی زبان اپنی کی سے اور برائی دل اپنے کے کی سے اور برائی خواہش اپنی کی سے اے اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَ

تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے دب کر مرنے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے گر کر مرنے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے غرق ہونے سے اور

الْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ

جلنے سے اور بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس بات سے کہ دیوانہ کرے مجکو شیطان نزدیک موت کے اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا

ساتھ تیرے اس سے کہ مروں میں بیچ راستے تیرے کے پیٹھ دیکر اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے اس سے کہ مروں سانپ بچھو کے کاٹے سے

اللهم إني أعوذ بك من منكرات الأخلاق والأعمال والأهواء والأدواء

اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برے خلقوں سے اور عملوں اور خواہشوں اور مرضوں سے

اللهم إني أسألك من خير ما سألك منه نبيك محمد صلى الله عليه وسلم

اے اللہ تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز سے جو مانگا تجھ سے اسکو نبی تیرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

وأعوذ بك من شر ما استعاذ منه نبيك محمد صلى الله عليه وسلم وأنت المستعان

اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی بدی سے کہ پناہ طلب کی اس سے تیرے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تو مدد مانگنے کی

وعليك البلاغ ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم ۞ اللهم إني أعوذ

جگہ ہے اور تیری طرف پہونچنا ہے اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہیں قوت نیکیوں کی مگر اللہ بلند بزرگ کی مدد سے یا اللہ میں تیری پناہ

بك من جار السوء في دار المقامة فإن جار البادية يتحول ومن الجوع فإنه

میں آیا برے ہمسایہ سے رہنے کے گھر میں بیشک جنگل کا ہمسایہ بدل جاتا ہے اور تیری پناہ میں آیا بھوک سے

بئس الضجيع ومن الخيانة فإنها بئست البطانة اللهم إني أعوذ بك من

کیونکہ وہ بری ساعت والی ہے اور تیری پناہ میں آیا چوری سے کیونکہ وہ بری رفیق ہے یا اللہ میں تیری پناہ میں آیا اس

علم لا ينفع وقلب لا يخشع ودعاء لا يسمع ونفس لا تشبع ومن هؤلاء

علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جو نہ ڈرے اور اس دعا سے جو نہ سنی جاوے اس جی سے کہ نہ سیر ہو اور تیری پناہ میں آیا ان چاروں

الأربع اللهم إنا نعوذ بك أن نرجع على أعقابنا أو نفتن عن ديننا

سے تاکید ہے) یا اللہ ہم تیری پناہ میں آئے اس سے کہ ہم ایڑیوں کے بل پھر جائیں یا اپنے دین میں جانچے جائیں

اللهم إني أعوذ بك من يوم السوء ومن ليلة السوء ومن ساعة السوء

یا اللہ میں تیری پناہ میں آیا برے دن سے اور بری رات سے اور بری گھڑی سے اور برے ساتھی سے

ومن صاحب السوء ومن جار السوء في دار المقامة اللهم إني أعوذ

اور برے ہمسایہ سے رہنے کے گھر میں یا اللہ میں تیری پناہ میں آیا

بك من الشقاق والنفاق وسوء الأخلاق اللهم اغفر لي جدي وهزلي

ضد اور نفاق سے اور بری عادتوں سے یا اللہ معاف کر مجھے ارادہ میرا اور

وخطئي وعمدي وكل ذلك عندي اللهم مصرف القلوب صرف

میری ہنسی اور میری چوک اور میرا قصد اور یہ سب ایک مجھ میں ہیں یا اللہ دلوں کے پھیرنے والے ہمارا دل

قلوبنا على طاعتك اللهم إني أسألك الهدى والتقى والعفاف والغنى

اپنی عبادت پر پھیر دے یا اللہ میں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور بچاؤ اور بے پروائی مانگتا ہوں

رب أعني ولا تعن علي وانصرني ولا تنصر علي وامكر لي ولا تمكر علي وا

یا اللہ میری اعانت کر اور نہ اعانت کر (میرے دشمن کی) میرے ضرر پر اور میری مدد کر اور نہ مدد کر (میرے دشمن کی) میرے ضرر پر اور

اهدني الهدى ويسر الهدى لي وانصرني على من بغى علي رب اجعلني لك

کر مجھ پر اور راہ بتلا میرے دشمن کو میرے ضرر پر اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے ہدایت آسان کر اور میری مدد کر اس شخص پر جو مجھ پر زیادتی کرے اے اللہ مجھ کو اپنا

ذكارا لك شكارا لك رهابا لك مطواعا لك مخبتا إليك أواها منيبا

والا اپنا شکر کرنے والا اپنا بہت ڈرنے والا اپنا بہت فرمانبردار اپنا عاجزی کرنے والا اپنی طرف گڑگڑانے والا اور رجوع کرنے والا

رب تقبل توبتي واغسل حوبتي وأجب دعوتي وثبت حجتي وسدد

یا اللہ میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو ڈال اور میری دعا قبول کر اور میری دلیل ثابت کر میری زبان سیدھی کر

لساني واهد قلبي واسلل سخيمة صدري اللهم اغفر لنا وارحمنا

اور میرے دل کو ہدایت کر اور میرے دل کا فساد نکال یا اللہ بخش ہمیں اور رحم کر ہم پر اور

وارض عنا وتقبل منا وأدخلنا الجنة ونجنا من النار وأصلح لنا شأننا

راضی ہو ہم سے اور قبول کر ہم سے اور داخل کر جنت میں ہمیں اور بچا ہم کو دوزخ سے اور ہمارے سب کام سنوار

كله اللهم إني أسألك الثبات في الأمر وأسألك عزيمة الرشد

یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں دین کے امر میں ثابت رہنا اور نیک راہ پر مضبوطی اور تجھ سے مانگتا ہوں تیری

وأسألك شكر نعمتك وحسن عبادتك وأسألك لسانا صادقا وقلبا

نعمت پر شکر اور تیری عبادت کی خوبی اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان اور دل سلامتی والا اور نیک

سليما وخلقا مستقيما وأعوذ بك من شر ما تعلم وأسألك من خير ما تعلم

عادت اور پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی بدی سے جو تو جانتا ہے اور مانگتا ہوں ان چیزوں کی بھلائی جو تو

وأستغفرك مما تعلم إنك أنت علام الغيوب ۞ اللهم ألف بين قلوبنا

جانتا ہے اور معافی چاہتا ہوں ان گناہوں سے جو تو جانتا ہے بیشک تو چھپی چیزوں کا جاننے والا ہے یا اللہ ہمارے دلوں میں الفت ڈال اور

وأصلح ذات بيننا واهدنا سبل السلام ونجنا من الظلمات إلى النور

ہمارے آپس کے معاملے سنوار اور ہم کو سلامتی کی راہ دکھا اور ہم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف

وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا

اور ہم کو کھلی چھپی بے حیائیوں سے بچا اور ہمارے کانوں اور آنکھوں اور

وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ وَ

دلوں اور عورتوں اور اولاد میں برکت دے اور ہماری توبہ قبول کر بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

اجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ

اور کر ہم کو اپنی نعمت کے شکر کرنے والے اس کی تعریف کرنے والے اس کے قبول کرنے والے اور پوری کر نعمت ہم پر یا اللہ نصیب کر

لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا

ہمارے لئے اپنا خوف اتنا جو ہم اور ہمارے گناہوں کے بیچ آڑ ہو جاوے اور نصیب کر اپنی عبادت اتنی جس سے تو ہمیں جنت میں

بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا

داخل کر دیوے اور نصیب کر یقین اتنا جس کے سبب سے تو ہماری دنیا کی سب مصیبتیں آسان کر دے اور ہم کو ہمارے کانوں اور

بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ

ہماری آنکھوں اور قوت سے فائدہ دے ہمارے جیتے جی تک اور کر ایک وارث ہمارا اور کر ہمارا غصہ

ثَاْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا

ہمارا اس پر جو ظلم کرے ہم پر اور مدد کر ہماری ہمارے دشمن پر اور نہ کر ہماری مصیبت کو ہمارے دین میں

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

اور نہ کر دنیا کو بڑی فکر کی چیز اور نہ علم کی پونجی اور نہ مسلط کر ہم پر اس کو جو نہ رحم کرے ہم پر

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا

یا اللہ زیادتی کر ہم پر عطا میں اور نہ کمی کر اور عزت دے ہم کو اور نہ رسوا کر ہمیں اور عطا کر ہم کو اور نہ محروم کر ہم کو اور

وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَ

پسند کر ہمیں اور نہ پسند کر کسی کو ہم پر اور راضی کر ہم کو اپنے سے اور راضی ہو تو ہم سے یا اللہ الہام کر مجھ پر اچھی راہ کی اور پناہ میں

اَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ

رکھ شر سے میرے نفس کے یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اچھے کاموں کی اور برے امور کی ترک کی

وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً

اور مساکین سے محبت کی اور یہ کہ بخش دے تو ہم کو اور رحم کر تو ہم پر اور جب ارادہ کرے تو کسی قوم پر فتنہ کا

فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ

تو مار ہم کو بغیر امتحان کے یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری محبت کا جو تجھ سے محبت کرے اور اس

الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ

عمل کا کہ پہونچاوے تیری محبت تک یا اللہ کر اپنی محبت کو محبوب تر میری طرف میرے نفس سے اور میرے اہل اور

الْمَاۗءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ

ٹھنڈے پانی سے یا اللہ عطا کر مجھ کو اپنی محبت اور محبت اس کی کہ مفید ہو مجھ کو محبت اس کی تیرے نزدیک

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْ مَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا

یا اللہ جس طرح عطا کیا تو نے مجھ کو اس کو کہ محبت کرتا ہوں پس کر اس کو قوت میرے لئے اس چیز میں کہ پسند کرتا ہے تو یا اللہ اور

زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ

جو چیز پھیر دی تو نے مجھ سے اس چیز سے کہ دوست رکھتا ہوں پس کر اس کو سبب فراغت کا میرے لئے اس چیز میں کہ محبت کرتا ہے تو اے پھیرنے والے دلوں کے

ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا

مضبوط کر میرے دل کو اپنے دین پر یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ایمان کا کہ نہ پھیرے اور نعمت کا کہ نہ ختم ہووے

يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَعْلٰى دَرَجَةِ

رفاقت اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انتہا درجہ میں

الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَمَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا

جنت کے یعنی جنت خلد میں یا اللہ نفع دے مجھ کو اس سے کہ سکھایا تو نے مجھ کو اور جو نفع دے مجھ کو اور زیادہ کر میرا علم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ

کو سب تعریف اللہ کی ہے ہر حال میں اور پناہ مانگتا ہوں اللہ کے ساتھ حالت اہل دوزخ سے یا اللہ ساتھ اپنے علم

الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا

غیب کے اور اپنی قدرت کے اوپر مخلوق کے زندہ رکھ مجھ کو جب تک جانے تو زندگی کو مناسب میرے لئے اور مار مجھ کو جب

عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ

جانے تو موت کو مناسب میرے لئے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ڈر کا غیبت اور ظہور میں اور کلمہ

الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَ

اخلاص کا رضا اور غضب میں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے میانہ روی کا فقر اور غنی میں اور

اسئلك نعيما لا ينفد وقرة عين لا تنقطع واسئلك الرضى بالقضاء

سوال کرتا ہوں نعمت کا کہ نہ ختم ہو اور آنکھ کی ٹھنڈک کا کہ نہ منقطع ہو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے رضامندی کا ساتھ قضا

وبرد العيش بعد الموت ولذة النظر الى وجهك والشوق الى لقائك

اور اچھی زندگی کے بعد موت کے اور لذت نظر کا طرف تیرے نور کے اور شوق کا تیری ملاقات کی طرف

واعوذ بك من ضراء مضرة وفتنة مضلة اللهم اني اسئلك

اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ تیرے نقصان مضرت دینے والے سے اور فتنہ گمراہ کرنے والے سے یا اللہ میں سوال کرتا ہوں ہر چیز کا

من الخير كله عاجله واجله ما علمت منه وما لم اعلم واعوذ بك

کا جو جلدی ملنے والی ہو اور دیر میں جو جانتا ہوں میں اس سے اور جو نہیں جانتا اور پناہ مانگتا ہوں

من الشر كله عاجله واجله ما علمت منه وما لم اعلم اللهم اني

تیرے ساتھ ہر قسم کے شر سے جلد ہونے والے اور دیر میں ملنے سے جو جانتا ہوں میں اس سے اور جو نہیں جانتا یا اللہ میں سوال

اسئلك الجنة وما قرب اليها من قول او عمل واعوذ بك من النار وما

کرتا ہوں تجھ سے جنت کا اور جو اور اس چیز کا کہ قریب کرے اس کی طرف قول یا عمل سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ دوزخ سے اور

قرب اليها من قول وعمل واسئلك ان تجعل كل قضاء لي خيرا واسئلك

اس چیز سے جو قریب کرے اس کی طرف قول اور عمل سے اور سوال کرتا ہوں یہ کہ کرے تو ہر فیصلہ کو میرے لئے بہتر اور سوال کرتا ہوں

ما قضيت لي من امر ان تجعل عاقبته رشدا اللهم احسن عاقبتنا في

تجھ سے کہ جو فیصلہ کرے تو میرے حق میں کسی چیز کا تو کر دے اس کے انجام کو بھلا یا اللہ عمدہ کر ہماری عاقبت کو

الامور كلها واجرنا من خزي الدنيا وعذاب الاخرة اللهم احفظني بالاسلام

تمام امور میں اور بچا مجھکو دنیا کی خواری سے اور عذاب آخرت سے یا اللہ حفاظت کر میری ساتھ اسلام

قائما واحفظني بالاسلام قاعدا واحفظني بالاسلام راقدا ولا تشمت

کے کھڑے ہونے میں اور حفاظت کر میری ساتھ اسلام کے بیٹھنے میں اور حفاظت کر میری ساتھ اسلام کے سونے میں اور مت ہنسا مجھ پر

بي عدوا ولا حاسدا اللهم اني اسئلك من كل خير خزائنه بيدك و

میرے دشمن کو اور کسی حاسد کو یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر بہتری کا کہ خزانے اس کے تیرے ہاتھ میں ہیں اور

اعوذ بك من كل شر خزائنه بيدك واعوذ بك من شر ما انت اخذ

پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ہر شر سے کہ خزانے اس کے تیرے ہاتھ میں ہیں اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ شر سے اس چیز کے کہ تو پکڑنے

بناصيته بيدك الخير واعوذ اللهم اني اسئلك عيشة نقية وميتة سوية

والا اس کی پیشانی کو اپنے ہاتھ سے اور یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے صاف عیش کا اور موت سیدھی

ومردا غير مخزي ولا فاضح اللهم اني ضعيف فقو في رضاك ضعفي وخذ الى

اور پھرنا بغیر رسوائی کے اور بغیر ذلت کے یا اللہ میں کمزور ہوں پس قوت دے رضا اپنی میں میرے ضعف کو اور پکڑ

الخير بناصيتي واجعل الاسلام منتهى رضائي. اللهم اني ضعيف فقوني

میرے لئے بھلائی کو میری پیشانی اور کر اسلام کو انتہا میری خوشی کا یا اللہ میں کمزور ہوں پس قوت دے

واني ذليل فاعزني واني فقير فارزقني ؛ اللهم اني اسئلك خير

مجھکو اور میں ذلیل ہوں پس عزت دے مجھکو اور میں محتاج ہوں پس رزق دے مجھکو یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اچھا

المسألة وخير الدعاء وخير النجاح وخير العمل وخير الثواب وخير

سوال اور اچھی دعا اور اچھی مراد اور اچھا عمل اور اچھا ثواب اور اچھی

الحيوة وخير الممات وثبتني وثقل موازيني وحقق ايماني وارفع درجتي

زندگی اور اچھی موت اور ثابت رکھ مجھکو اور بھاری کر میرے وزن اور ثابت رکھ میرا ایمان اور بلند کر میرا درجہ

وتقبل صلوتي واغفر خطيئتي واسئلك الدرجات العلى من الجنة امين

اور قبول کر میری نماز اور بخش میری خطا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بلند درجات کا جنت میں قبول کر

اللهم اني اسئلك فواتح الخير وخواتمه وجوامعه واوله واخره و

یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے آغاز بھلائی کا اور انجام اسکی اور اکٹھی اس کی اور ابتدا اسکی اور آخر اس کی

ظاهره وباطنه والدرجات العلى من الجنة امين اللهم نجني من النار

اور ظاہر اسکی اور پوشیدہ اس کی اور درجات بلند جنت میں قبول کر یا اللہ نجات دے مجھکو دوزخ سے

وارزقني مغفرة بالليل والنهار والمنزل الصالح من الجنة امين

اور عطا کر مجھکو مغفرت رات میں اور دن میں اور اچھا مرتبہ جنت میں قبول کر

اللهم اني اسئلك خيرا خلاصا من النار سالما وان تدخلني الجنة

یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے خلاصی دوزخ سے سالم اور یہ کہ داخل کر مجھکو جنت میں

امنا اللهم اني اسئلك خير ما اتي وخير ما افعل وخير ما اعمل

ایماندار یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز کی کہ کر دوں میں اور بھلائی اس کی جو عمل کروں

وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور بھلائی اس کی جو پوشیدہ ہے اور بھلائی اس کی جو ظاہر ہے اور بلند درجات جنت کے قبول کر یا اللہ میں سوال

اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعَ وِزْرِيْ وَتُصْلِحَ اَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتُحَصِّنَ

کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ بلند کرے میرے ذکر کو اور دور کرے میرے بوجھ کو اور اصلاح کرے میرے کام کی اور پاک کرے میرے قلب کو اور بچاوے

فَرْجِيْ وَتُنَوِّرَ لِيْ قَبْرِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ

میری شرمگاہ کو اور روشن کر میری قبر کو اور بخشدے میرے گناہ کو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے درجات بلند کا جنت میں

اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ بَصَرِيْ وَفِيْ رُوْحِيْ وَفِيْ

قبول کر یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ برکت کرے تو میرے لئے شنوائی میں اور میری بینائی میں اور میری روح میں

خَلْقِيْ وَفِيْ خُلُقِيْ وَفِيْ اَهْلِيْ وَفِيْ مَالِيْ وَفِيْ مَحْيَايَ وَفِيْ مَمَاتِيْ وَفِيْ عَمَلِيْ اَللّٰهُمَّ وَ

اور میری فطرت میں اور میری عادت میں اور میرے اہل میں اور میرے مال میں اور میری زندگی میں اور میری موت میں اور میرے عمل میں یا اللہ

تَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ

اور قبول کر میری نیکیوں کو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بلند درجات کا جنت میں قبول کر یا اللہ کر وسیع تر

رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ

رزق اپنا میرے اوپر میرے بڑھاپے کے وقت اور میری عمر ختم ہونے کے وقت اے وہ کہ نہیں دیکھ سکتیں اسکو آنکھیں اور نہیں خلط

الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ

کر سکتے اس میں ظن اور نہ تعریف کر سکتے اس کی تعریف کرنیوالے اور نہ بدل سکتے اسکو حوادث اور نہیں ڈرتا زمانہ کی گردشوں

يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ وَمَكَايِيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ

سے جانتا ہے بوجھ پہاڑوں کے اور وزن دریاؤں کے اور شمار بوندوں بارش کی اور شمار پتوں درختوں کے

وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَاءٌ

اور شمار اس کی کہ تاریکی کی اس پر رات نے اور روشنی کی اس پر دن نے اور نہیں چھپا سکتا ہے آسمان دوسرے

سَمَاءً وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَا فِيْ قَعْرِهٖ وَلَا جَبَلٌ مَا فِيْ وَعْرِهٖ اِجْعَلْ خَيْرَ

آسمانوں کو اور نہ زمین دوسری زمین کو اور نہ دریا اس کو جو اس کی گہرائی میں ہے اور نہ پہاڑ اسکو جو اس کے اندر ہے کر بہتری

عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ

عمر میری کو آخر اس کا اور بہتری عمل میرے کی پچھلوں کو اور بہتر ایام میرے کو اس دن کہ ملاقات کروں تجھ سے اے والی اسلام

وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ

اور اہل اس کے ثابت رکھ اسکو یہاں تک ملاقات ہو تجھ سے یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اپنی غنا اور اپنے رفیق کی غنا کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ

یا اللہ بخشدے مجکو اور رحم کر مجھ پر اور داخل کر مجکو جنت میں یا اللہ کر مجکو صبر کرنے والا اور کر مجھ کو

شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

شکر گذار اور کر مجکو میری آنکھ میں چھوٹا اور دوسرے لوگوں کی آنکھوں میں بڑا یا اللہ میں سوال کرتا ہوں

عِلْمًا نَافِعًا وَّعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ

تجھ سے علم نافع کا اور عمل قبول شدہ کا اور رزق حلال پاک کا یا اللہ میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اپنے

وَاَسْتَهْدِيْكَ لِمَرَاشِدِ اَمْرِيْ وَاَسْتَجِيْرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ

گناہوں کی اور ہدایت طلب کرتا ہوں بھلے امور کی اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ شر سے اپنے نفس کے اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف

عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ اِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ

پس قبول کر تو تحقیق تو ہی میرا رب ہے یا اللہ کر دے میری رغبت اپنی طرف اور کر میری غنا میرے

صَدْرِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ يَا مَنْ اَظْهَرَ

سینہ میں اور برکت دے مجکو اپنی عطا میں اور قبول کر میری طرف سے تحقیق تو ہی میرا رب ہے اے وہ کہ ظاہر کیا

الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ عَلَى الْقَبِيْحِ يَا مَنْ لَّا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا

خوبی کو تو نے اور چھپایا میرے اوپر برائی کو اے وہ کہ نہیں مواخذہ کرتا ہے گناہ پر اور نہیں کھولتا ہے پردہ کو اے

عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ

بڑے معافی کرنے والے یا اچھا درگذر کرنے والے اور اے وسیع مغفرت والے اے کھولنے والے دونوں ہاتھوں کے رحمت کے

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ

اے صاحب ہر سرگوشی کے اور اے انتہا ہر شکایت کے اے کریم معافی کرنے والے یا بڑے احسان والے

يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ

اے ظاہر کرنے والے نعمتوں کے قبل استحقاق کے اے رب اور اے سردار اور اے مالک ہمارے اور انتہا ہماری

رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ

رغبت کے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل کا اور تیری رحمت کا کیونکہ اس کا کوئی مالک نہیں تیرے سوا یا اللہ

أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيلَ

اچھی کی تو نے میری پیدائش پس اچھی کر میری عادت اے رب میرے بخش اور رحم کر اور ہدایت کر مضبوط راستوں کی

الْأَقْوَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَذْهِبْ

یا اللہ رب نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بخشدے میرے گناہ اور دور کر مجھے

عَنِّي غَيْظَ قَلْبِي وَأَجِرْنِي مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي

میرے دل کا غصہ اور بچا مجکو فتنوں گمراہ کن سے جب تک زندہ رکھے مجکو یا اللہ رزق دے

طَيِّبًا وَاسْتَعْمِلْنِي طَيِّبًا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوذُ بِكَ

مجھ کو پاک اور عمل کرا مجھ سے عمدہ یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اچانک بھلائی کا اور پناہ مانگتا ہوں

مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ

اچانک برائی سے یا اللہ تو سلام ہے اور تجھ سے ہی سلامتی ہے اور تیری ہی طرف سلامتی ہے

أَسْأَلُكَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَأَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے یہ کہ قبول کرے تو میری دعا اور عطا کرے ہم کو رغبت ہماری

أَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اور بے پرواہ کرے ہم کو ان سے کہ بے پرواہ کیا تو نے اسکو ہم سے اپنی مخلوق یا رب بچا مجکو عذاب سے اس دن کہ اٹھائے جائیں گے تیرے بندے

اللّٰهُمَّ خِرْ لِي وَاخْتَرْ لِي وَفِي الصَّحِيحِ كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا اللہ بہتر کر میرے لئے اور پسند کر میرے لئے اور حدیث صحیح میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا یہ ہوتی تھی کہ

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ

یا اللہ رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں اور بچا ہمکو عذاب دوزخ سے شروع

اللّٰهِ عَلَى نَفْسِي وَمَالِي وَدِينِي اللّٰهُمَّ رَضِّنِي بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي مَا قُدِّرَ لِي

کرتا ہوں ہر کام کو ساتھ نام اللہ کے اپنی جان اور مال اور دین پر یا اللہ راضی کر مجکو اپنی تقدیر پر اور برکت دے اس چیز میں کہ مقرر کی گئی میرے

حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ

لئے حتی کہ نہ پسند کروں تعجیل کو اس میں کہ موخر کیا تو نے اور نہ تاخیر کو اس کی کہ معجل کیا تو نے یا اللہ نہیں کوئی عیش مگر عیش

الْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَأَمِتْنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ

آخرت کا یا اللہ زندہ رکھ مجکو مسکین اور مار مسکین اور اٹھا مساکین کے گروہ میں

الْمَسَاكِينِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاءُوا

یا اللہ کر مجکو ان لوگوں میں سے کہ جب نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب برائی کریں تو

اسْتَغْفَرُوا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي

بخشش طلب کریں یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کا کہ ہدایت کرے اسکے سبب میرے دل کو

وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي وَتُصْلِحُ بِهَا دِينِي وَتَقْضِي بِهَا دَيْنِي وَتَحْفَظُ

اور جمع کرے اس کے سبب میرے کام کو اور جمع کرے تو اسکے ساتھ میری پریشانی اور اصلاح کر اسکے ساتھ میرے دین کو اور پورا کر اسکے ساتھ میرا قرضہ

بِهَا غَائِبِي وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي وَتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي وَتُلْهِمُنِي

اور محفوظ رکھ ساتھ اسکے جو مجھ سے پوشیدہ چیز اور بلند کر ساتھ اسکے میری گواہ اور روشن کر ساتھ اسکے میرا چہرہ اور پاک کر ساتھ اسکے میرا عمل اور الہام کر

بِهَا رُشْدِي وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِي وَتَعْصِمُنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ اللّٰهُمَّ أَعْطِنِي إِيمَانًا

مجکو ساتھ اس کے سچی راہ اور پھیرے ساتھ اسکے میری الفت اور بچا مجکو ساتھ اسکے ہر برائی کے یا اللہ عطا کر مجکو ایمان کہ

لَا يَرْتَدُّ وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَ

نہ پھرے اور یقین کہ نہ ہو اس کے بعد کفر اور رحمت کہ پاؤں میں اس کے سبب شرف تیری کرامت کا دنیا اور

الْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ

آخرت میں یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے مراد کو پہنچنا فیصلہ میں اور مہمانی شہیدوں کی اور گذران نیکوں کی

وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُنْزِلُ

اور ساتھ انبیاء کا اور مدد اوپر دشمنوں کے تحقیق تو سننے والا دعا کا ہے یا اللہ میں لاتا

بِكَ حَاجَتِي وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي وَضَعُفَ عَمَلِي افْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ فَأَسْأَلُكَ

کرتا ہوں تیرے ساتھ اپنی حاجت اگرچہ چھوٹی ہو سمجھ میری اور ضعیف ہو عمل میرا محتاج ہوں تیری رحمت کا پس سوال کرتا

يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ

ہوں اے پورا کرنے والے کاموں کا اور شفا دینے والے دلوں کے جس طرح بچاتا ہے تو دریاؤں کو بچا مجکو عذاب دوزخ

السَّعِيرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ اللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِي

سے اور موت کے پکارنے سے اور فتنہ سے قبروں کے یا اللہ وہ بھلائی کہ قاصر ہوا اس سے

وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِي وَمَسْأَلَتِي مِنْ خَيْرٍ وَّعَدْتَهُ أَحَدًا مِّنْ

میری سمجھ اور کمزور رہا اس سے میرا عمل اور نہ پہنچی اسکو میری آرزو اور میرا سوال بہتری سے کہ وعدہ کیا تو نے اسکا کسی ایک

خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيهِ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ فَاِنِّي اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيهِ وَاَسْئَلُكَ

مخلوق میں سے یا بہتری کہ تو عطا کی ہو کسی کو اپنے بندوں میں سے میں رغبت کرتا ہوں تیری طرف اس میں اور سوال

بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيدِ اَسْاَلُكَ

کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کا اے رب جہانوں کا یا اللہ صاحب مضبوط رسی کے اور محکم حکم کے سوال کرتا ہوں

الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ الرُّكَّعِ السُّجُودِ وَ

تجھ سے امن کا عذاب کے دن میں اور جنت کا داخلہ کے دن میں ساتھ مقرب لوگوں کے جو گواہی دینے والے ہیں رکوع سجدہ و

الْمُوفِينَ بِالْعُهُودِ اِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُودٌ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ

کرنے والے وعدہ کے پورا کرنے والے میں تحقیق تو رحیم محبت کرنے والا ہے تو کرتا ہے جو چاہتا ہے یا اللہ کر ہم کو راہ دکھانے والے

مُهْتَدِينَ غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ سِلْمًا لِاَوْلِيَائِكَ وَحَرْبًا لِاَعْدَائِكَ نُحِبُّ

ہدایت پانے والے نہ گمراہ اور نہ گمراہ کرنے والے صلح کرنے والے تیرے دوستوں سے لڑائی کرنے والے تیرے دشمنوں سے محبت

بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِي بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ وَ

رکھتے ہیں ہم تیری محبت کے سبب سے دشمنی کرتے ہیں تیری دشمنی کے سبب سے جو تیرا انکار کرتا ہے مخلوق سے یا اللہ یہ دعا ہے اور

عَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَلْبِي

تیرے اوپر اس کی قبولیت ہے اور یہ کوشش ہے اور تیرے اوپر بھروسہ ہے یا اللہ کر میرے لئے نور میرے دل میں

وَنُورًا فِي قَبْرِي وَنُورًا مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَنُورًا مِنْ خَلْفِي وَنُورًا عَنْ يَمِينِي وَنُورًا

اور نور میری قبر میں اور نور میرے سامنے سے اور نور میرے پیچھے اور نور میری داہنی جانب اور نور

عَنْ شِمَالِي وَنُورًا مِنْ فَوْقِي وَنُورًا مِنْ تَحْتِي وَنُورًا فِي سَمْعِي وَنُورًا فِي بَصَرِي وَنُورًا

میرے اوپر اور نور میرے نیچے اور نور میری شنوائی میں اور نور میری بینائی میں اور نور

فِي شَعْرِي وَنُورًا فِي بَشَرِي وَنُورًا فِي لَحْمِي وَنُورًا فِي دَمِي وَنُورًا فِي عِظَامِي اَللّٰهُمَّ

میرے بالوں میں اور نور میرے بدن میں اور نور میرے گوشت میں اور نور میرے خون میں اور نور میری ہڈیوں میں یا اللہ

اَعْظِمْ لِي نُورًا وَاَعْطِنِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَزِدْنِي نُورًا (ثلثا) سُبْحَانَ الَّذِي

بڑا میرے لئے نور اور عطا کر مجھکو نور اور کر میرے لئے نور اور زیادہ کر مجھکو نور (تین بار پڑھے) پاک ہے وہ

تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَبِسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا

کہ مہربانی کی عزت کے ساتھ اور فرمایا اسکے ساتھ پاک ہے وہ کہ جس کا لباس بزرگی ہے اور بخشش کرتا ہے اس کے ساتھ پاک ہے وہ کہ

لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهِ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَ

نہیں مناسب تسبیح مگر اسکو پاک ہے وہ کہ گھیر لیا اس نے ہر چیز کو ساتھ علم کے پاک ہے صاحب فضل اور

الطَّوْلِ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْجُودِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ

قوت کا پاک ہے صاحب احسان اور نعمتوں کا پاک ہے صاحب بزرگی اور کرم کا پاک ہے صاحب بزرگی

وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِي اِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحَ مَا اَعْطَيْتَنِي

اور بخشش کا یا اللہ مت سونپ مجھکو میرے نفس کی طرف ایک لمحہ اور مت چھین مجھ سے اچھی چیز کہ عطا کی تو نے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَبِيدُ ذِكْرُهُ ابْتَدَعْنَاهُ وَلَا

مجھکو یا اللہ تو وہ معبود نہیں کہ بنایا ہو ہم نے اور نہ وہ رب ہے کہ مٹ جائے ذکر اس کا کہ بنایا ہو اسکو ہم نے اور نہ

عَلَيْكَ شُرَكَاءُ يَقْضُونَ مَعَكَ وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَلْجَاُ اِلَيْهِ وَنَذَرُكَ

تیرے شریک ہیں کہ حکم کریں تیرے ساتھ اور نہ تھا ہمارا تجھ سے قبل کوئی معبود کہ جھکیں ہم اسکی طرف اور بائیں

وَلَا اَعَانَكَ عَلَى خَلْقِنَا اَحَدٌ فَنُشْرِكَهُ فِيكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَنَسْاَلُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اور نہ اعانت کی تیری کسی نے ہماری پیدائش میں کہ ہم شریک کریں اسکو تیرے اندر برکت والا ہے اور بلند ہے تو ہم سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے

اَنْتَ اغْفِرْ لِي اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي

نہیں کوئی معبود مگر تو بخش مجھکو یا اللہ تو سنتا ہے میرا کلام اور دیکھتا ہے میری جگہ اور جانتا ہے میرا بھید اور ظاہر نہیں

لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِي وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ

مخفی ہے تیرے اوپر کوئی چیز میرے امر سے اور میں مصیبت زدہ محتاج فریادرس پناہ مانگنے والا ترسندہ

الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِي اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِينِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ

ترسم اقرار گناہ کرنے والا اعتراف کرنے والا اپنے گناہ کا سوال کرتا ہوں تجھ سے سوال مسکین کا سا اور گڑگڑاتا ہوں تیری طرف

ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ وَاَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ وَدُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ

گڑگڑانا گنہگار ذلیل کا اور پکارتا ہوں تجھکو پکارنا خوفزدہ نقصان رسیدہ کا اور پکار اس کا کہ ذلیل ہے

لَكَ رَقَبَتُهُ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهُ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهُ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهُ اَللّٰهُمَّ

تیرے سامنے گردن اس کی اور جاری ہوئے واسطے تیرے آنسو اس کے اور ذلیل ہے تیرے لئے جسم اس کا اور خوار ہے تیرے لئے ناک اسکی یا اللہ

لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ لِي رَءُوفًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَيَا

مت کر مجھکو اپنے پکارنے کے ساتھ بے نصیب اور ہو میرے لئے مہربان رحیم اے بہتر سوال کئے گئے اور اے

خیر المعطین اللهم الیک اشکو ضعف قوتی وقلة حیلتی وهوانی علی

بہتر عطا کرنے والوں کے یا اللہ تیری طرف شکایت کرتا ہوں اپنی کمزوری کی اور اپنے حیلہ کی قلت کا اور اپنی ذلت کا

الناس یا ارحم الراحمین الی من تکلنی الی عدو یتجهمنی ام الی قریب ملکته

لوگوں پر اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے طرف اس کے حوالے کریگا مجھکو دشمن کے کہ ترشروئی کریگا مجھ سے یا کسی نزدیک کے کہ

امری ان لم تکن ساخطا علی فلا ابالی غیر ان عافیتک اوسع لی اعوذ بنور

اختیار دیا تونے اس کو میرے کام کا اگر نہ ہو تو مجھ پر خفا میں نہیں پرواہ مجھکو سوا اس کے کہ تیری معافی وسیع تر ہے میرے لئے پناہ مانگتا

وجهک الکریم الذی اضاءت له السموات واشرقت له الظلمات وصلح علیه

ہوں تیرے نور ذاتی کے ساتھ وہ کہ روشن ہوئے اس کے سبب آسمان اور چمک اٹھے اندھیرے اور اس سے

امر الدنیا والاخرة ان تحل علی غضبک وتنزل علی سخطک ولک العتبی حتی

بن گئے کام دنیا اور آخرت کے اس سے کہ تو اتار دے مجھ پر اپنا غصہ اور اتارے تو مجھ پر اپنی سختی اور تیرے لئے آخرت ہے حتی

ترضی ولا حول ولا قوة الا بک اللهم واقیة کواقیة الولید اللهم انا

کہ تو رضامند ہو اور نہیں پھرنا اور نہ قوت بغیر تیرے یا اللہ محفوظ رکھ مجھکو مثل حفاظت لڑکپن کے یا اللہ ہم سوال

نسئلک قلوبا اواهة مخبتة منیبة فی سبیلک اللهم انی اسئلک

کرتا ہوں تجھ سے دل جھکنے والے عاجزی کرنے والے تیری راہ میں یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

ایمانا یباشر قلبی ویقینا صادقا حتی اعلم انه لا یصیبنی الا ما کتبت لی

ایمان کا کہ رچ جاوے میرے دل میں اور یقین صادق یہاں تک جانوں میں کہ نہ پہونچیگا مجھکو مگر جو لکھدیا تونے

ورضا من المعیشة بما قسمت لی اللهم لک الحمد کالذی تقول وخیرا

میرے حق میں اور رضامندی کا رہائش سے وہ کہ تقسیم کیا تونے میرے لئے یا اللہ تیری تعریف ہے جیسی کہ تو کہتا ہے اور بہتر اس

مما نقول اللهم لک صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی والیک مآبی ولک

سے کہ میں کہتا ہوں یا اللہ تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور قربانی اور زندگی اور موت اور تیری طرف میرا پھرنا ہے

ربی تراثی اللهم انی اعوذ بک من عذاب القبر ووسوسة الصدر

اور تیرے ہی لئے اے رب میرا ورثہ ہے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ عذاب قبر اور وسوسہ سینہ سے

وشتات الامر اللهم انی اسئلک من خیر ما تجیء به الریاح واعوذ بک

اور کام کی پریشانی سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بہتری اس کی کہ جو ہوائیں لائیں اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

من شر ما تجیء به الریاح اللهم اجعلنی اعظم شکرک واکثر ذکرک واتبع

شر سے اس کے کہ لاویں ہوائیں یا اللہ کر مجھکو بہت شکر کروں تیرا اور بہت ذکر کروں تیرا اور اتباع کروں

نصیحتک واحفظ وصیتک اللهم ان قلوبنا ونواصینا واذا فعلت ذلک بنا

تیری نصیحت کا اور حفاظت کروں تیری وصیت کی یا اللہ تحقیق ہمارے قلب اور ہماری پیشانی اور جب کرے تو اس کو ہمارے ساتھ

فکن انت ولینا واهدنا الی سواء السبیل اللهم اجعل حبک احب

تو ہوجا تو ہمارا ولی اور ہدایت کر ہم کو سیدھے راستہ کی یا اللہ کر اپنی محبت کو محبوب تر سب

الاشیاء الی واجعل خشیتک اخوف الاشیاء اقطع عنی حاجات الدنیا

اشیاء سے میرے نزدیک اور کر اپنے ڈر کو اندیشہ ناک سب اشیاء سے منقطع کر مجھ سے حاجات دنیا کی

بالشوق الی لقائک واذا اقررت اعین اهل الدنیا من دنیاهم فاقرر

ساتھ شوق ملاقات اپنی کے اور جب ٹھنڈی کرے آنکھیں اہل دنیا کی دنیا سے ان کی ٹھنڈی کر میری آنکھ اپنی

عینی من عبادتک اللهم انی اعوذ بک من شر الاعمیین السیل و

عبادت سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ شر سے اندھوں کے یعنی بہنے اور

البعیر الصئول اللهم انی اسئلک الصحة والعفة والامانة وحسن

مست اونٹ کی برائی سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے صحت اور عفت اور امانت اور اچھی عادت

الخلق والرضی بالقدر اللهم لک الحمد شکرا ولک المن فضلا

اور رضا مندی کا ساتھ تقدیر کے یا اللہ تیری تعریف ہے بطور شکر کے اور تیرا احسان ہے بطور فضل کے

اللهم انی اسئلک التوفیق لمحابک من الاعمال وصدق التوکل

یا اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے توفیق تیرے محبوب کاموں کی اور سچے توکل

علیک وحسن الظن بک اللهم افتح مسامع قلبی لذکرک وارزقنی

کا تیرے اوپر اور اچھا گمان تیرے ساتھ یا اللہ کھولدے کان میرے دل کے اپنی ذکر کے لئے اور نصیب کر مجکو

طاعتک وطاعة رسولک وعملا بکتابک اللهم اجعلنی اخشاک

اپنی اطاعت اور اطاعت اپنے رسول کی اور عمل اپنی کتاب پہ یا اللہ کر مجھکو اتنا ڈرنے والا

کانی اراک ابدا حتی القاک واسعدنی بتقواک ولا تشقنی بمعصیتک

کہ گویا میں تجکو دیکھتا ہوں ہر وقت حتی کہ ملاقات ہو تجھ سے اور نیک بختی دے مجکو اپنے تقوی کے ساتھ اور بدبخت نہ کر مجکو اپنی نافرمانی کے

وَخِرْ لِيْ فِيْ قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَا أُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيْرَ

کے ساتھ اور بہتر کر مجکو اپنے حکم میں اور برکت دے مجکو اپنی تقدیر میں حتی کہ نہ محبوب رکھوں میں جلدی کو اس کی کہ تو نے موخر کی اور تاخیر

مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَائِيْ فِيْ نَفْسِيْ اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ

کو اس کی کہ تو نے معجل کیا اور کر میری غنا کو میرے نفس میں یا اللہ مہربانی کر میرے ساتھ ہر مشکل کو آسان کرنے میں کیونکہ

فَإِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَ

ہر مشکل کو آسان کرنا تیرے اوپر آسان ہے اور مانگتا ہوں تجھ سے آسانی اور معافی دنیا اور

الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَإِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ

آخرت میں یا اللہ معاف کر مجھے چونکہ تو معاف کرنے والا بخشش کرنے والا ہے یا اللہ پاک کر میرا دل

مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ

نفاق سے اور میرا عمل ریا سے اور میری زبان جھوٹ سے اور میری

مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ اَللّٰهُمَّ

آنکھ خیانت سے تحقیق تو جانتا ہے آنکھوں کے خیانت کرنے والے کو اور جو کچھ چھپاتے ہیں سینے یا اللہ

ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ

عطا کر مجکو دو آنکھیں رونے والی جو پلا دیں دل کو بسبب آنسوؤں کے گرنے کے تیرے ڈر

خَشْيَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَالْأَضْرَاسُ جَمْرًا اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ

سے قبل اس کے کہ ہوں آنسو خون اور داڑھ اخگر یا اللہ عافیت

فِيْ قُدْرَتِكَ وَأَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ أَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِيْ

دے مجکو اپنی قدرت سے اور داخل کر مجکو اپنی رحمت میں اور پورا کر میرا وعدہ اپنی عبادت میں اور بہتر عمل

بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ اَللّٰهُمَّ أَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ

پر میرا خاتمہ کر اور کر اس کے ثواب کو جنت یا اللہ مدد کر میری علم کے ساتھ اور زینت کر مجکو برد

وَأَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ

باری کے ساتھ اور مکرم کر مجکو پرہیزگاری کے ساتھ اور زینت دے مجکو عافیت کے ساتھ یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ فریبی

خَلِيْلٍ مَاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِيْ وَقَلْبُهُ يَرْعَانِيْ إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ

دوست سے کہ آنکھیں اس کی مجھے دیکھیں اور دل اس کا ڈرا دے اگر بھلائی دیکھے تو اس کو چھپاوے اور

رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ

اگر برائی دیکھے تو اس کو ظاہر کرے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ افلاس اور ذلت سے

اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكْنِيْ زَمَانٌ وَلَا يُدْرِكُوْا زَمَانًا لَا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَا

یا اللہ نہ پاوے مجکو وہ زمانہ اور نہ اس زمانہ کے لوگ پاویں کہ اس میں اہل علم کی پیروی نہ کی جاوے اور

يُسْتَحْيٰى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْأَعَاجِمِ وَأَلْسِنَتُهُمْ أَلْسِنَةُ

نہ حیا کی جاوے اس میں بردبار سے دل ان کے مثل دل جانوروں کے ہوں اور ان کی زبانیں عرب کی سی

الْعَرَبِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ

ہوں یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ قرض کے بار سے اور دشمن کے ظلم سے اور بیوہ کے

الْأَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ

ہلاک ہونے سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ عورتوں کے

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ

فتنہ سے اور پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے یا اللہ میں پکڑتا ہوں تیرے پاس عہد کو کہ تو ہرگز اس میں خلاف

فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ

نہ کریگا سوا اس کے کہ میں بشر ہوں پس جس مسلمان کو میں نے ایذا دی ہو یا برا کہا ہو یا مارا ہو یا لعنت کی ہو

فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكٰوةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ

پس کر تو اس کو اس کے لئے صفائی اور رحم کی اور نزدیکی کہ قریب کرے تو اس کو اس کے سبب اپنی طرف یا اللہ تو نے

خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا

پیدا کیا تو نے میری جان کو اور تو ہی مارے گا اس کو تیرے ہی لئے اس کی موت ہے اور اس کی زندگی ہے اگر زندہ رکھے تو اس کو

بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا اَللّٰهُمَّ

تو حفاظت کر اس کی اس طرح کہ حفاظت کی تو نے اس سے اپنے نیک بندوں کی اور اگر مارے تو اس کو تو بخش اس کو اور رحم کر اس پر یا اللہ

إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

میں مانگتا ہوں تجھ سے عافیت یا اللہ بچا میری شرمگاہ کو اور آسان کر میرے کام کو یا اللہ میں مانگتا

أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ

ہوں تجھ سے کمال وضو اور کمال نماز اور کمال رضا تیری اور کمال مغفرت تیری

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ عطا کر مجھکو میرا اعمالنامہ میرے داہنے ہاتھ میں یا اللہ روشن کر میرا چہرا جس دن کہ روشن ہونگے چہرے یا اللہ

غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ

ڈھانک لے مجھکو اپنی رحمت سے اور بچا مجھکو اپنے عذاب سے یا اللہ ثابت رکھ میرے قدم جس دن پھسلیں گے اسمیں قدم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا

یا اللہ کر ہم کو فلاح یافتہ یا اللہ کھول دے ہمارے دلوں کے قفل اپنی یاد سے اور پورا کر ہمارے

نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اوپر اپنی نعمت کو اور کامل کر ہم پر اپنا فضل اور کر ہمکو اپنے نیک بندوں سے یا اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ

میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے ابلیس اور لشکر اسکے سے یا اللہ کر تو مجھپر افضل وہ کہ دیا تو نے اپنے بندے

الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ

نیکوں سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے کہ روکرے مجھسے اپنا منہ قیامت کے دن یا اللہ

اَحْيِنِيْ مُسْلِمًا وَّاَمِتْنِيْ مُسْلِمًا اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

زندہ رکھ مجھکو مسلم اور مار مجھکو مسلم یا اللہ عذاب دے کافروں کو اور ڈال انکے دلوں میں

الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ

رعب اور خلاف کر ان کے کلمات کے درمیان اور اتار انپر اپنی آفت اور عذاب یا اللہ عذاب کر

الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ

کافروں اہل کتاب اور مشرکوں پر وہ کہ انکار کرتے ہیں تیری آیات کا اور تکذیب کرتے ہیں تیرے رسولوں کی

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ

اور روکتے ہیں تیرے راستہ سے اور تجاوز کرتے ہیں تیرے حدود کی اور پکارتے ہیں تیرے ساتھ دوسرا معبود

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود مگر تو برکت والا ہے اور بلند اس سے کہ کہتے ہیں ظالم بہت بلند یا اللہ

اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ

بخشدے ہمکو اور مومن مرد اور مومن عورتوں اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو اور اصلاح کر انکی درست کر

ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ

آپس میں اور مضبوط کر ان کے دلوں میں ایمان کو اور حکمت کو اور قائم رکھ انکو اپنے رسول کی ملت پر

وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ

اور الہام کر انکو کہ شکر کریں تیری نعمت کا وہ کہ انعام کیا تو نے انپر اور یہ کہ پورا کریں تیرے عہد کو کہ

عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ

عہد کیا تو نے ان سے اوپر اس کے اور مدد کر ان کی اپنے اور اپنے دشمن پر معبود سچے پاک ہے تو نہیں کوئی معبود

غَيْرُكَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَاءُ

سوا تیرے بخشدے میرے گناہ اور اصلاح کر میرے عمل کی تحقیق تو ہی بخشنے کا گناہوں کو جس کے چاہے تو

وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ

اور تو ہی بخشنے والا رحیم ہے یا بخشنے والے بخش مجھکو اے رجوع کرنیوالے رجوع کر میرے اوپر اے رحمٰن رحم کر مجھپر

يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ يَا رَؤُفُ ارْؤُفْ بِيْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ

اے معاف کرنیوالے معاف کر مجھکو اے مہربان مہربانی کر میرے ساتھ اے رب توفیق دے مجھکو اپنی نعمت کے شکر کی وہ کہ

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ يَا رَبِّ افْتَحْ

انعام کیا تو نے میرے اوپر اور طاقت دے مجھکو اپنی اچھی عبادت کی اے رب میں مانگتا ہوں تجھسے بہتری ہر چیز کی اے رب کھول دے

لِيْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاٰتِنِيْ شَوْقًا اِلٰى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ

میرے لئے بہتری اور ختم کر میرے لئے بہتری اور دے مجھکو شوق اپنی ملاقات کا بغیر کسی نقصان ضرر دینے والے اور بغیر فتنہ

مُّضِلَّةٍ وَّقِنِي السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ

گمراہ کن کے اور بچا مجھکو بری باتوں سے اور جو بچالے بری باتوں سے آج پس رحمت کرے گا تو اسپر اور یہ ہی بہت بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ

کامیابی ہے یا اللہ تیری تعریف ہے کل اور تیرا شکر ہے کل اور تیرا ملک ہے کل اور تیرا

الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَ

مخلوق ہے کل تیرے ہاتھ میں بہتری ہے کل اور تیری طرف لوٹتا ہے ہر کام مانگتا ہوں تجھسے بہتری ہر چیز کی اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ

پناہ مانگتا ہوں تجھسے شر سے ہر چیز کے شروع ہے اللہ کے نام سے کہ نہیں کوئی معبود تیرے سوا یا اللہ دور کر میرے اوپر سے غم

الْهَمِّ وَالْحُزْنِ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْۢبِيْ اعْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

اور فکر یا اللہ تیری تعریف کے ساتھ لوٹتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ

مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۤءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ

اُس کے جو میں نے کمایا اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ سخت بلا سے اور آخرت کے عذاب سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ

تیرے ساتھ ہر عمل سے کہ مجھکو رسوا کرے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ہر دوست سے کہ مجھکو ایذا دے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ہر

اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ

امید سے کہ غافل کرے مجھکو اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ہر فقر سے کہ بھلا دے مجھکو اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ہر غنی سے کہ سرکش کرے مجھکو

اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

یا اللہ میرے معبود اور معبود حضرت اسحٰقؑ اور حضرت یعقوبؑ اور معبود جبرئیلؑ اور میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے

اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَاِنِّيْ مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَاِنِّيْ مُبْتَلًى وَتَنَالَنِيْ

مانگتا ہوں تجھ سے قبولیت اپنی دعا کی کیونکہ میں مضطر ہوں اور بچا مجھکو میرے دین کے معاملہ میں امتحان سے اور شامل کر مجھکو

بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّيْ مُذْنِبٌ وَتَنْفِيْ عَنِّي الْفَقْرَ فَاِنِّيْ مُتَمَسْكِنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

اپنی رحمت میں کیونکہ گناہگار ہوں اور پاک کر مجھ سے فقر کو کیونکہ میں غریب ہوں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

بِحَقِّ السَّاۤئِلِيْنَ عَلَيْكَ فَاِنَّ لِلسَّاۤئِلِ عَلَيْكَ حَقًّا اَيُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَرِّ

حق سائلین کا جو تیرے اوپر ہے کیونکہ تیرے اوپر سائل کا حق ہے جو بندہ یا بندی خشکی

وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَاۤءَهُمْ اَنْ تُشْرِكَنَا فِيْ صَالِحِ مَا يَدْعُوْنَكَ

یا تری کا ہو قبول کری تو نے ان کی دعا اور قبول کی ان کی پکار یہ کہ شریک کرے تو ہمکو ان کی اچھی دعا میں

فِيْهِ وَاَنْ تُشْرِكَهُمْ فِيْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِيْهِ وَاَنْ تُعَافِيَنَا وَاِيَّاهُمْ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَ

اور یہ کہ شریک کرے ان کو اچھی دعا ہماری میں اور یہ کہ تو عافیت دے ہمکو اور انکو اور یہ کہ قبول کرے

مِنْهُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّا اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

ہم سے اور ان سے اور یہ کہ تو درگزر کرے ہم سے اور ان سے پس ہم ایمان لائے اُسکے ساتھ کہ تو نے اتارا اور اتباع کی ہم نے رسول کی پس لکھ ہمکو

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ

گواہوں میں یا اللہ دے حضرت محمدؐ کو وسیلہ اور کر مقبولوں میں اُن کی محبت

وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ

اور بلند مرتبوں میں اُن کا درجہ اور مقرب لوگوں میں ان کا ذکر یا اللہ ہدایت دے مجھکو اپنے پاس سے اور نازل کر

عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ

مجھ پر اپنے فضل سے اور پورے مجھکو اپنی برکات یا اللہ بخش دے مجھکو اور رحم کر مجھ پر اور رجوع کر مجھ پر تحقیق

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ

تو ہی رجوع کرنے والا مہربان ہے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق اہل ہدایت کی اور اعمال اہل

الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ

یقین کا اور خیر خواہی اہل توبہ کی اور مضبوطی اہل صبر کی اور کوشش ڈرنے والوں کی اور طلب

اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰٓى اَخَافَكَ اَللّٰهُمَّ

اہل رغبت کی اور عبادت اہل خوف کی اور معرفت اہل علم کی یہاں تک کہ ڈروں تجھ سے یا اللہ

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ حَتّٰٓى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا

میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف کہ روکے مجھکو تیرے گناہ سے یہاں تک کہ کروں میں تیری فرمانبرداری ایسا عمل کہ

اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰٓى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰٓى اُخْلِصَ

کہ مستحق ہوں اس کے سبب تیری رضا کا اور حتی کہ صاف صاف توبہ کروں تجھ سے ڈر کر اور یہاں تک کہ خالص کروں تیرے

لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَاۤءً مِّنْكَ وَحَتّٰٓى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ

لئے خیر خواہی اور وے حیا کے تجھ سے اور یہاں تک کہ توکل کروں تیرے اوپر ہر کام میں اور اچھے

ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاۤءَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً

ظن کا تیرے ساتھ پاک ہے پیدا کرنے والا نور کا یا اللہ مت ہلاک کر ہمکو اچانک اور نہ پکڑ ہمکو

وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ

اور نہ غافل کر ہم کو حق سے اور نہ وصیت سے یا اللہ انس سے بدل میری وحشت میری قبر میں یا اللہ

ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ

رحم کر مجھ پر ساتھ قرآن کے اور کر اس کو میرا پیشوا اور نور اور ہدایت اور رحمت یا اللہ یاد دلا

مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۤءَ الَّيْلِ وَاٰنَاۤءَ

مجھکو جو میں بھول جاؤں اُس سے اور علم دے مجھکو اس سے جو میں نہ جانوں اور توفیق دے مجھکو اس کی تلاوت کی رات اور

النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

دن میں اور کر اسکو میرے لئے دلیل اے رب جہانوں کے یا اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا تیرے بندے کا

وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ اَتَقَلَّبُ بِلِقَائِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِيْ

اور بیٹا تیری بندی کا میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے پھرتا ہوں تیری ملاقات کی طرف اور یقین کرتا ہوں تیرے وعدے کا حکم کیا تو نے

فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِيْ فَاَبَيْتُ هٰذَا مَكَانُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

مجھکو اور نافرمانی کی میں نے اور روکا تو نے تو انکار کیا میں نے یہ جگہ پناہ مانگنے والے کی ہے ساتھ تیرے دوزخ سے نہیں کوئی معبود مگر تو

سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ

پاک ہے تو ظلم کیا میں نے اپنے نفس پر پس بخش دے مجھکو کیونکہ نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو یا اللہ

لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

تیری تعریف ہے اور تیری طرف شکایت ہے اور تیرے ساتھ فریاد ہے اور تو مدد طلب کیا گیا ہے اور نہیں پھرنا اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَمُوْسٰى

قوت مگر اللہ کیساتھ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ حضرت محمدؐ تیرے نبی کے اور حضرت ابراہیمؑ تیرے خلیل کے اور موسیٰؑ

نَجِيِّكَ وَعِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ

تیرے بھید سننے والے کے اور عیسیٰؑ تیرے روح اور تیرے کلمہ کے اور ساتھ کلام موسیٰؑ کے اور انجیل حضرت عیسیٰؑ کے اور زبور حضرت داؤدؑ کے

وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِكُلِّ وَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗ اَوْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ

اور قرآن حضرت محمدؐ کے صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ساتھ وحی کے کہ وحی کی تو نے یا قضا کے کہ قضا کی تو نے

اَوْ سَائِلٍ اَعْطَيْتَهٗ اَوْ فَقِيْرٍ اَغْنَيْتَهٗ اَوْ غَنِيٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْ ضَالٍّ هَدَيْتَهٗ وَ

اور سائل کے کہ عطا کیا تو نے اسکو یا فقیر کے کہ غنی کیا تو نے اسکو یا غنی کے کہ محتاج کیا تو نے یا گمراہ کے کہ ہدایت کیا تو نے اور

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى مُوْسٰى وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ

مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام کیساتھ وہ کہ اتاری تو نے اوپر حضرت موسیٰؑ کے اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام کیساتھ وہ کہ رکھا تو نے

عَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْئَلُكَ

زمین پر پس وہ مستقر ہو گئی اور آسمان پر پس وہ بغیر ستون کے قائم ہوا اور پہاڑوں کے پس وہ جم گئے اور مانگتا ہوں

بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ

تیرے نام کے ساتھ وہ کہ مستقر ہوا اسکے ساتھ تیرا عرش اور مانگتا ہوں تیرے نام پاک کر نیوالے کیساتھ کہ اتارا تیری

فِيْ كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ

کتاب میں تیری جانب سے اور تیرے نام کیساتھ وہ کہ رکھا تو نے دن پر پس روشن ہو گیا اور اوپر رات کے پس تاریک

وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِي الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ وَتُخَلِّطَهٗ

ہو گئی اور تیری عزت اور تیری بڑائی اور تیرے منہ کے نور کیساتھ یہ کہ عطا کر تو مجھکو قرآن عظیم اور خلط کر دے

بِلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ

اسکو میرے گوشت اور میرے خون اور میرے کان اور میری بینائی کیساتھ اور عامل کر اس کا میرے جسم کو اپنے تصرف اور اپنی قوت سے تحقیق

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ

نہیں پھرنا اور نہ قوت مگر تیرے ساتھ اللہ کے نام سے شروع ہے جو بڑی شان اور بڑی دلیل کا سخت سلطنت والا ہے

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ

جو چاہا اللہ نے ہوا پناہ مانگتا ہوں اللہ کے ساتھ شیطان مردود سے یا اللہ برکت دے مجھکو موت میں

وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ (خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً) اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا

اور بعد موت کے (پچیس مرتبہ پڑھے) یا اللہ مت بے خوف کر ہمکو اپنی خفیہ تدبیر سے

ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْغَافِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

اور مت بھلا ہمکو اپنا یاد کرنا اور مت اٹھا ہم سے اپنا پردہ اور مت کر ہمکو غافلوں سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے

مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَيَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ

ساتھ دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے جلدی آنا تیری عافیت کا اور دفع

بَلَائِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ يَا مَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ

ہونا تیری بلاؤں کا اور نکلنا دنیا سے تیری رحمت کی طرف اے وہ کہ کافی ہے ہر کسی کو اور نہیں کافی کوئی اس کا

اَحَدٌ يَا اَحَدَ مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ

اے وہ رفیق اسکا جس کا کوئی رفیق نہیں یا تکیہ اس کا جس کا کوئی تکیہ نہیں منقطع ہو چکی میری آرزو مگر تجھ سے

نَجِّنِيْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَا اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِيْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ

نجات دے مجھکو اس سے کہ میں اسمیں مبتلا ہوں اور مدد کر میری اس میں کہ میں مبتلا ہوں جو اتری ہے مجھ پر بطفیل اپنے عزت والے منہ کی برکت سے اور

مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ

بواسطہ حق حضرت محمدؐ کے جو تجھ پر ہے قبول کر یا اللہ میری نگہبانی کر اپنی آنکھ سے وہ کہ سوتی نہیں اور کفایت کر میری اپنے آسرے میں

الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ فَلَا اُهْلَكُ وَاَنْتَ رَجَائِیْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ

وہ کہ نہیں قصد کیا جاتا اور رحم کر مجھ پر اپنی قدرت سے میرے اوپر پس نہ ہلاک ہوں میں اور تجھ ہی سے ہے میری امید پس بہت سی نعمتیں کہ

اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِیْ وَكَمْ مِّنْ بَلِیَّةٍ ابْتَلَیْتَنِیْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا

تو نے انعام کیا انکو میرے اوپر کم ہوا انپر سے لیے انپر میری طرف شکر اور بہت سے مصائب کہ تو نے بتلا کیا مجھکو انکے ساتھ کم ہوا صبر

صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِیْ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِیَّتِهٖ

صبر میرا پس اے وہ کہ کم ہوا تیری نعمت پر میرا شکر پس مجھے بے نصیب نہ کیا اور اے وہ کہ کم ہوا بتلا کے وقت

صَبْرِیْ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ

صبر میرا پس نہ رسوا کرنا مجھکو اور اے وہ کہ دیکھا مجھکو خطا پر اور نہیں رسوا کیا مجھکو اے صاحب احسان کے جو کبھی ختم

لَا یَنْقَضِیْ اَبَدًا وَّیَا ذَا النَّعْمَاءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی اَبَدًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نہیں ہونگے اور اے نعمتوں والے وہ کہ نہیں شمار ہو سکتیں ہمیشہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ درود بھیج تو حضرت محمدؐ

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَءُ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَةِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی دِیْنِیْ

پر اور آل محمدؐ پر اور تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں دشمنوں اور ظالموں کی گردنوں پر یا اللہ مدد کر میری میرے دین میں

بِالدُّنْیَا وَعَلٰی اٰخِرَتِیْ بِالتَّقْوٰی وَاحْفَظْنِیْ فِیْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فِیْمَا

دنیا پر اور میری آخرت میں ساتھ پرہیزگاری کے اور حفاظت کر میری کہ غائب ہوں اس سے اور مت سونپ مجھکو میرے نفس کی طرف

حَضَرْتُهٗ یَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِیْ مَا لَا یَنْقُصُكَ

اس چیز میں کہ میں دیکھتا ہوں اے وہ کہ نہیں نقصان دیتا اسکو گناہ اور نہ نقصان ہوتا اسکو مغفرت بخش دے مجھکو وہ چیز کہ نہ کم کرتی تجھکو

وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْئَلُكَ فَرَجًا قَرِیْبًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّ

اور بخشدے مجھکو وہ چیز کہ نہیں ضرر دیتی تجھکو تو بخشنے والا ہے میں مانگتا ہوں تجھ سے کشادگی قریب اور صبر اچھا اور

رِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِیَةَ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَاَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ وَدَوَامَ

رزق وسیع اور عافیت ہر مصیبت سے اور مانگتا ہوں تجھ سے کمال عافیت اور دوام

الْعَافِیَةِ وَاَسْئَلُكَ الشُّكْرَ عَلَی الْعَافِیَةِ وَاَسْئَلُكَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ لَا حَوْلَ وَلَا

عافیت اور مانگتا ہوں شکر عافیت پر اور مانگتا ہوں بے پرواہی لوگوں سے اور نہیں پھرنا اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

قوت مگر ساتھ اللہ برتر بزرگ کے اے رب اے رب اے رب

اَللّٰهُمَّ یَا كَبِیْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا مَنْ لَّا شَرِیْكَ لَهٗ وَلَا وَزِیْرَ لَهٗ

یا اللہ اے بزرگ اے سننے والے اے دیکھنے والے اے وہ کہ نہیں شریک کوئی اس کا اور نہ کوئی وزیر اسکا

یَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِیْرِ یَا عِصْمَةَ الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِیْرِ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ

اے پیدا کرنیوالے آفتاب اور چاند روشن کے اے ڈھال ڈرنیوالے خوف کرنیوالے پناہ پکڑنیوالے کے اور اے رزق دینے والے

الصَّغِیْرِ یَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِیْرِ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِیْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ

چھوٹے بچے کے اور اے جوڑنے والے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے پکارتا ہوں میں تجھکو پکارنا خوف زدہ محتاج کے مثل پکارنے مضطر

الضَّرِیْرِ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمَفَاتِیْحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ

نقصان رسیدہ کے مانگتا ہوں تیرے قرارگاہ عزت کی برکت سے جو عرش میں ہے اور تیری رحمت کی کنجیوں جو تیری کتاب میں ہیں اور

الثَّمَانِیَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰی قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجَلَاءَ

آٹھ ناموں کی برکت سے جو لکھے ہیں آفتاب کی پیشانی پر یہ کہ کر قرآن کو بہار میرے دل کی اور صفائی

حُزْنِیْ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا كَذَا وَكَذَا یَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِیْدٍ وَّیَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِیْدٍ

میرے غم کی ہمارے رب دے ہمکو دنیا میں یہ اور یہ اے غمخوار ہر اکیلے کے اور اے رفیق ہر تنہا کے

وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا شَاهِدًا غَیْرَ غَآئِبٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اور اے قریب نہ بعید اور اے حاضر نہ پوشیدہ اور اے غالب نہ مغلوب اے زندہ اے قائم رہنیوالے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

صاحب بزرگی اور بخشش کے اے نور آسمانوں اور زمین کے اے زینت آسمانوں اور زمین کے

یَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ

اے کامل آسمانوں اور زمین کے اے ستون آسمانوں اور زمین کے اے پیدا کرنیوالے آسمانوں

وَالْاَرْضِ یَا قِیَامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا صَرِیْخَ

اور زمین کے اے قائم رکھنے والے آسمانوں اور زمین کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے فریاد کو پہنچنے والے

الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَیَا مُنْتَهٰی الْعَآئِذِیْنَ وَالْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَكْرُوْبِیْنَ وَالْمُرَوِّحُ عَنِ

پہ پہونچنے والے اور جائے انتہا پناہ مانگنے والوں کے اور دور کرنیوالے غم غمگینوں کے اور خوش کرنیوالے

الْمَغْمُوْمِیْنَ وَمُجِیْبُ دُعَآءِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا كَاشِفَ الْكَرْبِ یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ

غم زدوں کے اور قبول کرنیوالے دعا بے قراروں کے اور کھولنے والے مصیبت کے اے معبود جہانوں کے

وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مُنْزِلُ بِكَ كُلَّ حَاجَةٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ

اور اے مہربانوں کے مہربان عرض ہے تجھ سے ہر حاجت یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ موت

الْهَمِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ

کی فکر سے اور پناہ مانگتا ہوں موت کے غم سے اور پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ بری ساتھی ہے اور پناہ

بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيرَتِي خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي

مانگتا ہوں خیانت سے کیونکہ وہ بری رفیق ہے یا اللہ کر میرے پوشیدہ کو بہتر میرے ظاہر سے

وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ

اور کر میرے ظاہر کو صالح سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اچھی وہ چیز کہ تو عطا کرتا ہے لوگوں کو

الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ ضَالٍّ وَلَا مُضِلٍّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمُنْتَجَبِينَ

مال سے اہل اولاد اور بیوی جو غیر گمراہ اور غیر گمراہ کن ہے یا اللہ کر ہم کو چنے ہوئے بندوں سے

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ

جو سفید چہرہ والے ہونگے مہمان قبول کئے گئے ہیں یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کرنے سے

شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِوَجْهِكَ

اور میں جانتا ہوں اسکو اور بخشش طلب کرتا ہوں اس کہ نہیں جانتا ہوں اسکو یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے بزرگ منہ

الْكَرِيمِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعْزِمْ لِي

کے اور تیرے نام بزرگ کے ساتھ کفر اور احتیاج سے یا اللہ بچا مجکو شر سے میرے نفس کے اور مجکو میرے

عَلَى أَرْشَدِ أَمْرِي اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحَ

اچھے امر پر یا اللہ مت سونپ مجکو میرے نفس کی طرف ایک لمحہ اور مت چھین مجھ سے بہتر

مَا أَعْطَيْتَنِي فَإِنَّهُ لَا نَازِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَعْصِمُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اَللّٰهُمَّ

وہ چیز کہ عطا کیا تو نے کیونکہ کوئی چھیننے والا نہیں اسکو کہ تو عطا کرے اور نہیں بچا سکتا مال والے کو تیرے غضب سے مال یا اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَى الْأَهْلِ وَالْمَوْلَى وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا

میں مانگتا ہوں تجھ سے لاپرواہی گھروالوں اور دوستوں کی اور پناہ مانگتا ہوں ناتے کی بددعا سے وہ کہ قطع کیا میں نے اس کو

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نفس مطمئن کہ یقین رکھتا ہو تیری ملاقات کا اور رضامند ہو تیری قضا پر

وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْ شَرِّ

اور قانع ہو تیری عطا پر یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ شر سے اسکے کہ چلتا ہے اپنے پیٹ پر اور شر سے

مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

اُسکے کہ چلتا ہے اوپر دو پاؤں کے اور شر سے اُس کے جو چلتا ہے اوپر چار پاؤں کے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں

مِنِ امْرَأَةٍ تُشَيِّبُنِي قَبْلَ الْمَشِيبِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَلَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ وَبَالًا وَأَعُوذُ

اس عورت سے جو بوڑھا کرے قبل بڑھاپے کے اور میں پناہ مانگتا ہوں اس اولاد سے کہ ہو میرے اوپر وبال اور پناہ

بِكَ مِنْ مَالٍ يَكُونُ عَلَيَّ عَذَابًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ صَاحِبٍ خَدِيعَةٍ إِنْ رَأَى

مانگتا ہوں ایسے مال سے کہ ہو میرے اوپر عذاب اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ دھوکے باز دوست سے کہ اگر کوئی

حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَفْشَاهَا اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي

نیکی دیکھے تو چھپالے اور اگر کوئی برائی دیکھے تو ظاہر کردے یا اللہ تو جانتا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر کو

فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

پس قبول کر میری معذرت اور جانتا ہے تو میری حاجت پس پورا کر میرا سوال اور جانتا ہے تو اسکو جو میرے دل میں ہے پس بخشدے

ذُنُوبِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ

میرے گناہ یا اللہ میں مانگتا ہوں ایمان کہ میرے دل میں بیٹھ جائے اور سچا یقین کہ جانوں میں کہ

لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي رِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ

نہیں پہونچ سکتا مجکو مگر وہ کہ لکھا تو نے میرے لئے رضامندی اس کہ مقسوم کیا تو نے میرے لئے تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَ

تیری تعریف ہے تعریف ہمیشہ ساتھ ہمیشگی تیری کے اور تیری تعریف ہے تعریف باقی رہے تیرے بقا کے ساتھ اور

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهَى لَهُ دُونَ مَشِيئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا

تیری تعریف ہے تعریف کہ اس کا انتہا نہیں تیرے منشاء کے سوا اور تیری تعریف ہے تعریف ہمیشہ

لَا يُرِيدُ قَائِلُهُ إِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ

کہ ارادہ کرے قائل اسکا مگر تیری رضا کا اور تیری تعریف ہے تعریف وقت ہر پلک مارنے کے اور

تَنَفُّسِ كُلِّ نَفَسٍ اَللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقَلْبِي إِلَى دِينِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَرَائِنَا

ہر سانس لینے کے یا اللہ متوجہ کر میرے دل کو اپنے دین کی طرف اور حفاظت کر ہماری ہر طرف سے

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِيْ اَنْ اَضِلَّ اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ

اپنی رحمت کیساتھ یا اللہ ثابت قدم کر مجکو اگر پھسلوں اور ہدایت دے مجکو اگر گمراہ ہوں یا اللہ جس طرح حائل

بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَلْبِيْ فَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ

ہوا تو میرے اور میرے دل کے درمیان پس حائل ہو میرے اور شیطان کے درمیان اور اسکے کام کے یا اللہ رزق دے ہمکو اپنے فضل سے

وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَانَا فِيْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ

اور مت کر محروم ہمکو اپنے رزق سے اور برکت دے ہمکو اس میں کہ دیا تو نے اور کر ہمارے غنا کو ہمارے نفسوں میں اور کر ہماری

رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ

رغبت کو اُس کی طرف کہ تیرے پاس ہے یا اللہ تو پیدا کرنے والا بڑا ہے تو سننے والا جاننے والا ہے تو بخشنے والا

الرَّحِيْمُ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اغْفِرْ لِيْ

مہربان ہے تو رب عرش عظیم کا یا اللہ تو نیک سخی بزرگ ہے بخشدے مجکو

وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ

اور رحم کر مجھ پر اور معاف کر مجکو اور رزق دے مجکو اور چھپا مجکو اور درست کر مجکو اور بلند کر مجکو اور ہدایت دے مجکو اور مت گمراہ کر

وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ

مجکو اور داخل کر مجکو جنت میں اپنی رحمت سے اے مہربان مہربانوں کے اے رب میرے میرے دل میں اپنی محبت ڈال

لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ

اور اپنا میرے نظر میں مجکو ذلیل کر اور لوگوں کی نظر میں مجکو معظم کر اور میرے برے اخلاق سے بچا مجکو

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ

یا اللہ تو نے ہم سے وہ چیز چاہی ہے جس کے ہم مالک نہیں مگر تیری مدد سے پس عطا کر ہمکو اس میں وہ چیز کہ رضا مند کرے

عَنَّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَاَسْئَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَاَسْئَلُكَ يَقِيْنًا

تجکو ہم سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ اور مانگتا ہوں دل ڈرنے والا اور مانگتا ہوں یقین

صَادِقًا وَاَسْئَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَاَسْئَلُكَ دَوَامَ

سچا اور مانگتا ہوں دین مضبوط اور مانگتا ہوں عافیت ہر بلا سے اور مانگتا ہوں ہمیشگی

الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ

عافیت کی اور مانگتا ہوں شکر عافیت پر اور مانگتا ہوں بے پرواہی لوگوں سے یا اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰى وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ يَا مَنْ وَعَدَ وَفٰى وَاَوْعَدَ فَعَفَا اغْفِرْ

میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ تونگری کے تکبر سے اور احتیاج کی ذلت سے اے وہ کہ وعدہ کیا اور پورا کیا اور وعید کی پس معاف کی

لِمَنْ ظَلَمَ وَاَسَاءَ يَا مَنْ يَسُرُّهٗ طَاعَتِيْ وَلَا تَضُرُّهٗ مَعْصِيَتِيْ هَبْ لِيْ مَا يَسُرُّكَ وَ

بخش اسکو جو ظلم کرے اور برا کیا اے وہ کہ خوش کرتی ہے اسکو میری عبادت اور نہیں ضرر دیتی اسکو میری معصیت بخش مجکو وہ چیز کہ خوش کرے تجکو

اغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ

بخشدے مجکو وہ کہ نہیں ضرر دیتی تجکو یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ شک سے حق میں بعد یقین کے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ

اور پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اور پناہ مانگتا ہوں حساب کے دن کی برائی سے یا اللہ

اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا

میں بخشش طلب کرتا ہوں تجھ سے جسے تو بہ کی تھی تیری طرف اس سے پھر لوٹا تھا اس میں اور بخشش طلب کرتا ہوں اس کی کہ

اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِيْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ تَقَوَّيْتُ

میں نے قول دیا تجکو پھر نہیں پورا کیا اُس کو اور بخشش طلب کرتا ہوں ان نعمتوں پر کہ آمادہ ہو گیا

بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ

انکے سبب تیری نافرمانی پر اور بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس بہتری سے ارادہ کیا میں نے اسکے ساتھ تیرا پس خلط کیا اسمیں

مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ فَاِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ

وہ جو تیرے لئے نہیں یا اللہ مت رسوا کر مجکو تو جانتا ہے اور نہ عذاب دے مجکو تحقیق تو میرے اوپر قادر ہے یا اللہ

اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ

کر مجکو ان میں سے کہ توکل کیا تیرے اوپر پس کافی ہو گیا تو اُن کا اور تجھ سے ہدایت طلب کی پس ہدایت کی تو نے اور مدد مانگی تجھ سے پس مدد کی تو نے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِيْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ وَهَوَايَ فِيْمَا

یا اللہ کر میرے دل کے خیالوں کو اپنا ڈر اور اپنا ذکر اور کر میرا وہم اور خواہشات اسمیں کہ

تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ رَخَاءٍ وَشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِيْ بِسُنَّةِ

تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے یا اللہ اور جو مبتلا کیا تو نے اُس کے ساتھ نرمی سے اور سختی سے اور مضبوط کر طریقہ

الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْاَشْيَاءِ

حق کا اور شریعت اسلامی یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے کمال نعمت ہر چیز میں

كُلِّهَا وَالشُّكْرُ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضٰى الْخِيَرَةَ فِيْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ

اور شکر تیرا ان پر یہاں تک کہ تو راضی ہو اور بعد رضا کے بہتری کا تمام ان امور میں کہ ہونیوالی ہے

الْخِيَرَةُ وَبِجَمِيْعِ الْمَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ

اس میں بہتری اور تمام آسان کام سب نہ دشوار انکے اے کریم یا اللہ پھاڑنیوالے

الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ

صبح کے اور کرنیوالے رات کے ساکن اور آفتاب اور چاند کے احساب پورا کرا میرا قرضہ

وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ قَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَاۤئِكَ

اور بے پرواکر مجکو احتیاج سے اور طاقت دے مجکو جہاد پر اپنے راستہ میں یا اللہ تیری تعریف ہے تیری آزمائش

وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَاۤئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَهْلِ بُيُوْتِنَا وَلَكَ

اور معاملہ میں طرف تیری خلائق کے اور تیری تعریف ہے تیری آزمائش اور معاملہ میں طرف اہل گھر ہمارے کی اور تیری

الْحَمْدُ فِيْ بَلَاۤئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَنْفُسِنَا خَاصَّةً وَّلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا

حمد ہے تیری آزمائش اور تیرے معاملہ میں ہمارے نفس کی طرف خصوصیت سے اور تیری تعریف ہے اسکے ساتھ کہ ہدایت کی تو نے

لَكَ الْحَمْدُ بِمَا اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہمکو اور تیری تعریف ہے ساتھ اسکے کہ کرم کیا تو نے ہمکو تیری تعریف ہے ساتھ اسکے کہ چھپایا تو نے ہمکو اور تیری تعریف ہے ساتھ قرآن کے اور تیری تعریف

بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ

ہے ساتھ اہل اور مال کے اور تیری تعریف ہے ساتھ عافیت کے اور تیری تعریف ہے یہاں تک کہ تو رضامند ہو اور تیری تعریف ہے

اِذَا رَضِيْتَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

جبکہ تو رضامند ہو لائق پرہیزگاروں کے اور مغفرت والوں کے یا اللہ اور توفیق دے اسکی کہ محبوب رکھتا ہے تو اور رضامند

مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

ہے قول اور عمل اور فعل اور نیت اور ہدایت کے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ

رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ

رب آسمانوں سات کے اور رب عرش عظیم کے یا اللہ کفایت کر میری ہر مہم میں جس طرح

شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

تو چاہے اور جہاں تو چاہے کافی ہے مجکو اللہ میرے دین کیلئے کافی ہے اللہ میرے تفکرات کیلئے کافی ہے اللہ

لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْۤءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ

اسکے واسطے جو میرے اوپر بغاوت کرے کافی ہو اللہ میرے حاسد کو کافی ہے اللہ میرے نقصان پہونچانیوالے کو کافی ہے اللہ

عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ

موت کے وقت کافی ہے اللہ قبر کے سوال کے وقت کافی ہے اللہ وزن اعمال کے وقت

حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

کافی ہے اللہ پل صراط پر گزرنیکے وقت کافی ہے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اسپر توکل کرتا ہوں اور وہی

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلٰى مَنْ يَّعْلَمُ اَنِّيْ رَسُوْلُكَ

رب ہے عرش عظیم کا یا اللہ محبت دے موت کی اسکو جو جانتا ہے کہ میں تیرا رسول ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبٌّ عَظِيْمٌ لَا يَسَعُكَ شَيْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ وَاَنْتَ تَرٰى وَلَا تُرٰى وَ

یا اللہ تو رب عظیم ہے نہیں گنجائش رکھتی تیری کوئی چیز جو تو نے پیدا کیں اور تو دیکھتا ہے اور نہیں دیکھا جاتا اور

اَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاَنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا وَاِلَيْكَ

تو بلند منظر پر ہے اور تیرے لئے آخرت اور دنیا ہے اور تیرے لئے موت اور حیات ہے اور تیری طرف

الْمُنْتَهٰى وَالرُّجْعٰى نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ ثَوَابَ

انتہا اور رجعت ہے پناہ مانگتے ہیں ہم کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ثواب

الشَّاكِرِيْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّيْنَ وَيَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَذِلَّةَ

شکر کرنیوالوں کا اور درجہ مقربین کا اور ہمنشینی نبیوں کی اور یقین سچوں کا اور خاکساری

الْمُتَّقِيْنَ وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پرہیزگاروں کی اور گڑگڑانا یقین کرنیوالوں کا یہاں تک مارے تو مجکو اس کے اوپر اے مہربان مہربانوں کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَبَلَاۤئِكَ الْحَسَنِ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِيْ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تیری نعمت کا جو گزر چکی مجھ پر اور آزمائش اچھی وہ کہ ابتلا کیا تو نے

بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِيْ فَضَّلْتَ عَلَيَّ اَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

اُس کے ساتھ مجکو اور تیرا فضل کہ فضل کیا تو نے اسپر کہ داخل کرے تو مجکو جنت میں اپنے احسان اور فضل اور رحمت کیساتھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاَمْرِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَالْكُفْرِ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے بزرگ منہ کے واسطے امر عظیم کے واسطے سے کہ بچا مجکو دوزخ اور کفر

وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَدْغَةِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَ
اور تنگدستی سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ اچانک موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور درندے سے اور
مِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰی شَیْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ
ڈوبنے سے اور جلنے سے اور اس سے کہ گر پڑوں کسی چیز پر اور قتل سے لڑائی میں بھاگتے وقت
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَّهُدًی قَيِّمًا وَّعِلْمًا نَافِعًا اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ
یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ اور ہدایت مضبوط اور علم نافع یا اللہ مت کر کسی
لِفَاجِرٍ عِنْدِیْ نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَ
فاجر کا میرے اوپر احسان کہ بدلہ دوں میں اس کا دنیا اور آخرت میں یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور
وَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَيِّبْ لِیْ كَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تَذْهَبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ
وسیع کر میرے اخلاق اور پاک کر میرا کسب اور قناعت دے مجھکو اپنے رزق کیساتھ اور مت کر میری طلب ایسی چیز کی طرف
صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِيْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ
کہ پھیر دیا تو نے اسکو مجھ سے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نام اللہ کی برکت میری جان اور میرے دین پر نام اللہ کی برکت میرے اہل
وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ
اور میرے مال پر نام اللہ کی برکت ہر چیز پر کہ عطا کی میرے رب نے مجھکو شروع نام اللہ کے برکت سب ناموں سے ہے شروع اللہ کے نام
رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ
کہ رب زمین اور آسمان کا ہے شروع اللہ کے نام سے کہ نہیں نقصان پہونچاتا اسکے نام کیساتھ کوئی مرض اللہ کے نام سے شروع
افْتَتَحْتُ وَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ
کیا میں نے اور اللہ پر بھروسہ کیا میں نے اللہ اللہ میرا رب نہیں شریک کرتا میں اسکے کسی کو مانگتا ہوں تجھ سے یا اللہ
بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِیْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا
ساتھ بہتری تیری کے تیری اس بھلائی سے کہ جسکو تیرے سوا کوئی نہیں دے سکتا عزیز ہے تیرا پناہ یافتہ اور بڑی ہے تیری ثنا اور نہیں کوئی معبود مگر
اَنْتَ اجْعَلْنِیْ فِیْ عِيَادِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَّمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
تو کر مجھکو ہر بدی اور شیطان مردود سے اپنی پناہ میں رکھ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاُقَدِّمُ
یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری تمام پیدائش سے اور تیری نگہبانی چاہتا ہوں ان سے اور آگے کرتا ہوں

بَيْنَ يَدَیَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ
اسکو اپنے شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے کہہ کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہیں جنا اس نے
وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ مِنْ اَمَامِیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ
اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اسکا کوئی رشتہ دار اسی کو اپنے آگے اور پیچھے اور داہنے اور بائیں
وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ رَبَّنَا فَقَضَيْتَ وَعَلٰی عَرْشِكَ
اور اوپر اور نیچے کرتا ہوں پیدا کیا تو نے رب ہمارے اور درست کیا اور تو نے اندازہ کیا اے رب جاری کیا اور عرش پر
اِسْتَوَيْتَ وَاَمَتَّ فَاَحْيَيْتَ وَاَطْعَمْتَ فَاَشْبَعْتَ وَاَسْقَيْتَ فَاَرْوَيْتَ وَحَمَلْتَ
قرار پکڑا اور مارا تو نے پھر زندہ کیا اور تو نے کھلایا پس سیر کیا اور پانی پلایا پس سیراب کیا اور سوار کیا
فِیْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ وَعَلٰی فُلْكِكَ وَعَلٰی دَوَابِّكَ وَعَلٰی اَنْعَامِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً
اپنی خشکی اور اپنے دریا میں اور اپنی کشتی اور اپنے گھوڑوں اور اپنے اونٹوں پر پس کر میرے لئے اپنی طرف تقرب کا درجہ
وَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ زُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَعِيْدَكَ
اور کر میرے لئے اپنے پاس نزدیکی کا سبب اور اچھا ٹھکانا اور کر مجھکو ان لوگوں میں سے جو خوف کریں تیری حاضری اور تیرے ڈرانے سے
وَيَرْجُوْا لِقَاءَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّاَسْئَلُكَ عَمَلًا
اور آرزو کریں تیری ملاقات کی اور کر مجھکو ان لوگوں میں سے کہ توبہ کریں تیری طرف سچی توبہ اور مانگتا ہوں تجھ سے عمل
مُّتَقَبَّلًا وَّعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ
قبول کیا ہوا اور علم مراد کو پہونچا اور کوشش قدر کی گئی اور تجارت اسمیں نقصان نہو یا اللہ میں گواہی دیتا ہوں
بِمَا شَهِدْتَ بِهٖ عَلٰی نَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَاَنْبِيَاءُكَ وَاُولُوا
اس چیز پر کہ تو نے گواہی دی اسکے ساتھ اپنے نفس پر اور گواہی دی اسکے ساتھ تیرے فرشتوں اور نبیوں اور اہل
الْعِلْمِ وَمَنْ لَّمْ يَشْهَدْ بِمَا شَهِدْتَ بِهٖ فَاكْتُبْ شَهَادَتِیْ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ اَنْتَ
علم نے اور جو نہ گواہی دے اسکی جس کی میں نے گواہی دی پس لکھ میری گواہی جگہ میں اس کی گواہی کے تو
السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
سلام ہے اور تجھ سے سلامتی ہے برکت والا ہے تو اے صاحب بزرگی اور بخشش کے یا اللہ میں
اَسْئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ
مانگتا ہوں تجھ سے رہائی اپنی گردن کی آگ سے یا اللہ مدد کر میری موت کی بیہوشیوں اور موت کی سختیوں میں

الْمَوْتِ وَاٰخِرُ دُعَائِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ

سختیوں میں اور آخیر دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تھی یا اللہ بخشدے مجکو اور رحم کر مجھ پر اور ملا مجکو

بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى خَاتِمَةٌ فِيْ اَلْفَاظِ الصَّلٰوةِ عَلٰى خَاتَمِ

ساتھ رفیق کے خاتمہ ہے الفاظ درود میں حضرت خاتم

النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَفْضَلُهَا مَا وَرَدَ عَقِيْبَ التَّشَهُّدِ

النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سب سے بہتر وہ ہے جو التحیات کے بعد پڑھنا آیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

یا اللہ رحمت بھیج محمد اور ان کی اولاد پر جس طرح رحمت بھیجی تو نے ابراہیم اور انکی

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اولاد پر تحقیق تو سراہا گیا اور بزرگی والا ہے یا اللہ برکت نازل کر محمد اور ان کی اولاد پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَفِيْ بَعْضِ

جس طرح برکت نازل کی تو نے ابراہیم اور ان کی اولاد پر تحقیق تو سراہا گیا اور بزرگی والا ہے اور بعض

الرِّوَايَاتِ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى

روایات میں ہے یا اللہ اور رحم کر محمد اور ان کی اولاد پر جس طرح رحم کیا تو نے

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ابراہیم اور ان کی اولاد پر تحقیق تو سراہا گیا بزرگی والا ہے یا اللہ اور مہربانی کر محمد

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

اور ان کی اولاد پر جس طرح مہربانی کی ابراہیم پر اور ان کی اولاد پر تحقیق تو سراہا گیا

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

بزرگی والا ہے یا اللہ اور سلامتی نازل فرما محمد اور ان کی اولاد پر جس طرح سلامتی نازل فرمائی تو نے ابراہیم

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

اور ان کی اولاد پر تحقیق تو سراہا گیا بزرگی والا ہے یا اللہ رحمت نازل فرما محمد نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

ان پڑھ پر اور انکی آل پر اور ان کی بیبیوں پر اور سب گھر والوں پر برکت بھیج جیسے تو نے برکت بھیجی ابراہیم پر

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ

اور ان کی اولاد پر جہانوں میں تحقیق تو سراہا گیا بزرگی والا ہے یا اللہ پہنچا ان کو نزدیک والی بیٹھک میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

قیامت کے دن یا اللہ کر اپنی رحمتیں اور برکتیں اور رحمت اپنی اوپر سردار رسولوں کے

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ

اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور خاتم نبیوں کے محمد تیرے بندے اور رسول پیشوا بہتری کے اور

وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ

کھینچنے والے بہتری کے اور رسول رحمت والے یا اللہ بھیج ان کو مقام محمود میں کہ رشک کریں گے اس پر

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اگلے اور پچھلے لوگ یا اللہ کر اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں اور اپنی مہربانی محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور ان کی اولاد پر جس طرح کیا ان کو تو نے ابراہیم اور ان کی اولاد پر تحقیق تو سراہا گیا بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ

یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر اور پہنچا ان کو مقام وسیلہ اور بلند درجہ پر جنت سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ

یا اللہ کر چنے ہوؤں میں محبت اور مقربین میں الفت اور بلند درجہ والوں میں انکا ذکر

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ

اور سلامتی ان پر اور رحمت اللہ کی اور اس کی برکات یا اللہ کشادہ چیزوں کے پھیلانے والے بلند چیزوں کے

وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ

پیدا کرنے والے اور دلوں کے کامل کرنے والے اس کی فطرت پر بدبخت ہوں یا نیک بخت کر اپنی عمدہ رحمتیں اور

وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَاْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ

پوری برکتیں اور اعلیٰ مہربانی محمد پر جو تیرے بندہ اور تیرے رسول ہیں اگلے پیغمبروں

وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ جَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ

کے اور کھولنے والے بند دروازوں کے اور ظاہر کرنیوالے حق کو دلیل حق سے اور سر پھوڑنے والے جھوٹے لشکروں کے جس طرح ان سے تحمل ہوا۔ پس

فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِي مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نُكُلٍ عَنْ قُدُمٍ وَلَا وَهْنٍ فِي

قائم ہوا تیرے امر سے واسطے تیری اطاعت کی تیری خوشی کے کاموں میں محنت اٹھانے والے نہ پاؤں ہیں تیرے تھکے اور نہ کام میں

عَزْمٍ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتّٰى أَوْرٰى قَبَسًا

سستی تیری وحی یاد رکھنے والے تیرے عہد کی حفاظت کرنے والے تیرے حکم کے جاری کرنے والے یہاں تک کہ روشن کر دیا شعلہ واسطے

لِقَابِسٍ آلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِأَهْلِهٖ أَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ

حاصل کرنے کے اللہ کی نعمتوں کو جمع کر دیتے ہیں ان کو اس کے اسباب ساتھ ہدایت ہوئے دلی دلوں کے بعد لڑائے فتنوں کے

وَالْإِثْمِ وَأَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْإِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ فَهُوَ

اور گناہ کے اور علموں کی واضح دلیلیں اور اسلام کی نورانی باتیں اور حکمت کی روشن سندیں خوب وہ تیرے

أَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً

امانت دار ہیں اور تیرے محفوظ علموں کے نگہبان اور گواہ تیرے حساب کے دن اور تیرے بھیجے ہوئے نعمت

وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ۝ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ

اور تیرے رسول ساتھ حق کے اور رحمت کے یا اللہ کشادہ کر ان کی فراخ مجلس اپنے ہمیشگی کے گھر میں اور بدلہ دے

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ

اس کو دو چند نیکیاں اپنے فضل سے جو اس پر آسان ہوں نہ مشکل اپنے خاص بڑے ثواب سے

وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَخْزُوْنِ اَللّٰهُمَّ أَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ الْبَانِيْنَ بِنَآءَهٗ وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ

اور کمال انعام کے ہوئے حفاظت سے یا اللہ بلند کر ان کا درجہ سب درجہ والوں کے درجوں سے اور عزت دار بنا

لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَأَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَ

ان کے آرام کی جگہ اپنے پاس اور ان کی روشنی پوری کر اور بدلہ دے جس طرح تو نے بھیجا انکو رسول مقبول الشہادت اور

مَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَخُطَّةٍ فَصْلٍ وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ

پسند کلام اور صاحب انصاف کی بات اور فیصلہ والے حکم اور سند کے اور بڑی قانون کے یا اللہ

اجْعَلْنَا سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ وَأَوْلِيَآءَ مُخْلِصِيْنَ وَرُفَقَآءَ مُصَاحِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

ہم کو سننے والا اطاعت شعار اور دوست خالص اور رفیق ساتھ رہنے والے بنا یا اللہ

أَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

پہونچا ان کو ہمارا سلام اور پہونچا ہم کو ان کا سلام یعنی جواب یا اللہ رحمت نازل فرما محمد نبی پر شمار

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا أَنْ نُصَلِّيَ

اس کے کہ درود بھیجا ان پر تیری مخلوق نے اور رحمت بھیج محمد نبی پر جس طرح لائق ہے ہم کو یہ کہ درود

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝

بھیجیں ہم ان پر اور رحمت نازل کر محمد نبی پر جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں ہم ان پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوٰتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ لَا يَبْقٰى مِنْ

یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے تیری رحمت سے کچھ اور برکت نازل فرما محمد پر کہ نہ باقی رہے

بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى

تیری برکتوں سے کچھ اور سلامتی نازل فرما محمد پر کہ باقی نہ رہے تیری رحمت سے کچھ اور رحم کر محمد پر یہاں تک

لَا يَبْقٰى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ أَهْلُهٗ

کہ باقی نہ رہے تیری رحمت سے کچھ جزا دے اللہ ہم سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے ساتھ کہ وہ اس کے لائق ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ

یا اللہ رحمت نازل فرما روح محمد پر تمام ارواح میں اور رحمت نازل فرما اوپر جسم محمد کے تمام جسموں میں اور

صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ

رحمت نازل فرما قبر محمد پر تمام قبروں میں بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوٰتُ

رحمت بھیجو ان پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر حاضر ہوں یا اللہ میرے رب اور موافقت کرتا ہوں تیری

اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

اللہ کی عمدہ رحمتیں جو رحم والا ہے اور فرشتہ مقربین اور انبیاء اور صدیقین اور شہدا

وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ

اور صالحین کی اور جو چیز کہ پاکی بیان کرتی ہے تیری اے رب جہانوں کے اوپر سردار ہمارے محمد کے جو بیٹے ہیں

عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ

عبد اللہ خاتم النبیین اور سردار رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور رسول رب

الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

العالمین کے گواہ خوشخبری سنانے والے بلانے والے تیری طرف تیری اجازت سے چراغ روشن ہیں اور سلام

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ

یا اللہ قبول کر شفاعت محمد کی کبری اور بلند کر انکا درجہ اونچا اور عطا کر ان کو انکا سوال

فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِّنْ اَكْرَمِ عِبَادِ

آخرۃ اور دنیا میں جس طرح دیا تونے ابراہیم اور موسیٰ کو یا اللہ کر محمد کو اپنے بزرگ ترین بندوں میں

عَلَيْكَ كَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّمِنْ اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا وَّ

بزرگی میں اور بلند درجہ پر اپنے نزدیک اور سب سے بڑا اپنے نزدیک باعتبار مرتبہ کے

مِنْ اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا وَّمِنْ اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ

اور زیادہ مقتدر ان سے اپنے نزدیک اور زیادہ مقتدر ان سے باعتبار شفاعت کے یا اللہ ان کی امت

مِنْ اُمَّتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

اور ان کی اولاد سے ان کے پیچھے کر وہ کہ ٹھنڈی ہو اس سے آنکھ انکی اور دے انکو ہماری طرف سے بہتر اس کا کہ دیا تو

وَاجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا وَّسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کسی نبی کو انکی امت کی طرف سے اور دے کل انبیاء کو جزائے خیر اور سلامتی ہے رسولوں پر اور تعریف ہے اللہ کی جو پروردگار جہانوں کا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

یا اللہ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں اور اولاد اور گھر والوں

وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ

اور ذریت پر اور ان کے دوستوں اور فرمانبرداروں اور ساتھیوں پر اور ہم پر ان کے ساتھ تمام پر اے رحم کرنے

الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ

والے مہربانوں کے یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر دنیا بھر اور آخرت بھر اور برکت نازل

عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ

کر محمد پر دنیا بھر اور آخرت بھر اور رحم فرما محمد پر دنیا بھر اور

الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا

آخرت بھر یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا پناہ دینے والے پناہ مانگنے

اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ

والوں کے اے امن دینے والے خوف کرنے والوں کے یا ستون اسکے جس کا کوئی ستون نہیں اے تکیہ اس کا جسکا کوئی تکیہ نہیں اے پونجی اسکی جسکی

لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ الضُّعَفَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰى يَا مُنْجِيَ

کچھ پونجی نہیں اے پناہ ضعیفوں کے اے خزانہ فقیروں کے اے بڑی آرزو والے اے نجات دینے والے ہلاک ہونے والوں

الْغَرْقٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا جَبَّارُ يَا مُنِيْرُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ

کے اے نجات دینے والے ڈوبنے والوں کے اے محسن اے بھلائی کرنے والے اے انعام دینے والے اے فضل کرنے والے اے کامل کرنے والے اے روشن تو وہ ہے کہ سجدہ

سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَخَفِيْقُ الشَّجَرِ وَدَوِیُّ الْمَآءِ

کیا تجھ کو رات کی سیاہی نے اور دن کی سپیدی نے اور آفتاب کی چمک نے اور چاند کی روشنی نے اور درختوں کی خفیف سی آواز نے اور پانی

يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

کی آواز نے یا اللہ تو اللہ ہے نہیں کوئی شریک تیرا سوال کرتا ہوں تجھ سے رحمت بھیجے تو حضرت محمد تیرے بندے اور تیرے رسول اور محمد

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

کی اولاد پر یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر اور ان کی اولاد پر اگلوں اور پچھلوں میں

وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ

اور طبقہ اعلیٰ میں حساب کے دن تک یا اللہ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی اولاد پر جس طرح تو محبوب

وَتَرْضٰى لَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ

رکھتا اور رضامند ہے اس سے یا اللہ رحمت نازل فرما محمد اور انکی اولاد پر ایسی رحمت کہ ہو تیرے لئے باعث رضامندی اور

اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

ان کے حق کی ادائیگی اور عطا کر ان کو وسیلہ اور مقام محمود کہ وعدہ کیا تونے اس کا اور بدلہ دے انکو ہم سے وہ کہ ان کے لائق ہے

عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ النَّبِيِّيْنَ وَ

ہم سے افضل اس سے کہ بدلہ دیا تونے کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے اور رحمت نازل فرما انکے تمام بھائی نبیوں پر اور نیک لوگوں

الصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

پر اے مہربان مہربانوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ

یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر اگلوں میں اور رحمت نازل فرما محمد پر پچھلوں میں اور رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِی النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِی

نازل فرما محمد پر نبیوں میں اور رحمت نازل فرما محمد پر رسولوں میں اور رحمت نازل فرما محمد ملاء

الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرْضٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اعلیٰ میں حساب کے دن تک — یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر یہاں تک کہ تو رضامند ہو اور رحمت نازل

بَعْدَ الرِّضٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ

فرما محمد پر بعد رضامندی کے اور رحمت نازل فرما محمد پر ہمیشہ ہمیشہ — یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر جس طرح حکم

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کیا تو نے درود کا ان کے اوپر اور رحمت نازل فرما محمد پر جس طرح دوست رکھتا ہے کہ درود بھیجا جائے ان پر اور رحمت نازل فرما محمد

كَمَا اَرَدْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى

پر جس طرح ارادہ کیا تو نے کہ درود بھیجا جائے ان پر — یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر بے شمار اپنی مخلوق کے اور رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ رِضَاءَ نَفْسِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِدَادَ

محمد پر برابر اپنی رضامندی کے اور رحمت نازل فرما محمد پر بقدر وزن اپنے عرش کے اور رحمت نازل فرما محمد پر برابر

كَلِمَاتِكَ الَّتِىْ لَا تَنْفَدُ

اپنے کلمات کے وہ کہ نہ ختم ہو

اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

یا اللہ عطا کر محمد کو وسیلہ اور فضل اور فضیلت اور بلند درجہ

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَامُوْلَهٗ فِىْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاُمَّتِهٖ

یا اللہ بڑی کر ان کی دلیل اور کامیاب کر ان کی حجت اور پوری کر ان کی امید ان کے اہل بیت میں اور ان کی امت میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَاْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وَ

یا اللہ کر اپنی رحمتیں اور برکتیں اور اپنی نوازش اور مہر محمد پر جو تیرے دوست اور تیرے

صَفِيِّكَ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ

پسند کئے ہوئے ہیں اور ان کے گھر والوں پر جو پاک صاف ہیں — یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر اپنی سب سے

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِثْلَ ذٰلِكَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا

افضل رحمت جو تو نے اپنی مخلوق سے کسی پر نازل فرمائی اور برکت کر محمد پر اس کے مثل اور رحم کر محمد پر

مِثْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى

اس کے مثل — یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر رات میں جب اندھیری ہو اور رحمت نازل فرما محمد پر دن

النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ

میں جب روشن ہو اور رحمت نازل فرما محمد پر آخرت اور دنیا میں — یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر

نِ الصَّلٰوةَ التَّامَّةَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْبَرَكَةَ التَّامَّةَ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّلَامَ التَّامَّ

رحمت تامہ اور برکت کر محمد پر برکت تامہ اور سلام بھیج محمد پر پورا سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر کہ پیشوا بہتری کے اور بہتری کے کھینچنے والے اور رسول رحمت ہیں یا اللہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ

نازل فرما محمد پر ہمیشہ ہمیشہ اور رحمت نازل فرما محمد پر سدا سدا — یا اللہ رحمت نازل فرما محمد

نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْعَصَا وَ

نبی امی قرشی ہاشمی ابطحی تہامی مکی صاحب تاج کے اور عصا اور

وَالْجِهَادِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغُنْمِ وَالْمَقْسَمِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمِيْرِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا

جہاد اور عزت اور غنیمت اور بانٹنے کے صاحب بہتری اور کھلانے والے صاحب لشکروں اور عطایا

وَالْاٰيَاتِ الْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

اور آیات معجزات اور علامات ظاہرہ اور مقام مشہود اور حوض وارد کئے

وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

گئے اور شفاعت اور سجود کے واسطے رب محمود کے — یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر بے شمار ان لوگوں کے کہ درود

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

بھیجا ان پر اور رحمت نازل محمد پر بے شمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے ان پر — یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد

نِ الَّذِىْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الظُّلَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً

کہ روشن ہو گئیں ان کے نور سے تاریکی — یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد پر جو بھیجے گئے ہیں رحمت

لِّكُلِّ الْاُمَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ لِلسِّيَادَةِ وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ

بنا کر تمام امتوں کے لئے — یا اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار محمد پر کہ اختیار کئے گئے ہیں سرداری اور رسالت کیلئے پہلے

خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ

پیدائش لوح اور قلم کے — یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے حضرت محمد پر کہ بیان کئے گئے ہیں ساتھ افضل

الاخلاق والشیم اللھم صل علی سیدنا محمدن المخصوص بجوامع الکلم و

اخلاق اور خصلتوں کے یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد پر کہ مخصوص ہیں ساتھ کلمات جامعہ اور

خواص الحکم اللھم صل علی سیدنا محمدن الذی کان لا تنتھک فی مجالسہ

خاص حکمتوں کے یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد پر کہ جن کی مجلسوں میں آبروریزی نہیں کی جاتیں

الحرم ولا یفضی عن من ظلم اللھم صل علی سیدنا محمدن الذی کان اذا

اور نہیں رسوا کیا جاتا ظالم کو یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد پر کہ جب چلتے تھے

مشی تظلہ الغمامۃ حیث ما یمم اللھم صل علی سیدنا محمدن الذی

تو ابر سایہ کرتا تھا جہاں کا ارادہ کرتے یا اللہ رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار محمد پر کہ

اثنی علیہ رب العزۃ رضی فی سالف القدم اللھم صل علی سیدنا محمدن

تعریف کی ان کی رب العزت نے اگلے لوگوں میں یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد پر

الذی صلی علیہ ربنا فی محکم کتابہ وامر ان یصلی علیہ ویسلم صلی اللہ

کہ رحمت نازل کی ان پر ہمارے رب نے اپنی مضبوط کتاب میں اور حکم کیا درود کا ان پر اور سلام بھیجا جائے صلی اللہ

علیہ وعلی الہ واصحابہ وازواجہ ما انحلت الدیم وما جرت علی المذنبین

علیہ وعلی آلہ واصحابہ وازواجہ جب تک باقی رہے ہمیشگی اور جب تک جاری ہوں گناہگاروں پر

اذیال الکرم وسلم تسلیما وشرف وکرم

دامن بخشش کے اور سلام بھیج سلام بھیجنا اور مشرف کر اور بزرگی دے

اللھم صل علی سیدنا محمدن السابق للخلق نورہ والرحمۃ للعالمین

یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد پر کہ سابق ہے مخلوق سے انکا نور اور رحمت ہے جہانوں کے

ظھورہ عدد من مضی من خلقک ومن بقی ومن سعد منھم ومن شقی

ظہور اس کا بے شمار ان کے جو گذر گئے تیری مخلوق سے اور جو باقی رہے اور جو نیک بخت ہوں ان سے اور جو بد بخت ہوں

صلوۃ تستغرق العد وتحیط بالحد صلوۃ لا غایۃ لھا ولا انتھاء ولا امد لھا

ایسا درود کہ شامل ہو سب گنتی کو اور احاطہ کرے حد کا رحمت کہ نہ انتہا ہو اس کی اور نہ مدت ہو اس کی اور نہ

ولا انقضاء صلوۃ دائمۃ بدوامک وعلی الہ واصحابہ کذلک والحمد للہ علی

خاتمہ ہو اس کا درود جو ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی سے اور ان کی آل اور اصحاب پر اس طرح اور سب تعریف اللہ کی ہے

ذلک اللھم صل علی سیدنا محمد عبدک ورسولک وصل علی المؤمنین

اس پر یا اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت نازل فرما مؤمنین اور

والمؤمنات والمسلمین والمسلمات اللھم صل علی محمد وعلی

مومنات اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر اور

ال محمد وھب لنا اللھم ارزقنا من رزقک الحلال الطیب المبارک ما

اور آل محمد پر اور بخش ہمکو یا اللہ رزق دے ہمکو اپنے رزق سے حلال پاک مبارک جس سے

تصون بہ وجوھنا عن التعرض الی احد من خلقک

بچاوے تو اسکو منہ متوجہ ہونے سے طرف کسی کے اپنی مخلوق سے

اللھم اجعل لنا الیک طریقا سھلا من غیر تعب ولا نصب ولا منۃ

یا اللہ کر ہمارے واسطے طرف اپنے آسان راستہ بغیر تکلیف اور سختی کے اور بغیر احسان اور بغیر پیچھے

ولا تبعۃ وجنبنا اللھم الحرام حیث کان واین کان وعند من کان وحل

کے ڈر کے اور ہم کو بچا یا اللہ حرام سے جس طرح اور جہاں اور جس کے پاس ہو اور ہمارے

بیننا وبین اھلہ واقبض عنا ایدیھم واصرف عنا قلوبھم حتی لا تتقلب الا

اور اس کے اہل کے درمیان حائل ہو اور ہم کو ان کے ہاتھ اور ظلم سے ان کے دل یہاں تک کہ نہ پھیریں مگر

فی ما یرضیک ولا تستعین بنعمتک الا علی ما تحب یا ارحم الراحمین

بیچ اس کہ تیری رضامندی ہو اور نہ طلب کریں ہم تیری نعمت سے مگر اس پر کہ محبوب ہے تجھ کو اے ارحم الراحمین

اللھم انی اسئلک بافضل مسئلتک وباحب اسمائک الیک واکرمھا

یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تیرے افضل سوال کے ذریعہ اور تیرے اچھے نام کے ذریعہ اور بزرگ تر جو

علیک وبما مننت بہ علینا بمحمد نبینا صلی اللہ علیہ وسلم واستنقذتنا

اس کا تجھ پر اور ساتھ اس کے کہ تو نے رکھا احسان ہمکو ساتھ محمد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نجات دی تو نے

بہ من الضلالۃ وامرتنا بالصلوۃ علیہ وجعلت صلوتنا علیہ درجۃ

ہمکو اس کے ذریعہ گمراہی سے اور حکم کیا ہمکو درود کا ان پر اور کیا تو نے اپنی رحمتوں کو ان پر اور درجہ کو

وکفارۃ ولطفا ومنا من اعطائک فادعوک تعظیما لامرک واتباعا لوصیتک

اور کفارہ کو اور لطف و احسان کو اپنی عطا سے۔ پس پکارتا ہوں تجھکو تعظیما تیرے حکم کی اور اتباع کے لئے تیری وصیت کی

وَتَنْجِيْزُ الْمَوْعِدِكَ بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فِيْ أَدَاءِ حَقِّهٖ

اور پورا کرنے کو تیرے وعدے کا ساتھ اس کے کہ واجب ہے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ہم پر ان کے حق کی ادائیگی میں

قِبَلَنَا وَأَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ فَرِيْضَةً افْتَرَضْتَهَا عَلَيْهِمْ فَنَسْأَلُكَ بِجَلَالِ

ہماری جانب سے اور حکم کیا تو نے بندوں کو درود کا ان پر حق مقرر جو لازم کیا تو نے ان پر پس مانگیں ہم تجھ سے تیری

وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلٰئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

ذات کی اور تیری عظمت کی برکت سے یہ کہ درود بھیجے تو اور تیرے فرشتے محمد پر جو تیرے بندے اور رسول

وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ بِهٖ عَلٰى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور نبی اور چنے ہوئے افضل اس کا کہ رحمت بھیجی تو نے اسکے ساتھ کسی پر اپنی مخلوق سے تحقیق تو سراہا گیا اور بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَأَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَأَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَأَفْلِجْ

یا اللہ بلند کر ان کا درجہ اور بزرگ کر ان کا مقام اور ثقیل کر ان کا وزن اور بڑا کر ان کا ثواب اور ظاہر کر

حُجَّتَهٗ وَأَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَأَضِئْ نُوْرَهٗ وَأَدِمْ كَرَامَتَهٗ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ

ان کی حجت اور غالب کر انکی ملت اور روشن کر انکا نور اور زیادہ کر ان کی بزرگی انکی ذریت اور اہل بیت سے وہ کہ

مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

ٹھنڈی ہو اس سے انکی آنکھ اور بلند کر ان کو نبیوں میں وہ کہ پہلے گذر چکے یا اللہ کر محمد کو

مُحَمَّدًا أَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَأَكْثَرَهُمْ وُزَرَاءَ وَأَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَنُوْرًا وَ

سب نبیوں سے زیادہ تابعدار والا اور سب سے زیادہ وزیروں والا اور سب سے زیادہ کرامت اور نور والا اور

أَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَأَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا وَأَجْزَلَهُمْ ثَوَابًا وَأَقْرَبَهُمْ

سب سے زیادہ بلند درجہ والا اور سب سے زیادہ فراخ مکان والا جنت میں اور سب سے زیادہ ثواب والا اور سب سے زیادہ قریب

مَجْلِسًا وَأَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَأَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَأَنْجَحَهُمْ مَسْأَلَةً وَأَوْفَرَهُمْ

مجلس والا اور سب سے زیادہ مضبوط مقام والا اور سب سے زیادہ سچے کلام والا اور سب سے زیادہ مراد پانے والا اور سب سے زیادہ

لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَأَقْوَاهُمْ فِيْ مَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَأَنْزِلْهُ فِيْ أَعْلٰى غُرَفِ

کامل تیرے نزدیک حصے میں اور سب سے قوی جو تیرے نزدیک ہے اس رغبت سے اور اتار ان کو اعلیٰ مکانوں

الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا أَصْدَقَ قَائِلٍ

فردوس میں بلند درجوں سے یا اللہ کر محمد کو زیادہ سچا قول میں

وَأَنْجَحَ سَائِلٍ وَأَوَّلَ شَافِعٍ وَأَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَشَفِّعْهُ فِيْ أُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ

اور زیادہ مراد پانے والا اور اول شفاعت کرنے والے اور افضل شفاعت قبول کیے گئے اور قبول فرما انکی شفاعت انکی امت کے حق

يَغْبِطُهُ بِهَا الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ وَإِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ بِفَصْلِ قَضَائِكَ

میں رشک کریں اس سے اگلے اور پچھلے لوگ اور جب جدا جدا کرے اپنے بندوں کے درمیان اپنے فیصلہ پس

فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِي الْأَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَفِي الْأَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَفِي الْمَهْدِيِّيْنَ

کر محمد کو سچ بولنے والوں میں اور اچھے عمل کرنے والوں میں اور ہدایت پانے

سَبِيْلًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَحَوْضَهٗ لَنَا مَوْرِدًا اَللّٰهُمَّ

والوں میں یا اللہ کر ہمارے نبی کو سامان اور اس کے حوض کو ہمارا گھاٹ یا اللہ

احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِهٖ

اٹھا ہم کو ان کے گروہوں سے اور عامل بنا ہم کو ان کی سنت پر اور مار ہم کو ان کی ملت میں اور کر ہم کو ان کے گروہ سے

اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ

یا اللہ جمع کر ہمارے اور ان کے درمیان جس طرح ایمان لائے ہم اسکے ساتھ اور نہیں دیکھا ہم نے یا اللہ نہ تفریق کر ہمارے اور انکے درمیان

بَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَائِهٖ مَعَ النَّبِيِّيْنَ مِنْ

یہاں تک کہ داخل کرے ہم کو ان کی جگہ میں اور کر ہم کو اس کے رفیقوں سے نبیوں کے ساتھ اس کے

أَحِبَّائِهٖ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيْقًا

دوستوں سے اور صدیقوں سے اور شہداء اور صالحین سے اور اچھے ہیں وہ رفیق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَالْقَائِدِ إِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ إِلَى الرُّشْدِ

یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر کہ نور ہدایت کا اور کھینچنے والے طرف بہتری کے اور بلانے والے طرف نیکی کے

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

نبی رحمت کے اور دور کرنے والے غموں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور رسول رب جہانوں کے

كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَأَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفٰى

جس طرح پہنچائی اپنی رسالت اور پڑھی تیری آیتیں اور نصیحت کی تیرے بندوں کو اور قائم کیا تیری حدود اور پورا

بِعُهُوْدِكَ وَأَنْفَذَ حُكْمَكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ

کیا تیرے وعدوں کو اور نافذ کیا تیرے حکموں کو اور حکم کیا تیری اطاعت کا اور روکا تیری معصیت سے اور محبت کی تیرے دوست سے

الَّذِيْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادِ عَدُوَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى

سے وہ کہ تو چاہتا ہے کہ اس سے دوستی کیجائے اور دشمنی تیرے دشمن سے کہ تو دوست رکھتا ہے اس سے دشمنی کو اور رحمت

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ

نازل فرمائے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد پر اور سلام بھیجے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ

یا اللہ رحمت نازل فرما آپ کے جسم پر جسموں میں اور آپ کی روح پر روحوں میں اور آپ کے مقام پر

فِي الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِي الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى

مقاموں میں اور آپ کے منزل پر منزلوں میں اور آپ کے ذکر پر جب کہ ذکر کیا جاوے اور ایسا درود ہماری طرف سے

نَبِيِّنَا ۞ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَ

ہمارے نبی پر یا اللہ پہونچا ان کو ہمارا سلام جس وقت ذکر کیا جاوے سلام کا اور سلام ہو نبی پر اور اللہ کی

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۞

رحمت اور اس کی برکتیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ

یا اللہ رحمت نازل فرما اپنے فرشتوں مقربین پر اور اپنے پاک نبیوں پر اور اپنے بھیجے

الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

ہوئے رسولوں پر اور حاملین عرش اپنے پر تمام پر اور اوپر جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكٍ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِ

اور ملک الموت اور رضوان اور مالک کے اور رحمت نازل فرما کراماً کاتبین پر اور گھر والوں ہمارے

نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل اس کی کہ دیا تو نے کسی کو رسولوں کے گھر والوں پر

وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ اَحَدًا مِّنْ

اور بدلہ دے یاروں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل اس کا کہ بدلہ دیا تو نے کسی کو

اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اصحاب دیگر رسولوں کو یا اللہ بخشدے مومنین اور مومنات اور مسلمان مرد

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہیں ان سے اور جو مردہ ہیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو پہلے گذر گئے ایماندار

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور مت کر ہمارے دلوں میں کجی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اے رب ہمارے تو مہربان رحیم ہے یا اللہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

نازل فرما محمد پر اپنے بندے اور نبی اور رسول نبی امی پر اور ان کی آل و اصحاب پر اور سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ

یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر جس وقت کہ ذکر کریں ذکر کرنے والے اور رحمت نازل فرما محمد پر جس وقت کہ غافل ہوں

ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

ذکر سے غافل یا اللہ رحمت نازل فرما محمد پر اپنے بندے اور رسول نبی امی پر

الَّذِيْ اٰمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَاٰتِهٖ اَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَاٰتِهِ الشَّرَفَ عَلٰى خَلْقِكَ يَوْمَ

وہ کہ ایمان لائے تیرے اوپر اور تیری کتاب پر اور دے ان کو اپنی افضل رحمت اور دے ان کو بزرگی اپنی

الْقِيَامَةِ وَاجْزِهٖ خَيْرَ الْجَزَآءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

مخلوق میں قیامت کے دن اور بدلہ دے اچھا بدلہ اور سلام ان پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ

پاک ہے تیرا رب عزت والا اس سے کہ بیان کرتے ہیں اور سلام رسولوں پر اور تمام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

تعریف اللہ رب العالمین کے لئے

خواص سی ٣٣ و سہ آیات جہت دفع بلیات

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین
جاننا چاہیئے کہ کوئی حرز کلام ربانی اور آیات قرآنی سے بہتر نہیں کہ اس کا پڑھنا یا گھر میں رکھنا
ہزاروں آفتوں کا دافع اور باعث حصول حسنات اور برکات کا ہے اوصاف اور اسناد اس کے جو
کتب احادیث وغیرہ میں مرقوم ہیں اور کاملین کو جو معلوم ہیں وہ بہت ہیں اس مقام پر سرِ دست
وہ تینتیس ٣٣ آیتیں لکھی جاتی ہیں جو ہر قسم کی بلا کی دافع ہیں اور بندگان خدا کی محافظ ہیں ان کی برکت
سے نہ آسیب قریب آسکتا ہے نہ جادو ہی اثر کرسکتا ہے نہ درندے ہی قریب آسکتے ہیں۔ نقل
صحیح ہے کہ ایک شخص انہیں آیتوں کو شب و روز پڑھا کرتا تھا اتفاقاً اسکو سفر درپیش ہوا راستہ
خطرناک تھا لوگوں نے ہر چند بے وقت تنہا چلنے سے منع کیا اس نے بسبب ضرورت منزل مقصود
کا راستہ لیا جاتے جاتے اسی مقام مسافر کش میں قضا را شام ہوا آدھی رات کو ستر نفر قزاقوں
کا اژدہام ہوا کوئی غارتگری کو قدم اٹھاتا بینائی سے ہاتھ اٹھاکر زبان پر لاتا مسافر کا کس نے نشان
دیا ہے سراسر ہم سب کو وہم نے لیا ہے چنانچہ تمام رات اسی خیال میں سب کے سب سرگرداں رہے صبح
ہوتے ہی تیر برسانا شروع کیے مگر کسی کا تیر راہ پر نہ پہونچا سب باد ہوا گئے قزاق یہ دیکھ کر حیران و مجبور
رہے آخر اس گروہ گماں کشیدہ رنج دیدہ میں سے ایک شخص نے آگے بڑھکر مسافر سے اس امر مشکل
کا سوال کیا اس نے بزبان فصیح جواب دیا کہ یہ معاملہ مداومت سے سی و سہ ٣٣ آیات کے واقع ہوا ہے
جو کوئی صاف دل سے ان کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اس کے واسطے یہ حرز بے مثل دیکھتا ہے سبحان اللہ
پڑھنے سے ان آیات کے زبان کیا شمشیر تاثیر ہوجاتی ہے کہ دل سے سننے والوں کے یک دست خیال
ضلالت باہر نے آتی ہے کہتے ہیں کہ وہ سب راہزن اپنے ان افعال ذمیمہ و حرکات شنیعہ سے باز
آئے اور مدت العمر خیال قزاقی کا دل میں نہ لائے بہرحال حافظ حقیقی اپنے بندہ کو اس دولت
بے زوال سے فیضیاب کرے اور اس کے کاشانۂ دل کو انوار معرفت سے بھرے اور جناب اقدس الٰہی برکت اور
حرمت قرآن مجید و فرقان حمید سے ہم سب مومنین اور مومنات مسلمین اور مسلمات کو توفیق تلاوت کلام اللہ
عنایت اور نعمت بے حساب کرامت فرمائے اسناد ان آیات کے بہت ہیں یہاں مختصر تحریر کیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى
لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ
تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ
اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ
سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ
اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَالصّٰٓفّٰتِ
صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ
وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ
مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۝ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ
شَطَطًا ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا
تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

عمل با برکت

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ اَدْرِكْنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ ۔ پانچ مرتبہ کسی وقت معینہ پر روزانہ پڑھا کریں
اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ اس عمل میں بڑی خیر و برکات دینی و دنیوی ہیں

الله	[illegible]	[illegible]

ارشاد!

قضا نمازیں جلد از جلد ادا کرنا لازم ہیں نہ معلوم کس وقت موت آجائے کیا مشکل ہے ایک دن کی بیس رکعت ہوتی ہیں یعنی فجر کے فرضوں کی دو رکعت اور ظہر کی چار رکعت اور عصر کی چار رکعت اور مغرب کی تین رکعت اور عشا کی سات رکعت یعنی چار فرض تین وتر ان نمازوں کو سوائے طلوع وغروب و زوال کے کہ اس وقت سجدہ حرام ہے ہر وقت ادا کر سکتا ہے اور اختیار ہے کہ پہلے فجر کی سب نمازیں ادا کرے پھر ظہر پھر عصر پھر مغرب پھر عشا کی یا سب نمازیں ساتھ ساتھ ادا کرتا جائے اور ان کا ایسا حساب لگائے کہ تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ بقدر طاقت رفتہ رفتہ جلد ادا کرے کاہلی نہ کرے جب تک کسی کے ذمے فرض باقی رہتا ہے

اس کا کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا نیت ان نمازوں کی اس طرح ہو مثلاً سو بار کی فجر قضا ہو تو ہر بار یوں کہے کہ سب سے پہلے جو فجر مجھ سے قضا ہوئی ہر دفعہ یہی کہے یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے اسیطرح ظہر و عصر وغیرہ ہر نماز میں نیت کرے جبکہ بہت سی نمازیں قضا ہوں اس کے لئے صورت تخفیف اور جلد ادا ہونیکی یہ ہے کہ خالی رکعتوں میں بجائے الحمد شریف کے تین بار سُبْحَانَ اللّٰه کہے اگر ایک بار بھی کہ لیگا تو فرض ادا ہو جائیگا نیز تسبیحات رکوع و سجود میں صرف ایک بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پڑھ لینا کافی ہے تشہد کے بعد درود شریف کے بعد درود شریف کی بجائے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وتروں میں بجائے دعائے قنوت رَبِّ اغْفِرْ لِيْ کہنا کافی ہے طلوع آفتاب سے بیس منٹ بعد اور غروب آفتاب سے بیس منٹ قبل نماز ادا کر سکتا ہے اس سے پہلے یا اس سے بعد ناجائز ہے ہر ایسا شخص جس کے ذمے نمازیں باقی ہیں چھپکر پڑھے کہ گناہ کا اعلان جائز نہیں اسی سلسلہ میں ارشاد فرمایا اگر کسی شخص کے ذمے تیس یا چالیس سال کی نمازیں واجب الادا ہیں اس نے اپنے ان ضروری کاموں کے علاوہ جن کے بغیر گذر نہیں کاروبار ترک کر کے پڑھنا شروع کیا اور پکا ارادہ کر لیا کہ کل نمازیں ادا کر کے آرام کروں گا اور فرض کیجئے اسی حالت میں ایک ہفتہ یا ایک دن ہی بعد اس کا انتقال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ سے اسکی سب نمازیں ادا کر دے گا۔

شناخت شب قدر

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ منقول از بیاض حافظ شہاب الدین مسجد انار والی محلہ فراشخانہ دہلی ارشاد حضرت شاہ ابوالحسن شرفانی رحمۃ اللہ علیہ کہ اس فقیر کا برسوں کا مشاہدہ ہے کہ رمضان شریف میں اگر چاند ان تاریخوں میں ہو تو شب قدر ذیل کی تاریخوں میں ہوگی یہ شریعت میں حجت نہیں ہے لیکن ایک قطب کامل کا تجربہ ہے ممکن ہے ایسا ہوا ہو واللہ اعلم بالصواب

اتوار		پیر		منگل
۲۹		۲۱		۲۷
بدھ		جمعرات		جمعہ ہفتہ
۱۹		۲۵		۱۷ – ۲۳

طریقہ قضائے حاجات حصن حصین

روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ایک شخص نابینا حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضور میرے واسطے دعا فرمائیں کہ میں بینا ہو جاؤں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں دعا کروں یا تجھکو دعا سکھا دوں کہ تو خود دعا کرے نابینا نے عرض کیا یہ اور بھی اولیٰ ہے پس حضور نے فرمایا کہ دو رکعت نفل پڑھ اچھی طرح پھر حضور نے فرمایا کہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ پس فوراً وہ بینا ہو گیا اس کو اکثر اولیاء اللہ نے پڑھا ہے اور محبوب رکھا ہے اور مجرب رکھا ہے اور بہت ہی مجرب ہے۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

برائے حاجات

جب کوئی ضرورت درپیش ہو تو بعد نماز تہجد سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ ایک ہفتہ تک حاجت پوری ہوگی۔

برائے تہیدستی و مفلسی

اول و آخر درود تنجینا گیارہ مرتبہ پڑھے اور درمیان میں اسم یَا وَهَّابُ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ چھٹکارا پائے (صلوٰۃ تنجینا)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

برائے زیارت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

غسل کرکے صاف کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے اور جس جگہ نماز عشا پڑھے بیٹھ کر قبلہ رو ہو کر لیٹے اور اس درود شریف کو ستر مرتبہ پڑھے انشاء اللہ ضرور زیارت سے بہرہ یاب ہوگا مجرب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ○

برائے حاجت روائی

بعد نماز عشا کسی تاریک کوٹھری یا کمرے میں قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور ایک پیالہ پانی کا بھر کر سامنے رکھے اور آیت لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ تین سو مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور لحہ بہ لحہ پانی میں ہاتھ بھگو بھگو کر بدن پر ڈالتا جائے انشاء اللہ ایک ہفتہ میں حاجت پوری ہوگی ورنہ ایک چلہ نہیں گذرے گا کہ کامیابی ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

برائے غنا

جو شخص درود تنجینا کو ستر مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے تمام چیزوں سے بے پرواہ ہو جائے گا

برائے دفعہ فاقہ

جو شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ روزانہ سو بار پڑھ لیا کرے انشاء اللہ اس کو فاقہ نہ ہوگا۔

برائے ادائے قرض

بعد نماز پنجگانہ آیت قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ سات مرتبہ درود شریف گیارہ گیارہ بار اول و آخر انشاء اللہ بہت جلد قرض ادا ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

برائے درد سر

انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے کنپٹیوں کو پکڑ کر سونت تا ہوا پیشانی تک لائے اور آیت وَاِنَّا عَلٰی ذَھَابٍ بِہٖ لَقٰدِرُوْنَ سات مرتبہ درود شریف اول و آخر سات مرتبہ پڑھے سر پر دم کرے اور چھوڑ دے اگر درد چلا جائے تو خیر ورنہ تین مرتبہ اس طرح کرے انشاء اللہ تیسری مرتبہ ضرور چلا جائے گا۔

اگر بچہ روتا ہو

تو ان آیتوں کو کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے انشاء اللہ رونا بند ہو جائیگا۔ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ○

اگر بری عادت کسی کی

دور کرنا ہو تو ان آیتوں کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے تو انشاء اللہ عادت بد سے باز آئیگا

سورۂ مومنون ہی

نماز حاجت

جمعہ کی رات کو غسل کرے با خلاص کامل و نیت درست اور پاکیزہ کپڑے پہنے اور چار رکعت نماز بدیں طریق پڑھے اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ سو مرتبہ دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ سو مرتبہ تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ سو مرتبہ چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا سو مرتبہ بعد ازاں کہے غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ سو مرتبہ پس اگر اعتقاد کامل اور جذب صادق ہو تو ہنوز سر سجدے میں ہی ہوگا حق تعالیٰ حاجت اس کی پوری کردیگا۔ مجرب است ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْد

کل ذالك كان سيئه عند ربك مكروها عسى ان يكون قريبا

شیخ شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے
روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ یہ دائرہ مجھکو اپنے آباؤ اجداد سے بطریق ورثہ کے
پہنچا ہے فرماتے ہیں کہ جس شخص کے سر پر یہ دائرہ بندھا ہوا ہوگا وہ مرے گا نہیں بعض
مشائخ نے فرمایا کہ شیخ کا مطلب یہ ہے کہ جسکے پاس یہ دائرہ ہوگا۔ وہ ہمیشہ پروردگار
حفاظت میں رہیگا یعنے مرگ ناگہانی سے محفوظ رہیگا اگر اسکی اجل بھی آویگی تو اول یہ دائرہ
کوئی وجہ پیدا ہو کر اس کے سر سے گم ہوجاوے گا بعد گم ہوجانے کے قابض ارواح
اسکی روح قبض کرے گا شیخ شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ اس امر کی تصدیق کے
لیئے فرماتے ہیں کہ میرے والد بزرگ وار نے یہ دائرہ تلک کو دیا تھا اور یہ کہدیا تھا کہ جب
تک یہ تیرے سر پر رہیگا تو ہرگز نہیں مریگا پس جسوقت احکم الحاکمین کا ارادہ اسکی
قضا نازل کرنے کا ہوا اس کے دلمیں ارادہ حمام کرنیکا ڈال دیا۔ پس جسوقت وہ
حمام میں داخل ہوا واسطے غسل کے دائرہ مذکو سر سے اتار کر رکھدیا۔ جوں ہی
دائرہ اس کے سر سے جدا ہوا۔ وہی وہ قتل کیا گیا اور شیخ شہاب الدین رحمۃ اللہ یہ
بھی فرماتے ہیں کہ میرے بھائی کی موت کا وقت جب قریب آیا دائرہ میرے والد کا
لکھا ہوا اس کے سر پر بندھا ہوا تھا۔ جانکندنی کیحالت بہت سخت ہوگئی یہاں تک کہ
ظہر کے بعد سے صبح قریب ہوئے تک اس کو نزع کیحالت رہی اسوقت شیخ موصوف
اس کے پاس گئے اور اس دائرہ کو سر سے اتارنیکا حکم دیا جیسے ہی دائرہ اس کے سر سے
علیحدہ کیا گیا ویسے ہی اس کا انتقال ہوگیا اور والد بزرگ وار فرماتے ہیں کہ جسکے پاس
یہ دائرہ ہوگا اس کا مرتبہ اور دبدبہ لوگوں میں بڑھے گا اور ہردل عزیزی حاصل ہوگی
خلاصہ یہ ہے کہ اس دائرے کے منافع حد بیان سے باہر ہیں منجملہ انکے ایک یہ ہے کہ
تفکرات و غم اور درد کو دور کرتا ہے اور جوان بچے بوڑھے اور مستورات اس کی برکت
سے ہر آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور ہمت بندھی رہتی ہے اور اگر
یہ دائرہ لکھکر گلے میں باندھا جاوے خواہ کسی قسم کا درد ہو یا بخار گرمی سردی کا ہو یا
آنکھ میں درد ہو یا کوئی ریاحی درد ہو۔ یا سر میں درد ہو یا دانتوں میں درد ہو یا کسی
دشمن کا خوف ہو خواہ وہ جن ہو یا آدمی خواہ وہ کیسا ہی ظالم ہو یا دشمن ہو یا شیطان
سرکش ہو غرضیکہ یہ دائرہ ان سب باتوں کے لیئے ہے اور تمام مقاصد کے واسطے

نہایت مفید ہے حاملہ عورت اور بچوں کے واسطے بھی حفاظت جان ہے علاوہ اس کے
یہ دائرہ ہر ایک مشکل میں کام آنیوالا ہے کوئی شخص اس دائرہ کو خواہ کسی مطلب کے
واسطے باندھے اللہ تعالیٰ اسکو ضرور پورا کردیتا ہے بشرطیکہ کوئی ناجائز کام نہو اگر
کسی جانور سرکش کے گلے میں باندھدیا جاوے وہ فوراً تابع دار ہوجاتا ہے۔ اگر کوئی شخص
اس آیت کو جو کہ دائرے کے اندر لکھی ہوئی ہے یعنے مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ
میں پڑھکر دعا مانگے تو دعا اسکی فوراً قبول ہوکر اپنا اثر دکھاتی ہے تنگی فراخی سے بدل جاتی
ہے بحکم رب العزت مددگار پیدا ہوکر اسکی امداد کرتے ہیں دنیا و آخرت کی بہتری اسکو نصیب
ہوتی ہے اگر کوئی شخص اس دائرہ کو کسی برتن پر لکھکر او میٹھے تیل سے اسکو دھوئے پس
اس تیل سے جس کسی جلدی امراض پر مالش کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی دن یا اس
کے تیسرے دن آرام ہوجاویگا ورنہ سات روز سے زیادہ نہیں لگینگے۔ اور اسی طرح اندرونی
امراض کیواسطے اس دائرہ کی عجیب تاثیر ہے غرضکہ تمام امراض ظاہری و باطنی کے واسطے
نہایت مفید ہے ایک طریقہ اس کے لکھنے کا یہ ہے کہ اس دائرہ کو مع فاتحہ و بسم اللہ
شریف کسی برتن میں لکھے سے قبل سورہ فاتحہ اور بسم اللہ شریف لکھے پھر دائرہ لکھے
اس کے بعد اس کو تھوڑے پانی سے دھوئیوے اور اس پانی میں تھوڑا سا میٹھا
تیل ڈالدے اور اس آیت کو بعد سورۂ فاتحہ و بسم اللہ ۲۲ مرتبہ پڑھکر اس تیل پر دم
کرے اور اسکو آگ پر نیم گرم کرکے بدن میں جہاں تکلیف ہو مالش کرے یا اگر کوئی اندرونی
مرض جسمانی یا روحانی ہو تو اس تیل کو پی لیوے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً صحت ہوجاویگی لہذا
ان فوائد کو یاد رکھے۔ کیونکہ یہ سب باتیں تجربہ کی ہوئی ہیں حاجات پوری کرنے کے لیئے
اس دائرہ کی توجہ منعطف کرانیکے واسطے شرطیں ہیں۔ اول یہ وہ سرکار کی اور اس کے
ناموں کی عظمت اچھی طرح دلمیں قائم کرلے اور یقین صادق رکھے کہ اس کے اسرار ناموں
میں پوشیدہ ہیں اور اپنے بندوں میں سے جس کسیکو چاہتا ہے اس کے بھید سے واقف
کردیتا ہے۔ چاہیئے اور جسقدر ممکن ہو خوشبو لگاوے اور قبلہ رو بیٹھے تو سل ہو رسول کے اور
اس کے رسول و چاروں ملائکہ اور چاروں خلیفوں کا خیال رکھے اور یہ تصور کرے کہ میں
ان کے حضور میں کھڑا ہوا ہوں۔ اور اس سے قبولیت دعا و استمداد چاہتا ہوں اور شیخ
شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی تصور کرلے۔ اگر تو نے اس دائرہ کی خدمت کی تو مخلوق خدا

تیری خدمت کریگی۔ اور بسبب خدمت اس دائرہ کے تمام مخلوق ارض وسما کی تیری تابعدار ہوجاویگی خواہ وہ ملائک ہوں یا جن ہوں یا انسان ہوں سب مسخر ہوجاوینگے پس اس عمل کو سمجھ لو اور اس کے موافق عمل کرو۔ پھر خرق عادت دیکھو۔ اور جو اسم اسمیں لکھے ہوئے ہیں وہ عالموں کے لغت نہیں ہیں یعنی دنیاوی لغت نہیں ہیں بلکہ وہ جبروتی لغت میں روضہ ہائے جبروت میں سے ایک روضہ ہے کہ جسمیں ساتھ ان ناموں کے جو کہ دائرہ میں لکھے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس دائرہ میں تمام اول و آخر کا علم جمع کر دیا ہے۔ اور جو شخص ارادہ دعا کا کرے اور دائرہ کو پہنے اسکو لازم ہے کہ کامل طہارت یعنی بالکل پاک صاف ہوکر دائرہ کو باندھے اگر کوئی ناپاک شخص اس کو پہنے [illegible] دق میں مبتلا ہوگا اس کی خاصیتوں میں سے ایک خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی شخص پوشاک و بدن اور جگہ کو پاک کرکے تین مرتبہ اسمار دائرہ کو پڑھکر چت سو جاوے تو ان ناموں کے اسراروں کو ضرور خواب میں دیکھیگا اور اس دائرہ کے لکھنے کی چند شرطیں ہیں اگر ان شرطوں میں کسی قسم کی غلطی ہوگی تو تاثیر دائرہ میں بھی فرق ہوجاویگا بعض دائرہ کے آداب ہیں کہ جنکی وجہ سے دائرہ کی خوبیاں مکمل ہوجاتی ہیں پس اسکی تعظیم کے واسطے ان آدابوں کا بھی عمل کرنا چاہیئے اگر احیاناً ان آداب پر عمل نہ کیا گیا تو دائرہ کی تاثیر میں فرق تو نہیں آویگا مگر بہتر یہی ہے کہ تمام آداب کا خیال رکھے شرط یہ ہے تمام خطوط دائرہ ہر طرف سے برابر ہونے چاہئیں اور جو چھوٹا دائرہ بڑے دائرہ کے درمیان میں ہے اس کا بھی خیال رکھے کہ بالکل وسط دائرہ میں ہونا چاہیئے کسی طرف کو مطلق کم و بیش نہ ہو دیکھنے سے ٹیڑھا معلوم نہ ہو شیخ موصوف روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص فراخی رزق کے واسطے نقش مذکور الصدر پہنے یا اور کسی حاجت کے واسطے استعمال کرے پس رب العزت اپنے کرم سے فراخی رزق بھی کریگا اور اس کی دیگر حاجتوں کو بھی بر لائیگا دائرہ بنانیکا طریقہ یہ ہے کہ دائرہ کو پرکار سے بناوے اوّل اوپر کا خط کھینچے پھر دائیں طرف کا پھر بائیں طرف کا اسیطرح پھر نیچے کا خط کھینچے جب کہ دائرہ کو پرکار سے بنا دے اول اوپر کا خط کھینچے جب کہ دائرہ کھینچ کر تمام ہوجاوے تو پہلے اوپر کے داہنے گوشہ کو لکھے بعدہ بائیں طرف کے گوشے کو لکھے پھر داہنے گوشہ نیچے پھر بائیں طرف کے گوشہ کو لکھے جب چاروں کونوں کو لکھ چکے تو بعد لکھنے کے

اول اسم طہورا ہے جوکہ دونوں زاویوں کے درمیان لکھا جاتا ہے بعدمیں دوسرے اسم آمین تک لکھنے چاہئیں اور یہ سب نام پاک دائرہ کے اندر ایک سطر میں لکھنے چاہئیں جیسے دائرہ کی لکیر کے برابر اندر سے ایک سطر ہوجاوے زیادہ ہو نہ کم بعد ازاں محمد رسول اللہ عظیما تک لکھے اور یہ امر ضروری ہے کہ سطروں کا شمار طاق ہونا چاہیئے جفت نہ ہوں دوسری شرط یہ ہے کہ تمام حروف جوف دار ہوں جیسا کہ حرف ۂ ہ سو اس طرح لکھنا چاہیئے کہ اس کی آنکھ کھلی رہے و اس طرح نہ لکھی جاوے یا میم ہے اس کو م اس طرح نہ لکھی جاوے بلکہ م اس طرح لکھے اور کل لفظوں کا تلفظ نہایت صحت کے ساتھ کرے اول تلفظ طہورا۔ بعد ازاں باقی اسموں کا [illegible] ہے کہ تمام اسم مبارک صحیح صحیح اسم طہورا سے شروع کرے اور انجام تک پہنچاوے [illegible] کہ اگر شرائط مذکورہ بالا سے ایک شرط بھی فوت ہوگئی تو تمام محنت بیکار جاویگی اور آداب دائرہ کے یہ ہیں۔ اگر انمیں کوئی فوت بھی ہوجاوے تو کوئی حرج دائرہ کی تاثیر میں واقع نہ ہوگا پہلے لکھنے والا اس دائرہ کا اول روزہ دار ہو دوسرے طہارت کامل رکھتا ہو تیسرے لکھنے سے قبل غسل کرے چوتھے خدا ترس بھی ہو ظاہر و باطن ہر طرح سے پاک ہو اور دائرہ کے لکھنے تک قبلہ رو بیٹھا رہے دائرہ لکھنے سے قبل اول تین بار سورۂ اخلاص پڑھے پھر معوذتین پھر فاتحہ پھر سورۂ البقر مفلحون تک پھر آخری رکوع پڑھ کر دائرہ کو لکھنا شروع کرے اور بہتر دن لکھنے کیواسطے جمعہ کا دن ہے جمعہ کی دوسری ساعت میں یعنی دور عطارد میں سب جمعوں سے بہتر رمضان المبارک کا جمعۃ الوداع ہے یا وہ جمعہ نصف رمضان کے بعد آتا ہے کیونکہ اس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ شب قدر ہے یافعی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب در النظیم میں لکھتے ہیں کہ چودھویں رمضان اس کام کے واسطے بہتر ہے اور دوسری روایت میں اس کے لکھنے کے واسطے چوبیسویں رمضان کو زیادہ افضل لکھا ہے لکھنے کے واسطے خواہ دن ہو یا رات کوئی حرج نہیں ہے بہتر یہ ہوگا کہ دائرہ کو سفید ریشم کے کپڑے پر لکھے یا کاغذ پر لکھے مگر کاغذ کو پہلے عنبر خام یا کافور و زعفران سے دھونی دیدے اور یہ دائرہ عید الضحیٰ کے عرفے کے دن اور دسویں محرم کو بھی لکھا جاتا ہے اور دونوں عیدوں کے دن بھی اس کا لکھنا متبرک ہے اور اگر ممکن ہوا اور سہولت بھی ہو تو اس دائرہ کو

ریشم کے سفید کپڑے پر عرق گلاب سے کہ جس میں مشک اصلی و زعفران و کافور حل کیا ہوا ہو
لکھے مگر شرط لازمی نہیں ہے خواہش مند ہر وقت جس چیز سے جی چاہے لکھ سکتا ہے
شرطیں وہی ہیں جنکا ذکر اوپر آچکا ہے جنکی رعایت ضروری ہے نیز جناب یافعی رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص سونے چاندی کی تختی پر بشرط مذکورہ بالا جمعہ کی اول ساعت
میں لکھے اور جو شخص اس کو گلے میں ڈالے گا یقینی عجائبات دیکھے گا یعنے اس کی
ہیبت و عظمت اور محبت لوگوں کے دلوں میں زیادہ ہوگی اور ہمیشہ فراخی رہیگی
تنگی کبھی نہ ہوگی اور جو شخص اس کو ہمیشہ پہنے رہیگا اللہ تعالیٰ اُس کے غموں کو دور
کرے گا اور اس سے تنگدستی کو دور کرے گا اور اسباب معیشت کو کشادہ کریگا
اور جس [illegible] نظر پڑے گی وہ اس سے محبت کرنے لگے گا فقط والسلام مع الاکرام



خواص چہل اسمائے عظام

خاصیت اسم اول (جمالی ہے) بادشاہوں اور امیروں کے مسخر کرنے کے لئے فجر یا
عشا کی نماز کے بعد ستر بار پڑھے (ایضاً) حق تعالیٰ سے قریب ہونے کے لئے ہر پنجگانہ نمازوں
کے بعد ستر بار پڑھے اور بعض کے نزدیک سترہ ہزار بار ایک چلہ میں یا دو چلہ میں پورا کرے
اور پانچوں وقتوں میں سترہ سترہ بار ہمیشہ پڑھتا رہے (ایضاً) تیزی طبع اور کشادگی ذہن کیلئے
سترہ بار پڑھنا بھی مفید ہے (ایضاً) حاجتوں کے بر لانے کے لئے روزانہ تین ہزار بار ایک چلہ
تک پڑھے اور اگر مطلب پورا ہونے میں دیر ہو تو تین چلہ تک پڑھے اور نئے یکشنبہ میں طلوع
آفتاب کے بعد شروع کرے (ایضاً) محبت طالب و مطلوب کیلئے اگر کوئی ان دونوں میں سے
سرکشی کرے تو چاہئے کہ نئے چارشنبہ کے دن صبح کے وقت غسل کرے اور پاک کپڑے پہن کر
خوشبو ملے اور لوبان وغیرہ سلگا کر اس اسم کو اکیس (۲۱) بار پڑھکر کسی کھانے کی چیز پر دم
کرکے کھلاوے (ایضاً) اگر کسی نے کسی کا مال زبردستی لے لیا ہو یا کسی سے مال حاصل کرنے کی
امید رکھتا ہو اور حاصل نہ ہوتا ہو۔ تو اس کے لئے اس اسم کو پانچ ہزار بار ایک چلہ تک پڑھے
اور اگر ایک وقت میں نہ پڑھ سکے تو دو وقت میں پورا کرے (ایضاً) عام و خاص کی تسخیر
کے لئے اس اسم کے نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کراکے سیدھے ہاتھ میں رکھے۔

خاصیت اسم دوم (جمالی ہے) عزت و جاہ حاصل کرنے کے لئے ہر روز نماز فجر کے بعد
پچیس (۲۵) بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور بعد بیس روز کے ہر نماز کے بعد پندرہ بار ہمیشہ پڑھے
(ایضاً) مددگاروں کو مطیع و فرمانبردار کرنے کے لئے سترہ روز تک گیارہ بار پڑھے اور ہمیشہ
اثر قائم رکھنے کے لئے پنجشنبہ کے دن ساعت مشتری میں اس اسم کو کندہ کراکے اسی روز
پہنے۔ **خاصیت اسم سوم** (جمالی ہے) مسخر کرنے اور ستاروں کی نحوست دفع کرنے کے
لئے چالیس روز تک ہر روز چار ہزار چار سو چالیس بار پڑھے اور جمعہ کے دن نماز جمعہ سے
پہلے غسل کرے اور اگر نہ ہو سکے تو وضو کرکے پاک کپڑے پہن کر خوشبو مل کے جامع مسجد
میں آئے ورنہ محلہ کی مسجد میں آئے اور نماز کے بعد بخور جلا کر اس اسم کو دو سو بار پڑھکر جو
دعا چاہے مانگے قبول ہوگی **خاصیت اسم چہارم** (جمالی ہے) محبت کے لئے لکھوں کے

یا جو کے ہزار دانہ لیکر ہر دانہ پر ایک بار اس اسم کو پڑھکر نام مطلوب کا لیکر دم کرے اس طرح تمام دانوں کو پڑھکر مٹی کے کورے پیالہ میں پانی بھر کر آگ پر رکھے جب پانی نیم جوش ہو تو اُن دانوں کو اس میں ڈال دے جب دانے نرم ہو جائیں تو اُن کو نکال کر کسی بڑے حوض یا جاری پانی میں ڈال دے مطلوب فرمانبردار ہو جائے گا (ایضًا) اگر ظالم یا متکبر کے بُرے اوصاف کو بدلنا ہو تو چاہئے کہ ریشم کے سفید کپڑے پر مشک و زعفران سے اس اسم کو اس کا نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھے اور اُسکے رہنے کی جگہ دبوادیں یا پاک جگہ دفن کرے تا آنکہ اُسکے بُرے اوصاف اچھے اوصاف سے بدل جائیں۔ (ایضًا) مطلوب کو مطیع کرنے کے لئے تین یا نو روزے رکھے اور پانچ سو بار اس اسم کو پڑھے بعد اس کے چوتھے روز یا دسویں روز حمام میں یا جاری پانی میں جا کر غسل کرکے تحیۃ الوضو پڑھے دو رکعت از دیاد المحبت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے اور بعد سلام کے تین سو ساٹھ بار اس اسم کو پڑھے اور نقش اس اسم کا سیدھے ہاتھ میں رکھکر مطلوب کے سامنے جائے۔ **خاصیت اسم پنجم** (جمالی ہے) (ایضًا) دین و دنیا کی حاجتوں کو بر لانے اور مرض کو دور کرنے کے لئے پنجشنبہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت شروع کرے اور سات روز تک ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار پڑھے (ایضًا) مہلک امراض کو دور کرنے کے لئے سفید چینی کے پیالہ پر مشک و زعفران کو گلاب یا پانی میں حل کرکے اس اسم کو لکھے اور مریض کو پلائے شفا پائے اس عمل کو ایک چلہ سے تین چلہ تک کرے **کاتب الحروف** کہتا ہے کہ یہ عمل امراض شدیدہ کی صحت کے لئے اس خاندان میں اکثر عمل کیا گیا ہے اور حضور قدس اللہ سرہ کے مجربات سے ہے احقر الانام بھی اکثر اس کو معمول میں رکھتا ہے مریض بہت صحت پاتے ہیں اور تعویذ بھی اس اسم کا لکھا جاتا ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ آٹھ نقش لکھ کر ایک گلے میں ڈالے اور سات نقش سات روز تک پیتے ایک ہفتہ یا دو ہفتہ جس قدر ضرورت پڑے عمل میں لائے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

فی دیمومۃ	لا حی	حین	یا حی
ملکہ	فی دیمومۃ	لا حی	حین
ونقائہ	ملکہ	فی دیمومۃ	لا حی
یا حی	ونقائہ	ملکہ	فی دیمومۃ

خاصیت اسم ششم (جمالی ہے) اس اسم کو خلوص دل بحضور حق تعالیٰ کے ساتھ ہر روز بعد نماز عشا اکتالیس بار ہمیشہ پڑھتا رہے۔ (ایضًا) چور کو معلوم کرنے کے لئے اس اسم کو

شنبہ کی رات کو ایک سو بیس بار پڑھے اور کسی سے بات کئے بغیر قبلہ رو سو رہے چور کو خواب میں دیکھے اور اگر اسی قدر اس اسم کو پڑھکر گھر میں دم کرے چور نہ آئے (ایضًا) تیزی طبع اور حفظ علوم کے لئے فجر کی سنت و فرض کے درمیان اس کو ستائیس بار پڑھے اور اگر سات روز تک مشک و زعفران کو گلاب کے ساتھ سفید چینی کے پیالہ پر لکھکر پلائے تو بھی مفید ہے **خاصیت اسم ہفتم** (جمالی ہے) ایسے خیالات فاسدہ کہ اُن سے عاجز آگیا ہو اُن کے دفع کرنے کے لئے اس کو کثرت سے پڑھتا رہے (ایضًا) ظالم اور جادوگر اور موذی جانوروں سے امن و آسائش میں رہنے کیلئے چاہئے کہ نماز ظہر کے بعد غسل کرکے اس اسم کو پچاس بار پڑھے اور اگر غسل نہ کرسکے تو وضو ہی کافی ہے ایک چلہ یا کم و زیادہ اسی طرح پڑھے (ایضًا) عام و خاص کی تسخیر کے لئے نماز فجر و عصر کے بعد اس اسم کو تین سو ساٹھ بار پڑھے۔ **خاصیت اسم ہشتم** (جمالی ہے) راہ حق میں ثابت قدم رہنے کے لئے ہر روز نماز صبح یا عشا کے بعد تین ہزار چالیس بار اس اسم کو پڑھے (ایضًا) اگر شخص چاہے کہ اپنے مرتبہ پر قائم رہے تو اس کو چاہئے کہ اس اسم کے نقش کو مبارک دن اور ساعت میں باوضو ہو کر چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے سیدھے ہاتھ میں پہنے اور اسم مذکور کی مداومت کرتا رہے انشاء اللہ العزیز اس کی دولت میں زیادتی اور مرتبہ اس کا قائم رہیگا (ایضًا) اگر کوئی شخص معزول ہو گیا ہو تو چاہئے کہ ہر روز بارہ ہزار بار نماز عشا یا تہجد یا فجر کے بعد پڑھے مراد کو پہنچے اور اگر اتنا ہر روز نہ پڑھ سکے تو اس مقدار کو ایک چلہ میں تمام کرے **خاصیت اسم نہم** (جمالی ہے) حاجتوں کے بر لانے کے لئے نو ہزار بار پڑھے (ایضًا) اگر کوئی شخص خلاف شرع کاموں میں مصروف ہو تو اس کو باز رکھنے کے لئے اس ترکیب سے عمل کرے کہ تین روز روزہ رکھے اور ہر روز ہزار بار اس اسم کو پڑھے اور پنجشنبہ کے دن ساعت مشتری میں کہ وقت اس کا طلوع آفتاب ہے شروع کرے اور ہزار مرتبہ پڑھکر میوہ یا پانی پر دم کرکے اس شخص کو کھلائے انشاء اللہ العزیز توبہ نصوح اس کو میسر ہوگی (ایضًا) محبت زوجین کے لئے سفید چینی کے پیالے یا شیشہ کے پیالہ پر مشک و زعفران کو گلاب میں پیس کر لکھے چشمہ کے پانی میں ملا کر دونوں کو پلائے آپس میں محبت و الفت پیدا ہو **خاصیت اسم دہم** (جمالی ہے) حاسدوں اور دشمنوں کو دور کرنے کے لئے خالص شیشے کی تختی جو تین مثقال کی ہو اس اسم کو اس پر لکھے اور اس اسم کو ایک ہزار ایک بار پڑھکر اس تختی پر

دم کرے اور نام حاسدوں کے دوسری طرف لکھکر تازی مچھلی کے پیٹ میں رکھے اور اور اس مچھلی کو نمناک جگہ پر دفن کرے۔ خاصیت اسم یازدہم (جمالی ہے) دینی اور دنیوی حاجتوں کے بر لانے کے لئے سات روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے (الیضاً) اگر کوئی شخص حاکم کی نظر میں معزز و ممتاز ہو اور فی الحال اپنے مرتبہ سے معزول ہو گیا ہو تو اس کو چاہئے کہ سات روز تک روزہ رکھے اور ہر روز ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھے اور بعدہ اُسکے آیتہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝

پچھتر بار پڑھکر اپنے مطلب کی دعا مانگے انشاء اللہ اپنے مرتبے پر آجائے گا زیادتی اثر کے لئے اس اسم کو تھوڑا ہمیشہ پڑھتا رہے (الیضاً) خضر علیہ السلام سے ملاقات کے لئے چالیس رات تک ہر رات کو اکتالیس بار پڑھے اور اگر اس اسم کو پڑھنے کے بعد سورۃ اذا جاء کو دس بار پڑھے زیارت حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے شرف یاب ہو (الیضاً) ادائے قرض کے لئے کہ اسکے ادا کرنے سے عاجز ہو اس ترکیب سے پڑھے کہ نماز عشاء کے بعد سنت و وتر کے درمیان دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اَللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ تک اس اسم کو تین سو ساٹھ بار پڑھکر وتر پڑھے اور اپنے مطلب کی دعا مانگے خاصیت اسم دوازدہم (جمالی ہے) دینی اور دنیوی حاجتوں کے بر لانے کے لئے بارہ ہزار بار سات روز تک پڑھے (کفتار ڈائن) اور آسیب زدہ کے لئے اکتالیس بار پڑھکر پانی پر دم کرکے پلائے خاصیت اسم سیزدہم (جمالی ہے) مرتبوں کے بلند ہونے اور لوگوں میں مقبولیت حاصل ہونے کے لئے اس اسم کو بہت پڑھے (الیضاً) اگر اکتالیس بار مردہ سنگ پر پڑھکر آسیب زدہ کے آگے دھواں کرے صحت پائے۔ خاصیت اسم چہاردہم (جلالی وجمالی ہے) وسعت رزق کے لئے بارہ روز تک بارہ ہزار بار پڑھے (الیضاً) لڑکیوں کے نصیبے کھولنے کے لئے برج دلو میں کہ عبارت ماہ ماگھ سے کہ ماہ منقلب ہے مشک و زعفران گلاب میں پیس کر اس اسم کو خطائی کاغذ پر لکھکر موم جامہ میں کرے بعد اس کے چار کنوؤں سے کہ مطلوب کے گھر سے جانب شرقی و غربی جنوبی اور شمالی ہوں ان کنوؤں کا پانی لاکر اس نقش کو اس میں ڈال کر پلائے بعد اس کے لڑکی کا سر

اس پانی سے دھوئے انشاء اللہ العزیز نصیبہ اس کا کھل جائیگا (الیضاً) اگر کسی سے کسی چیز کا طالب ہو۔ اور وہ اس کو نہ دیتا ہو تو چاہئے کہ اس اسم کو ہرن کی کھال پر مشک و زعفران سے لکھکر اس کے گھر میں پوشیدہ کرے بعد اس کے دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ تین بار پڑھے بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھکر اپنی حاجت چاہے پھر سر سجدہ سے اُٹھا کر چالیس بار اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ العزیز دعا قبول ہوگی خاصیت اسم پانزدہم (جلالی ہے) دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے سہ شنبہ کے دن آفتاب نکل آنے کے وقت غسل کرے اور پاک کپڑے پہن کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اول رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فیل پچیس بار دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تبت یدا پچیس بار پڑھے بعد سلام کے سجدہ میں جاکر سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھکر سر اٹھائے اور اس اسم کو ننگے سر سولہ ہزار سات سو بار چالیس روز تک پڑھے اور یہ عمل شہر میں اپنے مکان پر یا کسی دوسرے کے مکان پر نہ کرے کہ اس کی ویرانی کا اندیشہ ہے چاہئے کہ جنگل میں جاکر جو جگہ لوگوں کی آمد و رفت سے خالی ہو اس جگہ قیام کرکے چلہ کی شرائط کے ساتھ پڑھے اور جو جگہ اس اسم کے پڑھنے کی وجہ سے ویران ہو گئی ہو تو اس کی آبادی کے لئے اسی اسم کے لام کو زبر کے ساتھ تکل اور فعالہ فا کو زبر کے ساتھ موافق قاعدہ خذ حرفا قل الفا یعنی ہر ایک حرف کے ساتھ ہزار ہزار بار اسم مذکور یہانتک کہ تمام حروف اس قاعدے سے تمام ہو جائیں پڑھے اور یہ اسم عام تسخیر کے لئے اسی قاعدہ خذ حرفا قل الفا کے ساتھ تحریر میں آیا ہے (الیضاً) قیدے رہائی پانے کے لئے دو ہزار پڑھنا بھی مجرب ہے خاصیت اسم شانزدہم (جمالی ہے) حصول غنا اور ادائے قرض کے لئے بہت پڑھنا چاہئے (الیضاً) اگر کسی کے آنکھ کان زبان اور ہوش بند ہوئے ہوں ان کے کھولنے کے لئے اس اسم کو خذ حرفا قل خاصیت اسم ہفت دہم (جمالی ہے) جو شخص شرف آفتاب میں کہ زمانہ قیام آفتاب کا برج حمل میں ہو کہ سندی مہینہ چیت کا ہو اس اسم کو لکھکر اپنے پاس رکھے کسی کا محتاج نہ ہو (الیضاً) اپنی یا دوسرے کی ترقی کے لئے ننانوے رات اور دن اس اسم کو سات ہزار بار ہر روز پڑھے (الیضاً) غنا اور حصول وقعت کے لئے ہر روز ننانوے بار ہمیشہ پڑھتا رہے (الیضاً) گمکردہ راہ بھی اسی قدر پڑھے راہ پائے۔

خاصیت اسم ہیجدہم (جمالی ہے) مرض برص سے محفوظ رہنے کے لئے مشک وزعفران سے لکھکر سیدھے بازو پر باندھے (الیضا) اگر کوئی سفر کا ارادہ کرے (دوسرے لوگ چاہیں کہ ارادہ فسخ کرے تو چاہئے کہ اس اسم کو ہرن کی کھال پر مشک وزعفران سے لکھکر اس کے مکان کی دیواروں میں کہ جو جانب قبلہ ہو پنہان کرے اور اگر نہ ہوسکے تو قرآن مجید میں سورۂ یٰسین شریف کی آیۃ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا میں رکھے اور تین روز تک تینتالیس بار اس اسم کو پڑھے ارادہ سفر کا باطل کرے (الیضا) اگر ہرن کی کھال پر مشک وزعفران سے لکھکر اسباب میں رکھے تمام آفتوں سے محفوظ رہے (الیضا) اگر کوئی شخص امانت رکھے اور اس کے ضائع ہونے کا خوف ہو۔ تو اس اسم کو سفید ریشم کے کپڑے پر مشک وزعفران سے لکھکر اس پونجی میں رکھے سلامت رہے۔ **خاصیت اسم نوازدہم** (جلالی وجمالی میں مشترک ہے) غائب اور مفقود الخبر کا حال معلوم کرنے کے لئے اس اسم کو اس ترکیب سے پڑھے دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص و آیۃ الکرسی ہر ایک دس بار پڑھے اور سلام کے بعد سر سجدہ میں رکھکر سو بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا سَهٰى عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ لکھکر سر اٹھائے اور اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور کاغذ یا ہرن کی کھال پر مشک وزعفران سے لکھکر تکیہ کے نیچے سورہے غائب کو خواب میں دیکھے اور جلدی اس کے پاس پہنچے **خاصیت اسم بستم** (جمالی ہے) محبت حق کے لئے عروج ماہ میں یکشنبہ یا دوشنبہ یا پنجشنبہ کے دن غسل کرے اور آفتاب نکلنے کے وقت سات ہزار بار سات روز تک پڑھے (الیضا) اگر کسی کا کسی کے ساتھ معاملہ ہوا اور کوئی تدبیر اس کی نہ جانتا ہو تو اس کو چاہئے کہ اس اسم کو مشک وزعفران سے لکھے اپنا اور اپنی ماں کا نام اس کا اور اس کی ماں کا نام بھی لکھکر جاری پانی میں ڈال دے انشاء اللہ العزیز اس اسم کی برکت سے اس کام کی تدبیر عالم غیب سے معلوم ہوگی اور اگر یہ کام نہ کرسکے تو صرف اس اسم کو ہزار بار ایک چلہ تک پڑھے (الیضا) قید سے رہائی پانے کے لئے بھی ہزار بار پڑھے۔ (الیضا) مرض جنون دفع کرنے کے لئے دارچینی پر اس اسم کو لکھکر مٹی کے پیالے میں لبالب پانی بھر کر دارچینی کو اس میں ڈال دے اور مریض کو کھلائے (الیضا) خاص وعام کی تسخیر کے لئے صبح کے وقت ایک سو پچاس بار پڑھے **خاصیت اسم بست ویکم**

(جلالی ہے) دشمن کے لشکر کو شکست دینے اور پسپا کرنے کے لئے اس لشکر کے سردار کے گھوڑے کے پیر کی خاک لیکر اس اسم کو سات ہزار بار پڑھکر اس خاک پر دم کرکے دشمن کے لشکر کے سامنے ڈال کر زور سے دستک دے اور زبان سے کہے کہ تم کو متفرق اور پراگندہ کیا میں نے اور پھر اس اسم کے پڑھنے میں مشغول ہو (الیضا) تونگری اور حصول غنا کے لئے اس اسم کو بہت پڑھے اور ہر جمعہ کی شب کو سورۂ جمعہ پڑھے۔ **خاصیت اسم بست ودوم** (جمالی ہے) اس اسم کو موافق عدد حروف غیر مکرر کے ہر روز ہزار بار پڑھے کسی کا محتاج نہو **خاصیت اسم بست وسوم** (جمالی) اپنی شہرت کے لئے ایک سال تک ہزار بار بلاناغہ پڑھتا رہے۔ (الیضا) تیزی طبع اور حفظ علوم کے لئے فجر کی سنت وفرض کے درمیان اٹھائیس بار یا اکتالیس بار اول وآخر درود شریف تین تین بار پڑھے اور اگر نماز کے وقت میں تنگی ہو تو بعد فرض کے پڑھے اور اگر نماز قضا ہو جاتے تو اس عمل کی بھی قضا کرے بہت مفید ہے اور تجربہ میں آیا ہے۔ **خاصیت اسم بست وچہارم** (جمالی ہے) محبت کے لئے خوشبو یا کھانے کی چیز پر ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھکر دم کرکے محبوب کو دے اور اگر نہ ہوسکے تو کاغذ پر لکھکر محبوب کے مکان کی طرف اونچی جگہ پر لٹکائے تاکہ اس کی ہوا اس کے گھر میں پہنچے۔ (الیضا) غائب کو لانے کے لئے اس اسم کو سات ہزار بار پورا کرے (الیضا) دروزہ کے لئے اس اسم کے نقش کو سیدھی ران پر باندھے جلدی خلاص ہو (الیضا) رد رجعت کے لئے چہارشنبہ و پنجشنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اشراق کے بعد غسل کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو پڑھکر سورۂ فاتحہ ایک بار سورۂ اخلاص تین بار درود شریف جو بھی ہو گیارہ بار پڑھے اسکے بعد اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھکر اس پر دم کرے یا کسی کھانے کی چیز پر دم کرکے صاحب رجعت کو کھلائے۔ **خاصیت اسم بست وپنجم** (جلالی ہے) پریشانی دور کرنے اور دل جمعی کے لئے ہر روز نماز ظہر کے بعد اس اسم کو تین سو ایک بار پڑھے (الیضا) خلاف شرع خطرات کو دور کرنے دل کو پاک کرنے مخالفوں اور سرکشوں کی زبان بند کرنے کے لئے ایک لاکھ بار ایک چلہ یا تین چلہ تک تمام کرے (الیضا) مال تجارت میں برکت ہونے کے لئے ننانوے ۹۹ بار ہمیشہ پڑھتا رہے (الیضا) اگر کسی کام میں حیران ہو اور کوئی تدبیر اس کی نہ جانتا ہو تو چاہئے کہ تین روز روزہ رکھے اور روزے کی حالت میں پانچ سو بار تین روز تک پڑھے انجام اسکا عالم غیب سے ظاہر ہو

تونگری
عزت کیلئے
محبت کیلئے
غائب کو حاضر کرنے کیلئے

ایضاً حاجتوں اور دشمنوں کو دفع کرنے کے لئے صبح کے وقت تین سو بار پڑھتا رہے۔ **خاصیت اسم بست و ششم** (یہ اسم جلالی و جمالی میں مشترک ہے) اگر پانچوں وقتوں میں ہر نماز کے بعد پچاس بار یا سو بار ہمیشہ پڑھتا رہے کسی کا محتاج نہ ہو اور عام و خاص کی نظروں میں مقبول و منظور ہو **ایضاً** جو شخص تنگی معاش اور فراخی رزق سے پریشان ہو تو اس اسم کو دعا اور آیت کے ساتھ پچاس بار یا سو بار اس طرح پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا دَائِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ یَا وَاھِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ یَا وَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ۔ یَا حَمِیْدَ الْفَعَّالِ ذَالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا حَمِیْدُ اگر اس اسم کو آیت اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ یَا حَمِیْدَ الْفَعَّالِ ذَالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْخَلْقِ بِلُطْفِہٖ یَا حَمِیْدُ کے ساتھ ملا کر تین سو ساٹھ بار پڑھے دشمنوں پر فتح پائے اور اپنی وغیر کی ردجعت کے لئے بھی مفید ہے: **خاصیت اسم بست و ہفتم** (جلالی ہے) اگر اس اسم کو بہت پڑھے یا اپنے ساتھ رکھے جہان والوں کی نظروں میں عزیز و مقبول ہو **ایضاً** فراخی رزق اور وسعت احوال کے لئے اس اسم کو اس ترکیب سے پڑھے کہ بیس روز پہلے خلوت میں رہے اور آدمیوں کے ساتھ بقدر ضرورت بات کرے اور نماز فجر یا عشا کے بعد رو بقبلہ ہو کر اس اسم ایک ہزار دو سو بار پڑھے اور حق تعالے سے اپنی حاجت چاہے اور چلّہ کے دنوں میں اشراق اور زوال اور ظہر کے وقت ان سات سورتوں کو سات سات بار یا تین تین بار پڑھتا رہے۔ سورۂ مزمل۔ سورۂ واقعہ۔ سورۂ والشمس۔ سورۂ واللیل۔ سورۂ والضحیٰ۔ سورۂ الم نشرح۔ سورہ والتین۔ انشاء اللہ العزیز روزی اس پر فراخ ہو **خاصیت اسم بست و ہشتم** (جلالی ہے) قتل اعدا کے لئے سات روز روزہ رکھے اور ہر روز زوال کے وقت دو پرانی قبروں کے درمیان سات ہزار ستر بار پڑھے اور پڑھتے وقت دشمن کی صورت سرخ سیاہی مائل تصور کرے اور اس کو بیمار کرنے کے لئے زرد سیاہی مائل تصور کرے اور اس کو نکالنے کے لئے سفید تصور کرے اور اگر قبرستان نہ جا سکے تو گھر میں یا گھر کے صحن میں تینوں تصوروں کے ساتھ مذکورہ تعداد

پڑھے **ایضاً** ظالم کے معزول کرنے کے لئے جو کے اکتالیس دانوں پر اس اسم کو ہزار بار پڑھے اور ہر بار یہ لفظ دل میں کہے کہ فلاں کو فلاں عمل سے معزول کیا میں نے (فلاں کی جگہ نام اُس کا اور فلاں عمل کی جگہ نام عمل کا) بعد اس کے اُن جو کو خندق میں یا کنوئیں میں ڈال دے جس میں پانی ہو **ایضاً** دو شخصوں میں جدائی کرنے کیلئے کاغذ پر اس اسم کو ان دونوں کے نام اور اُن کی والدہ کے نام کے ساتھ لکھ کر سیاہ کوّے کے منہ میں رکھ کر اس کی چونچ دھاگے سے باندھ کے زمین میں دفن کرے **ایضاً** اگر چاہے کہ کسی مرد کو ایک عورت یا بہت سی عورتوں پر یا اس کے برعکس باندھے تو چاہیئے کہ ایک بڑا قفل لے کر اس اسم کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور کہے کہ باندھا میں نے فلاں بن فلاں کو فلانہ بنت فلانہ پر (فلاں کی جگہ نام مرد کا اور بن فلاں کی جگہ نام اس کی ماں کا فلانہ کی جگہ نام عورت کا اور بنت فلانہ کی جگہ نام اس کی ماں کا) یا برعکس اس کے اور قفل پر دم کرے اور اسم مذکور ان دونوں کے نام اور ان کی ماں کے ساتھ لکھ کر قفل میں رکھے اور قفل کو بند کر کے نداف کی کمان میں باندھ کر حوض میں ڈالے اور کھولنے کے لئے اس اسم کو چینی کے پیالے پر مشک و زعفران کو گلاب سے لکھے اور شکر کے شربت سے دھو کر پلائے اگر عورت بندھی ہوئی کو کھولنا چاہے تو اس اسم کو ایک سو سات بار پڑھ کر کچے موم پر یا مشک خالص پر دم کر کے اس کے پیچھے دھونی دے۔

خاصیت اسم بست و نہم (جمالی ہے) اگر اس اسم کو بہت پڑھے تو مقبول ہو **ایضاً** اگر ظالم کے قبضہ سے مال لینا ہو تو چاہیئے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز قبرستان میں چار رکعت نماز نفل پڑھے۔ اوّل رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انا انزلناہ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اذا زلزلت تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والعصر چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انا اعطینا پڑھے اور سلام کے بعد اس اسم کو ایک سو چھبیس بار پڑھے۔ مال جلدی حاصل ہو **خاصیت اسم سی ام** (جلالی ہے) دشمنوں کو مقہور کرنے کے لئے تین روز روزہ رکھے اور ان دنوں میں اس اسم کو پانچ سو بار پڑھے **ایضاً** دشمنوں کو ہلاک کرنے کے لئے نزول ماہ میں شنبہ کے دن مغرب اور عشا کے درمیان دو رکعت نماز نفل ننگے سر پڑھے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ الم ترکیف دوسری رکعت میں سورۂ تبت یدا ہر ایک اکتالیس بار پڑھے سلام کے بعد تین بار آیت اِنَّکَ مَیِّتٌ وَّاِنَّھُمْ مَّیِّتُوْنَ پڑھے بعد اس کے اس اسم کو ایک ہزار تین سو ساٹھ

بار پڑھے اور پڑھتے وقت دشمنوں کو بصورتِ ہلاک تصوّر کرے اس عمل کو ایک ہفتہ تک کرے **ایضاً** اگر چاہے کہ وزارت یا مصاحبت کے عہدہ پر پہنچے تو چاہئے کہ فجر کی نماز کے بعد ایک ہزار تین سو ساٹھ بار ایک ہفتہ تک پڑھے۔ **خاصیت اسم سی و یکم**[۳۱] (جمالی ہے) معرفتِ حق اور نورانیت قلب حاصل کرنے کے لئے اس اسم کو بہت پڑھے **ایضاً** لڑکیوں کا نصیبہ کھولنے کے لئے اس اسم کو لکھ کر گلے میں ڈالے **ایضاً** اگر کسی لڑکی کو شوہر اور کفو نہ ملتا ہو تو چاہئے کہ اس اسم کو ایک سالہ گوسفند کے دل پر سات سو بار پڑھ کر زوج اور کفو کے ملنے کی حق تعالےٰ سے دعا کرے اور اُس دل کو دیوار کی جڑ میں دفن کرے اور اگر رفاقت و موافقت کے بعد مخالفت ہو جائے تو چاہئے کہ اس اسم کو بطور معمول عمل میں لائے اور اگر چاہے کہ کسی عورت سے شرعی نکاح کرے اور وہ عورت اُس کی طرف مائل نہ ہوتی ہو تو اس کو مائل کرنے کے لئے بھی یہی عمل کرے۔ **خاصیت اسم سی و دوم**[۳۲] (جلالی و جمالی میں مشترک ہے) اگر کوئی مغلوب غالب ہونا چاہے تو اُس کو چاہئے کہ عروج ماہ میں یک شنبہ یا چہار شنبہ کو روزہ رکھے اور غسل کرکے پاک کپڑے پہنکر خلوت میں جائے اور لوبان سُلگا کر ایک ہزار سات سو بار سات روز تک بلا ناغہ پڑھے **خاصیت اسم سی و سوم**[۳۳] (جلالی و جمالی میں مشترک ہے) تسخیر خلائق کے لئے چالیس روز تک ہر روز دس ہزار بار اس اسم کو پڑھے **ایضاً** تمام امراض کو دور کرنے کے لئے اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائے حضور مغفور قدس اللہ سرہٗ فرماتے تھے کہ اگر عام دعوت میں کھانا کم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو چاہئے کہ وضو کرکے اسم یا قدوس کو ایک ہزار بار پڑھ کر اس کھانے پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے تمام سیر ہوں گے۔ کاتب الحروف کہتا ہے کہ ارشاد حضرت اقدس قدس سرہٗ کا بلاشک صحیح و درست ہے احقر نے بارہا اس عمل کا خود تجربہ کیا ہے۔ چنانچہ اس خاندان کے بعض مریدوں نے دعوتوں میں جبکہ کھانا تیار رہوا اور کھانے والے زیادہ ہوئے تو اس اسم شریف کا عمل کیا ہے۔ تمام لوگ کھانا کھا چکے اور اس قدر بچ رہا کہ بقیہ حصّے بھی اس سے تقسیم کئے گئے **خاصیت اسم سی و چہارم**[۳۴] (جلالی ہے) شدید مرضوں کے لئے اس ترکیب سے عمل کرے۔ بعد نماز عشا یا اشراق دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکتالیس بار پڑھے اور تسبیحات رکوع و سجود بھی اسی قدر پڑھے بعد سلام کے اس اسم کو ایک سو بیس بار پڑھے اور اگر سات روز تک ایک ہزار تین سو بار پڑھے جب

بھی مفید ہے **ایضاً** اگر کسی کے قتل پر حکام نے اتفاق کر لیا ہو تو اُس کے چھٹکارا پانے کے لئے خلوص دل سے ساتھ اس شخص کی پیٹھ کے پیچھے بیٹھ کر اس اسم کو ستّر بار پڑھ کر اس پر دم کرے انشاء اللہ العزیز چھٹکارا پائے **خاصیت اسم سی و پنجم**[۳۵] (جلالی ہے) دشمنوں کو دفع کرنے اور مرادوں کو کامل کرنے کے لئے اکیس روز تک تین ہزار چوالیس بار پڑھے انشاء اللہ العزیز اپنی مراد پائے **خاصیت اسم سی و ششم**[۳۶] (جمالی ہے) بُرے اوصاف کو دور کرنے اور اچھے اخلاق پیدا کرنے کے لئے ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار بیس روز یا چالیس روز تک پڑھے اور اگر اس قدر نہ ہو سکے تو چالیس روز تک جس قدر ہو سکے پڑھے۔ چاہئے کہ اس وظیفہ کا چلّہ شروع کرنے سے پہلے فجر کی نماز کے بعد ان دو آیتوں کو سات بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنے مُنھ پر پھیر لے اور یہ مخلوق کے مطیع و فرمانبردار ہونے کے لئے بہت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۝ **خاصیت اسم سی و ہفتم**[۳۷] (جمالی ہے) اپنی یا دوسرے کی بخشش کے لئے ایک سو پانچ روز تک اس اسم کو تین ہزار پانچ سو بار پڑھ کر دعائے مغفرت کرے قبول ہو اور اگر اس اسم کو لکھ کر مُردے کے کفن میں رکھے قبر اُس کی روشن ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا رہے غنی ہو جائے اور محتاج کسی کا نہ ہو **خاصیت اسم سی و ہشتم**[۳۸] (جلالی ہے) درجات کے بڑھانے کے لئے ایک ہزار ایک بار سو لہ روز تک پڑھے **ایضاً** جو شخص بہت محتاج ہو اور غنی ہونا چاہے تو اُس کو چاہئے کہ اس اسم کو بہت پڑھے جن دنوں اس اسم کو پڑھے تو ان کو ان پانچ سورتوں کو بھی ایک ایک بار پڑھا کرے۔ پانچ سورتیں یہ ہیں والشمس والیل والضحیٰ الم نشرح۔ والتین حق تعالےٰ اس عمل کی برکت سے اس کی روزی فراخ کرے گا۔ **خاصیت اسم سی و نہم**[۳۹] (جمالی ہے) مرادوں کے حاصل کرنے کے لئے تہجد کی نماز کے بعد دو سو بار پڑھے **ایضاً** اگر کسی کام میں پریشانی ہو اور تدبیر اس کی نہ جانتا ہو تو چاہئے کہ چالیس روز تک ننانوے بار پڑھے وہ مشکل دور ہو **خاصیت اسم حلیم** (جمالی ہے) قلب کو صاف کرنے اور باطن کو پاک کرنے کے لئے اس اسم کو چینی کے سفید پیالہ پر مشک و زعفران و گلاب کے ساتھ لکھ کر چالیس روز تک پیئے دل صاف ہو **ایضاً** قید سے رہائی پانے کے لئے ہر نماز کے بعد سو بار پڑھے۔

ایضاً زبان بندی کے لئے تین روز روزہ رکھے اور دن و رات اس اسم کو جتنا ہو سکے پڑھے بعد اس کے ایک دھاگہ لیکر سات گرہ لگائے اور ہر گرہ پر اس اسم کو تین بار پڑھ کر دم کرے بعد اس کے اُس دھاگہ کو درج (نلکی) میں رکھ کر مُنہ اُس کا بند کرے اور نام سرکشوں اور بدگویوں کا لے کر زمین میں دفن کرے **خاصیت** اسم چہل و یکم (جلالی ہے) حاجتوں کے بر لانے اور قید سے رہائی پانے اور دلوں میں جگہ پانے کے لئے ہر روز ننانوے بار اس اسم کو پڑھے اور اگر رات کے وقت روزانہ اکتالیس بار پڑھے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے شرفیاب ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص بُرے وسوسوں اور وہم میں گرفتار ہو تو چاہیے کہ بعد نماز فجر ایک سو اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ العزیز جلدی دفع ہوں۔

چہل اسماء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چہل اسما کے شروع کرنے سے پہلے اس درود شریف کو سو بار پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَھُوَ لَھَا اَھْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

یہ درود شریف چہل اسما کے اعتصام کی جگہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

شروع چہل اسماء

چہل اسماء کے کل اعداد ایک لاکھ دو ہزار دو سو پچپن ہیں (۱۰۲۲۵۵)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسم اوّل۔ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ سُبْحَانَكَ۔

اسم دوم۔ یَآ اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَآ اِلٰہُ۔

اسم سوم۔ یَآ اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ یَآ اَللّٰہُ۔

اسم چہارم۔ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ۔

اسم پنجم۔ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ۔

اسم ششم۔ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہٗ یَا قَیُّوْمُ۔

اسم ہفتم۔ یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَہٗ یَا وَاحِدُ۔

اسم ہشتم۔ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا دَائِمُ۔

اسم نہم۔ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ۔

اسم دہم۔ یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ کُفْوُہٗ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ یَا بَارُّ۔

اسم اوّل۔ بادشاہوں اور اکابر خلائق کی تسخیر کے لئے ستّر مرتبہ پڑھا کرے۔ — تسخیر

اسم دوم۔ زیادتی دولت کے لئے نماز فجر کے بعد پندرہ بار پڑھے۔

اسم سوم۔ دعا کے قبول ہونے کے لئے نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ — تسخیر

اسم چہارم۔ بادشاہوں اور امیروں وغیرہ کی تسخیر کے لئے روزانہ بانوے بار پڑھا کرے۔

اسم پنجم۔ ترقی عمر کے لئے نماز عشا کے بعد چھتیس بار **ایضاً** بیماری دور کرنے کے لئے نماز فجر کے بعد پانچسو بار پڑھے

اسم ششم۔ علم کی حفاظت کے لئے اکتالیس بار پڑھے۔ — جادو دور کرنے کو

اسم ہفتم۔ دشمنوں کو دفع کرنے کے ظالم سے رہائی اور سحر سے نجات پانے کے لئے نماز ظہر کے بعد غسل کر کے کسی سے بات نہ کرے اور پچاس بار پڑھے۔

اسم ہشتم۔ شیطان کے شر سے امن میں رہنے کے لئے بعد نماز فجر تین سو ساٹھ بار پڑھے۔ ۳۶۰

اسم نہم۔ جو شخص ساٹھ مرتبہ روزانہ پڑھے کسی کا محتاج نہ ہو اور مخلوق اس کی محتاج ہو۔

اسم دہم۔ روح کی زیارت کے لئے فرصت کے وقت اسّی بار پڑھے۔

اسم یازدہم ۔ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ یَا کَبِیْرُ

اسم دوازدہم ۔ یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ یَا بَارِئُ ۔

اسم سیزدہم ۔ یَا زَاکِیُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ یَا زَاکِیُ ۔

اسم چہاردہم ۔ یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ یَا کَافِیُ ۔

اسم پانزدہم ۔ یَا نَقِیًّا مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَهُ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فَعَالِهٖ یَا نَقِیًّا ۔

اسم شانزدہم ۔ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ

اسم ہفدہم ۔ یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مِنْهُ یَا مَنَّانُ ۔

اسم ہشتدہم ۔ یَا دَیَّانُ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ یَا دَیَّانُ ۔

اسم نوازدہم ۔ یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَکُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ یَا خَالِقُ ۔

اسم بستم ۔ یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ یَا رَحِیْمُ ۔

اسم یازدہم ۔ مرتبہ کی ترقی کے لئے پچیس بار پڑھے ۔

اسم دوازدہم ۔ ارواح انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کے لئے دس ہزار بار یا پچاس ہزار بار
ایضاً دولت کمانے کے لئے بھی اتنا ہی پڑھے ۔

اسم سیزدہم ۔ بیماری اور تمام آفتوں کو دور کرنے کے لئے رات کے وقت اکیس بار پڑھے ۔

اسم چہاردہم ۔ صبح کے وقت سات بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے منھ پر ملے تمام آفتوں سے محفوظ رہے

اسم پانزدہم ۔ دشمن کو مقہور کرنے کے لئے روزانہ پچیس بار پڑھے ۔

اسم شانزدہم ۔ ترقی علم اور نزول رحمت باری کے لئے ترسیٹھ بار پڑھے ۔

اسم ہفدہم ۔ صبح جب سو کر اٹھے تو پانچ بار اس اسم کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے منھ پر ملے کسی کا
قرض دار نہ ہو اور دولت بے انتہا ہو ۔

اسم ہشتدہم ۔ مال و اسباب کی حفاظت کے لئے ہر روز چوالیس بار پڑھے ۔

اسم نوازدہم ۔ اگر کسی کام سے پریشان ہو اور کوئی تدبیر انسان کی سمجھ میں نہ آتی ہو تو اس اسم کو
ترسیٹھ بار پڑھے ۔

اسم بستم ۔ سختی اور بیماری دور کرنے اور حب کے لئے مجرب ہے ۔ اکیس بار پڑھے ۔

حب

اسم بست و یکم ۔ یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ کُنْهِ جَلَالِهٖ وَمُلْکِهٖ وَعِزِّهٖ یَا تَامُّ ۔

اسم بست و دوم ۔ یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ یَا مُبْدِعُ ۔

اسم بست و سوم ۔ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ یَا عَلَّامُ ۔

اسم بست و چہارم ۔ یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَا حَلِیْمُ ۔

اسم بست و پنجم ۔ یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ یَا مُعِیْدُ ۔

اسم بست و ششم ۔ یَا حَمِیْدُ الْفَعَّالِ ذِی الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا حَمِیْدُ ۔

اسم بست و ہفتم ۔ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا عَزِیْزُ ۔

اسم بست و ہشتم ۔ یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ ۔

اسم بست و نہم ۔ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قَرِیْبُ ۔

اسم سی اُم ۔ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ ۔

اسم بست و یکم ۔ عالم علوی اور سفلی کی تسخیر کے لئے ایک سو پندرہ بار پڑھے ۔

اسم بست و دوم ۔ ترقی کے لئے صبح و شام ننانوے بار اور حال دریافت کرنے کے لئے دو سو بار پڑھے

اسم بست و سوم ۔ باطن کا حال معلوم کرنے کے لئے دو سو بار پڑھے ۔

اسم بست و چہارم ۔ محبت و مہربانی خلق کے لئے ہر روز پندرہ بار پڑھے ۔

اسم بست و پنجم ۔ تین سو ساٹھ بار پڑھے ۔

اسم بست و ششم ۔ جادو کے اثر کو دور کرنے کے لئے سات بار پڑھے ۔

اسم بست و ہفتم ۔ عزت اور مرتبہ کی ترقی کے لئے ہر نماز کے بعد سو بار پڑھے ۔

اسم بست و ہشتم ۔ صفائی قلب اور بیداری قلب کے لئے سو بار پڑھے ۔

اسم بست و نہم ۔ ایک سو پانچ بار پڑھے اس کے بعد چار رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی
رکعت میں سورۂ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں سورۂ اذا زلزلت الارض
تیسری رکعت میں سورۂ والعصر چوتھی رکعت میں سورۂ انا اعطینا ۔
ایضاً ہر روز دس بار پڑھے مرتبہ اُس کا بلند ہو ۔

اسم سی اُم ۔ ظاہر و باطن کے دشمن کو مقہور کرنے کے لئے ہر روز تین سو ساٹھ بار پڑھے ۔

اسمِ سی ویکم ۔ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَا نُوْرُ ۔
اسمِ سی ودوم ۔ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا عَالِیْ ۔
اسمِ سی وسیوم ۔ یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادُهٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا قُدُّوْسُ
اسمِ سی وچہارم ۔ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا مُبْدِئُ ۔
اسمِ سی وپنجم ۔ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ یَا جَلِیْلُ
اسمِ سی وششم ۔ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا مَحْمُوْدُ ۔
اسمِ سی وہفتم ۔ یَا کَرِیْمَ الْعَفُوْ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا کَرِیْمُ
اسمِ سی وہشتم ۔ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّهٗ یَا عَظِیْمُ
اسمِ سی ونہم ۔ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا قَرِیْبُ ۔
اسمِ چہلم ۔ یَا عَجِیْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِهٖ وَثَنَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ یَا عَجِیْبُ
اسمِ چہل ویکم ۔ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ

اسمِ سی ویکم ۔ دل پاک کرنے کے لئے زوال آفتاب کے وقت سو بار پڑھے ۔
اسمِ سی ودوم ۔ ترقی جاہ کے لئے ایک سو پچاس بار پڑھے ۔
اسمِ سی وسیوم ۔ سخت بیاری کے لئے تین سو چالیس بار پڑھنا نہایت مفید ہے ۔
اسمِ سی وچہارم ۔ سخت بیاری کے لئے تین سو چالیس بار پڑھنا نہایت مفید ہے ۔
اسمِ سی وپنجم ۔ موت کے خوف کے لئے روزانہ چالیس بار پڑھے ۔
اسمِ سی وششم ۔ باطن کی اصلاح کے لئے اکیس بار پڑھے ۔
اسمِ سی وہفتم ۔ حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری نے فرمایا کہ جو شخص تین ہزار ستر بار پڑھے تمام چھوٹے بڑے گناہوں سے نجات پاوے اور جنت الفردوس میں اس کا مقام ہو ۔
اسمِ سی وہشتم ۔ رحمت الٰہی بارش و ارزانی غلہ کے لئے چار ہزار چار سو چار بار پڑھنا نہایت مفید ہے ۔
اسمِ سی ونہم ۔ دل کو پاک کرنے مخلوق کو مسخر کرنے اور نفس کو بری خواہش سے روکنے شیطان اور دشمنوں کو مقہور کرنے کے لئے سو مرتبہ نماز فجر کے بعد پڑھے
اسمِ چہلم ۔ صفائی قلب اور باطن کے حال معلوم کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد سو بار پڑھے قسم قسم کی رحمتیں نازل ہوں اور مشکلیں دور ہوں
اسمِ چہل ویکم ۔ تمام حاجتوں کے پورا کرنے کے لئے اور زیارت حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اکتالیس بار پڑھے

اختتام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیْفَةِ الْکَرِیْمَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ اِیْمَانًا وَّاَمَانًا وَّعَافِیَةً مِّنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّیْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِیْدِیْنَ فِی السُّوْءِ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ بِفَضْلِكَ وَلُطْفِكَ وَکَرَمِكَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُ وَنَہ اِلَی الْخَیْرِ مَالَا یَمْلِکُهٗ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ مِنِّیْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَالْجُهْدُ مِنِّیْ وَعَلَیْكَ التُّکْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۝ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِیْعِ الْاُمَّةِ وَکَاشِفِ الْغُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ کُلِّ ذِیْ حَقٍّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَتَحْفَظَ لَنَا مَا بَقِیَ مِنْ عُمُرِنَا بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ ۔ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا وَبِحَقِّ تَفْسِیْرِهَا وَتَاْوِیْلِهَا وَبِحَقِّ کُلِّ ذِیْ حَقٍّ اَنْ تُسَهِّلَ عَلَیْنَا مَا عَسُرَ عَلَیْنَا رَبَّنَا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِنَا فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَاَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَنْ تُفَرِّجَ عَنَّا غَمَّنَا وَتُعَجِّلَ لَنَا شَمْلَنَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ۝ وَیَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ اِلَیْكَ یَا رَبِّ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ مُنْعِمُ یَا عَلِیُّ یَا بَاسِطُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

حضرت غوث محمد گوالیاری رحؒ کا ارشاد

چلّہ کرنے کا طریقہ ہر اسم کا الگ ہے جو خاص اجازت سے حاصل ہوتا ہے بغیر اجازت کے زکوٰۃ دینا خطرہ سے خالی نہیں لہذا پہلے اجازت لے کر چلّہ کرے۔ بعد اس کے اثر دیکھے اور رجعت و ہلاکت سے محفوظ رہے۔

دعائے نشنخ پڑھنے کی ترکیب

مع اسناد و ترکیب ادائے اربعین منقول از کتاب نا بہرہ

بندگی شاہ مدار قدس سرہ سے منقول ہے کہ جو شخص دعائے نشنخ ہر روز بیس بار مع موکل کے پڑھے اس کو اور کسی چیز کے پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اگر دعوت اس دعا کی کرے تو ہر روز تین سو تیس بار مع موکل کے چالیس روز تک پڑھے موکل اس کا برہائیل و برقائیل اور جن اس کا برلوش ہے۔ اور یہ دعا فقیر کے خاندان میں بہت جاری ہے اس اربعین کو درویشوں نے نقل کیا ہے اور اسکو دنیادار بھی پڑھتے ہیں اور حضرت جدی صاحب البرکات قدس سرہ العزیز کو حضرت شاہ مدار صاحب رحمۃ اللہ سے بذریعہ روحانی سند پہنچی ہے اور یہ دعا حضرت شاہ مدار رحمۃ اللہ علیہ لائے ہیں پہلے اس دعا کا رواج نہ تھا۔ ۱۱۵۷ھ میں حضرت جدی سید شاہ حمزہ قدس سرہٗ نے جس وقت وطن بلگرام سے قصد زیارت کا کیا تو قنوج میں اسباب وغیرہ چھوڑ کر تنہا زیارت کے لئے مکن پور تشریف لے گئے تو وہاں رات کو قیام فرمایا اور حضرت شاہ مدار صاحب نور اللہ مرقدہ کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ حضرت ممدوح نے بھی اس دعا کو حضرت جدی سے موصوف فرمایا۔ اس دعا میں بارہ کلمے ہیں اور ہر کلمہ کا مؤکل مقرر کیا ہے اور اس کی خاصیت الگ الگ بیان کی ہے۔ چنانچہ اس دعا میں بارہ کلمے ہیں اور ہر ایک کا تعلق ایک برج سے ہے۔

اسم اوّل (اس کا تعلق حمل، سے ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَللّٰھُمَّ

یَا نَشْنَخُ نَشْنَخُ وَالَاھَامُوْا شَیْطِیْنُوْنَ (ترجمہ) اے پروردگار اور عالم کے پالنے والے ہمیشہ کے مالک۔

اسم دوم (اس کا تعلق ثور، سے ہے) اَللّٰھُمَّ یَا ذَا نُوْ مَلْخُوْتُوْا دَمُوْتُوْا دَا ئِمُوْنَ (ترجمہ) اے خدا اے تمام بندوں کے شر کو لوٹانے والے۔

اسم سوم۔ (اس کا تعلق (جوزا) سے ہے) اَللّٰھُمَّ یَا خِیْتُوْا مَیْمُوْنَ اَرْقَقْ دَارْعَلْیُوْنَ (ترجمہ) اے خدا اے کہ برکت سے ان کی کہ ان کو بے حساب جنت میں جا سے لائے۔

اسم چہارم (اس کا تعلق سرطان سے ہے) اَللّٰھُمَّ یَا دَخْمِیْتَا دَھْلِیْلُوْنَ مُیْتَطَرُوْنَ (ترجمہ) اے خدا اے عزت کرنے والے عزت کر ہماری پرہیزگاری سے۔

اسم پنجم (اس کا تعلق اسد سے ہے) اَللّٰھُمَّ یَا دَخْتِیْتُوْا اَخْلَاقُ اَخْلَاقُوْنَ (ترجمہ) اے خدا اے تمام مخلوق کو دولت پہنچانے والے۔

اسم ششم (اس کا تعلق سنبلہ سے ہے) اَللّٰھُمَّ یَا دَخْمُوْتُ اَرْخِیْمُ اَرْخِیْمُوْنَ (ترجمہ) اے خدا اے رحیم رحمت کر رحمت اور اپنی رضامندی کے ساتھ۔

اسم ہفتم۔ (اس کا تعلق میزان سے ہے) اَللّٰھُمَّ اَھْیَا شَرَاھِیَا اَذُوْنِیْ اَصْبَاوُتْ اَصْبَاوُتْنَ (ترجمہ) اے خدا زندہ اور قدیم دور رکھ ہم سے بلاؤں اور آفتوں کو۔

اسم ہشتم (اس کا تعلق عقرب سے ہے) اَللّٰھُمَّ یَا نُوْدَارُ عَلِیْشُ اَرْغِیْ تَمْلِیْشُوْنَ (ترجمہ) اے خدا اے تمام مخلوق کے روشن کرنے والے اور اے روزی پہنچانے والے۔

اسم نہم (اس کا تعلق قوس سے ہے) اَللّٰھُمَّ یَا اَشْبُرَا سَمَا اَسْمَاوُنْ (ترجمہ) تو بخشنے والا اور نیکی کرنے والا میں گنہگار ہوں۔

اسم دہم (اس کا تعلق جدی سے ہے) اَللّٰھُمَّ یَا مَلِیْعُوْتَا اَمْلِیْنَا مَلِخَا مَلْخُوْنَ (ترجمہ) اے خدا تو بادشاہ ہے میں تیرے در کا فقیر ہوں

اسم یازدہم (اس کا تعلق دلو سے ہے) اَللّٰھُمَّ یَا اَلَامَ اَدْھِدَا اَرْعِیْ یَزُوْنَ (ترجمہ) اے خدا اے علیم تمام عاجزوں کے فریاد رس۔

اسم دوازدہم۔ (اس کا تعلق حوت سے ہے) اَللّٰھُمَّ یَا مَشْنَخُ مَشْنَخِیْتَا مَنَلاً

مَنّاً لاً مُنی نَ (ترجمہ) اے خدا تیرے لئے زیبا ہے کہ تو اپنے ڈھونڈنے والوں کو محروم نہ کرے۔ فقط

اور ہر برج ایک حاجت کے لئے مخصوص ہے۔ جیسا کہ بادشاہوں امیروں وزیروں اور مثل ان کے کو مسخر کرنے کے لئے (حمل) یعنی چیت کا مہینہ ساعت شمس ہیں۔ دشمنوں ظالموں اور حاسدوں کا شر دور کرنے کے لئے اور زبان بندی کرنے کے لئے (ثور) یعنی بیساکھ کا مہینہ ساعت عطارد ہیں۔ گم شدہ کو پانے اور معزول کو اپنے مرتبہ پر پہنچنے کے لئے (جوزا) یعنی جیٹھ کا مہینہ ساعت زہرہ ہیں۔ آنکھ کا زخم دور کرنے دشمن کو دوست بنانے اور کسی کے دل میں محبت ڈالنے کے لئے (سرطان) یعنی اساڑھ کا مہینہ ساعت مشتری ہیں۔ عظمت و شوکت و بزرگی و ہیبت و جاہ کے لئے (اسد) یعنی ساون کا مہینہ ساعت قمر ہیں۔ تجارت و زراعت و عمارت ہیں۔ فائدہ کے لئے (سنبلہ) یعنی بھادوں کا مہینہ ساعت شمس ہیں۔ ملک و بادشاہی قائم رکھنے کے لئے (میزان) یعنی اسوج کا مہینہ ساعت مشتری ہیں۔ دشمنوں اور بدخواہوں کے شر کو دور کرنے اور ان کو پریشان کرنے کے لئے (عقرب) یعنی کاتک کا مہینہ ساعت زحل ہیں۔ دشمنوں کے شر کو بھگانے کے لئے (قوس) یعنی منگسر کا مہینہ ساعت مریخ ہیں۔ سانپ و بچھو و مثل اس کے زہر کو دور کرنے کے لئے (جدی) میں پوہ کا مہینہ ساعت مشتری ہیں۔ دیو و پری جادو ٹونا اور تمام بلاؤں کو دور کرنے کے لئے (دلو) میں ماگھ کا مہینہ ساعت مشتری ہیں۔ مخلوق کو مسخر کرنے اور دشمن کو دوست بنانے کے لئے (حوت) یعنی پھاگن کا مہینہ ساعت شمس ہیں۔ برجوں اور ستاروں کے اس طریقہ کو پڑھنے اور لکھنے میں ہر دعوت میں دعوتوں سے نگاہ رکھے۔

دفع جادو

تسخیر خلق

فائدہ

آفتاب گھر بدلتا رہتا ہے اور ہر مہینہ ایک برج سے دوسرے برج میں چلا جاتا ہے یہ جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے ان کی گردش کی شناخت ہو سکتی ہے آسانی کے لئے عربی مہینوں کے ناموں کے مطابق ہندی مہینوں کے نام بھی لکھ دیئے ہیں لیکن دن و رات پہچاننے کا طریقہ کہ اس میں جو بیس ساعتیں ہیں اور ہر ایک ساعت مطلب و حاجت کے لئے مخصوص ہے

وہ اس جدول سے معلوم ہو سکتی ہے۔

دن رات کی ساعتوں کا نقشہ

روز و شب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب یکشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب دوشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب سہ شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب چہارشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب پنجشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب جمعہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

اور اگر باعتبار حاجت کے اللہم کو دعوت کرے تو چاہئے کہ اس اللہم کو اس کے مابعد کے ساتھ باقی تمام اللہم پر مقدم کرے اس طرح مثلاً اگر مقصد زبان بندی ہو پس اس کام کا تعلق اللہم یا زانو اسم دوم کے ساتھ ہے پس اس اللہم کو تمام اللہم کے بعد میں آخر تک اللہم اول پر یعنی اللہم یا بشخ اسم اول مقدم کرے اور اللہم یا بشخ آخر تک سب سے مؤخر کر کے قرأت کرے اور یہی پر قیاس کرے باقی کو۔ مثال با مؤکل اَجِبْ یَا طُوْ رَائِیْل سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذَا الْاِسْمِ اَللّٰهُمَّ یَا زَانُوْ مَلْخُوْ تُوا وَمُوْ تُوَاذَائِیُوْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ اَجِبْ یَا شَمْسَائِیْل سَامِعًا بِحَقِّ هٰذَا الْاِسْمِ اَللّٰهُمَّ یَا خِیْتُوْا مِیْمُوْنَ اَرْشَشْ دَاا دَعْلِیْتُوْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ اسی طرح آخر تک دعا اور تمام آخر سے اسم اول یعنی اَجِبْ یَا هَیْطَائِیْل سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذَا الْاِسْمِ اَللّٰهُمَّ یَا بَشْخ نَشْمَخْ ذَاالاهَاهُوْا شَیْطِیْثُوْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ کو شامل کر کے پڑھ کر قرأت تمام کرے اور باقی اسموں کو اسی طرح پڑھے اور سند شرائط اس دعا کی جو حضرت مؤلف سراج السالکین صاحب سے پہنچی ہے دو طریقہ سے ہے ایک طریقہ تو اُن کے مشائخ کا ہے دوسرا طریقہ حاملان انجیل کا ہے۔ حاملان انجیل کا طریقہ یہ ہے پہلے دیکھے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور کون سا نام اس برج سے تعلق رکھتا ہے پس اسی اسم کو مقدم کر کے تمام دعا بارہ ہزار بار مؤکلات کے ساتھ پڑھ کے حق کے ساتھ بخشے سات ہزار بار پڑھ کر عیسٰی علیہ السلام کے ساتھ اور پانچ ہزار بار پڑھ کر مریم علیہا السلام کے ساتھ اور تین سو ساٹھ بار پڑھ کر تمام اصحاب حضرت عیسٰی علیہ السلام کو بخشے۔ مثلاً اگر آفتاب برج حمل میں ہے یا اسد میں تو اسم اللہم یا بشخ کو مؤکل کے ساتھ پڑھے اور جس وقت کہ آفتاب برج ثور میں ہو تو اسم زانو کو سند مذکور کے ساتھ تمام اسما پر مقدم کرے اور اسم اول مؤخر کر کے پڑھے باقی اسما کو اس طرح پڑھے جب بارہ اللہم کو سند مذکور کے ساتھ پورا کرے تو شرائط تمام ہو گئیں اور عامل و متصرف پورا ہو گیا بعد اس کے بہ نیت حاجت ہر روز تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے تا وقتیکہ حاجت پوری نہ ہو قرأت موقوف نہ کرے لیکن مقدم و مؤخر کرنے کا طریقہ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے شرائط حاجت میں بھی نگاہ رکھے تاکہ قبولیت جلدی ہو۔ اور طریقہ مشائخان حضرت مصنف سراج السالکین صاحب کا یہ ہے کہ بہ نیت نصاب بارہ ہزار بار اور نصف اس کا بہ نیت زکوٰۃ اور نصف اس کا بہ نیت عشر اور بہ نیت قفل ایک ہزار

بائیس بار اور بہ نیت دور مدد برابر نصاب اور بہ نیت بذل سات ہزار بار اور بہ نیت ختم بارہ ہزار بار صرف دعا یعنی بغیر ملائے نام مؤکلات کے پڑھے اور چاہئے کہ شروع کرتے وقت روزانہ اس کے اختتام کے ساتھ بارہ بارہ مؤکلات کے ساتھ پڑھے اور بعضے مشائخ فرماتے ہیں کہ جب اس سند کے ساتھ نصاب دعا بشخ کا دیدے تو حاجت دوسرے شرائط کی نہیں ہے اور وہ یہ ہے کہ جب چاہے کہ نصاب کی نیت سے پڑھے تو پہلے سات روز روزہ رکھے اور بعد اس کے چہارشنبہ اور پنجشنبہ کو اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ کے بعد اذا جاء نصر اللہ تینوں دن پڑھے بعد اس کے ایک ہفتہ صرف سورۂ فاتحہ اکتالیس بار پڑھے بعد اس کے ایک ہفتہ صرف درود سو بار ہر روز پڑھے بعد اس کے شنبہ کے روز پھر سو بار فاتحہ اور سو بار اذا جاء اور سو بار سورۂ اخلاص اور سو بار درود شریف اور سو بار دعائے مذکور کو چالیس دن رات میں دو سو مرتبہ یعنی دو سو بار دن میں اور دو سو بار رات میں چالیس دن رات تک پڑھے نصاب پورا ہو۔ اس وقت یہ دعا فائدہ دیتی ہے۔ ورنہ کچھ فائدہ نہ دیگی اور دوسرا طریقہ اس دعا کے پڑھنے کا یعنی نصاب دینے کا یہ ہے کہ اول دن پنجشنبہ کے شروع مہینہ میں پڑھے روزہ رکھے غسل کرے اور بہ نیت نصاب دو سو بار دعا مذکور مؤکلات کے ساتھ پڑھے بعد اس کے بارہ نیک فقیروں کو کھانا دے اور روزہ کو نیک مرد کے ساتھ افطار کرے اور بعد اس کے ہر روز بلا ناغہ مؤکلات کے ساتھ صبح کے وقت خود وظیفہ پڑھے اور بعضے فرماتے ہیں جو دعا ایک ہزار ایک بار بہ نیت نصاب پڑھی جائے تو پڑھنے والا مالک و متصرف اس دعا کا ہو۔ بعد اس کے بہ نیت حاجت ایک چلہ تک ہر روز ایک ہزار دو سو مرتبہ یا چار سو چار بار یا چھہتر بار مؤکلات کے ساتھ پڑھے قبولیت کو پہونچے اور چاہئے کہ مہربانی کے لئے عروج ماہ میں اور قہر کے لئے نزول ماہ میں مؤکلات کے ساتھ اس طرح شروع کرے۔

دعائے بشخ با مؤکلات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَجِبْ یَا هَیْطَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَللّٰهُمَّ یَا بَشْخُ نَشْمَخْ

ذالاهامو اتشيطيثون اسئلك ان تقضي حاجتي اجب يا طوراائيل
سامعا مطيعا بحق هذه الاسماء اللهم يا اذنو الحولو ادموتوا داثموت اسئلك
ان تقضي حاجتي اجب يا شمسائيل سامعا مطيعا بحق هذه الاسماء
اللهم يا اختيتوا ميموان ارقش دارعليتون اسئلك ان تقضي حاجتي اجب
يا عنيائيل سامعا مطيعا بحق هذه اللهم يا رحميتا رهليلوق ميتطروت
اسئلك ان تقضي حاجتي اجب يا ميناائيل سامعا مطيعا بحق هذه الاسماء
اللهم يا رخيينوا اخلاق اخلاقون اسئلك ان تقضي حاجتي اجب يا تمرائيل
سامعا مطيعا بحق هذه الاسماء اللهم يا رخموت ارخيما رخيمون اسئلك
ان تقضي حاجتي اجب يا منهائيل سامعا مطيعا بحق هذه الاسماء اللهم
يا اهيا شراهيا اذونى اصباؤت اصبائون اسئلك ان تقضي حاجتي اجب
يا اسماعيل سامعا مطيعا بحق هذه الاسماء اللهم يا نورا رعيش تثليثوث
اسئلك ان تقضي حاجتي اجب يا جبرائيل سامعا مطيعا بحق هذه الاسماء
اللهم يا اشارلها اسماؤن اسئلك ان تقضي حاجتي اجب يا دردائيل سامعا
مطيعا بحق هذه الاسماء اللهم يا مليغوتا امليخا مليخا مليخون اسئلك ان
تقضي حاجتي اجب يا ميكائيل سامعا مطيعا بحق هذه الاسماء اللهم
يا الام ارعل ارعي يزنون اسئلك ان تقضي حاجتي اجب يا اسرافيل
سامعا مطيعا بحق هذه الاسماء اللهم يا متشمخ متشمخينا منلا منلا موت
اسئلك ان تقضي حاجتي سبحان من جعل خزائنه بين الكاف والنون
انما امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون فسبحان الذي بيده
ملكوت كل شيء واليه ترجعون اجب يا برهائيل دردائيل و يا
بريوش سامعا مطيعا كل واحد بحق هذه الاسماء العظام ان تقضي

حاجتي يا رب العالمين۔

دعائے اختتام یہ ہے

اللهم اني اسئلك يا الله يا الله يا الله ان تحفظني من كل بلاء وافة
وعاهة ووجع وكل علة وكل فتنة وكل شدة وزلزل وزلزلة ومن شر
الجن والانس ومن شر كل حاسد اذا حسد الهي بحق هذه الاسماء
وبحق يا هو يا من هو هو يا من هو هو يا من هو هو لا اله الا هو احفظني
من جميع البلاء والافات والامراض بحق محمد سيد النبي واله واصحابه
اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين۔

دعائے تسخیر پڑھنے کی ترکیب

چاہئے کہ چالیس روز ترک جلالی وجمالی کرکے ہر روز ستر بار پڑھے اور بعد دعوت بطریق وظیفہ ہر روز پچیس بار ہمیشہ پڑھتا رہے۔ تمام ہوئی عبارت اس کی فائدہ یہ تعداد صرف دعائے تسخیر کی ہے لیکن اختتام صرف ایک بار آخر میں ہے خواہ ورد روزمرہ ہو خواہ ایام دعوت میں۔

دعائے قرشیہ کی ترکیب

جاننا چاہئے کہ بیاض مارہرہ شریف میں خاصیت دعائے قرشیہ کی اور ترکیب روزانہ کے پڑھنے کی اور طریقہ ادائے اربعین کا اس طرح لکھا ہے کہ اگر کوئی رنج وبلا میں مبتلا ہو اور کسی طرح دفع نہ ہوتا ہو تو جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک کسی کام میں مشغول نہ ہو سوائے ان تین ناموں کے یا اللہ یا رحمن یا رحیم بعد اس کے اس دعا کو ایک بار خلوص کے ساتھ پڑھے ضرور اس رنج سے خلاصی پائے

طریق زکوٰۃ صغیر قرشیہ

چاہیئے کہ ترک جلالی کرے اور اگر ہوسکے تو جالی بھی ترک کرے اور تمام شرائط دعوت کے ساتھ اس دعا کو گیارہ ہزار بار ہر روز پڑھے کم مدت گیارہ روز اوسط اکیس روز اور زیادہ چالیس روز تک پڑھے دعوت تمام ہونے کے بعد اسکو بطور وظیفہ روزمرہ ایک بار یا تین بار پڑھتا رہے۔

ایضاً طریق دعوت کبیر دعائے قرشیہ

اگر چاہے کہ اس دعا کا عامل ہو تو چاہئے کہ بہ نیت نصاب اور زکوٰۃ اور قفل دور مدور ہر ایک چودہ ہزار اور بہ نیت عشر نو ہزار اور بہ نیت بذل تین ہزار بار اور بہ نیت ختم دو ہزار بار بعد اس کے بہ نیت حاجت بتعداد جملہ اعداد دعا کہ اکیاون ہزار آٹھ سو چوّن ہیں ان اعداد کو دو سفال آب نارسیدہ پر مربع میں پُر کرکے ایک مربع کو حجرہ میں دفن کرے اور دوسرے کو پانی سے لبریز کوزہ میں رکھے اور اس کوزہ کو پاک جگہ میں دفن کرے اور مدفون کی جگہ پر بیٹھ کر دعا کو بتعداد اعداد مذکور پڑھے یعنی چند دنوں پر برابر تقسیم کرکے اس تعداد کو پڑھے اور اگر حصہ مساوی میں کسر پڑے تو اعداد کسر کو آخر دن روزمرہ کی قرأت پر زیادہ کرکے پڑھے یا بہ نیت شرائط باون ہزار بار یا ایک ہزار اور ایک بار جتنی مدت میں چاہے پڑھے بعد اس کے بہ نیت حاجت چالیس روز تک ہر روز اکتالیس بار پڑھے اور پڑھتے وقت مقصود کا خیال دل میں رکھے تا قبولیت جلدی ہو۔

دیگر طریق دعوت کبیر

کہ آخر قرشیہ میں ملی ہوئی ہے علیحدہ یہ ہے۔ جب چاہے کہ اس دعا کا عامل ہو چاہیئے کہ بہ نیت شرائط ایک ہزار چار سو دس بار جس مدت میں چاہے پڑھے بعد اس کے بہ نیت حاجت لطف عروج ماہ ساعت مشتری میں اور بحاجت قہر نزول ساعت زحل یا مریخ میں شروع کرے اکتالیس روز تک ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے قبول ہو۔

دعائے قرشیہ

مع اوّل و آخر

دعائے قرشیہ کے پہلے تین بار پڑھے اور بعد میں تین بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَتْبَاعِهِمْ اَنْ يَّفْرُطَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَيَطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ - اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ اَلْفَتَّاحُ لَهٗ وَلُوْذُ وَالَّاىْ حِيْنَ لَا وِيْهٖ لَدُ وَبِيْهٖ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

دُعائے قرشیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرشیا قرشیا وحلاً وملاً و یوثیا نسویا تتویا سہو یا نمویا شموتلشیا

حمد الکبیر العلیم الخبیر الجواد مالک الملک ذوالجلال والاکرام المنعم

آذرطا عنطا عنطیا طوطیا طوطیا اھیا اشراھیا قدمہیا ھل مہیا

الباسط القابض المعطی الباقی الحی القیوم المبدء الاول

ھلامہیا ھل مدھیا ھرجوا اھرا ھیل اھوائیل جھیطائیل -

الباطن بنة الحسنہ من الکرد بین علی العرش

خمرفائیل درامنائیل آشر وقیا آشر وقدا - آسنجائیل آھرائیل

وآعلائیل آکوائیل آکمائیل طرشوتائیل زرخوتائیل زوقائیل

خموہ زرعائیل زوعائیل تبقتائیل قدقائیل معدسرھائیل -

مہرائیل سرسائیل ترتائیل نورائیل سفتزھائیل ملکائیل

میکائیل شرکائیل اھ واھ وابہ تنو اسبلو محد وائیل منطود ائیل منطورہ

یاغفار یاغفار یاستار الرحیم علی العطا اسم اللہ

مشعود ہ محد ودہ یزغا تفرغا مائیش آترلیش وارتلیش ۲ ورہ اروہ

الفتاح الجبار الوہاب السمیع البصیر العلام المتکبر

ورابہ میناائیل آکمنائیل صورزوائیل نورائیل وردائیل

العزیز

شمغائیل حمہائیل جمہائیل بحائیل بطمطائیل شخطائیل روحائیل

دوبار

منطری مفطری بزوماتزوفا ازرمائیل انکزی ترمائیل

ربی ربی اسم الملک علی الاسمار بعزة وزرگ

زھرتائیل آلھامی آنھامی آنہمی ملبیثا نبیثا نلوتیہ ملویہ شمہطر

الغنی المغنی السلام المقدم

حسا شمہطر سیسا شمہطر سیسا الٰہی احفظ اہلی ومالی وولدی بحق ہذہ

الموکل

الاسماء السفرۃ وبحرمۃ البررۃ والکرام الکاتبین والروحانیین ان

تقضی حاجتی یا رب العالمین ویا خیر الناصرین وصلی اللہ علی خیر

خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک

یا ارحم الراحمین ایک بار ماعلم اللہ وزنۃ ماعلم اللہ وملء ماعلم اللہ

تین بار اللھم صل علی محمد عبدک وحبیبک ونبیک ورسولک النبی

الامی وعلی آلہ وبارک وسلم سات بار اللھم اغفرلی ولوالدی ولمن

توالد وارحمھما کما ربیانی صغیرا برحمتک یا ارحم الراحمین -

دعائے کبریت احمر یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حی حین لاحی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ یا حی یا قیوم یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا مالک یوم الدین

یارب آوام ھوام رھین لرھین برین ای یرم ھنسا او ام اموا

مجرابیہ ملیلکہ اصلیکہ اذایہ امھایہ واریثا اشمنکا مجر ومنکا د

شبیکی وادی اوریا امھوکلاما ملوکا ۲ شمین گتانہ ھانہ ھانہ

وھابہ ھیہ و زنکہ سلکاکہ وبلکاکہ واجل صایاحا یا ھمتا یا شایا

دوبار

ونسبیکی یا در بوا ناھیا منیا یا بلکنا شمیشہ لھہ ھمہ ھمہ منہ وتہ

کنہ شتہ عنیہ ملطہ وطھیا مطایا وادی یودی کبدی کبی فشکیایہ

مطایا مرنکا شمیشی ملوی منا مضادیوہ آخبیتہ شنکہ خیلک خیلک خرا

خرالکرالکوا بریرا یا مرا یا کرا یا شمنکی مجرا یا شمھیا واریثا شوبہ خوبہ

ومنکا حزنکا عزنکا کمنکا مہمنا یدیوا در یا شنکا مرینا فثلینا

مرینا عمنکار کمنکار فسلیحہ وماطلی کالی خولی خرلی مروتا بنوتا

لُوْنَا مَقْدَ سًا سَرَ اسًا هِيْرِ يَا هِيْنَهُ شَادِيْ مَنَادِيْ فَرْ دِيَا شَايَهْ هَايَهْ دَيُوْا
بَرِيَا طَفِنْكَرَ احَوَا اَكَفِيْشَا قَطُوْشَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى

دعائے بانت الغظمۃ

یہ بہت مبارک دعا ہے دشمنوں اور اُن کی دشمنی کو دفع کرنے اور رد سحر کے لئے مخصوص ہے اور یہ اسی بیاض متبرک سے نقل کی گئی ہے۔ اس دعا کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ عدد اس دعا کے نکال کر ان کو چار چلوں پر مساوی طور پر تقسیم کرکے ہر روز موافق حصّہ کے پڑھے اور جو کچھ مساوی طور پر تقسیم کرنے سے بچ رہے اس کو آخری چلہ کے دنوں میں تقسیم کرکے روزانہ ورد کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ اگر ممکن ہو تو ایام دعوت تک نماز باجماعت پڑھیں اور ترک جلالی وجمالی دعوت تک لازم کریں۔ اور باقی شرائط دعوت کو بھی ملحوظ رکھیں۔ اور جس عامل سے اس کی اجازت لی ہو۔ اس کی صورت کا تصور پڑھتے وقت کریں۔ یہ دعوت اکبر الکبیر ہے۔

دعوت اکبر

اس دعا کو ایک لاکھ پچیس ہزار بار بہ نیت نصاب وزکوٰۃ وعشر وقفل ودور مدور وغیرہ جب تک چاہے تعداد مقرر کرکے پڑھے کم وزیادہ نہ کرے۔ اور اس اسم کی دعوت یہ ہے کہ اس دعا کو اکتالیس بار اکتالیس روز تک پڑھے۔ بعد فراغت دعوت تین بار یا ایک بار ہر روز پڑھتا رہے تاکہ اسپر عامل رہے اور اگر اثنائے دعوت میں یہ دعا بہت گرمی کرے تو ورد وخمسہ جو کہ اول دعائے حیدری میں شامل ہے وقت مقرر کرکے پانچسو بار پڑھے گرمی دفع ہو فائدہ کا جاننا چاہیے کہ اس دعا کے عدد بیالیس ہزار چار سو تینتیس ہیں بعد طرح تیس عدد کے جملہ بیالیس ہزار چار سو تین رہتے ہیں۔ پس چوتھا حصّہ برابر تقسیم کے ساتھ دس ہزار چھ سو باقی رہا۔ اور کسر تین عدد کی پڑی پس ایک عدد کے اضافہ سے پانچویں خانہ میں نقش مربع کا تمام اعداد محصلہ حصول کے ساتھ انجام پاتا ہے پس چاہیے کہ نقش اس دعا کا بھر کر اپنے پاس رکھے بہت مفید ہے۔

اعتصام دعا بانت الغظمۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَلَدَ ثَمَانَ الرَّحْمٰنِ اَيْرَ ثَمَانَ الرَّحِيْمِ حَيْثَمَانَ يَا مُحَيْشَا يَا حَافِظُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَرْوَاحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى بَدَنِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَبْدَانِ وَصَلِّ عَلٰى جِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَامِ وَصَلِّ عَلٰى شَخْصِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَشْخَاصِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّضْوَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْاَلَمِ جِسْمُهٗ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَخْرِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَنَا اَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دعا بانت الغظمۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْقَائِيْلَ وَيَا رُوْقَائِيْلَ وَيَا

جبرائیل و یا میکائیل و یا اسرافیل و یا عینائیل و یا مرفائیل و یا عزرائیل
و یا دردائیل و یا مالک الارواح و یا بکتانوش و یا فیقوش و یا فیقلوش
و یا جمیع ملوک الجن والشیاطین بحق بدنیتش دنیثیا بغیوج فیعوحا
بد یعوج د یتوجا وانه لقسم لو تعلمون عظیم انه من سلیمان و انه بسم الله
الرحمن الرحیم الا تعلوا علی واتونی مسلمین یا قومنا اجیبوا داعی الله و
اٰمنوا بہ یغفر لکم من ذنوبکم ویجرکم من عذاب الیم ومن لا یجب داعی
الله فلیس بمعجز فی الارض ولیس لہ من دونہ اولیاء اولٰئک فی ضلال
مبین یا نقبا یا نجبا یا رقبا یا نکبا یا اخیار یا ابرار یا ابدال یا اوتاد یا عمد
یا غوث یا قطب یا سپہسالار الجبروت و یا سرہنگ اللاہوت و یا غوث
الملکوت و یا رئیس الغیب و یا رب الانس و یا روح القدس و یا
اٰبان العظم و یا روح الامن و یا روح الامین و یا جنود الله و یا رجال
الله و یا عباد الله اجیبوا داعی الله و یا ایھا الخضر والالیاس اجیبونی
واطیعونی بحق خاتم النبیین محمد رسول الله صلی الله علیہ وسلم
سامًا سامًا سمسًا سمسون واحضرونی یا اصحاب الارواح بحق یا ھو یا
من ھو یا من لا الہ الا ھو ایما تلونوا یا ملائکۃ ربی و یا جمیع الروحانیۃ
و یا جمیع العوالم العلویۃ والسفلیۃ یات بکم الله جمیعا مسخرین فی خدمتی
و فی طاعتی و فی قضاء حاجتی ان الله علی کل شیء قدیر و کان الله علی کل
شیء مقتدرا یا قادر یا مقتدر یا قہار یا جبار یا الله اواہ م حرانیۃ ملیکہ
املیکہ اذابہ امہابہ واریثا اشمنکا فحرمنکا و شیکی وادی اور یا
امہو کلا مامولوکا اشمین اشحین کنانہ بہانہ مہابہ ھیہ ورتکہ۔
سدکالہ سلکہا کہ یلکہا کہ واجل مرا یا خرا یا ہمشتا یا شا یا و تشیکا

وتشیکی یا در یوا یا دریوا ناھیا ملیا یا بلکلنا شمینہ کر ھمہ ھمہ متہ
وتہ کنہ شنہ شننہ عنینہ ملطہ وطہیا یا مطا یا وادی بودی کیدی
کبیبی فتکیا عم بمطا یا مرنکا شمبنی ملوی ھنا منا مضادیوۃ اخیتہ
شنکہ خیک خیک جرا جرا لکرا لکرا بربرا یا مرا یا کرا یا شمنکلی فحرا یا شمہیا
واریثا شوبہ جذیہ و منکا خرنکا غرنکا لمنکا مہتابہ دیوا در یا شنکا
مریا فشلیا مرینا ریا غمنکا رکمنکار فشلیہ وماطلی کافی جونی حرلی مروتا
شوتا لولوا مقر ساسرا ساھیر یا ھیتہ شادی منادی قردا قردا یا شایہ
ھایہ دیوا یر یا طفیکرا حوالفیثا قطوسا یا حی یا قیوم یا رحمٰن یا رحیم
یا ملک یا قدوس یا علی یا عظیم یا کبیر یا متعال یا کافی یا غنی یا فتاح
یا رزاق بحیر خمیو شا شفا عطوشا مطرشا شا کثد رین ذو نناھر
جہقطرانش جہلطیفون لطش جہلطیطلش ادمیغ ودیغ یا قدوس
یا کبیر یا متکبر یا شتشغار یا قطرایل یا شتشتار یا ارنائیل یا
دوغائیل یا بکتانوش و یا خدام بحق ھٰذہ الاسماء و بحق ما تعلمون
من ھٰذہ الا ما حضرتم واسرعتم و سمعتم واطعتم و قدمتم ونصحتم
وتوکلتم لی بجلب جمیع المنافع والرزق والخیر و رفع جمیع المضار عنی
وعن ما تحوطہ شفقتی بحق راھم راھم راھم یاھم یاھم یاھم اھم اھم
یھم یھم یھم یوھم یوھم یوھم یھوھم یھوھم یھوھم یا ودود یا ودود یا
ذا العرش المجید یا مبدیء یا معید یا فعال لما یرید یا حنان یا منان
یا دیان یا سلطان یا غفران یا برھان یا بدیع السمٰوٰت والارض یا
ذا الجلال والاکرام یا لا الہ الا انت اسئلک بسر یا انت العظمۃ یا ربی
ان تحیی قلبی بنور معرفتک یا الله و ان تسخر لی جمیع العوالم من العلویۃ

وَالسِّفْلِيَّةِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ
اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي
الْاَبْصَارِ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ يَا سُبْحَانُ
يَا اِلٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَاحِدُ يَا دَائِمُ يَا صَمَدُ يَا بَارُّ
يَا كَبِيْرُ يَا بَارِئُ يَا زَاكِي يَا كَافِي يَا نَقِيُّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا خَالِقُ
يَا رَحِيْمُ يَا تَامُّ يَا مُبْدِئُ يَا عَلَّامُ يَا حَلِيْمُ يَا مُعِيْدُ يَا حَمِيْدُ يَا عَزِيْزُ يَا
قَاهِرُ يَا قَرِيْبُ يَا مُذِلُّ يَا نُوْرُ يَا عَالِيْ يَا قُدُّوْسُ يَا مُبْدِئُ يَا جَلِيْلُ
يَا مَحْمُوْدُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا قَرِيْبُ يَا عَجِيْبُ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَ
مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَمُؤْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ
وَحْشَةٍ وَرَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ يَا غَنِيُّ يَا غَفُوْرُ اِغْفِرْلِيْ
خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ تُبْعَثُ يَا اَللّٰهُ

اختتام دعائے بانت العظمة

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الدُّعَاءِ بَانَتِ الْعَظَمَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنَا اِيْمَانًا وَّ اَمَانًا وَّعَافِيَةً مِّنْ عُقُوْبَاتِ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاِنَّكَ قُلْتَ اَسْئَلُ اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ
وَاَسْئَلُكَ مِنْ عَطِيَّتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اس دعا کو زور سے پڑھے یَا رِجَالَ الْغَيْبِ يَا مُلُوْكَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَيَا
نُقَبَا وَ يَا نُجَبَا وَيَا رُقَبَا وَيَا اَبْدَالُ وَيَا قُطْبُ وَيَا غَوْثُ اُحْضُرُوْا لِيْ يَا مُفَتِّحَ
الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ الْخَيْرِ لِيْ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْنَا بِنُوْرِ

مَغْفِرَتِكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُخْرِجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَ يَا
غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ وَيَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الْمَسَاكِيْنِ اَغِثْنِيْ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ
عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا بَاسِطُ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ اَهْلِ عِنَايَتِكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ
كُلَّهَا وَتُوَصِّلَنِيْ اِلٰى مُرَادِيْ وَتَدْفَعَ عَنِّيْ شَرَّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِحَقِّ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا
اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ يَا رَبُّ يَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِيْ
بَسْطِ بَسْطِكَ يَا بَاسِطُ يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِيْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ

دعاء بانت العظمۃ مع اعتصام کے ختم ہوئی۔

ترکیب خواندن دعائے برہتی

جاننا چاہئے کہ یہ دعا اس خاندان کے معمولات میں سے ہے اور اس کی بہت
سی خاصیتیں ہیں اور بعض خاصیتیں مارہرہ شریف کی بیاض سے بھی نقل کرکے ان اوراق
میں لکھی گئی ہیں۔

خاصیت اوّل۔ جو شخص اس دعائے متبرک کا ورد کرے اور اپنے ساتھ رکھے تمام
بلاؤں سے محفوظ و مامون ہو (دوسرے) اس دعا کو یعنی اس دعا کے نقش کو
سیدھے بازو پر باندھے ہرگز عاجز نہ ہو (تیسرے) اگر انسان یا جانور کا پیشاب
بند ہو جائے تو تعویذ اس کا گلے میں باندھے پیشاب کھل جائے۔ (چوتھے) جس
کسی پر آسیب یا دیو و پری و خبیث کا اثر ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم
کرے خدا کے فضل سے ہر قسم کا آسیب بھاگ جائے اور اس کو تکلیف نہ دے

(پانچویں) اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی کو اپنے اوپر فریفتہ کرے تو اس دعا کو یا اس کے نقش کو مشک و زعفران سے مع نام طالب و مطلوب اور نام ان کی ماؤں کے لکھ کر شربت یا شہد سے دھو کر پلائے عاشق و فریفتہ ہو (چھٹے) جس کی طبیعت فسق و فجور کی طرف مائل ہو اور وہ اس کو ترک کرنا چاہتا ہو تو چاہئے کہ اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے ترک ہو جائے (ساتویں) جو شخص نوکری کی نیت سے سات روز ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے نوکر ہو جائے (آٹھویں) اگر کوئی شخص رزق کی تنگی سے عاجز ہو تو اس کو چاہئے کہ تنگی دور ہو جانے کی نیت سے جمعہ کے روز غسل کر کے پاک کپڑے پہن کر مسجد میں نماز جمعہ کے بعد تین سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے اور تین جمعہ تک یہی عمل کرے انشاءاللہ العزیز تو انگر اور غنی ہو جائے (نویں) جو شخص کند ذہن اور غبی ہو تو چاہئے کہ روزانہ اس دعا کو چند روز تک لکھ کر پانی سے دھو کر پئے ذکی الطبع ہو جائے (دسویں) اگر کسی کو سانپ کاٹ لے تو چاہئے کہ اس دعا کو تینتیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے سانپ کے کاٹے کو پلائے زہر کا اثر اس کے بدن سے دور ہو جائے (گیارہویں) اگر کھیت میں چوہے پیدا ہو گئے ہوں اور نقصان پہنچاتے ہوں تو اس دعا کو لکھ کر کھیت میں رکھے چوہے دور ہوں (بارہویں) اگر کوئی شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو تو اس دعا کو یا اس کے تعویذ کو لکھ کر سیدھے بازو پر باندھے مخلوق کی نظر میں عزت زیادہ ہو (تیرہویں) اگر کسی مرد کو کسی عورت نے باندھ دیا ہو تو اس دعا کو یا اس کے نقش کو سات کاغذوں پر لکھ کر روزانہ ایک نقش پانی میں گھول کر پئے کشادہ ہو۔ (چودہویں) اگر کوئی شخص سرخ بادے کے مرض میں مبتلا ہووے تو اس دعا کو لکھ کر پانی میں دھو کر پلائے اور اس کا تعویذ لکھ کر گردن میں باندھے مریض شفا پاوے (پندرھویں) اگر کوئی شخص جادو میں مبتلا ہو تو اس دعا کو چینی کے برتن پر اکیس روز لکھ کر پانی سے دھو کر پلائے سحر دفع ہو (سولھویں) دردِ سر کے لئے (سترھویں) جاڑے بخار کے لئے (اٹھارہویں) درد شکم اور درد گردہ جملہ دردوں کے لئے تین مرتبہ یا سات مرتبہ اس دعا کو پڑھ کر دم کرے (انیسویں) امراض شدیدہ کے لئے کہ علاج سے عاجز ہو گیا ہو ستائیس مرتبہ اس دعا کو پڑھ کر دم کرے یا ستائیس کاغذوں پر علیحدہ علیحدہ لکھ کر ستائیس روز تک پانی سے

دھو کر پلائے اچھا ہو۔ انتہیٰ ملتقطاً و متصرفاً۔
لیکن پڑھنے زکوٰۃ دینے اور روزانہ ورد رکھنے کی ترکیب اس طرح ہے۔

دعائے برہتی پڑھنے کا طریقہ

چاہیے کہ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے دعائے برہتی ایک مرتبہ مع اعتصام اور آیۃ لا یستوی و عزیمت وغیرہ کے پڑھے بعد نقوش لکھنے کے پھر ایک مرتبہ صرف دعا یعنی بلا اعتصام اور آیۃ لا یستوی اعادہ کرے مگر عزیمت سات مرتبہ پڑھے۔ دوسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ دعا مع اعتصام کے شروع کرے جب بجدمت کتابی ہذا پر پہنچے نقوش کو پُر کرے اور بعد اس کے باقی دعا کو تمام کرے جس طریقہ سے لکھی ہے اور نقوش دریا میں ڈال دے اگر ہر روز ڈال دیا کرے تاثیر بہت ہو۔ اس دعا کو عروج ماہ میں پہلے دوشنبہ یا پنجشنبہ کو شروع کرے۔

ترکیب زکوٰۃ دعائے برہتی

چاہئے کہ عروج ماہ میں دوشنبہ یا پنجشنبہ کے دن پڑھے۔ مغرب کے وقت یا عشا کے بعد اگر غسل میسّر ہو تو بہتر ورنہ تازہ وضو کر کے اعتصام سے شروع کرے اور دعا کو پینتالیس مرتبہ پڑھے اور آخر میں ایک مرتبہ اختتام پڑھے پینتالیس روز تک اسیطرح عمل کرے لیکن بعد وضو دوگانہ تحیۃ الوضو پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا سے لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا تک تین تین بار یا ایک ایک بار پڑھے بعد سلام کے سجدہ میں جا کر سات بار یَا وَھَّابُ پڑھے مقصد کے لئے دعا مانگے بعد اس کے دعا اعتصام سے پینتالیس بار اور آخر میں اختتام پڑھے اس طرح پینتالیس روز تک پڑھے۔ زکوٰۃ دعائے برہتی یہی ہے۔ اس کے بعد بطور ورد کے روزمرہ ایک بار یا تین بار یا سات بار پڑھتا رہے۔ زکوٰۃ سے فارغ ہو جانے کے

بعد اگر جن یا انسان کی تسخیر کے لئے پڑھنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ شروع مہینہ میں ایک سو اکیس سیاہ مرچ لے کر ہر مرچ پر ایک ایک بار پڑھے اور صندل یا بیری کی لکڑی کی آگ میں اس مرچ کو ڈالتا جائے اس طرح تمام مرچوں کو جلاوے اور راکھ ان مرچوں اور لکڑیوں کی کنوئیں یا دریا میں ڈالدے اور اس کنوئیں یا دریا کا پانی ہرگز نہ پیئے جب تک مطلب حاصل نہ ہو۔ اسی طرح پڑھتا رہے۔

طریق زکوٰۃ نقوش بر ہستی

پندرہ روز تک ہر روز بعد ختم برہتی پندرہ نقش لکھے لیکن شروع آبی سے کرے اور ان نقشوں کو روزانہ دریا میں ڈالدے اور جب نقش آبی کی زکوٰۃ سے فارغ ہو جائے تو اسی طرح باقی تینوں نقشوں آتشی۔ بادی۔ خاکی کی زکوٰۃ دے یہ اختیار ہے کہ چاروں نقشوں کی زکوٰۃ الگ الگ دے یا اکٹھا دے۔ پس ہر روز پندرہ پندرہ نقش ختم برہتی کے بعد پندرہ روز تک لکھے کہ مجموعہ ان کا روزانہ ساٹھ نقش ہوں گے یعنی پندرہ آبی۔ پندرہ خاکی۔ پندرہ بادی۔ پندرہ آتشی۔ لیکن ہر روز دریا میں ڈالدے جب اس طریقہ سے پورا کرے نقوش کی زکوٰۃ بھی ادا ہو جائے گی اور زکوٰۃ صغیر برہتی بھی۔

طریق زکوٰۃ کبیر برہتی

روز پینتالیس نقش پینتالیس روز تک اسی طرح لکھے (طریق زکوٰۃ اکبر الکبیر نقوش برہتی ایک لاکھ پچیس ہزار نقش جتنی مدت میں چاہے لکھے لیکن ہر زکوٰۃ میں ابتدا آبی سے کرے اور اسی طرح چاروں نقوش کی زکوٰۃ پوری کرے اور بعد ختم زکوٰۃ نقوش ہر روز پندرہ نقش یا نو نقش یا تین نقش لکھے۔

نقش یہ ہیں

۷۸۶			۷۸۶			۷۸۶			۷۸۶		
۸	۱	۶	۴	۹	۲	۸	۳	۴	۲	۷	۶
۳	۵	۷	۳	۵	۷	۱	۵	۹	۹	۵	۱
۴	۹	۲	۸	۱	۶	۶	۷	۲	۴	۳	۸
آتشی جالی			بادی جالی			خاکی جالی			آبی جالی		

ہر ایک نقش الگ الگ خواص رکھتا ہے (آتشی) محبت و تسخیر کے لئے (خاکی) آزادی محبوس اور تخریب اعدا کے لئے (بادی) دلوں کو مسخر کرنے کے لئے اور آزادی محبوس کے لئے (آبی) وسعت رزق کے لئے اگر آتشی نقش لکھے تو منہ مشرق کی طرف کرے اور اگر نقش بادی لکھے تو منہ مغرب کی طرف کرے اور اگر نقش آبی لکھے تو منہ جنوب کی طرف کرے اگر نقش خاکی لکھے تو منہ شمال کی طرف کرے۔ محرم جمادی الاول و رمضان میں آتشی نقش شروع کرے۔ اور ان مہینوں کو آتشی کہتے ہیں۔ صفر و جمادی الآخر اور شوال میں نقش بادی لکھنا شروع کرے اور ان مہینوں کو بادی کہتے ہیں ربیع الاول رجب و ذیقعدہ میں نقش آبی لکھنا شروع کرے اور ان مہینوں کو آبی کہتے ہیں۔ ربیع الآخر شعبان و ذی الحجہ میں نقش خاکی لکھنا شروع کرے۔ اور ان مہینوں کو خاکی کہتے ہیں۔

دعائے برہتی مع عتصام و اختتام اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا رَبِّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِىْ كَثْرَةً ۔۔۔ فَلَقَدْ عَلِمْتُ بِاَنَّ عَفْوَكَ اَعْظَمُ
اِنْ كَانَ لَا يَرْجُوْكَ اِلَّا مُحْسِنٌ ۔۔۔ فَمَنِ الَّذِىْ يَرْجُوْا الْمُسِئُ الْمُجْرِمُ
مَا لِىْ اِلَيْكَ وَسِيْلَةٌ اِلَّا الرَّجَاءُ ۔۔۔ وَجَمِيْلُ ظَنِّىْ ثُمَّ اِنِّىْ مُسْلِمُ
اُدْعُوْكَ رَبِّ كَمَا اُمِرْتُ تَضَرُّعًا ۔۔۔ وَلَئِنْ رَدَدْتَنِىْ بِيَدِكَ فَمَنْ ذَا يَرْحَمُ

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله بابنا تبارك حيطاننا يٰسٓ سقفنا حٰمٓ عٓسٓقٓ حمايتنا كٓهٰيٰعٓصٓ
كفايتنا فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم يا لف الف لا حول ولا
قوة الا بالله العلي العظيم ستر العرش مسبول علينا وكلمات الله اقفال
علينا وعين الله ناظرة الينا وبحول الله لا يقدر احد علينا والله من
ورائهم محيط بل هو قرآن مجيد في لوح محفوظ ان كل نفس لما عليها
حافظ لا اله الا هو الحي القيوم وجعلنا من بين ايديهم سدا ومن خلفهم
سدا فاغشيناهم فهم لا يبصرون صم بكم عمي فهم لا يرجعون هذا يوم
لا ينطقون يا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار
السموات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان فباي آلاء ربكما
تكذبان - افحسبتم انما خلقناكم عبثا وانكم الينا لا ترجعون - كٓهٰيٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ قل من يكلؤكم بالليل والنهار من شر كل عدو وحاسد وحائن
وسارق وطارق وحية وعقرب واسد وفيل وذئب وكلب -
اعوذ بالله من الشيطن الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم قل هو الله
احد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد بسم اللہ کے ساتھ
سات بار پڑھ کر پڑھے محیط علی کل شئ ما شاء الله كان وما لم يشاء لم يكن
اللهم هو الحافظ اللهم هو الغافر اللهم هو الشافي اللهم هو العافي اللهم
هو الكافي اللهم هو المجيد اللهم هو الاحد اللهم هو الصمد اللهم يا
ولي الولاء ويا كاشف الضر والبلاء ويا سامع الدعاء ردني البلاء و
العناء واصرف عنا القحط والوباء والجلاء والفحشاء بحرمة نبيك
محمد ن المصطفى صلى الله عليه وسلم اللهم احفظ من جميع اعدائنا

اللهم احفظ من جميع بلائنا اللهم يا شافي يا كافي يا معافي يا دافع يا رافع
يا واحد يا احد يا صمد يا فرد يا وتر يا لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد
يا قدوس يا سلام وصلى الله على خير خلقه محمد وآله اجمعين اللهم
صل على محمد عبدك وحبيبك ونبيك ورسولك النبي الامي وعلى آله
واصحابه وازواجه وذرياته وعترته واهل بيته وسلم تسليما كثيرا كثيرا -
برحمتك يا ارحم الراحمين -

دعائے برہتی

بسم الله الرحمن الرحيم

برهتية كرير تغليطوران فرجل برجل ترقب برغش برهش غلمش خوطير
فلتهود برشان شلخ بشكيلخ قزمز مز انغل لبيط قير اطعيا ها كيدهو لا
شمخاهير شمخاهير بحق العهد الماخوذ عليكم الا انقيادا اذا عاهدتم ولا
تنقضوا الايمان بعد توكيدها وقد جعلتم الله عليكم كفيلا وبحق الذي
ليس كمثله شئ وهو السميع البصير احضروا واسمعوا وتوكلوا بخدمت
كتابي هذا وبحق ابجد هوز حطي وبحق بطد زهج واح وبحق بدوح واجهز
وبحق آهيا شراهيا اذونى اصباؤت آل شداى وبحق الملك فقشلشاخ
وبحق الملك مبططرون اينما تكونوا يات بكم الله جميعا ان الله على كل شئ قدير
وكان الله على كل شئ مقتدرا سيجعل الله بعد عسر يسرا ان مع العسر يسرا ونيسرك لليسرى
ان الله هو الرزاق ذو القوة المتين وترى الجبال تحسبها جامدة وهي تمر
مر السحاب صنع الله الذي اتقن كل شئ انه خبير بما تفعلون -

اختتام دعائے برہتی

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ آخر سورہ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ تک اس کے بعد سات بار اس عزیمت کو پڑھے۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ
يَا بَقْتَرْيَالِ طَفْيَالِ وَسَبْيَالِ تَنْقِيَالِ حَطْطُوشِ حَطْطَمَشِ أَلُوشِ أَيْلُو هِيَمْ
أَيَهْ جَرَايَهْ وَرْيَالِ هَاهُوَهِ جَرْيَالِ وَاهِي هِي۔

دعائے دافعہ پڑھنے کی ترکیب

اسی بیاض سے نقل کی گئی ہے بعضے اس کو دعائے دافعہ بعضے اس کو دعائے فجریہ کہتے ہیں۔ جان و مال کی حفاظت اور حاسدوں کا شر دور کرنے کے لئے مفید ہے صبح صادق سے پہلے یا فجر کی سنت و فرض کے درمیان اور ضرورت کے لئے بعد فجر قبل طلوع آفتاب اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو جو وقت ہو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کبار رضی اللہ عنہم اور حضرت امیر کلالؒ اور دوسرے بزرگوں کی ارواح پر فاتحہ پڑھ کر شروع کرے تین بار یا سات بار یا ایک بار پڑھے اور یہ دعا اعتصام سے پہلے ایک بار پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الدَّائِمِ الْقَدِيمِ الْأَزَلِيِّ يُزِيلُ الْعِلَلَ وَهُوَ دَائِمٌ قَدِيمٌ أَزَلِيٌّ فِي أَزَلِيَّتِهٖ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ۔

اعتصام دعائے دافعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْمَاجِدِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَدُوٍّ وَحَاسِدٍ أَوْ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ

عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ الرَّ
فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْ
اس کے سورہ فاتحہ ایک بار آیۃ الکرسی دو بار سورہ اخلاص تین بار اور
پڑھے۔ اُدْعُوا بِدُعَاءِ الدَّافِعَةِ لِيَدُنَا قُرْبَةً إِلَى اللّٰهِ يَا جَبَّا
مُنْتَقِمُ يَا مُهْلِكُ يَا مُدَوِّخَ الْجَبَابِرَةِ۔

دعائے دافعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَبِهٖ نَسْتَعِينُ وَأُصَلِّي وَأُسَلِّمُ عَلَى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
أَصْحَابِهٖ أَجْمَعِينَ۔ اِحْتَجَمْتُ وَالْتَجَمْتُ عَنِّي كُلَّ مَارِدٍ لَعِينٍ وَخَ
كُلَّ ذِي سَطْوَةٍ مَلِينٍ وَتَلَاشَتْ عَنِّي مَكَائِدُ الْجِنِّ وَالْإِ
بِأَسْمَاءِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ بِالسَّمٰوٰتِ الْقَائِمَاتِ الْمُمْسِكَا
هُنَّ بِالْقُدْرَةِ وَاحْتَجَبْتُ بِالسَّبْعِ الطِّبَاقَاتِ بِالْحُجُبِ الْمُ
الْأَفْلَاكِ بِمَوَاقِعِ الْأَمْلَاكِ بِالْكُرْسِيِّ الْبَسِيطِ بِالْعَرْشِ الْمَجِي
الْعُلْيَا الَّتِي لَيْسَ لَهَا مُنْتَهٰى بِغَايَةِ الْغَايَاتِ بِمَوَاضِعِ الْإِسْ
الْمَصْنُوعَاتِ بِرَبِّ الْبَرِيَّاتِ بِمَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ
بِالرَّحْمٰنِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَحَصَّنْتُ الْمَرَدَةَ وَالظَّا
وَرَمَيْتُ أَعْدَائِي مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فَكَمِنُوا وَأَكْمَدَ تُو
فَالْكَمَدُ وَخَابَ الْمَارِدُ وَذَلَّ الْحَاسِدُ وَاشْتَغَلَ عَنِّي كُلُّ
اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ احْتَرَسْتُ وَبِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ رَ
رَبَّانَا قَائِمًا عَلٰى مَنْ عَادَانِي وَاسْتَعَنْتُ بِاللّٰهِ عَلٰى مَنْ نَا

اَخَافُ وَرَثَّتْ اَصْلِيْ وَكَيْفَ اَخْشٰى عَمَلِيْ وَاَنْتَ مُتَّكِلِيْ اُعْدُنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ سَطَوَاتِ الْمَارِقِ وَمِنْ كَيْدِ الْفَاسِقِ وَمِنْ عَيْنِ الرَّامِقِ وَمِنْ شَرِّ الطَّارِقِ
اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ مِنْكَ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِكَ الْخَيْرُ قَبْلَ
كُلِّ بَدْءٍ بِدَ وَامِكَ حَيْثُ لَا مُنْتَهٰى وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ بَسَطْتَ بِهِ الْاَرْضَ وَ
وَاَمْسَكْتَ بِهِ السَّمَآءَ وَبِحِرْزِكَ الَّذِيْ اَبْرَدْتَ بِهِ النَّارَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَبِاسْمِكَ
الَّذِيْ اَ   اَنْ تُذِيْبَ بِهِ الْبُرْدَةَ وَبِالْجَامِكَ الَّتِيْ اَلْجَمْتَ بِهٖ صَوْلَتَ
الْاَسَدِ الَّذِيْ يُظْهِرُ فِيْ كُلِّ بَلَدٍ اَلْجِمِ اللّٰهُ عَنِّيْ كُلَّ مَنْ طَغٰى وَبَغٰى وَتَمَرَّدَ
وَعَصٰى وَكَادَ وَجَحَدَ وَاَبْرَقَ وَزَرَقَ۔

دعائے زجرت

وَزَجَرْتُ وَرَمَيْتُ كُلَّ عَدُوٍّ لِّيْ وَاَعْدَائِيْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَوْخَصَّهُمْ
وَشَتَّتَهُمْ وَمَزَّقْتَهُمْ وَقَطَّعْتَهُمْ وَفَرَّقْتَهُمْ وَسَيَّرْتَهُمْ وَطَيَّرْتَهُمْ وَ
طَرَّدْتَهُمْ وَاَبْغَضْتَهُمْ وَاَبْعَدْتَهُمْ وَاَفْنَيْتَهُمْ وَشَتِّتْ جَمْعَهُمْ بِاَلْفِ اَلْفِ
مَرَّةٍ بِحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آخر تک ایک بار اور زجرت آخر تک ایک بار
بِحَقِّ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ آخر تک ایک بار اور زجرت آخر تک ایک بار
بِحَقِّ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ آخر تک ایک بار اور زجرت آخر تک ایک بار
وَبِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ آخر تک ایک بار اور زجرت آخر تک ایک بار
وبِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ آخر تک ایک بار اور زجرت آخر تک ایک بار
وبِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ آخر تک ایک بار اور زجرت آخر تک ایک بار
وبِحَقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ دس بار
اور زجرت آخر تک ایک بار وبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ وَبِالطُّوْرِ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ
رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ تَوَلَّوْا
مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰى اَدْبَارِهِمْ خَاشِعِيْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
بِاَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَالصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا۔

اختتام دافعہ

يَا اِلٰهِيْ وَيَا صَمَدِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِيْ وَعَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُنَزِّلَ الْكِتٰبِ وَيَا
مُرْسِلَ السَّحَابِ وَيَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ اِهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ۔ ختم ہوئی
دعائے دافعہ اور اسی قسم کی یہ دعا راقم الحروف کو بعض اسنادوں سے پہنچی ہے اور
حضور جدی و مرشدی سے بھی اس کی اجازت ملی ہے۔ چاہئے کہ اس دعا کو تین بار
یا ایک بار دشمنوں کے دفع کرنے کی نیت سے پڑھے۔

دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَاٰلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ يَا ضَارُّ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَزِيْزُ الْمَنِيْعِ
الْغَالِبِ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ نَسْئَلُكَ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ

فَهْرِكَ وَلَبِسَهُ عَنْ إِغَاثَتِهِ نَصْرِكَ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا مُنْتَقِمُ
يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا مَنْ لَّا يُعْجِزُهُ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَ يُعْظِمُ
عَلَيْهِ هَلَاكَ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ وَالْاَكَاسِرَةِ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ
فِيْ نَحْرِهٖ وَ مَكْرَ مَنْ مَكَرَ لِيْ عَائِدًا عَلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَ لِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ
نَصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اِجْعَلْهُ يَا سَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُعَاذًا فِيْهَا وَ
اَسِيْرًا لَدَيْهَا يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ حَسْبُوْ دِيْ مَقْهُوْرٌ وَعَدُوِّيْ
مَقْتُوْلٌ بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقَهْرِ يَا بَدِيْعُ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ
بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اِقْهَرْ اَعْدَائِيْ اِقْهَرْ اَعْدَائِيْ
بِقَهْرِكَ وَاَنْتَ اَشَدُّ الْقَاهِرِيْنَ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا ضَارُّ يَا
قَوِيُّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ يَا نَقِيًّا مِّنْ
كُلِّ جَوْرٍ لَّمْ يَرْضَهُ وَ لَمْ يُخَالِطْهُ وَفَعَالِهٖ يَا نَقِيُّ قَتَلَهُمْ بِسَيْفِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
يَا قَهَّارُ شَتِّتْ شَمْلَ اَعْدَائِنَا وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَ
قَلِّبْ تَدَابِيْرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَاقْطَعْ اَرْزَاقَهُمْ وَ
كَسِّرْ اَعْمَالَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَاشْغِلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ
عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ يَا رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ يَا قَهَّارُ تین بار یا جَبَّارُ تین بار اَللّٰهُمَّ
بَدِّدْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ
عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَوْصِلِ الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ اَللّٰهُمَّ
سَلِّطْ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَحِلَّ النِّقْمَةَ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ اَللّٰهُمَّ ارْبِطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اَللّٰهُمَّ لَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَّزَّقْتَهٗ لِاَعْدَائِكَ
اِنْتِصَارًا لِاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاَوْلَادِهِمْ
تین بار یا قَهَّارُ یَا جَبَّارُ اَقْهِرْهُمْ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ
تین بار تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ تین بار یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ
الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ اَللّٰهُمَّ اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا
وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيَّ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ
لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ اِنَّا جَعَلْنَا
فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ تین بار وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ
ظُلْمًا اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَآءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا تین بار
حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا
مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ قِنَا مِنْ شَرِّ الْاَسْوَآءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلَّ الْبَلْوٰى اَللّٰهُمَّ
احْفَظْنَا مِنْ شَرِّ الْخَنَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ بعد اس کے معوذتین مع بسم اللہ کے
ایک ایک بار بعد اس کے یَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ
يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ اَنَا مُحْتَاجٌ اَنَا ذَلِيْلٌ اَنْتَ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ
رَءُوْفٌ الرَّحِيْمُ فَارْحَمْنِيْ وَاَغِثْنِيْ تین بار یَا رَبِّ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَآءِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

اسمار اصحاب کہف

جو شخص ان ناموں کو سفر میں یا حضر میں اپنے پاس رکھے یا گھر میں لٹکائے رنج و بلا سے محفوظ رہے **ایضاً** جو شخص دریا کے سفر میں اپنے پاس رکھے دریا کی موجوں سے بے خوف رہے **ایضاً** اگر کہیں آگ لگ جائے تو ان ناموں کو سفید کپڑے پر لکھے اور چند کنکریاں اس کپڑے میں رکھ کر اس آگ میں ڈالدے انشاء اللہ اس کی برکت سے آگ بجھ جائے گی **ایضاً** اگر ان ناموں کو دس کے نقش کے ساتھ لکھ کر کمر میں یا سیدھی ران میں باندھ کر سفر کرے جس قدر جاہے چلے تھکے گا نہیں **ایضاً** آسانی سے بچہ پیدا ہونے کے لئے ان ناموں کا نقش لکھ کر عورت کی اُلٹی ران پر باندھے جلدی خلاصی ہو **ایضاً** جو شخص ان ناموں کو لکھ کر جنگ میں لے جائے فتح پاوے۔ **ایضاً** اگر ان ناموں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے مخلوق کی نظروں میں عزت پائے **ایضاً** جو شخص ان ناموں کو لکھ کر درد سر یا جاڑہ بخار کے مریض کے باندھ دے اچھا ہو **ایضاً** ان ناموں کو لکھ کر پیٹ کے درد یا دوسرے دردوں میں درد کی جگہ باندھے اور ایک نقش پانی میں دھو کر پلائے درد دور ہو اور صحیح و تندرست ہو جائے **ایضاً** اگر مٹی کے کورے پیالے پر لکھ کر کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کرے تو چوہے اور دوسرے موذی جانور اس کھیت کو خراب نہ کریں **ایضاً** اگر کتاب پر لکھے جتنی پُرانی ہو کیڑوں کے کھانے سے محفوظ رہے **ایضاً** اگر ان ناموں کو کوری ٹھیکری پر لکھ کر غلہ کے ڈھیر میں رکھے تو کیڑوں وغیرہ سے محفوظ رہے۔

اسمار اصحاب کہف کے پڑھنے کا طریقہ

اوقات پنجگانہ میں سے کوئی وقت مقرر کرکے ان ناموں کو اکتالیس بار اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے آفتوں سے محفوظ رہے۔ اور باہمی رنج دور کرنے میں بہت اثر رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْلَامِ یَمْلِیْخَا وَرَغْبَتِہٖ وَبِاِیْمَانِ مَکْسَلْمِیْنَا وَغُرْبَتِہٖ وَبِتَوْحِیْدِ کَشْفُوْطَطْ وَوَحْدَانِیَّتِہٖ وَبِعِنَایَۃِ کَشَافَطْیُوْنُسَ وَعُوْنِہٖ وَبِمَعْرِفَتِہٖ اَذْرَفْتِ یُوْنُسَ وَذِکْرِہٖ وَاِخْلَاصِ طَبْیُوْنُسَ وَفِرَاسَتِہٖ وَمُنَاجَاتِہٖ یُوَانِشْ یُوْنُسَ وَمُوَافَقَتِہٖ وَبِاِسْمِ کَلْبِہِمْ قِطْمِیْرَ وَمُحَبَّتِہٖ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

نقش ان اسما شریف کا راہ کی تھکن کے لئے بھی مفید ہے **ایضاً** طاعون و وبا کو دور کرنے کے لئے ان اسمار کا نقش لکھ کر مکان کے دروازہ پر چسپاں کرے اس بارے میں خاکسار نے عالم خواب میں ایک واقعہ دیکھا تھا جو ناظرین کے عقیدے کو مضبوط کرنے کے لئے لکھا جاتا ہے۔

واقعہ

حضرت اخوندجی مولانا محمد عمر صاحب الملقب بشاہ سراج الحق صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ شوال کا مہینہ دوشنبہ کا دن سہ شنبہ کی رات کہ اس کی صبح کو گیارہ تاریخ ۱۳۳۲ھ ہجری نبوی قدسی تھی۔ میں نے دیکھا کہ اپنی مسجد میں قبلہ رو دیوار سے تکیہ لگائے بیٹھا ہوں کہ چند صاحب تشریف لائے۔ القائے ربانی سے معلوم ہوا کہ یہ حضرات اصحاب کہف ہیں میں نے جب ان کا نام عرض کیا کہ آپ یملیخا مکسلمینا الی آخر الاسماء ہیں۔ اقبال کرکے آگے میرے بیٹھے۔ میں نے عرض کیا کہ جناب کیسے تشریف لائے۔ فرمایا کہ تمہاری ملاقات کے لئے آئے ہیں کیونکہ ہمارا ذکر تمہارے گھر میں ہوتا ہے۔ ناگاہ ایک خوان غیب سے ظاہر ہوا جس میں بکری کا گوشت کٹا اور بھنا ہوا مثل پسندوں کے اور گیہوں کی روٹی مثل پراٹھوں کے روغن ملا ہوا رکھا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ جناب کا توشہ اس طریقہ کا ہوتا ہے فرمایا ہاں۔ پس مصافحہ کیا اور رخصت چاہی۔ میں نے ان کا ہاتھ مضبوط پکڑ کر کہا کہ خاکسار کے لئے دعائے

مغفرت کیجئے مسکرا کے اقبال فرمایا۔ میں نے دو دو دعائیں مانگیں جو مجکو یاد نہیں ہیں فرمایا کہ ساری دعائیں اسی وقت طلب کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ جو جناب کی مرضی ہو پس تشریف لے گئے خاکسار خواب سے بیدار ہوا اور شکر حق بجا لایا۔ اتفاقاً اسی روز حضرت اُستاذی جناب غفران مآب مفتی زماں مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ غریب خانہ پر تشریف لائے میں نے جناب سے رات کا واقعہ بیان کیا جناب نے فرمایا کہ ان دنوں بداعمالیوں کی وجہ سے وبا رطاعون عالم میں پھیلی ہوئی ہے تم ان حضرات کے اسمار گرامی کے اعمال سے برکت حاصل کرو۔ اس لئے کہ ان حضرات کے اسمار گرامی وبا و آگ کے دفع کرنے میں مفید ہیں۔

اس واقعہ پر اشارہ ہے کہ اسمار مبارکہ لکھ کر توشہ مذکورہ ادا کر کے مکان میں چسپاں کرے یا اپنے بازو پر باندھے۔ فقیر نے اس تقریر کو سنکر اسمار شریف کے عدد نکالے اور ایک نقش مربع بھر کر اپنے پاس رکھا۔ جو کوئی اس تعویذ کا طالب ہوا اس کی ترکیب بیان کر کے حوالہ کیا۔ اگر کوئی شخص توشہ دینے کی قدرت نہیں رکھتا تو چاہئے کہ جتنا میسر ہو فاتحہ اسمار گرامی کا کر کے تقسیم کرے اور خود بھی تبرکاً کھائے اللہ شافی کے فضل سے اس بلا سے نجات پائے۔ اللہ کو اختیار ہے کہ جس کے ہاتھ میں قضا و قدر کی تاثیریں ہیں۔ اگر ہو سکے تو اس دعا کو بھی گیارہ بار پڑھے اول و آخر درود شریف تین تین بار بعد نماز صبح و عشا کے پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ۔ کَشَافَطْ۔ یُوْنُسْ اَذْرَفَتْ۔ یُوْنُسْ۔ طَبْیُوْنُسْ۔ یُوَانُسْ یُوْنُسْ اِسْمُ کَلْبِہِمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْہَا جَائِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَھَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

دعوت اسمار اصحاب کہف و طریق توشہ

اگر اسمار اصحاب کہف کی زکوٰۃ دینی ہو تو شروع مہینہ میں کسی مبارک دن مثلاً دوشنبہ یا چہارشنبہ پنجشنبہ و جمعہ۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے سات روز تک روزہ رکھے اور صبح کو غسل کر کے آخر عمل تک کسی سے بات نہ کرے اور تنہائی میں جا کر لوبان وغیرہ سلگا کے اور احرام باندھ کر دو رکعت تحیت الوضو پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھے اور اکتالیس بار اسمار شریف مع اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے سات روز تک اسی طرح عمل کرے۔ اور بعد ختم سات روز توشہ اصحاب کہف ادا کر کے دعوت موقوف کرے۔ دعوت کے دنوں میں پڑھنے کے وقت میں تنہائی شرط ہے۔ دعوت کے بعد روزانہ اسمار موصوف گیارہ بار اول و آخر درود شریف تین تین بار ہمیشہ پڑھتا رہے۔ توشہ کی ترکیب جو لکھی گئی ہے یہی اسمار کی دعوت کے لئے بھی ہے اور حل مشکلات کے لئے جو نذر مانی ہے اس کے لئے بھی۔ وزن اس کا یہی مقرر ہے لیکن تعویذ کے لئے جو توشہ دیا جاتا ہے اس کا وزن اتنا ہونا چاہئے کہ سات آدمی اور ایک کتا کھا سکیں یا جتنا میسر ہو سکے۔

ترکیب توشہ

بکری کا گوشت بغیر ہڈی کا ساڑھے چار سیر۔ گھی ایک سیر۔ پیاز سوا پاؤ نمک مرچ وغیرہ بقدر ضرورت۔ باوضو احتیاط کے ساتھ پکا کر سات آدمی نیک صالح اور ایک کتا کہ اس کو سگ چوچشمہ کہتے ہیں اور اگر سات آدمی ایک وقت نہ کھا سکیں تو دو وقت میں تمام کر دیں۔

برائے دفع نحوست ستارگان

یہ عمل طلوع آفتاب و غروب آفتاب کے وقت نو نو بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا ھَادِیْ یَا قَدِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنْ نُحُوْسَۃِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمِرِّیْخِ وَالْعُطَارِدِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالزُّھْرَۃِ وَالزُّحَلِ وَالذَّنَبِ وَالرَّأْسِ بِحَقِّ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

نادِ علی

الا الٰہ اللہ نصیر الامور

نادِ علی حصول حاجات ورفع مہمات کے لئے مجرب ہے اس کی زکوٰۃ دینے اور پڑھنے کا طریقہ جو کہ اس خاندان میں معمول ہے وہ مارہرہ شریف والی کتاب سے نقل کیا گیا ہے لہذا وہی لکھا جاتا ہے۔

طریق دعوت نادِ علی

جو شخص چاہے کہ اس کا عامل ہو تو چاہئے کہ پہلے نصاب کی نیت سے بارہ ہزار بار ادر زکوٰۃ چھ ہزار اور عشر تین ہزار اور قفل ایک ہزار پانچ سو۔ یا صرف نصاب کبیر کی نیت سے پندرہ ہزار تین سو ستر بار اور اوسط بارہ ہزار اور صغیر چار ہزار تین سو بار اور بعض کے نزدیک ہر روز چوہتر بار پڑھے۔ شرائط پورے ہو جانے کے بعد کھانا یا شیرینی فقرا کو دے اس کے بعد بہ نیت ضرورت کلموں کے عدد یا حرفوں کے عدد یا رقم حروف سے عدد جو کہ چار ہزار تین سو سینتالیس بار ہے اعتصام واختتام کے ساتھ اس طرح پڑھے۔

اعتصام دس بار اَللّٰہُ صَمَدِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَدَدِیْ وَعَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ۔ نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ + تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ + کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ + بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

اختتام دس بار یَا اَبَا الْغَیْثِ اَغِثْنِیْ وَیَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ بِمُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہِ الطَّاہِرِیْنَ۔

عمل شروع کرتے وقت پہلے دس بار اعتصام پڑھے اور عمل ختم کرنے کے بعد دس بار اختتام پڑھ کر تمام کرے۔ روزمرہ۔ اور بعض کے نزدیک فی النوائب کے بعد فی الی اللہ حاجۃ بھی ملانا چاہئے ایضاً تمام ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے نادِ علی کو سات بار یا چالیس بار یا ستر بار یا ہزار بار یا ستر ہزار بار یا ایک لاکھ بار ایک شخص یا کئی شخص جمع ہو کر پڑھیں تو انشاء اللہ دعا کو قبولیت کا درجہ عطا ہو۔ مارہرہ کے برکاتیہ خاندان کا معمول یہ ہے کہ چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے ترک ماکولات حیوانی کر کے دین و دنیا کی ضرورتوں کے پورا ہونے کے لئے نادِ علی کو ہر روز چار ہزار بار پڑھے۔ تیسرے روز بارہ ہزار بار پڑھ کر انجام کو پہنچے۔ پڑھنے کی ترکیب اوپر گذری یعنی اعتصام واختتام کے ساتھ پڑھے اور دعوت سے فارغ ہونے کے بعد ہر روز بعد مغرب دس بار اعتصام اور ایک سو دس بار نادِ علی اور آخر میں دس بار اختتام بطور وظیفہ کے روزانہ ہمیشہ پڑھتا رہے تاکہ عمل جاتا نہ رہے۔

خواص نادِ علی

(۱) اگر کسی کو دشمن کا خوف ہو تو سات بار پڑھ کر خاک پر دم کر کے دشمن کی طرف ڈالدے اماں پائے۔ (۲) دشمنوں کے دفع کرنے کے لئے ہر روز ستر بار پڑھے ایضاً جادو کو دفع کرنے کے لئے سات بار پڑھ کر کنوئیں کے پانی پر دم کر کے اس سے غسل کرے اور پئے۔ ایضاً زہر کا اثر دور کرنے کے لئے چینی کے پیالے پر لکھ کر پانی سے دھوئے اور پھر اس پانی پر بارہ بار نادِ علی پڑھ کر اس کو پلائے۔ ایضاً مرض کو دور کرنے کے لئے ستر بار پڑھ کر جاری پانی پر دم کر کے پلائے ایضاً سخت مشکل کے لئے ہزار بار پڑھے خوشی پائے ایضاً بادشاہ کے خوف کے لئے ستر بار پڑھے اور جب اس کے سامنے جائے تو اس کے سامنے تین بار پڑھے بے خوف ہو۔ (۳) اگر کسی کو نمائندہ بنا کر بھیجنا ہو تو اس کے کان میں تین بار پڑھے اس کی بات مقبول ہو ایضاً اگر جمعہ کے دن صبح کو پہلے سینتالیس بار پڑھے جس شخص سے گفتگو کرے اس کا دوست

ہو جائے ایضاً اگر پہلی ساعت میں پچیس بار روزانہ پڑھے گئی ہوئی دولت لوٹ آئے ایضاً اگر کسی الزام میں مشہور ہو گیا ہو تو ہر روز صبح کو چالیس بار پڑھے الزام سے بری ہو (۴) خواب باندھنے کے لئے نماز جمعہ سے پہلے پندرہ بار پڑھے اور ہر بار (جبکہ نادعلی پڑھ چکے) اس طرح کہے اے خدا اس کی برکت سے فلاں بن فلاں کا خواب بندھ جائے۔
ایضاً فقیری دور کرنے کے لئے تین بار صبح کلام کرنے سے پہلے ننانوے بار پڑھے فقر دفع ہو ایضاً زیادتی مرتبہ کے لئے ہر روز پانچ سو بار پڑھے مرتبہ اس کا زیادہ ہو ایضاً دشمنوں کو مطیع کرنے کے لئے ستر روز ہر روز سو بار پڑھے (۵) دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ رہنا چاہتا ہو اس کو کوئی نہ دیکھے تو نادعلی بیس بار پڑھے دشمن کی نظروں سے پوشیدہ رہے ایضاً دشمنوں کی زبان بند کرنے کے لئے دس روز تک ہر روز سو بار پڑھے ایضاً مرادیں پوری ہونے کے لئے دس روز تک ہر روز چوبیں بار پڑھے ایضاً امراض دور کرنے کے لئے ہر روز ستر بار پڑھے ایضاً نظر سے بچنے کے لئے ہر روز بیس بار پڑھے (۶) جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے سات رات تک ہر رات کو بارہ ہزار بار پڑھے ایضاً قید سے رہا ہونے کے لئے سات روز تک ہر روز ایک سو ستانوے بار پڑھے ایضاً کاموں کی راہن کے لئے ہر روز پانچ سو بار پڑھے ایضاً دشمنوں کو قتل کرنے کے لئے سترہ روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے ایضاً بلاؤں کے دور کرنے کے لئے ہر روز سترہ بار پڑھے ایضاً علم حاصل کرنے کے لئے نماز ظہر کے بعد ستر بار پڑھے (۷) دو آدمیوں کے درمیان عداوت ڈالنے کے لئے بیس روز تک ہر روز پچیس بار پڑھے ایضاً دشمن کو اس کی جگہ سے ہٹانے کے لئے بیس روز تک ہر روز تیس بار پڑھے ایضاً جماعت کی عداوت اور اختلاف کے لئے تیس روز تک ہر روز پچاس بار پڑھے ایضاً دیو وپری کو دور کرنے کے لئے بیس روز تک پانچ سو بار پڑھے۔

کاتب الحروف کہتا ہے کہ حضور پرنور قدس اللہ سرہٗ نادعلی میں بعد سینجلی کے لفظ بعزتک یا اللہ نادِ یا پڑھا کرتے تھے اور اپنے ورد میں ہمیشہ رکھتے تھے اور دوسروں کو بھی تعلیم فرماتے تھے خاکسار حضرت کے ارشاد کے مطابق ہمیشہ اسی طرح پڑھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ۔ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ ۔ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعِزَّتِكَ يَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ۔

ترکیب خواندن چہل کاف

چہل کاف حضرت غوث الثقلین رضی اللہ عنہ کی تصنیف شریف ہے جو طرح طرح کے فائدوں اور حاجتوں کو شامل ہے۔ اگر کسی کو دیو پری و خبیث تکلیف دیں تو روغن تلخ پر سات بار پڑھ کر جسم پر ملے انشاء اللہ العزیز چند روز میں اچھا ہو ایضاً اگر کسی کو درد سر ہمیشہ رہتا ہو اور جاتا نہ ہو تو صفر کے مہینہ کے آخری چہار شنبہ کو کاغذ پر لکھ کر اس درد سر والے کو دے اور وہ اس کو اپنے سر میں رکھے۔ اور اگر صفر کے آخری چہار شنبہ کو لکھنا بھول گیا تو آخری چہار شنبہ کے دن جس مہینہ میں پڑے لکھ کر دے ایضاً اگر کسی شخص کی بینائی جاتی رہی ہو تو شب جمعہ میں سات بار پڑھ کر سرمہ پر دم کرکے آنکھ میں لگائے ایضاً دانتوں میں درد ہو تو چہل کاف مع اس کے نقش کے لکھ کر دانتوں کے نیچے دبائے ایضاً گردن کے درد کے لئے گلے میں ڈالے ایضاً پیٹ کے درد کے لئے تین بار یا سات بار پڑھ کر نمک پر دم کرکے کھلائے آرام ہو ایضاً خونی و بادی بواسیر اور ناسور کے لئے کہ کسی صورت سے نہ رہے تو یکشنبہ کے دن سیاہ بلی کی کھال پر لکھ کر گلے میں یا ناف کے نیچے باندھے اگر سیاہ بلی کی کھال نہ ملے تو کاغذ پر لکھے ایضاً ہفت اندام کے درد کے لئے ہرن کی کھال پر لکھ کر بازو پر باندھے ایضاً ضیق النفس کے لئے ایک ہفتہ تک جو کی روٹی پر لکھ کر نہار منہ کھائے بہتر ہو ایضاً دشمن کو مقہور کرنے کے لئے سہ شنبہ کی آدھی رات کے وقت دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر اکتالیس بار پڑھے اور دشمن کا نام لے اور کہے کہ دشمن لعین ہلاک ہو ایضاً فرزند صالح کے لئے ایام حیض کے بعد اس کو لکھ کر پلائے اور جماع کرے فرزند صالح پیدا ہو ایضاً اگر کوئی شخص راستہ بھول گیا ہو اس کو چاہیئے کہ سات بار پڑھے راہ پائے ایضاً اگر کسی عورت کے بال لمبے نہ ہوں تو سات بار پڑھ کر

کنگھی پر دم کرکے بالوں میں کرے بال لمبے ہوں ۔ ایضاً اگر کسی کے درمیان بیگانگی ہوگئی ہو اور اُس کو کوئی نہ پہچانے تو سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے معزز ہو ایضاً اگر کسی کا غلام یا مثل اس کے بھاگ گیا ہو تو اکتالیس بار پڑھ کر گھر کے چاروں طرف دم کرے واپس آئے ایضاً مرگی کو دور کرنے کے لئے پان پر لکھ کر چالیس روز کھلائے ایضاً جس کو رات میں نہ دکھائی دیتا ہو وہ اپنے پاس رکھے ایضاً ذہن کے کھلنے اور زیادتی فہم و ذکا کے لئے سات بار روزانہ پڑھے۔

ترکیب دعوت و زکوٰۃ چہل کاف

چلہ میں دعوت کی شرائط کے ساتھ ایک ہزار چالیس بار پڑھے اور نصاب و زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد ہر قسم کی دینی و دنیاوی مشکل کے لئے ہمیشہ پڑھتا رہے اور اگر باموکل پڑھے تو آٹھ ہزار بار اور اگر نہ ہو سکے تو دو ہزار بار پڑھے۔ ہر قسم کے رنج و درد دور کرنے کے لئے اس کے اعداد کو مربع میں یا مثلث میں بھر کر نظر کے سامنے رکھے تاکہ وہ دیکھے درد دور ہو ایضاً پاک مٹی پر تین بار یا سات بار پڑھ کر دم کر کے دشمن کے لشکر کی طرف ڈالے تمام لشکر اللہ کے حکم سے بھاگ جائے۔ یہ دعا حضرت غوث الثقلین رضی اللہ عنہ کے مخصوص اعمال سے ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ حاجتوں کے برآنے کے لئے اکتالیس بار سوتے وقت پڑھے۔ ایضاً حصار اور سحر و جادو و دیو پری و جن و انس و شیاطین کو دفع کرنے کے لئے اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے اور جسم پر ملے اور موکل چہل کاف کا حرزرائیل ہے۔ چاہئے کہ ہمیشہ اکیس بار پڑھے بہت فائدہ رکھتا ہے ۔حضرت جدی و مرشدی رحمۃ اللہ علیہ کے وظیفۂ خاص میں اسے خاص لکھا ہے۔

حصار چہل کاف

شفائے مریض کے لئے زبردست حصار ہے مع اعتصام و اختتام ایک با چہل کاف

تین بار یا سات بار اس طریقے سے کہ پہلے درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کرکے پلائے۔

اعتصام

اَبْرَصَا صَبْرَصَا سَارَسَا لَا تَخَافَ دَرَكًا وَلَا تَخْشٰى اَبْرَسَا سَارَسَا سَعِيْسَا اَخْنَسَا يَا اَللّٰهُ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا حَرْوَرَائِيْلُ بِحَقِّ الْكَافِ اَجِبْ وَاطِعْ وَسَخِّرْ لِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَحُصُوْلِ مُرَادِيْ بِلَا مَكْثٍ وَمُهْلَةٍ وَاَلِّفْ قُلُوْبَنَا بَيْنَ قُلُوْبِ الْعَامَّةِ بِحَقِّ كَفَاكَ وَاَرِنِيْ عَالَمَ الْاَرْوَاحِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ سَرِيْعًا ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَا فُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا ۔ تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ يَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَكُلْكُلٍ كَلْكَا ۔ كَفَاكَ ۔ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ ۔

اختتام

بِحَقِّ يَا شَيْخ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيْ شَيْئًا لِلّٰهِ بِحَقِّ يَا حَلِيْمُ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا وَكِيْلُ يَا نَصِيْرُ يَا رَقِيْبُ يَا سَلَامُ يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ حصار کردم لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا مہر کی میں نے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے نام بِحَقِّ يَا حَرْوَرَائِيْلُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

چہل کاف با موکلات

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا كَفَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيْكَ يَا كَمْكَائِيْلُ وَاكِفَةً كِفْكَائِيْلُ كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا يَا كَلْكَائِيْلُ تَكِرُّ كَرًّا يَا كَتْمَائِيْلُ كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ يَا كَبْكَائِيْلُ

يَحِلِي يَاكَهْكَائِيلُ مُسْلَسْكَةً يَا مِيكَائِيلُ كَلْكَاتٍ كَاكَا يَا كَلْكَائِيلُ كَفَاكَ مَالِي يَاكَلْكَائِيلُ كَفَاكَ الكَافُ يَاكَمِيَائِيلُ كُرْنِيَّةً يَاكَرْكَرَائِيلُ يَاكَوكَبَا كَان يَاكُوكَائِيلُ يَحِلِي كَوكَبُ الفَلَكِ يَا آهُكَمَائِيلُ يَا فَلَكَائِيلُ -

جاننا چاہئے کہ والدہ حضرت محبوب سبحانی فاطمہ ثانی رضی اللہ عنہا نے حضرت غوث الوریٰ کو سفر کی اجازت دیتے وقت دعا حیل کاف تعلیم فرمائی تھی۔ یہ دعا بھی بعض ان فوائد کو کہ حیل کاف میں لکھے گئے ہیں شامل ہے۔ جیسے کہ دفع تنگی و فراخی زرق حفظ جان و مال دشمنوں سے دکھ بیماری کو دفع کرنے میں۔ چاہیئے کہ نماز عشا کے بعد ایک سو گیارہ بار اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار ہمیشہ پڑھتا رہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ الْكَافِي قَصَدْتُّ الْكَافِي وَجَدْتُّ الْكَافِي لِكُلِّ الْكَافِي كَفَانِي الْكَافِي الْكَافِي وَنِعْمَ الْكَافِي وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ يَا شَيْخ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي شَيْئًا لِلّٰهِ الْاَمَان يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

عمل چہارشنبہ

بعضے بیان کرتے ہیں کہ یہ عمل شریف حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ سے مروی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ حضرت شیخ الاشراق شہاب الدین مقتول سے منقول ہے اور اکثر اس پر ہیں کہ حضرت غوث الوریٰ محبوب سبحانی رضی اللہ سے معمول و مقرر ہے بہر حال اکثر لوگوں کو اس عمل کی برکت سے ظاہر و باطن کی دولت ملی ہے جاننا چاہیئے کہ یہ عمل ہر مہینہ کے آخری چہارشنبہ میں پڑھا جاتا ہے لیکن شروع اسکو صفر کے آخری چہارشنبہ سے کرنا چاہئے۔ حضور جدی و مرشدی رحمۃ اللہ علیہ کمال حزم و احتیاط کے ساتھ ہر چہارشنبہ صبح کے وقت غسل کر کے پڑھتے تھے اور دوسرے مریدوں و طالب علموں کو اسی طرح تعلیم ہوئی تھی۔ چنانچہ خاکسار اور دوسرے خدام ہر چہارشنبہ کو غسل کر کے پڑھتے تھے۔ اور اگر کسی وجہ سے غسل نہ کر سکے تو وضو کرے

اور غسل و وضو کے بعد آخر عمل تک کسی سے بات نہ کرے اور نئے کپڑے یا دھلے پہنے عطر ملے تنہائی میں جا کر طلوع آفتاب کے بعد چار رکعت یوم الاربعاء کی نیت سے ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر سترہ بار و سورۂ اخلاص پانچ بار معوذتین ایک بار پڑھے بعد سلام کے سجدے میں جا کر چودہ بار یَا وَهَّابُ کہے پھر سر اٹھا کر اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا شَدِيْدَ الْقُوَى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ ذَلَّلْتَ بِعِزَّتِكَ اَكْفِنِيْ شَرَّ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُمِنُّ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُكْرِمُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ - بعد اس کے سورۂ الم نشرح سورۂ والتین و سورۂ اخلاص ہر ایک سورہ کو مع بسم اللہ کے اکیاسی بار پڑھے اس کے بعد هُوَ الْحَيُّ الْحَقُّ ایک ہزار بار اس کے بعد یا وَهَّابُ ایک ہزار چار سو بار پڑھے سجدہ میں جا کر یا وَهَّابُ چودہ بار کہکر سر اٹھائے بعد اس کے روح پر فتوح جناب غوث الصمدانی رضی اللہ عنہ کی روح کو ثواب پہنچا کر دعا و مدد چاہے۔ لیکن اگر فرصت ہو تو اسماء الٰہی کہ حضرت اچھے میاں صاحب مارہروی قدس سرہ نے وسعت و فراخی رزق کے لئے بڑھائے ہیں۔ ایک ہزار چار سو بار یا وَهَّابُ پڑھنے کے بعد ان اسماء کو پانچ سو بار پڑھے بعد سجدے میں جا کر یا وَهَّابُ چودہ بار کہہ کر عمل ختم کرے اور دعا کرے وہ اسماء یہ ہیں۔ يَا بَاسِطُ - يَا رَزَّاقُ - يَا غَنِيُّ - يَا مُغْنِيُّ - يَا مُنْعِمُ -

ترکیب دوگانہ ہائے فنا فی الشیخ و فنا فی الرسول و فی اللہ

شیخ کی محبت فقر و فنا کی مشکل راہوں کے لئے بہت ضروری ہے جبتک شیخ کی

محبت طالب کے دل میں قائم نہ ہوگی اس وقت تک فنافی الرسول اور فنافی اللہ کا مرتبہ حاصل نہیں ہوسکتا پس طالب کو چاہیے کہ وہ لوازم و اسباب اپنے اندر پیدا کرے تاکہ اس کے حصول سے محروم نہ رہے۔ تمام لوازم و اسباب میں سے اتباع شیخ طریقت کی ہو ظاہر اس کا شریعت سے آراستہ اور باطن اس کا حقیقت و معرفت کے نور سے پیراستہ پس اقتدا شیخ اپنے اوپر لازم جانے اور ارشاد اس کا سچے عقیدے کے ساتھ کامل نصیحت چاہیے۔ چونکہ لوازم و اسباب اس کے زیادہ ہیں جن کا بیان کرنا دشواری سے خالی نہیں۔ اس لئے ہم صرف دوگانہ کی ترکیب لکھتے ہیں۔

دوگانہ فنافی الشیخ

نماز تہجد یا عشا کے بعد طہارت کامل وضو کے ساتھ خلوت میں جاکر قبلہ رو کھڑا ہوکر دوگانہ پڑھے اور اپنے شیخ کا تصور کرکے اس طرح نیت باندھے ارادہ کیا میں نے کہ دو رکعت نماز محبۃ شیخ پڑھوں۔ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا و تعوذ و تسمیہ و سورہ فاتحہ کے بعد آیہ اِنِّی وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ سات بار پڑھ کر یا اکتالیس بار پڑھ کر رکوع کرے۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوٓا اِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ سات بار کہکر یا شیخ الثقلین اکتالیس بار کہے اور سلام کے بعد دوزانو بیٹھ کر درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِينَ اکیس بار پڑھ کر آنکھیں بند کرکے سر کو دل کی طرف کرکے تصور کرے کہ سفید موتیوں کا تخت رکھا ہے اور شیخ روشن صورت اور پاک جمال اس پر بیٹھا ہے اور اپنے کو اس کے سامنے مؤدب اور مستفیض جانے اور اس جمال باکمال کے تصور میں اسی طرح غرق رہے رفتہ رفتہ اس مشق سے اس کے کمالات میں غرق ہو جائے گا۔

دوگانہ فنافی الرسول

عشا یا تہجد کی نماز کے بعد دو رکعت نماز تحیۃ الرسول کی پڑھے اور اس طرح نیت نیت کرے ارادہ کرتا ہوں میں دو رکعت نماز محبۃ الرسول کی پڑھوں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیہ غوث

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ط تا آخر سورہ تک تین بار دوسری رکعت میں بعد فاتحہ آیہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ تین بار پڑھے اور اس نماز میں سلام صرف سیدھی طرف یعنی دائیں جانب پھیرے اس کے بعد درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اکیس بار پڑھ کر ادب کے ساتھ بیٹھ کر آنکھیں بند کرکے یاقوت کے تخت پر پیر کی صورت اپنے سامنے یا دل میں موجود کرکے فکر کرے کہ حضور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم اس صورت میں ترقی جمال کے لئے تشریف فرما ہیں۔ اور اس کثرت سے عالم فیض کمال کو فیض پہنچا رہے ہیں پس اس تصور میں غرق ہوا اور اپنے کو اس ذات پاک میں محو کر دے۔

دوگانہ فنافی اللہ

بطریق مذکور دوگانہ کی نیت کرے اور محبت الرسول کی جگہ لفظ محبت اللہ کہکر نیت باندھے سورہ فاتحہ کے بعد آیہ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ تین بار کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ سو بار دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیہ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ تک تین بار بعد اس کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ سو بار پڑھے دونوں رکعتوں کو پورا

کرکے سلام پھیر کر اسی طرح دوزانو آنکھیں بند کرکے بیٹھا رہے اور حق تعالیٰ کو سامنے یا دل میں نور کے تخت پر جو کہ سیاہ سرخی مائل ہو پہلے اپنے مرشد کا تصور کرے بعد اس کے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارکہ تصور کرے اور اس خیال میں اتنا منہمک ہو کہ اپنے کو بھول جائے امید واثق ہے کہ انشاء اللہ العزیز اس دوگانہ کی وجہ سے فائز المرام ہوگا اور اعلیٰ مرتبہ میں مستعد ہوگا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

صلوٰۃ المشاہد

دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے آیۃ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اور سلام کے بعد ہزار بار وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ پڑھے تاکہ مشاہدہ غیب کا کرے۔ یہ نماز چاشت یا مغرب یا عشا یا تہجد کے بعد ادا کرے اور اگر نہ ہو سکے تو جس وقت چاہے پڑھے مگر ایک وقت مقرر کرلے تو بہتر ہے

نماز معکوس

باطن کی صفائی کے لئے اہل کمال کے نزدیک مجرب ہے۔ چاہئے کہ شکم خالی کرکے اور بعد ادائے تحیۃ الوضو دو رکعت صلوٰۃ معکوس پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اذا جاء و اخلاص تین بار پڑھے چار رکعت اور ایک سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون و اخلاص و معوذتین چار بار دوسری رکعت میں تین بار تیسری رکعت میں دو بار چوتھی رکعت میں ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد اکتالیس بار اسم یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ بعد اس کے ننانوے بار حَسْبِیَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ مُرَبِّیْ کہکر حاجت چاہے۔ اس نماز کے پڑھتے وقت خالی حجرہ میں اپنے دونوں پیر رسی سے

باندھ کر اس رسی کو کسی چیز سے مضبوط باندھ کر نیچے سر اوپر پیر کرکے اس نماز کو پڑھے اور اشارات سے باقی ارکان ادا کرے۔ منقول از کتاب مارہرہ شریف۔

صلوٰۃ مرغوب الاولیا

دعا کے قبول ہونے کے لئے سریع الاثر ہے نماز عشا یا تہجد کے بعد غسل کرکے پاک کپڑے پہن کر خلوت میں قبلہ رو مصلّے پر بیٹھے اور سورۃ فاتحہ کو بسم اللہ کے آخری میم کو الحمد کے الف لام کے ساتھ ملا کر ایک بار پڑھ کر سورۂ انعام شروع کرے جب بنام رُسُلُ اللّٰہ پر پہونچے تو کھڑا ہو کر دو رکعت نفل کی نیت باندھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی دس بار سورۂ کوثر دس بار پڑھے سلام کے بعد باقی سورۂ انعام پڑھے پھر سجدہ میں جائے اور دونوں ہتھیلیوں کا رُخ آسمان کی طرف کرے اکثر بار کہے الٰہی بحق لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بعد اس کے عرض حاجت کرے اور عاجزی و زاری کے ساتھ جناب باری میں التجا کرے۔

ترکیب صلوٰۃ العشق

اللہ کی محبت حاصل کرنے کے لئے سریع التاثیر ہے اس طرح نیت کرے ارادہ کرتا ہوں میں کہ دو رکعت نماز پڑھوں اللہ تعالےٰ سے قریب ہونے کے لئے اور ماسوا سے علیحدہ ہونے کے لئے استقبال قبلہ کے ساتھ اللہ اکبر۔ بعد اس کے ثنا پڑھکر پانچ حبس کرے اور ہر حبس میں اسم ذات دس بار قلب کی حرکت سے ادا کرے بعد اس کے اعوذ و بسم اللہ و سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے بعد سورۂ اخلاص تین بار یا ایک بار اور رکوع میں بعد تسبیح کے تین حبس کرے اور اسی طرح سے اسم ذات کو ہر حبس میں دس بار حرکت قلب سے ادا کرے اور قومہ میں تین حبس کرے اور سجدہ میں تین حبس کرے اور جلسہ میں تین حبس کرے دوسرے سجدہ میں دس حبس کرے اسی طرح دوسری رکعت میں کرے اور التحیات سے پہلے بھی تین حبس کرے پھر سلام کے

بعد اکتالیس بار اس رباعی کو پڑھے۔ رباعی

عشق تو رفیقِ رازِ من باد ‏ ‏ ‏ رحم تو جگر نوازِ من باد
از سرمۂ عشق دہ مرا نور ‏ ‏ ‏ ویں سرمہ مکن ز چشمِ من دور

بعد اس کے ہاتھ اٹھا کر سُبْحَانَ اللّٰہِ بِحَمْدِہٖ تین بار درود شریف تین بار پڑھ کر اس دعا کو تین بار پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مَحْبُوْسَ مَحَبَّتِكَ وَمَسْجُوْنَ عِشْقِكَ وَ مَفْتُوْنَ شَوْقِكَ وَمَقْرُوْنَ قُرْبِكَ وَمَجْنُوْنَ لِقَآئِكَ وَاَعْطِنِیْ دَآءَ مَحَبَّتِكَ يَا اَهْلَ الْمُشْتَاقِيْنَ۔

ارواح طیبہ سے ملاقات

جب تک تصفیۂ باطن و جلائے نفس و تقویتِ قلب و قوت مشاہدۂ عجائبات عالم علوی کی دل میں پیدا نہ ہو کشف ارواح و قبور کچھ فائدہ نہیں دیتا ہے بلکہ اندیشہ ہلاک و انقلاب کا رہتا ہے ہر شخص کو اس تعلیم سے بچنا چاہئے۔ خود میں نے جب تک اپنے میں یہ اوصاف پیدا نہیں کئے اس وقت تک اس کے حاصل کرنے میں پیش قدمی نہیں کی۔ بہت لوگوں کو عمل کشف قبور اور شوق ملاقات روحانیات میں جنون ہو جاتا ہے پس ایسے اشغال و اعمال سے احتیاط واجب ہے۔ چونکہ ہر شخص کا حال مساوی نہیں ہے بعض قوت رکھتے ہیں اور بعض نہیں رکھتے۔ لیکن جو لوگ اس عمل کی استعداد رکھتے ہیں ان کے لئے ہم یہ اعمال مارہرہ شریف کی کتاب سے نقل کرتے ہیں تاکہ وہ محروم نہ رہیں۔ اور کوشش کرنے سے انشاء اللہ العزیز کامیاب ہوں۔

دوشنبہ و سہ شنبہ و چہارشنبہ کے دن روزہ رکھے اور بالکل نہ سوئے پنجشنبہ کے دن دریا یا پہاڑ یا جنگل یا حوض کے کنارے یا خالی گھر میں کہ جس میں کوئی نہ ہو غسل کرکے کپڑے پہن کر مصلّے بچھا کر بیٹھے۔ اور ان پانچ ناموں کو خوب متوجہ ہو کر پڑھے۔ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ يَا كَبِيْرُ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا بَارِئُ يَا ذَاكِیْ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا ذَاكِیْ يَا كَافِی الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا بِفَضْلِهٖ يَا كَافِیْ يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ

وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا يَا حَنَّانُ بعد اس کے تحیۃ الوضو ادا کر کے چار رکعت نماز اس طرح نیت کر کے پڑھے ارادہ کرتا ہوں میں کہ پڑھوں چار رکعت نماز ارواح علویہ و سفلیہ کے ظاہر ہونے کے لئے استقبال قبلہ کے ساتھ اللہ اکبر کہہ کر نیت باندھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اِنَّا اَنْزَلْنَا اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار پڑھے بعد اس کے درود شریف پڑھ کر اٹھے اور سات قدم آہستہ آہستہ آگے بڑھے اور ہر قدم پر درود شریف پڑھ کر تین بار اَغِثْنِیْ کہے اور ساتویں قدم پر سات بار اسماء مذکور پڑھے پھر درود شریف پڑھتا ہوا مصلے پر پہنچے اور تھوڑی مقدار بیٹھے اور اسماء مذکورہ بلند آواز سے طاق پڑھے اور پھر ایک ساعت کے بعد اٹھے اور قبلہ رو ہو کر سات قدم پیچھے لوٹے اور ہر قدم پر اسی قرأت کو نگاہ رکھے اور سرنگوں ہو کر توجہ تمام اللہ اکبر اللہ اکبر آہستہ آہستہ کہتا ہوا مصلے پر پہنچے اور اسی قدر اسماء مذکورہ بلند آواز سے پڑھے اور پھر ایک ساعت کے بعد اٹھے اور سات قدم سیدھے ہاتھ کی طرف جائے اور سیدھے پیر پر کھڑا ہو کر رو بقبلہ رہے۔ اور اسی کی قرأت کرکے سبحان اللہ کہتا ہوا اس طرح پر آکر بیٹھے اور اسماء مذکورہ بلند آواز سے پڑھ کر پھر ایک ساعت کے بعد اٹھے اور سات قدم رو بقبلہ الٹے ہاتھ کی طرف جائے اسی طرح قرأت کرے اور جب واپس آئے تو احضروا کہتا ہوا مصلے پر آکر بیٹھے اور تین سو اکسٹھ بار اسماء مذکورہ کو پڑھے اور پڑھنے کے دوران میں ارواح حاضر ہوں گی جب سالک دیکھے گا بیہوش ہو جائے گا اور ایک ساعت کے بعد ہوشیار ہو کر بروش مستان ایک خبر دے گا۔ **نوع دیگر** جو چاہے کہ ارواح طیبہ سے ملاقات کرے تو شہر کے باہر دریا کے کنارے غسل کرکے دو رکعت تحیۃ الوضو ننگے سر پڑھے بعد اس کے دو رکعت نماز کشف ارواح پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس بار اخلاص دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس بار معوذتین پڑھے اور سلام کے بعد سر سجدے میں رکھ کر تین بار اَغِثْنِیْ کہے بعد اس کے اس اسم کو مع بسم اللہ کے سات ہزار بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَفْوَاحُ يَا اَللّٰهُ اور بعد ختم منہ آسمان کی طرف کرکے تین قدم آگے اور تین قدم پیچھے اور تین قدم دائیں اور تین قدم بائیں جائے لیکن منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھیرے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک کا تصور کرے تاکہ خود فانی ہو اس کے بعد جب آنکھ کھولے گا تو ارواح طیبہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

مع صحابہ رضی اللہ عنہم کے نظر آئیں گی ان سے حاجت کہے انجام کو پہنچے بعد اس کے یہ مناجات طاق پڑھے۔ الٰہی انچہ بد کردم ندانستم خطا کردم ببخش بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

صلوٰۃ کشف القبور

جمعہ کی شب کو جاگے اور جمعہ کے دن روزہ رکھے اور نماز جمعہ کے بعد نیکوں کے قبرستان میں جائے اور راہ میں کسی سے بات نہ کرے اور کسی چیز کی طرف توجہ نہ کرے جب قبرستان میں پہونچے تو تین بار کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ اَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَةَ بعد اس کے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھے اور ثواب اس کا بخشے اور باواز بلند چالیس بار اللّٰہ اکبر کہے اور دو قبر دل کے درمیان مصلے بچھا کر بیٹھے اور خفا حرفاً وقل ما ئتیا قریب المجیب اللّٰہ نی دون کل شئی قریب یا قریب پڑھ کر چار رکعت نماز کشف قبور کی نیت سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد اذا جاء اور سورہ اخلاص نو نو بار پڑھے اور بعد نماز کے مصلے پر بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے اپنی طرف متوجہ ہو کر تین سو ساٹھ بار اسم مذکور پڑھے پھر سر اٹھا کر بلند آواز سے مکرر جلدی جلدی کہے فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ پردہ غیب سے ارواح اس جنگل میں نظر آئیں گی ان کا حال ہر ایک کا معائنہ کرے مگر اس کا ذکر عوام پر ظاہر نہ کرے ایضاً اگر کسی کی حقیقت معلوم کرنا ہو کہ اللہ کے نزدیک اس کی کیا قدر و منزلت ہے تو چاہیے کہ بعد لزوم شرائط عامل روزانہ اس روز کے اضمار ہزار بار اور ہر شب اسی قدر پڑھے اگر ایک ہفتہ میں حقیقت ظاہر ہو بہتر ورنہ تین ہفتہ عمل کرے ضرور حقیقت ظاہر ہوا اور یہ اضمار باعتبار سراج السالکین کے ہیں روز شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ روز دوشنبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ سہ شنبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ روز چہارشنبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ روز پنجشنبہ یَا اَللّٰهُ روز جمعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ایضاً فقیر کا حال دریافت کرنے کا طریقہ لطیفہ روحی کی جگہ دائیں پستان کے نیچے ہے اسی کے مقابل اپنے لطیفہ روحی کو کرے کہ فیض و برکات اس شخص کی طرف سے اس شخص میں آئیں اگر اس تصور سے سرور و فرحت حاصل ہو اور خطرات دنیوی دفع ہوں تو جاننا چاہیئے کہ یہ اہل کمال ہے اور اگر طبیعت متنفر ہو اور کچھ اثر فیض کا معلوم نہ ہو تو جاننا چاہیئے کہ یہ شخص اہل کمال نہیں ہے پس اہل کمال ہونے کی صورت میں اگر اس سے فیض لے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ فیض لطیفہ دل سے لے جس طرح کہ ذکر ہوا۔

طریقہ فیض گرفتن از مزار

قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھے اور آنکھیں بند کر کے میت کو اپنے سامنے تصور کرے پس اگر فیض حاصل ہو تو میت کے اہل دل ہونے کی دلیل ہے ورنہ نہیں۔

طریق توجہ دادن پیر بمرید

پیر کو چاہیئے کہ تمام توجہات کو مرید کے قلب کی طرف کرے اور اسکو ایک گوشہ میں آنکھیں بند کرا کے اسطرح بٹھلائے کہ اپنے زانو سے اس کا زانو ملائے پھر اس کے دل کی طرف توجہ ڈالے اور مرید کو خیال دلائے کہ پیر کا فم قلب مجھ پہ اسطرح کہ اس کے دل میں کوئی خطرہ نہ گذرے پناہ لیتا ہوا اللہ سے تمام عاجزی کے ساتھ یہانتک کہ ذکر کی روشنی جاگزیں ہو جائے اور مترشح ہونے لگے مرید کے قلب میں کھینچتا ہو مرید کے دل کو پیر اپنی باطنی قوت کے ساتھ اپنی طرف مدد لیتا ہوا اپنے اکابر طریق کی روحوں سے تصرف میں نفی انجال اور آئندہ

طریق فیض گرفتن از مزارہائے بزرگان و امداد خواستن درکارہائے خود

قبلہ کی جانب سے بزرگ کی قبر کے نزدیک آئے اول یہ سلام پڑھے اَلسَّلَامُ علیکم یَا اَھْلَ القبور یغفر اللہ لنا و لکم انتم سلفنا و نحن بالاثر اس کے بعد یہ دوسرا سلام پڑھے اَلسَّلام علیکم یا اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین یغفر اللہ لنا و لکم وانا انشاء اللہ بکم لاحقون اور اُن کے حق میں دعائے مغفرت چاہے اور اپنا منہ مزار کے سینہ کے مقابل کرکے ایکبار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھ کر روح پاک کو بخشے بعد اس کے یہ ذکر لطیف چار ضربی اکیس بار ادا کرے۔ ذکر یہ ہے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ المَلَائِکَۃِ وَالرُّوحِ پس ضرب سبوح بائیں زانو پر اور ضرب قدوس کی دائیں زانو پر اور ضرب ربنا دائیں مونڈھے پر اور ضرب رب الملائکۃ والروح دل پر مار کر سورۂ انا انزلناہ تین بار پڑھے اور دل کو خطرات سے خالی کرکے مراقبہ کرے جس شغل سے چاہے برکات اس روح کی طالب کے دل پر اثر ڈالے گی۔

طریق استمداد درکارہائے

قبر کے سر کی طرف شہادت کی انگلی رکھ کر شروع سورۂ بقرہ سے مفلحون تک پڑھے پھر قبر کے پاؤں کی طرف سورۂ بقرہ کا آخر رکوع آمن الرسول سے آخر تک پڑھ کر کہے کہ اے حضرت اللہ کے لئے درگاہ الٰہی میں میرے کام کے لئے دعا کیجئے پھر ایک دو ساعت تک مراقب رہے اس طرح ہر روز جائے اور یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس بزرگ کی توجہ سے کام پورا ہوگا۔

فَاَصْلِحْهَا وَاَنْتَ الْاَعْلَمُ بِذُنُوْبِنَا فَاغْفِرْهَا وَاَنْتَ الْاَعْلَمُ بِحَوَائِجِنَا فَاقْضِهَا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُدْنِنَا مِنْ حَيْثُ نَهَيْتَنَا وَلَا تُفَقِّدْنَا مِنْ حَيْثُ اَمَرْتَنَا وَاَعِزَّنَا بِالطَّاعَةِ وَلَا تُذِلَّنَا بِالْمَعْصِيَةِ وَلَا تَشْغَلْنَا بِمَنْ سِوَاكَ وَاقْطَعْ عَنَّا كُلَّ قَاطِعٍ يَقْطَعُنَا عَنْكَ وَاَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ لَا تُحْيِنَا عَلٰى غَفْلَةٍ وَلَا تَأْخُذْنَا عَلٰى غِرَّةٍ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا[1] عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔

اعتصام رجال الغیب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ دَخَلْتُ فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِيْ حِفْظِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ اَجْمَعِيْنَ ۞ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

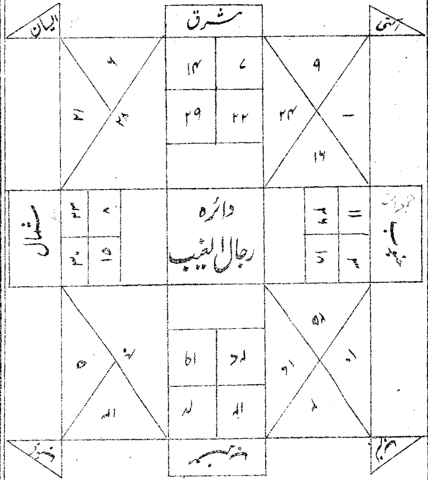
دوگانہ اخیرہ مذکورہ کے بعد تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنے تمام اعضاء پر پھیرے۔ اور ہر روز پڑھتے وقت منہ رجال الغیب کی طرف (موافق حساب کے) کرکے سلام کرکے پڑھے اور مدد طلب کرے اس کے بعد رجال الغیب کی طرف پیٹھ کرکے مصلے پر بیٹھے دعا مغنی شروع کرے۔ بعض کہتے ہیں کہ دعا بسلام رجال الغیب کے سامنے پڑھ کر منہ قبلہ کی طرف کرکے بیٹھے۔ دونوں صحیح ہیں۔

[1] فانصرنا سے کافرین تک گیارہ بار یا سات بار پڑھے ۱۲

دائرہ حساب رجال الغیب

شرق در شنبہ و دوشنبہ جمعہ یکشنبہ غرب

سہ چہار اندر شمال و پنجشنبہ در جنوب



دعائے سلام رجال الغیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَۃٍ وَانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَا رُقَبَاءُ وَیَا نُجَبَاءُ وَیَا نُقَبَاءُ وَیَا اَبْدَالُ وَیَا اَوْتَادُ وَیَا غَوْثُ وَیَا قُطْبُ اَعِیْنُوْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

جوشنِ سیفی این است

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِعْتَصَمْتُ عَلَیْکُمْ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْاُلُوْھِیَّۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ ۝ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

دعائے عماد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْقَوِیِّ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ -

شعر حضرت علی کرم اللہ وجہہ

اَرَادُوْا وَمَا کَانَ حَتّٰی اُرِیْدُوْا ۔۔۔ فَطُوْبٰی لَھُمْ مِنْ مُرِیْدٍ مُرَادُوْ

اس دعا کو سات یا تین بار پڑھ کر جیسا کہ حصار امیر میں لکھا گیا ہے عمل میں لائے۔

اعتصام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْحَابَ السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ وَاعْتَصَمْتُ بِکَ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ الْخِضْرِ وَالْاِلْیَاسِ وَبِحَقِّ کَھَیْجٍ مَھْیَجٍ کَمَھْیَجٍ جُوْخُوْخٍ مَرْخُوْخٍ مَرْصَخُوْخٍ مَھْمُجُوْغٍ فَھْمَیْجُوْعٍ وَبِحَقِّ اٰبْخٍ اٰبْخٍ زَجْرٍ ھَمُوْغٍ مَحُوْخٍ طَغْطَاجٍ اٰزِیْ اَنْجَاسِیْ وَبِحَقِّ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاعْتَصَمْتُ بِکَ یَا اَللّٰہُ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَھْرَمَنِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْجُنُوْدِ وَالْاَتْبَاعِ وَمِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ وَّعَاھَۃٍ وَاعْتَصَمْتُ بِکَ مِنْ کُلِّ بَلَاءٍ وَّبِحَقِّ دَانْیَالٍ وَبِحَقِّ اٰبْخٍ اٰبْخٍ وَارْشٍ دَارِشٍ وَنُوْرَشٍ وَنُوْرِشٍ وَبِحَقِّ اٰھْیًا اَشْرَاھْیًا اٰھِیًا اَشْرَاھِیًا اَصْبَاغُوْتَ وَبِحَقِّ عَظْمَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ وَاحْفَظْنِیْ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْاٰفَۃِ وَالْعَاھَۃِ وَبِحَقِّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَبِحَقِّ دَاوٗدَ وَزَکَرِیَّا وَبِحَقِّ اِسْمٰعِیْلَ وَیَحْیٰی وَبِحَقِّ اِدْرِیْسَ وَشِیْثَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ شَیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ وَجَمِیْعِ اَوْلِیَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا بِدَایَۃَ لَہٗ وَلَا نِھَایَۃَ لَہٗ وَاعْتَصَمْتُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِقِرَأَۃِ النَّسْقِیْ وَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ -

---

[1] حی [2] باقی [3] علو [4] دائم [5] وہوم [6] قدوس [7] کبیر [8] متین [9] واسع [10] مجیب [11] احد [12] واحد [13] مقدس [14] موجود [15] ہو [16] عظیم [17] عظیم [18] حی [19] قیوم۔

[20] تین یا سات بار اس شعر کو پڑھے۔

اَرَادُوْا وَمَا کَانَ حَتّٰی اُرِیْدُوْا ۔۔۔ فَطُوْبٰی لَھُمْ مِنْ مُرِیْدٍ مُرَادُوْ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔

یہ اعتصام سات بار پڑھے۔ اگر آسیب زدہ پر سات بار یا تین بار پڑھ کر دم کرے صحت پائے۔ والٰہی بحرمت عبدالکریم مغربی والٰہی بحرمت عبدالرحیم مشرقی الٰہی بحرمت عبدالجلیل جنوبی الٰہی بحرمت ابوسعید شمالی صلے اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین یہ دعا اعتصام میں داخل ہے کہ مسخر کرنے کے لئے پڑھے اِلٰهِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِيَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ سِيَّمَا صُلَحَاءَ هُمْ لِيَعْوُلِي عَلٰى مَا أُرِيدُهُمْ مِنَ الْحَوَائِجِ الدُّنْيَا وَمَنَاهِجِ الْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

دعائے طاہر

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالرِّيَاءِ وَزَيِّنْ لِسَانِي بِالذِّكْرِ وَالْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ ایک بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ بَلِّغْ رُوحَ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالرِّضْوَانَ تین بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

آیۃ الکرسی ایک بار سورۃ الکافرون ایک بار سورہ اخلاص تین بار معوذتین ایک ایک بار أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ تین بار بعد اس کے چاروں قل پڑھ کر دونوں ہاتھ کی ہتھیلیوں پر دم کرکے تمام اعضا پر پھیرے لائے بعد اس کے دعائے طاہر اور آیۃ الکرسی پڑھے لیکن جب آیۃ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا پر پہنچے تو اس کی دس بار تکرار کرے اور جب اَصْحَابِ النَّارِ پر پہنچے تو ٹھیرے اور آیت مذکور تمام کرے اس کے بعد حروف تہجی ایک سانس میں پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے تمام اعضا پر پھیرے تاکہ رجعت سے محفوظ رہے۔

نادِ علی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ۔ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ ۔ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعِزَّتِكَ يَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ۔

(ادای قرض) اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّي وَاكْشِفْ غَمِّي وَوَسِّعْ رِزْقِي بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ اقْضِ دَيْنِي وَاَهْلِكْ عَدُوِّي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

امیر اعتصام

حَصَّنْتُ نَفْسِي بِالْحَيِّ الْقَيُّومِ وَدَفَعْتُ عَنِّي السُّوْءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

وصل صغیر

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِكَ وَاغْنِنِي عَنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا بَاسِطُ

يَا بَاسِطُ

يَا بَاسِطُ

وصل کبیر

شیخ شہاب الدین مقتول

یا الٰہی و الٰہ جمیع الموجودات من المعقولات والمحسوسات یا واہب النفوس
والعقول و مخترع ماہیات الارکان والاصول یا واجب الوجود و یا فائض
الجود و یا فاعل القلوب والارواح و یا جاعل الصور والاشباح و یا نور
الانوار و مدبر کل دوار انت الاول الذی لا اول قبلک و انت الاٰخر الذی
لا اٰخر بعدک الملائکۃ المقربون عاجزون عن ادراک جلالک والانسان الکاملون
قاصرون عن معرفۃ کمال ذاتک۔ اللّٰہم خلصنا عن العلائق الدنیۃ الجسمانیۃ
ونجنا عن العوائق الردیۃ الظلمانیۃ وارسل الی ارواحنا شوارق انوارک
واحرق قلوبنا بنار عشقک وافض علی نفوسنا بوارق اٰثارک العقل قطرۃ
من قطرات بحار ملکوتک والنفس شعلۃ من شعلات نار جبروتک ذاتک
ذات فیاضۃ تفیض منہ جواہر روحانیۃ لا متمائلۃ ولا متحیزۃ ولا متصلۃ
ولا منفصلۃ مبرات عن الاحیاز والوصل والبین فسبحان الذی لا تدرکہ
الابصار ولا تمثلہ الافکار لک المجد والثناء ومنک النعم والعطاء ولک
الجود والبقاء فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون ماشاء
اللہ تلطفا الی اللہ ماشاء اللہ تقربا الی اللہ ماشاء اللہ استعانۃ باللہ
ماشاء اللہ استعانۃ باللہ ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ماشاء
اللہ حسبی اللہ وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ وسلم واصلی و
اسلم علی سید المرسلین محمد وآلہ اجمعین۔

مؤکلات حرز یمانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا صغرائیل یا آغیائیل یا بغیائیل یا جغیائیل یا دغیائیل یا ھغیائیل یا
وغیائیل یا زغیائیل یا حغیائیل یا طغیائیل یا یغیائیل یا کغیائیل یا
لغیائیل یا مغیائیل یا نغیائیل یا سغیائیل یا عغیائیل یا فغیائیل یا
صغیائیل یا قغیائیل یا رغیائیل یا شغیائیل یا تغیائیل یا ثغیائیل یا
خغیائیل یا ذغیائیل یا ضغیائیل یا ظغیائیل یا غغیائیل بحق سبحانک
اشارہ اول سیفی یعنی حرز یمانی اللّٰہم صل علی محمد و علی آل محمد حقیقۃ
ربانی ولی اسد اللہ الغالب و علی جمیع مظہرات و علی آلہ واصحابہ اجمعین
برحمتک یا ارحم الراحمین۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحق سر ہذہ الاسرار و بحق کرمک الخفی الٰہی بحق اسمک الاعظم ان
تجعلنی من اھل عنایتک و اسئلک ان تقضی حاجتی کلہا یا من انما امرہ
اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون۔ فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل
شیء والیہ ترجعون الٰہی کفی علمک عن المقال و کفی کرمک عن السؤال
یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا فتاح تفتحت بالفتح والفتح فی فتح فتحک یا فتاح
یا رزاق ترزقت بالرزق والرزق فی رزق رزقک یا رزاق یا قہار
تقہرت بالقہر والقہر فی قہر قہرک یا قہار اصلی و اسلم علی سید
المرسلین محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

اعداد سیفی مع مدغمات کہ محمد یوسف کاپوری نے تحقیق کئے ہیں (۵۳۰۰۶۵۸۸) اعداد سیفی
(۶۶۰۴۵۰۹) یہ اعداد کئی بار صحیح کئے گئے ہیں۔ آسیب زدہ کے لئے اعداد مثلث
سے مثلث تک پُر کر کے فتیلہ بنا کر جلانے سے آسیب بھاگ جائے گا۔ اور ہر کام کے لئے
کہ مطلوب ہو مشک و زعفران سے لکھ کر نگاہ رکھے۔

اعداد سیفی

شروع سیف الرحمٰن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ[۱] اَنۡتَ رَبِّیۡ وَاَنَا عَبۡدُكَ
عَمِلۡتُ سُوۡٓءً وَّظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ وَاعۡتَرَفۡتُ بِذَنۡبِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ ذُنُوۡبِیۡ جَمِيۡعًا فَاِنَّهٗ لَا
يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّاۤ اَنۡتَ يَا عَزِيۡزُ تین بار يَا غَفُوۡرُ تین بار يَا شَكُوۡرُ تین بار يَا حَلِيۡمُ تین بار
يَا رَحِيۡمُ تین بار اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَحۡمَدُكَ وَاَنۡتَ لِلۡحَمۡدِ اَهۡلٌ عَلٰى مَا خَصَصۡتَنِیۡ بِهٖ مِنۡ
مَوَاهِبِ الرَّغَائِبِ وَاَوۡصَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ وَاَوۡلَيۡتَنِیۡ بِهٖ مِنۡ
اِحۡسَانِكَ وَبَوَّاۡتَنِیۡ بِهٖ مِنۡ مَظَنَّةِ الصِّدۡقِ وَاَنَلۡتَنِیۡ بِهٖ مِنۡ مِنَنِكَ الۡوَاصِلَةِ
اِلَیَّ وَاَحۡسَنۡتَ اِلَیَّ مِنۡ اِنۡدِفَاعِ الۡبَلِيَّةِ عَنِّیۡ وَالتَّوۡفِيۡقِ لِیۡ وَالۡاِجَابَةِ لِدُعَائِیۡ
حِيۡنَ اُنَادِيۡكَ دَاعِيًا وَّاُنَاجِيۡكَ رَاغِبًا وَّاَدۡعُوۡكَ مُضَارِعًا وَّمُصَافِيًا
وَحِيۡنَ اَرۡجُوۡكَ رَاجِيًا اَنۡ اَجِدَكَ فِی الۡمَوَاطِنِ كُلِّهَا لِیۡ جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِيًّا
بَارًّا فِی الۡاُمُوۡرِ نَاصِرًا وَّنَاظِرًا وَّ لِلۡخَطَايَا وَالذُّنُوۡبِ غَافِرًا وَّلِلۡعُيُوۡبِ
سَاتِرًا لَمۡ اَعۡدَمۡ عَوۡنَكَ وَبِرَّكَ وَخَيۡرَكَ لِیۡ طَرۡفَةَ عَيۡنٍ مُّنۡذُ اَنۡزَلۡتَنِیۡ دَارَ الۡاِخۡتِبَارِ

---

[۱] ہاتھ اٹھا کر ایک بار پڑھے اِلٰهِیۡ بِحَقِّ هٰذِهِ الۡاَسۡرَارِ لفظ اَنۡتَ پر سر آسمان کی طرف کر کے تین بار تکرار کرے اور سجدے میں جا کر گیارہ بار اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ سے آخر تک اور اسم اول جمیل اسما کا دس بار پڑھ کر سر سجدے سے اٹھا کر ایک بار ہاتھ پھیلا کر ایک بار دعائے فتح پڑھے لفظ بی سے اور آگے جائے بحق سبحانک اس مربع کو موٹے کاغذ پر پرکار سے لکھے اور دعائے سیفی کے شروع کے وقت دائیں زانو کے نیچے رکھ کر اس پر بیٹھ کے پڑھے۔ ہاتھ اٹھا کر ایک بار پڑھے۔ اِلٰهِیۡ بِحَقِّ هٰذِهِ الۡاَسۡرَارِ وَبِحَقِّ سِرِّكَ الۡخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسۡمِكَ الۡاَعۡظَمِ اَنۡ تَجۡعَلَنِیۡ حَاجَتِیۡ كُلَّهَا يَا مَنۡ اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـًٔا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَیۡءٍ وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحۡتَ بِالۡفَتۡحِ وَالۡفَتۡحُ فِیۡ فَتۡحِ فَتۡحِكَ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ تَرَزَّقۡتَ بِالرِّزۡقِ وَالرِّزۡقُ فِیۡ رِزۡقِ رِزۡقِكَ يَا رَزَّاقُ ۱۲

وَالۡفِكۡرِ وَالۡاِعۡتِبَارِ لِتَنۡظُرَ اِلَیَّ فِيۡمَاۤ اُقَدِّمُ اِلَيۡكَ لِدَارِ الۡقَرَارِ فَاَنَا عَتِيۡقُكَ[۱] يَا مَوۡلَائِیۡ
مِنۡ جَمِيۡعِ الۡمَضَارِّ وَالۡمَضَالِّ وَالۡمَصَائِبِ وَالۡمَعَائِبِ وَاللَّوَازِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالۡهُمُوۡمِ
الَّتِیۡ قَدۡ سَاوَرَتۡنِیۡ فِيۡهَا الۡغُمُوۡمُ بِمَعَارِيۡضِ اَصۡنَافِ الۡبَلَاۤءِ وَضُرُوۡبِ جُهۡدِ
الۡقَضَاۤءِ لَاۤ اَذۡكُرُ مِنۡكَ اِلَّا الۡجَمِيۡلَ وَلَمۡ اَرَ مِنۡكَ اِلَّا التَّفۡضِيۡلَ خَيۡرُكَ لِیۡ شَامِلٌ
وَّصُنۡعُكَ لِیۡ كَامِلٌ وَّلُطۡفُكَ لِیۡ كَافِلٌ[۲] وَّفَضۡلُكَ عَلَیَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنۡدِیۡ
مُتَّصِلٌ وَّلَمۡ تُخۡفِرۡ جِوَارِیۡ وَصَدَّقۡتَ رَجَائِیۡ وَصَاحَبۡتَ اَسۡفَارِیۡ وَاَكۡرَمۡتَ
اَحۡضَارِیۡ وَشَفَيۡتَ اَمۡرَاضِیۡ وَعَافَيۡتَ مُنۡقَلَبِیۡ وَمَثۡوَایَ وَلَمۡ تُشۡمِتۡ بِیۡ اَعۡدَائِیۡ
وَرَمَيۡتَ مَنۡ رَمَانِیۡ وَيَكۡفِیۡ وَكَفَيۡتَنِیۡ شَرَّ مَنۡ عَادَانِیۡ فَحَمۡدِیۡ لَكَ دَوَاۤئِبٌ
وَّثَنَائِیۡ عَلَيۡكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ[۳] مِّنَ الدَّهۡرِ بِاَلۡوَانِ التَّسۡبِيۡحِ خَالِصًا لِّذِكۡرِكَ وَمَرۡضِيًّا
لَكَ بِنَاصِعِ التَّوۡحِيۡدِ وَاِخۡلَاصِ التَّفۡرِيۡدِ وَاِمۡحَاصِ التَّمۡجِيۡدِ بِطُوۡلِ التَّعَبُّدِ وَ
التَّعۡدِيۡدِ لَمۡ تُعَنۡ فِیۡ قُدۡرَتِكَ وَلَمۡ تُشَارَكۡ فِیۡ اِلٰهِيَّتِكَ وَلَمۡ تُعۡلَمۡ لَكَ مَائِيَّةٌ

---

[۱] لفظ فَاَنَا عَتِيۡقُكَ پر حَسۡبِیَ اللّٰهُ نِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ سات بار فقر کو دور کرنے کیلئے پڑھے امراض شدیدہ کے دفع کرنے کے لئے حضرت بایزید بسطامی کا ارشاد فَاَنَا عَتِيۡقُكَ سے جُهۡدِ الۡقَضَاۤءِ تک تین بار پڑھے۔ امراض دفع ہوں۔

[۲] لفظ كَافِلٌ پر رَبِّ اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ تین بار اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَاۤءُ وَهُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِيۡزُ تین بار شَفَيۡتُ تین بار بِسۡمِ اللّٰهِ الۡكَافِیۡ بِسۡمِ اللّٰهِ الشَّافِیۡ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا يَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاۤءِ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ حَسۡبِیَ اللّٰهُ نِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ چھ بار وَمَا رَمَيۡتَ اِذۡ رَمَيۡتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى پندرہ بار پڑھے فَقُطِعَ دَابِرُ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ تین بار پڑھے ۱۲

[۳] كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ معلوم ہونا چاہئے کہ سیفی میں نو مقام حرز ہیں اول ان میں سے دائم میں ہے جب اس جگہ پہنچے بلکہ تمام ایسے مقاموں پر کہ جس جگہ دو میم ہوں اسما اسرار پانچ بار پڑھے یعنی كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ بعد اس کے ایک بار رَمَيۡتُ مَنۡ بَغٰى بِسۡمِ اللّٰهِ وَسَيۡفِهِ الۡقَاتِلِ پھر اس کے ایک بار یہ بیت پڑھے

ما در پناہ حرز یمانی فتادہ ایم	بر گلوئے دشمن جانی نہادہ ایم
ما در پناہ حرز یمانی نشستہ ایم	افواج صد ہزار رقیبان شکستہ ایم

وَمَا هِيَةٌ فَتَكُوْنَ لِلْاَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ مُجَانِسًا ةً وَلَمْ تُعَايَنْ اِذْ حُبِسَتِ الْاَشْيَاءُ
عَلَى الْغَرَائِزِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقَتِ الْاَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوْبِ اِلَيْكَ فَاَعْتَقِدُ
مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِيْ عَظَمَتِكَ وَلَا يَبْلُغُكَ بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِطَنِ
وَلَا يَنْتَهِيْ اِلَيْكَ بَصَرُ النَّاظِرِيْنَ فِيْ مَجْدِ جَبَرُوْتِكَ اِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ
صِفَاتُ قُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ كِبْرِيَاءُ عَظَمَتِكَ فَلَا يَنْتَقِصُ[١] مَا اَرَدْتَ
اَنْ يَزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ مَا اَرَدْتَ اَنْ يَنْتَقِصَ وَلَا ضِدٌّ شَهِدَكَ حِيْنَ فَطَرْتَ
الْخَلْقَ وَلَا نِدٌّ حَضَرَكَ حِيْنَ بَرَاْتَ النُّفُوْسَ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيْرِ صِفَتِكَ وَانْحَسَرَتِ
الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوْصَفُ عَنْ كُنْهِ صِفَتِكَ يَا رَبِّ وَاَنْتَ اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْقُدُّوْسُ الَّذِيْ لَمْ تَزَلْ اَزَلِيًّا اَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَائِمًا فِي الْغُيُوْبِ
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَيْسَ فِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ اِلٰهٌ سِوَاكَ حَارَتْ فِيْ بِحَارِ
مَلَكُوْتِكَ عَمِيْقَاتُ مَذَاهِبِ التَّفْكِيْرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْكُ لِهَيْبَتِكَ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ
شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ وَخَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ وَكَلَّ دُوْنَ ذٰلِكَ تَحْبِيْرُ اللُّغَاتِ وَضَلَّ
هُنَالِكَ التَّدْبِيْرُ فِيْ تَصَارِيْفِ الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِيْ ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهُ اِلَيْهِ
حَسِيْرًا وَعَقْلُهُ مَبْهُوْتًا وَتَفَكُّرُهُ مُتَحَيِّرًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا دَائِمًا
مُتَقَارِبًا مُتَوَالِيًا مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا مُتَّسِعًا مُسْتَوْثِقًا يَدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ غَيْرَ مَفْقُوْدٍ

---

١ جب فَلَا يَنْتَقِصُ پر پہنچے تو اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ فِيْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ سے يَا رَبِّ تک تین بار پڑھے ۱۲

٢ جب عَلٰى مَا اَرَدْتَ پر پہنچے تو کہے اَللّٰهُمَّ الْقَلْبِيْ عَلٰى مَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ ۱۲

٣ اشارہ محبت ہے ضرورت کے وقت محبت کے لئے يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ تین بار پڑھے

٤ اس کو سات بار پڑھے اور شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے جناب الٰہی سے مدد چاہے ۱۲

٥ اس جگہ سلاطین زماں و امراء جہاں کے رجوع کا خیال رکھے ۱۲

٦ جب لفظ مُتَحَيِّرًا پر پہنچے تو صلوٰۃ الحاجت پڑھے بعد اس کے رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ سات بار پڑھے ۱۲

فِي الْمَلَكُوْتِ وَلَا مَطْمُوْسٍ فِي الْمَعَالِمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ فَلَكَ
الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى فِي اللَّيْلِ اِذَا اَدْبَرَ وَالصُّبْحِ اِذَا اَسْفَرَ
وَفِي الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ وَالظَّهِيْرِ وَ
الْاَسْحَارِ وَفِيْ كُلِّ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ[١] اَللّٰهُمَّ بِتَوْفِيْقِكَ قَدْ
اَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ وَجَعَلْتَنِيْ مِنْكَ فِيْ وِلَايَةِ الْعِصْمَةِ فَلَنْ اَبْرَحَ مِنْكَ فِيْ سُبُوْغِ
نَعْمَائِكَ وَتَتَابُعِ اٰلَائِكَ مَحْرُوْسًا[٢] لَكَ فِي الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ وَمَحْفُوْظًا
لَكَ فِي الْمَنَعَةِ وَالدِّفَاعِ[٣] عَنِّيْ وَلَمْ تُكَلِّفْنِيْ فَوْقَ طَاعَتِيْ وَلَمْ تَرْضَ عَنِّيْ اِلَّا طَاعَتِيْ
فَاِنَّكَ اَنْتَ[٤] اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيْبُ عَنْكَ غَائِبَةٌ وَلَا
تَخْفٰى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ وَلَنْ تَضِلَّ عَنْكَ
فِيْ ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ ضَالَّةٌ اِنَّمَا
اَمْرُكَ اِذَا اَرَدْتَ شَيْئًا
اَنْ تَقُوْلَ
لَهٗ

---

١ یہ اشارہ صغریٰ ہے اس جگہ حصول مطلب کے لئے اسم يَا كَافِي الْمُوَسِّعُ آخر تک پڑھے ۱۲

٢ جب مَحْرُوْسًا لَكَ فِي الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ پر پہنچے تو دایاں یعنی سیدھا پیر اور بایاں یعنی الٹا ہاتھ زمین پر مارے ۱۲

٣ د دعین کے درمیان محبت کے لئے اشارہ ہے۔ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ طٰهٰ طٰسٓمّٓ طٰسٓ صٓ حٰمٓ تین بار خیال قلب سے پڑھے زبان کو حرکت نہ دے ۱۲

٤ جب فَاِنَّكَ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے تو بایاں یعنی الٹا پیر اور داہنا یعنی سیدھا ہاتھ زمین پر مارے اور دشمن کا دل میں خیال کرے اشارہ ہے مشکلات کے ختم ہونے کا ضرورت کے وقت تین بار يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِيْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ پڑھے ۱۲

كن فيكون اللهم لك الحمد حمدا مثل ما حمدت به نفسك وحمدك به
الحامدون ومجدك به الممجدون ووحدك به الموحدون وكبرك به
المكبرون وهللك به المهللون وعظمك به المعظمون وسبحك به
المسبحون حتى يكون لك مني وحدي في كل طرفة عين وأقل من ذلك
مثل حمد جميع الحامدين والمخلصين وتقديس أجناس العارفين وثناء
جميع المهللين والمصلين والمسبحين ومثل ما أنت به عالم وهو محمود و
محبوب ومحبوب من جميع خلقك كلهم من الحيوانات والبرايا وأرغب إليك
في بركة ما أنطقتني به من حمدك فما أيسر ما كلفتني به من حقك
وأعظم ما وعدتني به على شكرك ابتدأتني بالنعم فضلا وطولا وأمرتني
بالشكر حقا وعدلا ووعدتني عليه أضعافا ومزيدا وأعطيتني من رزقك
اختيارا ورضا وسألتني منه شكرا يسيرا صغيرا إذ أنجيتني وعافيتني من

ل جب كن فيكون پر پہنچے تو سو بار کلمہ طیب پڑھے بعد اس کے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ
فاتحہ کے إنما أمره إذا أراد شيئا أن يقول له كن فيكون تین بار پڑھے بغیر لام کے سات بار یا
عظيم والثناء الفاخر والعز والمجد والكبرياء عزة يا عظيم کہے اور جو کچھ دینی و دنیوی
کاموں سے ہو زبان پر لائے یہ رکعت نماز مخصوص تحقیق اشارت قبول صلوۃ الحاجت کی طرف اشارہ ہے دوم إلهي بحق سر هذه
الأسرار وبحق كرمك الخفي وبحق اسمك الأعظم أن تجعلني من أهل عنايتك
وأسألك أن تقضي حاجتي كلها يا من إنما أمره إذا أراد شيئا أن يقول
له كن فيكون فسبحان الذي بيده ملكوت كل شيء وإليه ترجعون بلکہ اشارہ
إلهي كفى علمك عن المقال وكفى كرمك عن السؤال یا اللہ تین بار یا باسط بسطت
بالبسط والبسط في بسط بسطك يا باسط يا رزاق ترزقت بالرزق والرزق
في رزق رزقك يا رزاق أصلي وأسلم على سيد المرسلين محمد وآله أجمعين دوم
يا قابض تقبضت بالقبض والقبض في قبض قبضك يا قابض أصلي وأسلم على
سيد المرسلين محمد وآله وأصحابه أجمعين برحمتك يا أرحم الراحمين۔
ت اشارہ ہے دو کاف درمیان کہیعص اور حمعسق ق ن اشارہ ہے دو میم کے درمیان کہیعص اور حمعسق ق ن کا اشارہ یا رزاق کی طرف

جهد البلاء ولم تسلمني لسوء قضائك وبلائك وجعلت ملبسي العافية
وأوليتني البسطة والرخاء وسوغت لي أيسر القصد وضاعفت لي
أشرف الفضل ما وعدتني به من المحجة الشريفة وبشرتني به من الدرجة
الرفيعة واصطفيتني بأعظم النبيين ودرجة ودعوة وأفضلهم لنا شفاعة
وأوضحهم وأقربهم منزلة حجة محمد صلى الله عليه وسلم وعلى جميع الأنبياء
والمرسلين اللهم اغفر لي ما لا يسعه إلا مغفرتك ولا يمحقه إلا عفوك ولا
يكفره إلا تجاوزك وفضلك وهب لي في يومي هذا أو ليلتي هذه شهري
هذا أو سنتي هذه يقينا صادقا يهون علي مصائب الدنيا والآخرة و
أحزانهما ويشوقني إليك ويرغبني فيما عندك واكتب لي من عندك المغفرة و
بلغني الكرامة من عندك وأوزعني شكر ما أنعمت به علي
فإنك أنت الله الواحد الأحد المبدئ الرفيع
البديع السميع العليم الذي ليس لأمرك
مدفع ولا عن قضائك ممتنع
وأشهد أنك أنت الله
لا إله إلا أنت
ربي
و
رب كل شيء فاطر السموات والأرض عالم الغيب والشهادة العلي

ل اشارہ ہے کہیعص یعنی حمعسق ق ن ۱۲
۲ جب لفظ محمد پر پہنچے چالیس بار یا رحمن کے لئے کلمہ طیب پڑھے کاموں میں کامیابی ہو ۱۲
۳ جب لفظ اللهم اغفر لي پر پہنچے تو یا ذا الكي الظاهر من كل آفة بقدسه یا ذا الكي
تین بار یا سات بار پڑھے ۱۲
۴ حق تعالے کی محبت کیلئے ليشوقني سے عندك تک تین بار تکرار کرے ۱۲
۵ جب لفظ فاطر السموات والأرض پر پہنچے تو دایاں ہاتھ قبلہ کی طرف کرکے اپنے منہ پر ملے ۱۲

اَلْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ
وَالشُّكْرَ عَلٰی نِعْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَائِرٍ وَّكِذْبِ كُلِّ كَاذِبٍ وَّظُلْمِ
كُلِّ ظَالِمٍ وَّقَدْحِ كُلِّ قَادِحٍ وَّطَعْنِ كُلِّ طَاعِنٍ وَّعَدَاوَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَّحِقْدِ كُلِّ
حَاقِدٍ وَّغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَّسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّكَیْدِ كُلِّ كَائِدٍ وَّبَغْیِ كُلِّ بَاغٍ وَّ
حَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّشَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ ۵ وَبِكَ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَآءِ
وَاِیَّاكَ اَرْجُوْ وِلَایَةَ الْاَحِبَّآءِ وَالْقُرَنَآءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا لَا اَسْتَطِیْعُ اِحْصَآئَهٗ
وَلَا تَعْدِیْدَهٗ مِنْ عَوَائِدِ فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ مَا اَوْلَیْتَنِیْ بِهٖ
مِنْ اِرْفَادِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ یَدُكَ
لَا تُضَادُّ فِیْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِیْ سُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ وَاَمْرِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ
مَا تَشَآءُ وَلَا یَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ ۵ اِلٰهِیْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ

۱؎ جب لفظ کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ پہنچے تو اکتالیس بار لفظ کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ پڑھے۔ بعد اس کے سجدہ میں جاکر اپنی حاجت مانگے ضرور قبول ہوگی یہ کبریت احمر ہے۔ تیسرا اشارہ اِلٰهِیْ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ اَهْلِ عِنَایَتِكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ كُلَّهَا یَا مَنْ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ سے آخر تک یَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ سے آخر تک اُصَلِّیْ وَاُسَلِّمُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ یَا خَفِیُّ تَخَفَّفْتَ سے آخر تک ۱۲

۲؎ جب اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ پر پہنچے تو بند ہے کاموں کے کھولنے کے لئے نو بار یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا عَزِیْزُ سات بار فَعَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ ۱۲

۳؎ اشارہ ہے ضرورت کے وقت لَا اِلٰهَ کا مد کھینچکر کھڑا ہو اور اِلَّا اَنْتَ کا مد کھینچکر بیٹھے۔ اور سجدہ میں جائے ۱۲

۴؎ دو میم کے درمیان كٓهٰیٰعٓصٓ یٰسٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ چوتھا اشارہ ہے۔

الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ اَهْلِ عِنَایَتِكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ
حَاجَتِیْ كُلَّهَا یَا مَنْ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ
بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۵ یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّةِ
عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِكَ یَا رَزَّاقُ
اُصَلِّیْ وَاُسَلِّمُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۵ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
اَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفَضِّلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقُدُّوْسُ فِیْ نُوْرِ الْقُدْسِ
تَرَدَّیْتَ بِالْعِزِّ وَالْعُلٰی وَتَاَزَّرْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِیَآءِ وَتَغَشَّیْتَ بِالنُّوْرِ وَ
الضِّیَآءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَآءِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِیْمُ ۵ وَالْفَضْلُ الْعَظِیْمُ
وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَ
الْحِكْمَةُ الْعَالِیَةُ وَالْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا جَعَلْتَنِیْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۵ وَهُوَ اَفْضَلُ بَنِیْ اٰدَمَ الَّذِیْنَ كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ فِی الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ وَرَزَقْتَهُمْ مِّنَ الطَّیِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ مِنْ اَهْلِهَا وَخَلَقْتَنِیْ
سَمِیْعًا بَصِیْرًا سَوِیًّا صَحِیْحًا سَالِمًا مُعَافًا وَّلَمْ تَشْغَلْنِیْ بِنُقْصَانٍ فِیْ بَدَنِیْ وَلَمْ
تَمْنَعْنِیْ كَرَامَتَكَ اِیَّایَ وَحُسْنَ صَنِیْعَتِكَ عِنْدِیْ وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ لَدَیَّ وَ
نَعْمَآئِكَ عَلَیَّ اَنْتَ الَّذِیْ اَوْسَعْتَ عَلَیَّ كُلَّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَضَّلْتَنِیْ
عَلٰی كَثِیْرَةٍ مِّنْ خَلْقِكَ تَفْضِیْلًا فَجَعَلْتَ لِیْ سَمْعًا یَسْمَعُ اٰیَاتِكَ وَعَقْلًا یَفْهَمُ
اِیْمَانَكَ وَبَصَرًا یَرٰی قُدْرَتَكَ وَفُؤَادًا یَعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَقَلْبًا یَعْتَقِدُ تَوْحِیْدَكَ

۱؎ اِلٰهِیْ كَفٰی عِلْمُكَ سے آخر تک ۱۲

۲؎ یَا مُذِلُّ تَذَلَّلْتَ بِالذُّلِّ كُلِّهٖ وَالذُّلُّ كُلُّهٗ فِیْ ذِلَّةِ ذِلَّتِكَ یَا مُذِلُّ ۱۲

۳؎ جب اَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ پر پہنچے تو نو بار تکرار کرے اگر دشمنوں کو ہلاک کرنا چاہے تو ہاتھ زمین پر مارے اور شَاهَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ سات بار کہے ۱۲

۴؎ اشارہ ہے دو میم کے درمیان كٓهٰیٰعٓصٓ یٰسٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ ۱۲

۵؎ جب وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ پر پہنچے تو زیادتی نعمت اور دفع قحط کے لئے یَا قَرِیْبُ قُرْبُهٗ یَا قَرِیْبُ پڑھے ۱۲

وَاِنِّی لِفَضْلِکَ عَلَیَّ حَامِدٌ وَلَکَ نَفْسِیْ شَاکِرَۃٌ وَبِحَقِّکَ شَاهِدَۃٌ فَاِنَّکَ حَیٌّ قَبْلَ کُلِّ
حَیٍّ وَحَیٌّ بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ وَحَیٌّ بَعْدَ کُلِّ مَیِّتٍ وَحَیٌّ لَمْ تَرِثِ الْحَیٰوۃَ مِنْ حَیٍّ وَلَمْ تَقْطَعْ
خَیْرَکَ عَنِّیْ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَلَمْ تُنْزِلْ لِیْ عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّیْ دَقَائِقَ
الْعِصَمِ وَلَمْ تُغَیِّرْ عَلَیَّ وَثَائِقَ النِّعَمِ فَلَوْ لَمْ اَذْکُرْ مِنْ اِحْسَانِکَ اِلَّا عَفْوَکَ عَنِّیْ
وَالتَّوْفِیْقَ لِیْ وَالْاِسْتِجَابَتَ لِدُعَائِیْ حِیْنَ رَفَعْتُ صَوْتِیْ وَدَعَائِیْ بِتَوْحِیْدِکَ
وَتَمْجِیْدِکَ وَتَهْلِیْلِکَ وَاِلَّا فِیْ تَقْدِیْرِکَ خَلْقِیْ حِیْنَ صَوَّرْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِیْ
وَاِلَّا فِیْ قِسْمَۃِ الْاَرْزَاقِ حِیْنَ قَدَّرْتَهَا لِیْ لَکَانَ فِیْ ذٰلِکَ مَا یَشْغَلُ شُکْرِیْ
عَنْ جُهْدِیْ فَکَیْفَ اِذَا فَکَّرْتُ فِی النِّعَمِ الْعِظَامِ الَّتِیْ اَتَقَلَّبُ فِیْهَا وَلَا اَبْلُغُ
شُکْرَ شَیْءٍ مِنْهَا فَلَکَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا حَفِظَهٗ عِلْمُکَ وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُکَ
وَعَدَدَ مَا اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُکَ وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ اَللّٰهُمَّ
بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ کَرَمِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ
مِنْ اَهْلِ عِنَایَتِکَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ کُلَّهَا یَا مَنْ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا
اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ
وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ یَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْهِبَۃِ وَالْهِبَۃُ فِیْ هِبَۃِ هِبَتِکَ یَا
وَهَّابُ یَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِکَ یَا رَزَّاقُ
یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ جَبَرُوْتِکَ یَا جَبَّارُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَکَ اِلَیَّ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ

لہ بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ ۔ یہاں تکرار کرے بطول العمر کی ۱۲
سلہ اشارہ ہے دعین کے درمیان الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۱۲
سہ جب فَلَوْ لَمْ اَذْکُرْ مِنْ اِحْسَانِکَ پر پہنچے تو دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے اور اپنے دونوں ہاتھ
دونوں طرف جھاڑ دے اس طرح کہ ہاتھوں کی پیٹھ زمین کی طرف ہو اور ہتھیلیوں کا رخ آسمان کی طرف
سکہ اشارہ اسم ذات ہے کلمہ طیب ایک سو بار بلند آواز سے پڑھے ۔ صفائی قلب کے لئے ۱۲
ھہ اشارہ پانچواں الٰہی بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ ۱۲
لہ جب اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ پر پہنچے تو ادائے قرض اور قید سے رہائی اور علم کیا کے واسطے دس بار پڑھے
یَا مَنَّانُ بِالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ خَلَائِقَ مِنْهُ یَا حَنَّانُ

کَمَا اَحْسَنْتَ اِلَیَّ فِیْمَا مَضٰی مِنْهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ
بِتَوْحِیْدِکَ وَتَمْجِیْدِکَ وَتَهْلِیْلِکَ وَتَکْبِیْرِکَ وَکِبْرِیَائِکَ وَکَمَالِکَ وَ
تَعْظِیْمِکَ وَنُوْرِکَ وَرَاْفَتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَعُلُوِّکَ وَوَقَارِکَ وَمَنِّکَ وَبَهَائِکَ
وَجَمَالِکَ وَجَلَالِکَ وَسُلْطَانِکَ وَقُدْرَتِکَ وَاِحْسَانِکَ وَاِمْتِنَانِکَ وَرَحْمَتِکَ
وَنَبِیِّکَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَائِرِ اِخْوَانِهٖ
مِنَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَاَنْ لَّا تَحْرِمَنِیْ رِفْدَکَ وَفَضْلَکَ وَجَمَالَکَ وَفَوَائِدَ
کَرَامَاتِکَ فَاِنَّهٗ لَا یَعْتَرِیْکَ لِکَثْرَۃِ مَا قَدْ نَثَرْتَ بِهٖ مِنَ الْعَطَایَا عَوَائِقُ الْبُخْلِ
وَلَا یَنْقُصُ جُوْدَکَ التَّقْصِیْرُ فِیْ شُکْرِ نِعْمَتِکَ وَلَا تَنْفَدُ خَزَائِنُکَ مَوَاهِبُکَ
الْمُتَّسِعَۃُ وَلَا یُؤَثِّرُ فِیْ جُوْدِکَ الْعَظِیْمِ مِنَحُکَ الْفَائِقَۃُ الْجَمِیْلَۃُ الْجَلِیْلَۃُ وَلَا تَخَافُ
ضَیْمَ اِمْلَاقٍ فَتُکْدِیْ وَلَا یَلْحَقُکَ خَوْفُ عُدْمٍ فَیَنْقُصُ مِنْ جُوْدِکَ فَیْضُ
فَضْلِکَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّیَقِیْنًا
صَادِقًا وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّحَامِدًا وَّعَیْنًا بَاکِیَۃً وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَافِعًا
وَّوَلَدًا صَالِحًا وَّسِنًّا طَوِیْلًا وَّقُرْاٰنًا صَحِیْحًا وَّعَمَلًا صَالِحًا وَّاَسْئَلُکَ رِزْقًا
حَلَالًا طَیِّبًا وَّلَا تُؤْمِنِّیْ مَکْرَکَ وَلَا تَکْشِفْ عَنِّیْ سِتْرَکَ وَلَا تُنْسِنِیْ ذِکْرَکَ

لہ جب اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ پر پہنچے تو کہے یَا رَبِّ جِبْرَائِیْلَ یَا رَبِّ مِیْکَائِیْلَ یَا رَبِّ
اِسْرَافِیْلَ یَا رَبِّ عِزْرَائِیْلَ یَا رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَدَدِیْ وَ
قَضَاءَ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۱۲
سلہ رِزْقًا وَّاسِعًا تیسری جگہ پر طلب رزق کیلئے اس مقام پر یا اشارت سات بار پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ
رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَ
اِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَبَارِکْ فِیْهِ وَاِنْ کَانَ
مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْهُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۱۲ منقول سیفی جواہر خمسہ
عہ اشارہ دیکھے درمیان (عَظِیْمٍ مُّنْجِیْکَ) کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ دشمن کے دفع کرنے کے
لئے تین بار پڑھے ۱۲

وَلَا تُقَنِّطْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبْعِدْنِیْ مِنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَاَعِذْنِیْ مِنْ سَخَطِكَ
وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِّیْ اَنِيْسًا مِّنْ كُلِّ رَوْعَةٍ
وَّوَحْشَةٍ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَّنَجِّنِیْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّاٰثَرٍ وَّعَاهَةٍ
وَّمِحْنَةٍ وَّاِهَانَةٍ وَّذِلَّةٍ وَّقِلَّةٍ وَّعِلَّةٍ وَّمَرَضٍ وَّبَرَصٍ وَّفَقْرٍ وَّفَاقَةٍ وَّغَرَقٍ
وَّحَرَقٍ وَّخَرَقٍ وَّسَرَقٍ وَّغُصَّةٍ وَّشِدَّةٍ فِی الدَّارَيْنِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ[1]
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِیْ بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَضَعْنِیْ بِالْخِذْلَانِ وَادْفَعْ هَمِّیْ وَلَا تَدْفَعْنِیْ
وَاَعْطِنِیْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَكْرِمْنِیْ وَلَا تُهِنِّیْ وَزِدْنِیْ وَلَا تَنْقُصْنِیْ وَارْحَمْنِیْ وَلَا
تُعَذِّبْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَخْذُلْنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ وَاٰثِرْنِیْ وَلَا تُؤْثِرْ
عَلَیَّ اَحَدًا[2] وَّاحْفَظْنِیْ وَلَا تُضَيِّعْنِیْ فَاِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ
جَدِيْرٌ[3] ؕ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ وَشَرَعْتُ فِيْهِ بِتَوْفِيْقِكَ وَتَيْسِيْرِكَ فَتَمِّمْهُ[4]
لِیْ بِاَحْسَنِ[5] الْوُجُوْهِ وَاَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ
جَدِيْرٌ[6] ؕ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ بِاَمْرِهٖ يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَآءَ
اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ

---

[1] اشارہ چھٹا شروع کرے اِلٰهِیْ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ اَهْلِ عِنَايَتِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ كُلَّهَا يَا مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اِلٰهِیْ عِلْمُكَ سے آخر تک ۱۲

[2] اشارہ ہے لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ لَا سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَارِ۔ الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ۔ الٓرٰ۔ الٓمٓرٰ۔ طٰهٰ۔ طٰسٓمٓ۔ طٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ رُمِيَتْ مَنْ بَغٰی بِسَهْمِ اللّٰهِ وَسَيْفِهٖ قَاتِلِ ایک بار ۱۲

[3] بعد جدیر کے سجدہ میں جا کر حاجت مانگے ۱۲ [4] اشارہ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ يٰسٓ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ

[5] جب بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ پر پہنچے تو کہے اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَاَبِيْهِمَا وَجَدِّهِمَا وَبَنِيْهِ میری حاجت بر لا ۱۲

[6] جب جدیر پر پہنچے تو سجدہ میں جا کر حاجت مانگے اور کہے يَا لَطِيْفُ اَغِثْنَا جتنا چاہے ۱۲

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ[1] فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
مُّبَارَكًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

دعائے حرزِ امیرین

اس کو حرزِ امیرین اس وجہ سے کہتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیقؓ و امیر المومنین حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما پڑھتے تھے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت ہو تو اس کو چاہیے کہ چار رکعت نماز پڑھے اور جو کچھ قرآن پڑھ سکتا ہو پڑھے بعد اس کے تین بار دعائے امیرین پڑھ کر حاجت چاہے قبول ہو ایضاً اگر کوئی شخص جمعہ کی شب کو اکتالیس بار پڑھے اور جو حاجت مانگے پوری ہو عدد اس کے چھیاسٹھ لاکھ دو ہزار آٹھ سو اسی ہیں (۶۶۰۲۸۸۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ وَدَائِمٌ لَّا يَفُوْتُ وَخَالِقٌ لَّا يُخْلَقُ وَسَمِيْعٌ
لَّا تُشَكُّ وَبَصِيْرٌ لَّا تُخَابُ وَشَاهِدٌ لَّا تَغِيْبُ وَلَا تُرْتَابُ وَاَبَدِیٌّ لَّا تَفْقِدُ
وَلَا تَنْفَدُ وَصَادِقٌ لَّا تَكْذِبُ وَقَاهِرٌ لَّا تُقْهَرُ وَقَرِيْبٌ لَّا تَبْعُدُ وَقَادِرٌ لَّا تُضَادُّ
وَغَافِرٌ لَّا تَظْلِمُ وَصَمَدٌ لَّا تُطْعَمُ وَقَيُّوْمٌ لَّا تَنَامُ وَمُجِيْبٌ لَّا تَسَامُ وَجَبَّارٌ
لَّا تُكَلَّمُ وَعَلِیٌّ لَّا تُرَامُ وَعَالِمٌ لَّا تُعَلَّمُ وَقَوِیٌّ لَّا تَضْعُفُ وَعَظِيْمٌ لَّا تُوْصَفُ
وَوَفِیٌّ لَّا تُخْلِفُ وَعَدْلٌ لَّا تَحِيْفُ وَغَنِیٌّ لَّا تَفْتَقِرُ وَكَبِيْرٌ لَّا تُغَادَرُ وَحَكَمٌ

---

[1] جب كُنْ فَيَكُوْنُ پر پہنچے تو دفع دشمن کے لئے اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ كَمَا اسْتَجَبْتَ دُعَاءَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْاِسْرٰی وَدُعَاءَ جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَوْلِيَاءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ اَجْمَعِيْنَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَاءِ وَمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ بعد اس کے سات بار يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ پڑھے ۱۲

لا يجور ومنيع لا تقهر ومعروف لا تنكر ووكيل لا تخفر وغالب لا تغلب
ووتر لا تستأمر وفرد لا تستشير ووهاب لا تمل وسريع لا تذهل
وحليم لا تعجل وجواد لا تبخل وحافظ لا تغفل وعزيز لا تذل ودائم
لا تفنى وقائم لا تنام ومحتجب لا ترى وباقي لا تبلى وواحد لا تشبه
ومقتدر لا تنازع يا كريم الجواد المكرم يا قريب المجيب المتعالي يا جليل
المتجلل المتجمل يا سلام المؤمن المهيمن يا عزيز الجبار المتكبر يا طاهر
الطهور المطهر المتطهر يا قاهر القادر المقتدر يا عزيز المتعزز ويا من
ينادي من كل فج عميق ومن شواهق الجبال والاقطار البحار والآكام الطول
بألسنة شتى ولغات مختلفة وحوائج أخر يا من لا يشغله شأن عن شأن
يا من لا يشغلك شيء عن شيء أنت الذي لا تغيرك الأزمنة ولا تحيط بك
الأمكنة ولا تصفك الألسنة ولا يأخذك نوم ولا سنة ولا يشبهك شيء
كيف لا تكون كذلك أنت خالق كل شيء هالك إلا وجهك الكريم سبوح
ذكرك قدوس أمرك واجل حقك نافذ قضائك صل على محمد وعلى
آل محمد ويسر لي من أمري ما أرجوا منك واصرف عني ما أخاف عنك
ويسر لي من أمري ما أخاف عسرته وفرج عني ما أخاف أخطف ضيقه
وسهل لي ما أخاف حزونته سبحانك اللهم وبحمدك لا إله إلا
أنت سبحانك إني كنت من الظالمين لا إله إلا أنت الحنان المنان
ذو الجلال والإكرام يا بديع السموات والأرض اللهم إني أسألك ولا
أسئل غيرك وأرغب إليك ولا أرغب إلى غيرك وأسئلك يا أمان
الخائفين وجار المستجيرين أنت الفتاح إلى الخيرات ومقيل
العثرات وماحي السيئات كاتب الحسنات رافع الدرجات مانع البليات
وأسئلك بأفضل المسائل كلها وأعظمها وأنجحها الذي لا ينبغي للعباد
أن يسئلونك إلا بها يا الله يا رحمن يا رحيم وأسئلك بأسمائك الحسنى
وبصفاتك العلى وبنعمتك التي لا تحصى وبأكرم أسمائك عليك وأحبها
إليك وأشرفها عندك منزلة وأقربها منك وسيلة وأجزلها عندك

ثوابا وأسرعها منك إجابة وباسم أسمائك المكنونة المخزونة الجليل
الأجل العظيمة الأعظم الذي تحبه وترضى عمن دعاك به وتستجيب
له دعائه وحقا عليك أن لا تحرم سائلك الإجابة وبكل اسم هو لك في
التوراة والإنجيل والزبور والفرقان العظيم وبكل اسم هو لك علمته
أحدا من خلقك وبكل اسم هو لم تعلمه أحدا من خلقك وبكل اسم
دعاك به حملة عرشك وملائكتك وأصفيائك وأنبيائك من خلقك
بحق السائلين عليك والراغبين إليك والمستغفرين لديك والمتعوذين
بك والمتضرعين إليك وبحق كل عبد متضرع متعبد لك في بر أو بحر
أو سهل أو جبل وأدعوا إليك دعاء من اشتدت فاقته وعظم جرمه
وأشرف على الهلكة نفسه وضعفت قوته وقلت حيلته ومن لا يثق
بشيء من علمه وعمله ولا يجد لفاقته بدا جابرا ولا لذنبه غافرا غيرك
ولا مستغاثا سواك إلهي هربت إليك ضعيفا معترفا مقترفا غير مستنكف
ولا مستكبر على عبادتك بائسا فقيرا مستجيرا إليك وأسئلك بأنك
أنت الله الذي لا إله إلا أنت الحنان المنان بديع السموات والأرض
ذو الجلال والإكرام عالم الغيب والشهادة وهو الرحمن الرحيم

دعائے کیمیائے سعادت

بسم الله الرحمن الرحيم

إلهي أنت الرب وأنا العبد وأنت المالك وأنا المملوك وأنت الحي و
أنا الميت وأنت العزيز وأنا الذليل وأنت الغني وأنا الفقير وأنت الباقي
وأنا الفاني وأنت المحسن وأنا المسيء وأنت الغفور وأنا المذنب وأنت الكريم
وأنا الجافي وأنت الرحيم وأنا الخاطي وأنت القادر وأنا المقدور وأنت الباعث
وأنا المبعوث وأنت الحي الذي لا يموت وأنا عبدك سوف أموت وأنت
الخلاق وأنا المخلوق وأنت القوي وأنا الضعيف وأنت المعطي وأنا السائل

وَاَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ الْاٰمِنُ وَاَنَا الْخَائِفُ وَاَنْتَ اَحَقُّ مِمَّنْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ وَاسْتَغِيْثُ بِهٖ وَسَاَلْتُهٗ وَدَعَوْتُهٗ وَرَجَوْتُهٗ لِاَنَّكَ كَمْ مِّنْ مُّذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ وَكَمْ مِّنْ مُّسِيْءٍ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ فَاغْفِرْ لِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دعائے کاشف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَاهْلِكْ عَدُوِّيْ بِقُدْرَتِكَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دعائے عماد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بِلَا مُعِيْنٍ وَّلَا ظَهِيْرٍ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ اِلٰهِيْ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ

ل اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ ظَاهِرِيْ بِطَاعَتِكَ وَبَاطِنِيْ بِمَحَبَّتِكَ وَسِرِّيْ بِاسْتِقْلَالِ جَلَالِ حَضْرَتِ عِزَّتِكَ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

دشمن کو مقہور کرنے کے لئے چار رکعت نماز پڑھے اور بعد فاتحہ کے چاروں قل پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ بادشاہ کے غصہ کو دور کرنے کے لئے پاک کپڑے پہنکر سیفی پڑھے اور بادشاہ کے سامنے جائے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

وَبِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتُوْصِلَنِيْ اِلٰى مُرَادِيْ وَتَدْفَعَ عَنِّيْ شَرَّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اِلٰهِيْ مَنِ الَّذِيْ دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنِ الَّذِيْ سَئَلَكَ فَلَمْ تُعْطِهٖ وَمَنِ الَّذِي اسْتَجَارَكَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنِ الَّذِي اسْتَعَانَكَ فَلَمْ تُعِنْهُ وَمَنِ الَّذِيْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ تَكْفِهٖ وَاغَوْثَاهُ فَبِكَ اَسْتَغِيْثُ وَافْعَلْ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّمُسْتَحِقٌّ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَاشْفِنِيْ شِفَاءً عَاجِلًا وَّاٰجِلًا وَّاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ الْعَظِيْمِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ كُنْ فَيَكُوْنُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ

دعائے اختتام

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ اِلٰهِيْ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰى كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ اَللّٰهُمَّ تَفَضَّلْ عَلَيَّ وَاَحْسِنْ اِلَيَّ وَكُنْ لِّيْ وَلَا تَكُنْ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ وَلَهُمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دعائے قتل

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاقْطَعْ اَرْزَاقَهُمْ وَاقْصِمْ اَعْمَارَهُمْ وَقَلِّبْ تَدْبِيْرَهُمْ وَبَيِّضْ عُيُوْنَهُمْ وَسَوِّدْ وُجُوْهَهُمْ وَنَكِّسْ اَعْلَامَهُمْ وَخَيِّبْ اٰمَالَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ

وَاشْغَلْهُمْ بِأَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ أَخْذَ عَزِيْزٍ مُقْتَدِرٍ وَاهْلِكْهُمْ كَاِهْلَاكِ شَدَّادٍ
وَاَغْرِقْهُمْ كَاِغْرَاقِ فِرْعَوْنَ بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارُ قَهَّرُ ۲ عَدَائِي يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ

دُعاءِ رجعت یا قہّار

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ يَا جِبْرَائِيْلُ يَا مِيْكَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا عِزْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا بُدُّوحُ يَا بَاسِطُ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔
اَجِيْبُوْا دَعْوَتِيْ وَاقْضُوْا حَاجَتِيْ اِلٰهِيْ مَنْ اَرَادَنَا بِسُوْءٍ فَرُدَّهُ وَمَنْ كَادَنَا
بِكَيْدٍ فَكِدْهُ وَمَنْ دَعَا عَلَيْنَا بِهَلَكَةٍ فَاَهْلِكْهُ وَاحْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْنَا وَمِنْ
خَلْفِنَا وَعَنْ شَرِّ اَيْمَانِنَا وَشَمَائِلِنَا وَمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ بَلِيَّاتِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِ
وَمَا فِيْهِنَّ بِحَقِّ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا اُذُوْنِيْ اَصْبَاؤُتَ اِلٰهِيْ تَقَبَّلْ دُعَائَنَا بِكُلِّ مَا دَعَوْنَا
وَبِحَقِّ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَافْتَحْ مَغَالِيْقَنَا بِمَفَاتِيْحِ الْغَيْبِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُهَا
اِلَّا هُوَ وَاكْشِفْ ضُرَّنَا بِحَقِّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا هُوَ وَبِحَقِّ الٓمّٓصٓ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَنٓ
وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِيْ
عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَرَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ۔

دعا برائے رد رجعت

مِيْحِرَّلَا۔ نِمْسِرَّلَا۔ هِلَّلَا۔ مِسْبٌ۔ بِرَاهِقَاي۔ بِرَّابْجَاي۔ نَوْعَرْفَ
قَارْغِرَاكَ۔ بِهَقْرِغَاوَ۔ كَادَّشَ۔ كَالِهَاكَ۔ هَكْلِهَا۔ بِرِدْ تَقْسَمْ زِيْزَعْ
دَخَا۔ هُدْخُوْ۔ هُيَادَبْنَبُ۔ هُلْغْنَاوَ۔ هُلَاجَا۔ بِرَّقُوْ۔ هُلَاوَحَا۔ لَدِّيُوْ

الرحیم۔ الرحمٰن۔ اللہ۔ بسم۔ یعنی بسم اللہ معکوس لفظاً وحرفاً۔ یا قہار یا جبار۔ فرعون۔ کاغراق۔ واغرقہ
شداد۔ کاہلاک۔ واہلکہ۔ مقتدر۔ عزیز۔ اخذ۔ وخذہ۔ بابدانہ۔ واشغلہ۔ اجالہ۔ وقرب۔ احوالہ
وبدل۔ بنیانہ۔

هُيَا بِنُبْ۔ بِرَّخُوْ۔ هُلَامَا۔ بِخُوْ۔ هُمَالِمَا۔ سِلْخُوْ۔ هُهُوْجُوْ۔ دُوْسُوْ۔ هُنُوْبِحْ
ضُبَيُوْ۔ هُرَيِدَّتْ۔ بُلُقُوْ۔ هُرَاهِظَا۔ مُصِقَاوَ۔ هُقَارُزا۔ عَطْقَاوَ۔ هُمَاوَتَا
لِزْلِزُوْ۔ هُصُبِحِ۔ فَرُّفُوْ۔ هُلَمْشَ۔ تَبِّسْ۔ مُهَلَّلَا۔ اَللّٰهُمَّ مِيْحِرَّلَا۔ نِعْحَرَّلَا۔
هِلَّلَا۔ مِسْبٌ۔ دَسَحَ۔ اِذَا۔ دِسَاحَ۔ بِرَشْنِمُوْ۔ دِ فَعْلَاقِ۔ تَاتَا۔ نَلَادِ۔ رِشْنِمُوْ
بَقُوْ۔ اِذَا۔ قَسَاغِ۔ بِرَشْنِمُوْ۔ قَلْتِيَامِ۔ بِرَشْنِمِ۔ فِلَ۔ فَلَا۔ بِرَبِّ۔ دُوْعَاْلُقَ۔
اَللّٰهُمَّ مِيْحِرَّلَا۔ نِمْحِرَّلَا۔ هِلَّلَا۔ مِسْبٌ۔ سَانِلَاوَ۔ تَحْلَا بِهِمْ۔ سَانِلَا۔ بِرُوْدُ
صِيْفَ۔ سُوِسْوَى۔ بِنِ لَاسَا۔ تَخَلَّا سَا۔ وَسْوَلَا رِشْنِمِ۔ سَانِلَا۔ هِيلَا
سَانِلَا كِلِّمِ۔ سَانِلَا۔ بِرَبِّ۔ دُوْعَاْلُقَ۔ سورۂ فلق معکوس لفظاً وحرفاً۔ سورۂ ناس معکوس۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاكِنِ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَا خُلِقَ فِي الْبِدَايَاتِ وَالنِّهَايَاتِ مِنَ الْمَعْدُوْمَاتِ وَالْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ اَوَّلِ
اَزَلِهٖ وَاَوْسَطِ حَشْرِهٖ وَاٰخِرِ بَقَائِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۰ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِيْنَ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

درود شریف از حاشیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

وخربت۔ امالہ۔ دخیبت۔ اعلامہ۔ ونکس۔ وجہ۔ وسود۔ عیونہ۔ ومض۔ تدبرہ۔ وقلب۔ اظہارہ
واقصم۔ ارزاقہ۔ واقطع۔ اقدامہ۔ وزلزل۔ حجتہ۔ دفرق۔ شملہ۔ شتت۔ اللہم۔

نوٹ:۔ ان دعاؤں میں دعا کے معنی ضرور شامل کرلیں۔

أشعار الموجودات اللّٰهم صل على محمد بعدد سواكن الأرضين والسموات
اللّٰهم صل على محمد بعدد ما خلق في المبدأ آيات والنهايات والمعدومات
والموجودات من أول أزله وأوسط حشره وآخره بقائه وصل على خير
خلقه سيدنا محمد وآله وأصحابه أجمعين برحمتك يا أرحم الراحمين

الصلوٰة للرفاعیؒ

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم

اللّٰهم صل وسلم وبارك على نورك الأسبق وصراطك المحقق من أبرزته رحمة شاملة لوجودك وأكرمته بشهودك واصطفيته لنبوتك ورسالتك وأرسلته بشيرا ونذيرا وداعيا إليك بإذنك وسراجا منيرا نقطة مركز باء الدائرة الأولية وسر أسرار الألف القطبية الذي فتقت به رتق الوجود وخصصته بأشرف المقامات بمواهب الامتنان والمقام المحمود وأقسمت بحياته في كلامك المشهود لأهل الكشف والشهود وهو سرك القديم الساري وماء جوهر الجوهرية الجاري الذي أحييت به الموجودات من معدن وحيوان ونبات فهو قلب القلوب وروح الأرواح وعلم الكلمات الطيبات القلم الأعلى والعرش المحيط روح جسد الكونين وبرزخ البحرين وثاني اثنين وفخر الكونين أبو القاسم سيدنا محمد ابن عبد اللّٰه بن عبد المطلب عبدك ونبيك ورسولك النبي الأمي وعلى آله وصحبه وسلم تسليما بقدر عظمة ذاتك في كل وقت وحين سبحان ربك رب العزة عما يصفون۔ وسلام على المرسلين ٥ والحمد للّٰه رب العالمين۔

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم

اللّٰهم صل على محمد وعلى آل محمد وأصحاب محمد وأزواج محمد

وذريات محمد كما صليت وسلمت ورحمت وترحمت وباركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم بعدد جميع حروف القرآن والحديث وأصول الحديث والفقه وأصول الفقه ونحوهما وبعدد نوع الملائكة وبعدد نجوم السموات وبعدد قطرات الأمطار وأوراق الأشجار والزروع والثمار وذرات الرمل والحصاة والمعدنيات وبعدد كل مخلوقاتك من إنس وجن ووحش وطيور وما يدب على الأرض صلوٰة اللّٰه دائمة بدوام ملكك ألوف الآلاف ملئون مرة مع كل حرف ونفس واحدة إلى يوم القيامة إنك حميد مجيد۔

دعاء گنج العرشؒ

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم

لا إله إلا اللّٰه سبحان الملك القدوس لا إله إلا اللّٰه سبحان العزيز الجبار
لا إله إلا اللّٰه سبحان الرؤف الرحيم لا إله إلا اللّٰه سبحان الغفور الحليم
لا إله إلا اللّٰه سبحان الكريم الحكيم لا إله إلا اللّٰه سبحان القوي الوفي
لا إله إلا اللّٰه سبحان اللطيف الخبير لا إله إلا اللّٰه سبحان الصمد المعبود
لا إله إلا اللّٰه سبحان الغفور الودود لا إله إلا اللّٰه سبحان الوكيل الكفيل
لا إله إلا اللّٰه سبحان الرقيب الحفيظ لا إله إلا اللّٰه سبحان الدائم القائم
لا إله إلا اللّٰه سبحان المحيي المميت لا إله إلا اللّٰه سبحان العليم العلام
لا إله إلا اللّٰه سبحان الشافي الكافي لا إله إلا اللّٰه سبحان العظيم الباقي
لا إله إلا اللّٰه سبحان الصمد الأحد لا إله إلا اللّٰه سبحان رب السموات والأرض
لا إله إلا اللّٰه سبحان الخالق المخلوقات لا إله إلا اللّٰه سبحان خلق الليل والنهار
لا إله إلا اللّٰه سبحان الفتاح العليم لا إله إلا اللّٰه سبحان الخالق البارئ المصور
لا إله إلا اللّٰه سبحان العزيز الغني لا إله إلا اللّٰه سبحان الغفور الشكور
لا إله إلا اللّٰه سبحان العظيم الأعظم لا إله إلا اللّٰه سبحان ذي الملك والملكوت

لا إله إلا الله سبحان ذي العزة والجبروت لا إله إلا الله سبحان ذي الهيبة والقدرة
لا إله إلا الله سبحان ذي الكبرياء والجبروت لا إله إلا الله سبحان الستار العظيم
لا إله إلا الله سبحان عالم الغيب والشهادة لا إله إلا الله سبحان الحميد المجيد
لا إله إلا الله سبحان الحكيم القديم لا إله إلا الله سبحان القادر الستار
لا إله إلا الله سبحان السميع العليم لا إله إلا الله سبحان الغني العظيم
لا إله إلا الله سبحان العلام السلام لا إله إلا الله سبحان الملك النصير
لا إله إلا الله سبحان الغني الرحمن لا إله إلا الله سبحان القريب المجيب
لا إله إلا الله سبحان الولي الحسنات لا إله إلا الله سبحان الصبور الستار
لا إله إلا الله سبحان النور والضياء لا إله إلا الله سبحان الغني المعجز
لا إله إلا الله سبحان الفاضل الشكور لا إله إلا الله سبحان الغني القديم
لا إله إلا الله سبحان ذي الجلال والإكرام لا إله إلا الله سبحان ذي الجلال المبين
لا إله إلا الله سبحان الخالص المخلص لا إله إلا الله سبحان الصادق الوعد
لا إله إلا الله سبحان الملك الحق المبين لا إله إلا الله سبحان القوي العزيز
لا إله إلا الله سبحان الحي القيوم الذي لا يموت لا إله إلا الله سبحان من لا يموت ولا يفوت
لا إله إلا الله سبحان من قابل التوب شديد العقاب لا إله إلا الله القديم من كل شيء وبعد كل شيء
لا إله إلا الله الخالق البارئ المصور لا إله إلا الله الفرد الصمد المدبر
لا إله إلا الله كل شيء هالك إلا وجهه لا إله إلا الله سبحان مالك يوم الدين
لا إله إلا الله سبحان العلام الغيوب لا إله إلا الله سبحان الستار العيوب
لا إله إلا الله سبحان من غافر الذنوب لا إله إلا الله سبحان الغفران المستعان
لا إله إلا الله سبحان الحنان المنان لا إله إلا الله سبحان الرب العالمين
لا إله إلا الله سبحان الباعث الوارث الوهاب لا إله إلا الله سبحان العدل المؤمن المهيمن
لا إله إلا الله سبحان السلطان الباسط لا إله إلا الله سبحان الولي المحصي المبدي
لا إله إلا الله سبحان الواجد الماجد التواب لا إله إلا الله سبحان المنتقم المنعم العفو
لا إله إلا الله سبحان المقدم القادر المقتدر لا إله إلا الله سبحان الحسيب المقيت الحفيظ
لا إله إلا الله سبحان الحافظ الناصر القاهر لا إله إلا الله سبحان الهادي البديع الباقي

لا إله إلا الله سبحان القابض الرافع الخافض لا إله إلا الله سبحان النور المقسط الجامع
لا إله إلا الله سبحان المانع الضار النافع لا إله إلا الله سبحان الأجود المقدام الواسع
لا إله إلا الله سبحان الراحم الرحمن الستار لا إله إلا الله سبحان المالك الرحيم الغفار
لا إله إلا الله سبحان الحليم الرؤوف الوفاء لا إله إلا الله سبحان الجابر الكاشف الكروب
لا إله إلا الله سبحان ذي الكرم واهب العطايا لا إله إلا الله سبحان الشديد العقاب
لا إله إلا الله سبحان غافر الذنوب والخطايا لا إله إلا الله سبحان الخالق البارئ المصور
لا إله إلا الله سبحان ذي الغفران المالك الملك لا إله إلا الله سبحان الجليل الجبار المتكبر
لا إله إلا الله سبحان الله تعالى عما يصفون لا إله إلا الله سبحان السلام القدوس السبوح
لا إله إلا الله سبحان رب الملائكة والروح لا إله إلا الله سبحان ذي الآلاء والنعماء
لا إله إلا الله سبحان الملك المقصود الموجود لا إله إلا الله سبحان الحق الناصر المعين

لا إله إلا الله آدم صفي الله — لا إله إلا الله نوح نجي الله
لا إله إلا الله إبراهيم خليل الله — لا إله إلا الله إسمعيل ذبيح الله
لا إله إلا الله موسى كليم الله — لا إله إلا الله داود خليفة الله
لا إله إلا الله عيسى روح الله — لا إله إلا الله محمد رسول الله

وصلى الله على خير خلقه ونور عرشه أفضل الأنبياء
والمرسلين حبيب رب العالمين حبيبنا وشفيعنا
وسيدنا وسندنا ومولانا ووسيلتنا إلى
الله محمد وعلى آله وصحبه أجمعين
برحمتك يا أرحم الراحمين۔

تمت

احزاب اربعۃ عشر

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ

یہ چودہ احزاب حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی و ابی العباس رضی اللہ عنہ کی ہیں۔ مشائخ شاذلی وغیرہ ان کے بہت پابند ہیں عجیب جامع و نافع ہیں اگر حق تعالیٰ توفیق عطا کریں تو روزانہ پڑھے ورنہ اس طریق سے اپنے معمولات میں داخل کرے

ھفتہ	حزب الاخفاء	اور	حزب الشکویٰ
اتوار	حزب الدائرہ	اور	حزب الورد
پیر	حزب الانوار	اور	حزب الحفیظ
منگل	حزب النصر	اور	حزب التوسل
بدھ	حزب الفلاح	اور	حزب النور
جمعرات	حزب البر	اور	حزب البحر
جمعہ	حزب الکبیر	اور	حزب الامام النووی

بعض حضرات روزانہ حزب البحر پڑھتے ہیں وہ بھی طریقہ انسب ہے، اور اگر کسی خاص حاجت کے لئے چودہ حزب چودہ روز پڑھیں تو نہایت سریع التاثیر ہے۔

حزب الاخفاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِحْتَجَبْتُ بِنُوْرِ اللّٰهِ الدَّائِمِ الْكَامِلِ وَتَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ

حجت لایا میں اللہ کے نور سے جو ہمیشہ رہنے والا کامل ہے اور پناہ لی میں نے اللہ کے قلعہ میں جو قوی ہے

الشَّامِلِ وَرَمَيْتُ مَنْ بَغٰى عَلَيَّ بِسَهْمِ اللّٰهِ وَسَيْفِهِ الْقَاتِلِ اَللّٰهُمَّ

شامل ہے اور مارا میں نے ان پر جو مجھ سے بغاوت کریں اللہ کا تیر اور تلوار قاتل اے اللہ

يَا غَالِبًا عَلٰى اَمْرِهٖ وَيَا قَائِمًا فَوْقَ خَلْقِهٖ وَحَائِلًا بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

اے غالب ہونیوالے اپنے امر پر اور اے قائم ہونیوالے اپنی مخلوق پر اور اے حائل ہونے والے انسان اور اسکے قلب کے درمیان

حُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَنَزْغِهٖ وَبَيْنَ مَنْ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ مِنْ

حائل ہوجا میرے اور شیطان کے درمیان اور اس کے اور اس شخص کے درمیان جس کے دفع کرنیکی میرے اندر طاقت نہیں

خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ كُفَّ عَنِّيْ اَلْسِنَتَهُمْ وَاَغْلُلْ اَيْدِيَهُمْ

تیری تمام مخلوق سے اے اللہ روک دے مجھ سے انکی زبانوں کو اور بند کردے ان کے ہاتھوں کو

وَاَرْجُلَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ سَدًّا مِّنْ

اور پیروں کو اور باندھ دے ان کے قلوب کو اور کردے میرے اور انکے درمیان ایک دیوار

نُوْرِ عَظَمَتِكَ وَحِجَابًا مِّنْ قُوَّتِكَ وَجُنْدًا مِّنْ سُلْطَانِكَ اِنَّكَ حَيٌّ

اپنی عظمت کے نور کی اور پردہ اپنی قوت کا اور لشکر اپنے غلبہ کا بیشک تو زندہ رہنے والا

قَادِرٌ مُقْتَدِرٌ قَهَّارٌ اَللّٰهُمَّ اَغْشِ عَنِّيْ اَبْصَارَ الْاَشْرَارِ وَالظَّلَمَةِ

قادر ہے صاحب قدرت ہے قہر والا ہے اے اللہ ڈھانک دے مجھے شریر اور ظالموں کی آنکھوں سے

حَتّٰى لَا اُبَالِيْ بِاَبْصَارِهِمْ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ يُقَلِّبُ اللّٰهُ

تاکہ پرواہ نہ کروں ان کی آنکھوں سے قریب ہے کہ اللہ کی بجلی کی چمک لیجائیگی آنکھوں کو بدلتا ہے اللہ

اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ بِسْمِ اللّٰهِ كٓهٰيٰعٓصٓ

رات اور دن کو بیشک اس میں عبرت ہے آنکھوں والوں کو شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے کہیعص

بِسْمِ اللّٰهِ حٰمٓ عٓسٓقٓ كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

بسم اللہ حمعسق مثل پانی کے کہ اُتارا ہم نے اس کو آسمان سے پھر ملگیا اس میں سبزہ زمین کا

فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ

پس ہوگیا چورا کہ اُڑاتی ہیں اسکو ہوائیں اللہ وہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے جاننے والا غیب

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

اور ظاہر کا وہ نہایت مہربان بیحد رحم کرنیوالا ہے۔ دن قریب آنیوالا ہے جس وقت دل حلقوم کے نزدیک ہونگے دبائے ہوئے

كَاظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ

نہیں ہوگا ظالموں کے واسطے کوئی قلبی دوست اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جاوے۔ جان لیا نفس نے جو

اَحْضَرَتْ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَ

کہ آگے لایا پس قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والوں چھپکر چلنے والوں کی اور رات کی جبکہ گذرے اور

الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ

صبح کی جبکہ سانس لے قسم ہے قرآن ذکر والے کی بلکہ جو لوگ کفر کرتے ہیں زور

وَّشِقَاقٍ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ثَلٰثًا وَّعَمِيَتِ الْاَبْصَارُ وَكَلَّتِ الْاَلْسُنُ

اور مخالفت میں ہیں بد ہو گئے چہرے (تین مرتبہ) اور اندھی ہوگئیں آنکھیں اور کند ہوگئیں زبانیں

وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ جَعَلْتُ خَيْرَهُمْ بَيْنَ اَعْيُنِهِمْ وَشَرَّهُمْ تَحْتَ اَقْدَامِهِمْ

اور دل ہل گئے کردے تو انکی خیر کو انکی آنکھوں کے درمیان اور انکے شر کو قدموں کے نیچے

وَخَاتَمُ سُلَيْمَانَ بَيْنَ اَكْتَافِهِمْ لَا يَسْمَعُوْنَ وَلَا يُبْصِرُوْنَ وَلَا يَنْطِقُوْنَ

اور سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی کو ان کے کاندھوں کے درمیان نہ سن سکیں اور نہ دیکھ سکیں اور نہ کہہ سکیں

الْحَقَّ كٓهٰيٰعٓصٓ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ثَلٰثًا جَعَلْتُ

حق بات کہیعص پس عنقریب کافی ہوجائے گا تیری طرف سے انکو اللہ تعالیٰ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (تین مرتبہ) کردے

خَيْرَهُمْ بَيْنَ اَعْيُنِهِمْ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ

انکی بھلائی کو انکی آنکھوں کے درمیان بیشک میرا ولی اللہ ہے جس نے نازل کی کتاب (قرآن) اور وہی

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ثَلٰثًا حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

متولی ہے نیکوں کا (تین مرتبہ کہے) کافی ہے مجکو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی رب ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سَبْعًا بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ

عرش عظیم کا (سات مرتبہ کہے) بلکہ وہ قرآن مجید لوح میں محفوظ ہے اے اللہ حفاظت کر میری

مِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَمِنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَمِنْ اَمَامِيْ

میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور میرے داہنی جانب سے اور بائیں جانب سے اور میرے پیچھے سے اور آگے سے

وَمِنْ ظَاهِرِيْ وَمِنْ بَاطِنِيْ وَمِنْ بَعْضِيْ وَمِنْ كُلِّيْ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

اور میرے ظاہر اور باطن سے اور میرے بعض سے اور میرے کل سے اور حائل ہوجا میرے درمیان اور درمیان

مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ يَا اَللّٰهُ ثَلٰثًا وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اس شخص کے جو حائل ہو میرے اور تیرے درمیان اے اللہ (تین مرتبہ کہے) اور نہیں ہے پھرنا اور نہ قوت مگر اللہ سے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

جو عالی ہے عظمت والا ہے اور رحمت نازل کرے اللہ ہمارے سردار پر جن کا نام محمد ہے اور انکی اولاد پر اور انکے اصحاب پر اور سلام بھیجے سلام

حزب الشکوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حَمْدًا كَثِيْرًا مُّبَارَكًا كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى اَلسَّلَامُ

تمام تعریفیں اس خدا کو لائق ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا تعریف بہت مبارک جیسا کہ پسند کرتا ہے رب ہمارا اور راضی ہوتا ہے سلام

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں اے اللہ درود بھیج محمد پر جیسا کہ

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

درود بھیجا ہے ابراہیم پر اور برکت نازل کر محمد پر جیسا کہ برکت نازل کی ابراہیم پر اور

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ابراہیم کی اولاد پر بیشک تو حمد والا بزرگی والا ہے اے ہمارے پروردگار قبول کر ہم سے بیشک تو سننے والا جاننے والا ہے

اللّٰهم انی اشکو الیک ضعف قوتی وقلة حیلتی وهوانی علی
اے اللہ میں شکایت کرتا ہوں تیری طرف اپنی قوت کی کمزوری کی اور اپنے حیلہ کے کم ہونیکی اور اپنے ذلیل ہونے کی

المخلوقین انت رب المستضعفین وانت ربی الی من تکلنی الی عدو
تمام مخلوق پر تو پروردگار ہے کمزوروں کا اور تو میرا رب ہے کس شخص کے پاس مجھے سپرد کیا ہے ایک دشمن

بعید یتجهمنی او الی صدیق ملکته امری ان لم یکن لک علی غضب
دور کی طرف جو میرے اوپر ہجوم کرتا ہے یا ایک دوست کی طرف کہ مالک بنایا ہے تونے اسکو میرے معاملہ کا اگر تیرا غضب مجھپر نہیں

فلا ابالی ولکن عافیتک اوسع لی اعوذ بنور وجهک الذی اشرقت
تب تو کوئی پرواہ نہیں، ولیکن تیری عافیت زیادہ گنجائش والی ہے میرے لیے پناہ مانگتا ہوں تیرے ذات کی نور سے جسکی وجہ سے چمک اٹھیں

به الظلمات وصلح علیه امر الدنیا والاخرة من ان ینزل بی غضبک
تاریکیاں اور درست ہوا اسی پر دنیا اور آخرت کا کام اس بات سے کہ نازل ہو مجھپر تیرا غضب

او یحل علی سخطک لک العتبی حتی ترضی ولا حول ولا قوة الا بک
اور نازل ہو مجھپر تیری ناراضگی تیرے ہی لئے عتبیٰ ہے تاکہ راضی ہو جائے تو اور نہ طاقت ہے اور نہ قوت ہے سوا تیرے

ربی اشکو الیک تلون احوالی وتوقف سؤالی یا من تعلقت بلطف
اے میرے پروردگار میں شکایت کرتا ہوں تجھسے اپنے حالات کے تغیر کی اور اپنے سوال کے موقوف ہونے کی اے وہ ذات کہ متعلق ہیں اسکے

کرمه عوائد آمالی یا من لا یخفی علیه خفی حالی یا من تعلم عاقبة
وکرم کے ساتھ میری امیدوں کے فائدے اے وہ ذات جسپر پوشیدہ نہیں ہے میرا خفیہ حال اے وہ ذات جو جانتا ہے میرا انجام

امری ومآلی رب ان ناصیتی بیدک واموری کلها ترجع الیک
کار کو اور نتیجہ کو اے رب بیشک میری پیشانی تیرے قبضہ میں ہے اور میرے تمام امور تیری طرف رجوع کرتے ہیں

واحوالی لا تخفی علیک والامی واحزانی وهمومی معلومة لدیک
اور میرے احوال تجھپر پوشیدہ نہیں ہیں اور میرے رنج و غم اور اندوہ معلوم ہیں تجھ کو

قد جل مصابی وعظم اکتئابی وانصرم شبابی وتکدر علی ضعف
تحقیق بڑی ہو گئی میری مصیبت اور عظیم گیا میرا عمل اور منقطع ہو گیا میرا شباب اور مکدر ہو گیا مجھ پر ضعف

شرابی واجتمعت علی همومی واوصابی وتأخر عنی تعجیل مطالبی
پینے کا اور جمع ہو گئے مجھپر میرے غم اور میرے مرض اور پیچھے ہو گئے مجھسے میری مطالب کی جلدی

وتغیر اعتابی یا من الیه مرجعی ومآلی یا من تعلم سری وعلانیتی
اور پورا کرنا میرے غصہ کرنیکا اے وہ ذات جس کی طرف میرا مرجع اور مآب ہے اے وہ جو جانتا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر

خطابی وتعلم ما علة المی وحقیقة ما بی قد عجزت قدرتی وقلت
خطاب کو اور جانتا ہے میرے رنج کے سبب کو اور حقیقت مرض کو تحقیق عاجز ہو گئی میری قدرت اور کم ہو گیا

حیلتی وضعفت قوتی وتاهت فکرتی واتسعت قضیتی وساءت
میرا حیلہ اور ضعیف ہو گئی میری قوت اور گم ہو گئی میری فکر اور وسیع ہو گیا میرا قضیہ اور ضائع ہو گئی

حالتی وتبددت امنیتی وعظمت حسرتی وتصاعدت زفرتی وفضح
میری حالت اور دور ہو گئیں میری امیدیں اور عظیم ہو گئی میری حسرت اور چڑھ گیا میرا سانس اور رسوا

مکنون سری اسبال دمعی وانت ملجئی ووسیلتی والیک ارفع
کر دیا میرے راز پوشیدہ کو آنسوؤں کے بہنے نے اور تو میرا جائے پناہ ہے اور میرا وسیلہ ہے اور تیری ہی طرف اٹھاتا ہوں

بثی وحزنی وشکایتی وارجوک لدفع علتی یا من تعلم مرتی علانیتی
اپنے پھیلے ہوئے حال کو اور غم کو اور اپنی شکایت کو اور امید کرتا ہوں تجھسے اپنے مرض کے دور ہونے کی اے وہ کہ جانتا ہے میری ظاہری

اللّٰهم بابک مفتوح للسائل وفضلک مبذول للنائل والیک
اے اللہ تیرا دروازہ سائل کے واسطے کھلا ہوا ہے اور تیرا فضل خرچ کیا گیا ہے لینے والے کے لئے اور تیری ہی طرف

منتهی الشکوی وغایة الوسائل اللّٰهم ارحم دمعی السائل وجسمی
انتہا ہے شکایت کی اور وسیلوں کے غایت کی اے اللہ رحم فرما میرے بہنے والے آنسو پر اور میرے جسم

الناحل وحالی الحائل وسنادی المائل یا من الیه ترفع الشکوی
لاغر پر اور میرے موجودہ حال پر اور میری جھکی ہوئی ٹیک پر اے وہ کہ تیری طرف اٹھتے ہیں شکوے

یا عالم السر والنجوی یا من یسمع ویری وهو بالمنظر الاعلی یا رب
اے جاننے والے راز اور سرگوشی کے اے وہ کہ سنتا ہے اور دیکھتا ہے وہ نظر میں اعلیٰ ہے اے

الارض والسماء یا من له الاسماء الحسنی یا صاحب الدوام والبقاء
زمین و آسمان کے اے وہ ذات جس کے لئے اسماء حسنیٰ ہیں اے ہمیشگی اور بقا والے

عبدک قد ضاقت به الاسباب وغلقت دونه الابواب وتعذر
تیرا بندہ تحقیق تنگ ہو گئے اسباب اور بند ہو گئے اس کے دروازے اور دشوار ہو گیا

عَلَيْهِ سُلُوكُ طَرِيقِ الصَّوَابِ وَدَارَتْ بِهِ الْهُمُومُ وَالْغُمُومُ وَالْاِكْتِئَابُ وَقَضَى
اسپر چلنا ٹھیک راستے پر اور دائر ہوگئے اس پر غم و اندوہ اور مصیبت اور ختم ہوگئی

عُمُرَهُ وَلَمْ يُفْتَحْ لَهُ اِلٰى فَسِيْحِ تِلْكَ الْحَضَرَاتِ وَمَنَاهِلِ الصَّفْوِ وَالرَّاحَاتِ
اسکی عمر اور نہیں کھولا گیا اس کے لئے ان واقعات کی کشادگی اور صفائی اور گھاٹ کے لئے

بَابٌ وَتَصَرَّمَتْ اَيَّامُهُ وَالنَّفْسُ رَاتِعَةٌ فِيْ مَيَادِيْنِ الْغَفْلَةِ وَدَنَا الْاِكْتِئَابُ
کوئی دروازہ اور قطع ہوگئے اس کے ایام اور نفس گھومنے والا ہے غفلت کے میدانوں میں اور قریب ہے اکتئاب

وَاَنْتَ الْمَرْجُوُّ لِكَشْفِ هٰذَا الْمُصَابِ يَا مَنْ اِذَا دُعِيَ اَجَابَ يَا سَرِيْعَ الْحِسَابِ
اور تجھ سے امید ہے ان مصیبتوں کے کھولنے کی اے وہ ذات جب دعا کی جائے قبول کرتا ہے اے جلد حساب لینے والے

يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا عَظِيْمَ الْجَنَابِ رَبِّ لَا تُخَيِّبْ دَعْوَتِيْ وَلَا تَرُدَّ مَسْئَلَتِيْ
اے تمام پالنے والوں کے رب اے بڑی درگاہ والے اے رب نہ روکنا میری دعا کو اور نہ رد کرنا میرے سوال کو

وَلَا تَدَعْنِيْ بِحَسْرَتِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَارْحَمْ عَجْزِيْ وَفَاقَتِيْ
اور نہ چھوڑنا مجھکو میری حسرت میں اور نہ سپرد کرنا مجھکو میری طاقت و قوت پر اور رحم کر میرے عجز اور میرے فاقہ پر

فَقَدْ ضَاقَ صَدْرِيْ وَتَاهَ فِكْرِيْ وَقَدْ تَحَيَّرْتُ فِيْ اَمْرِيْ وَاَنْتَ الْعَالِمُ
پس تحقیق تنگ ہوگیا میرا سینہ اور پریشان ہوگئی فکر میری اور میں متحیر ہوگیا اپنے معاملہ میں اور تو ہی جاننے والا ہے

بِسِرِّيْ وَجَهْرِيْ اَلْمَالِكُ لِنَفْعِيْ وَضَرِّيْ اَلْقَادِرُ عَلٰى تَفْرِيْجِ كَرْبِيْ وَتَيْسِيْرِ
میرے پوشیدہ اور ظاہر کو تو ہی مالک ہے نفع اور ضرر کا قادر ہے میری سختی کے کھولنے پر اور میری

عُسْرِيْ رَبِّ ارْحَمْ مَنْ عَظُمَ مَرَضُهُ وَعَزَّ شِفَاؤُهُ وَكَثُرَ دَاؤُهُ وَقَلَّ دَوَاؤُهُ وَاَنْتَ مَلْجَؤُهُ
دشواری کے آسان کرنے پر اے رب رحم فرما اس شخص پر جس کا مرض عظیم ہوگیا اور جس کی شفا گراں ہوگئی ہے اور جسکی بیماری کثیر ہوگئی اور قلیل ہوگئی اسکی دوا اور تو اسکی پناہ

وَرَجَاؤُهُ وَعَوْنُهُ وَشِفَاؤُهُ يَا مَنْ عَمَّ الْعِبَادَ فَضْلُهُ وَعَطَاؤُهُ وَوَسِعَ الْبَرِيَّةَ جُوْدُهُ
اور امید کی جگہ اور اسکی مدد اور اسکی شفاء اے وہ ذات کہ ڈھانک لیا بندوں کو اس کے فضل و عطا نے اور وسیع ہے تمام مخلوق کو اسکی سخاوت

وَنَعْمَاؤُهُ هَا اَنَا ذَا عَبْدُكَ مُحْتَاجٌ اِلٰى مَا عِنْدَكَ فَقِيْرًا اَنْتَظِرُ
اور نعمتیں آگاہ ہو جائیں تیرا بندہ محتاج ہوں اس شئے کا جو تیرے پاس ہے فقیر ہوں انتظار کرتا ہوں

جُوْدَكَ وَنِعَمَكَ وَرِفْدَكَ مُذْنِبٌ اَسْئَلُ مِنْكَ الْغُفْرَانَ جَانٍ خَائِفٌ
تیری سخاوت اور نعمت اور عطا کا گنہگار ہوں تجھ سے سوال کرتا ہوں بخشش کا میں جنایت کرنے والا ہوں ڈرتا ہوں

اَطْلُبُ مِنْكَ الصَّفْحَ وَالْاَمَانَ مُسِيْءٌ عَاصٍ فَعَسٰى تَوْبَةٌ تَجْلُوْا بِاَنْوَارِهَا
مانگتا ہوں تجھ سے درگذر اور امان کو برا ہوں عاصی ہوں پس عنقریب ایسی توبہ ہو روشن ہو جائے اسکے انوار سے

ظُلُمَاتُ الْاِسَاءَةِ وَالْعِصْيَانِ سَائِلٌ بَاسِطُ يَدِ الْفَاقَةِ الْكُلِّيَّةِ يَسْأَلُ مِنْكَ
برائی اور گناہ کی تاریکیاں سائل ہوں پھیلانے والا ہوں ہاتھ فاقہ کا مصیبت زدہ مانگتا ہوں تجھ سے

الْجُوْدَ وَالْاِحْسَانَ مَسْجُوْنٌ مُقَيَّدٌ فَعَسٰى يَفُكَّ قَيْدَهُ وَيُطْلَقُ مِنْ سِجْنِ
سخاوت اور احسان کو قیدی ہوں پس عنقریب چھوٹ جائے اسکی قید اور چھوٹ جائے دو قید خانہ کے

حِجَابِهِ اِلٰى فَسِيْحِ حَضَرَاتِ الشُّهُوْدِ وَالْعِيَانِ جَائِعٌ عَارٍ فَعَسٰى اَنْ يُطْعَمَ
پردوں سے کشادہ حضرات شہود اور عیان کی طرف بھوکا ہوں ننگا ہوں پس امید ہے کہ کھانا دیا جاؤں

مِنْ ثَمَرَاتِ التَّقْرِيْبِ وَيُكْسٰى مِنْ حُلَلِ الْاَمَانِ ظَمْاٰنُ ظَمْاٰنُ ظَمْاٰنُ
تقریب کے ثمرات سے اور پہنایا جائے امان کا حلہ پیاسا ہوں پیاسا ہوں پیاسا ہوں

تَتَاَجَّجُ فِيْ اَحْشَائِهِ لَهِيْبُ النِّيْرَانِ فَعَسٰى يَبْرُدُ مِنْهُ نَارُ الْكَرْبِ وَيُسْقٰى مِنْ
لپٹ اٹھ رہی ہے اس کی انتڑیوں میں آگ کی پس امید ہے کہ ٹھنڈی ہو جائے اس سے سختی کی آگ اور پلایا جائے

شَرَابِ الْحُبِّ وَيُجَرَّعُ مِنْ كَاسَاتِ الْقُرْبِ وَيَذْهَبُ عَنْهُ الْبُؤْسُ وَالْاٰلَامُ
محبت کی شراب اور گھونٹ گھونٹ دیا جاوے قرب کے پیالوں سے اور چلی جاوے اس سے سختی اور رنج

وَالْاَحْزَانُ وَيُنْعَمُ بَعْدَ بُؤْسِهِ وَاَلَمِهِ وَيُشْفٰى مِنْ بَعْدِ مَرَضِهِ حِيْنَ كَانَ
اور غم اور انعام دیا جائے بعد سختی اور رنج کے اور شفاء دی جاوے بعد مرض کے جس وقت کہ ہو جائے

مَا كَانَ نَاءٍ غَرِيْبٌ مُصَابٌ قَدْ بَعُدَ عَنِ الْاَهْلِ وَالْاَوْطَانِ فَعَسٰى اَنْ
جو ہونا ہے دور ہوں غریب ہوں مصیبت زدہ ہوں تحقیق اہل وطن سے دور ہوں پس امید ہے

يَذْهَبَ عَنْهُ صَدَاُ الْقَلْبِ وَالشَّقَاءِ وَيَعُوْدَ لَهُ الْقُرْبُ وَاللِّقَاءُ وَيَلُوْحُ لَهُ
کہ چلی جائے اس سے قلب کی پریشانی اور بدبختی اور لوٹ آئے اسکے واسطے قرب اور ملاقات اور ظاہر ہو جائے اسکے لئے

سِلْعٌ وَالنَّقَا وَيَلُوْحُ لَهُ الْاٰثَلُ وَالْبَيَانُ وَيَنَالُهُ اللُّطْفُ وَتَحُلُّ عَلَيْهِ
سامان اور مغز اور روشن ہو جاتے اسکو اثل اور بیان اور پالے اسکو مہربانی اور نازل ہو اس پر

الرَّحْمَةُ وَالرِّضْوَانُ وَالْغُفْرَانُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ ارْحَمْ مَنْ
رحمت اور رضا اور بخشش یارب یارب یارب رحم کر اس شخص پر

ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْاَكْوَانُ وَلَمْ تُؤْنِسْهُ الثَّقَلَانِ وَقَدْ اَصْبَحَ مُوْلَعًا حَيْرَانَ
کہ تنگ ہوگیا ہو اس پر جہان اور انس نہ رکھتے ہوں اس سے انسان اور صبح کی ہو حیران و پریشان

وَاَمْسٰی غَرِیْبًا وَّلَوْ کَانَ بَیْنَ الْاَهْلِ وَالْاَوْطَانِ مُزْعَجًا لَا یَاْوِیْهِ مَکَانٌ

اور شام کی ہو غریب ہو کر اگرچہ ہو درمیان اہل وطن کے گھبرایا ہوا نہ ٹھکانا دیتا ہو اس کو مکان

وَلَا یُلْهِیْهِ عَنْ بَثِّهٖ وَحُزْنِهٖ تَغَیُّرُ الْاَزْمَانِ مُتَوَحِّشٌ لَا یُؤْنِسُ قَلْبَهٗ اِنْسٌ

اور نہ ہٹاتا ہو اس کو تغیر زمانہ اس کے غم و اندوہ سے وحشی ہے نہیں انسیت کرتا اس کے قلب سے انسان

وَلَا جَانٌّ یَا مَنْ لَّا یَسْکُنُ قَلْبٌ اِلَّا بِقُرْبِهٖ وَاَنْوَارِهٖ وَلَا یَحْیَا عَبْدٌ اِلَّا بِلُطْفِهٖ

نہ جنات اے وہ کہ نہیں سکون پاتا قلب مگر اس کے قرب و انوار سے اور نہیں زندہ رہتا کوئی بندہ مگر اسکی مہربانی

وَاَعْزَازِهٖ وَلَا یَبْقٰی وُجُوْدٌ اِلَّا بِاِمْدَادِهٖ وَاِظْهَارِهٖ یَا مَنْ اٰنَسَ عِبَادَهٗ

اور عزت افزائی سے اور نہیں باقی رہ سکتا کوئی وجود بغیر اسکی امداد کے وہ اسکا اظہار ہے اے وہ ذات کہ اسکے

الْاَبْرَارَ وَاَوْلِیَآءَهٗ وَالْمُقَرَّبِیْنَ الْاَخْیَارَ بِمُنَاجَاتِهٖ وَاَسْرَارِهٖ یَا مَنْ اَمَاتَ

نیک بندوں اولیا اور بہتر مقربین سے اُنس حاصل ہوتا ہے اسکی سرگوشی اور آہستہ بات کرنے سے اے وہ ذات جو مارتا ہے

وَاَحْیٰی وَاَقْصٰی وَاَدْنٰی وَاَسْعَدَ وَاَشْقٰی وَاَضَلَّ وَاَهْدٰی وَاَفْقَرَ

اور جلاتا ہے انتہا کو پہنچاتا ہے نزدیک کرتا ہے نیک بخت اور بدبخت کرتا ہے اور گمراہ کرتا ہے ہدایت دیتا ہے فقیر کرتا ہے

وَاَغْنٰی وَعَافٰی وَاَبْلٰی وَقَدَّرَ وَقَضٰی کُلًّا بِعَظِیْمِ تَدْبِیْرِهٖ وَسَابِقِ تَقْدِیْرِهٖ

اور غنی کرتا ہے اور عافیت دیتا ہے اور بلا میں ڈالتا ہے اندازہ کرتا ہے حکم کرتا ہے (قضا و قدر) ہر شی اسکی بڑی تدبیر سے اور سابق

رَبِّ اَیُّ بَابٍ یُقْصَدُ غَیْرَ بَابِكَ وَاَیُّ جَنَابٍ یُتَوَجَّهُ اِلَیْهِ غَیْرَ جَنَابِكَ اَنْتَ

اے رب کونسا دروازہ ہے سوائے تیرے دروازے کے جس کا قصد کیا جاوے اور کونسی درگاہ ہے جسکی جانب توجہ کی جائے سوائے تیری درگاہ کے تو

الْعَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ رَبِّ لِمَنْ اَقْصِدُ وَاَنْتَ

بہت جاننے والا ہے بہت بڑا ہے کہ نہیں ہے طاقت نہ قوت سوائے تیرے اے رب کس کا قصد کروں حالانکہ تو ہی تو

الْمَقْصُوْدُ وَاِلٰی مَنْ اَتَوَجَّهُ وَاَنْتَ الْحَقُّ الْمَوْجُوْدُ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُعْطِیْ وَاَنْتَ

مقصود ہے اور کس کی طرف متوجہ ہوں حالانکہ تو برحق موجود ہے کون ہے جو عطا کرے حالانکہ تو

صَاحِبُ الْجُوْدِ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَسْاَلُهٗ وَاَنْتَ الرَّبُّ الْمَعْبُوْدُ وَهَلْ فِی

سخی ہے کون ہے جس سے سوال کروں حالانکہ تو رب معبود ہے اور نہیں ہے

الْوُجُوْدِ رَبٌّ سِوَاكَ فَیُدْعٰی اَمْ فِی الْمَمْلَکَةِ غَیْرُكَ فَیُرْجٰی اَمْ هَلْ

وجود کوئی رب سوائے تیرے پس دعا مانگی جائے یا کوئی بادشاہت میں سوائے تیرے پس امید کیجائے یا کوئی

کَرِیْمٌ غَیْرُكَ فَیُطْلَبُ مِنْهُ الْعَطَآءُ اَمْ هَلْ ثَمَّ جَوَادٌ سِوَاكَ فَیُسْاَلُ مِنْهُ

کریم ہے غیر تیرے کہ جس سے طلب کیجائے عطا یا کوئی اس جگہ سخی ہے سوائے تیرے جس سے مانگا جائے

الْفَضْلُ وَالنَّعْمَآءُ اَمْ هَلْ حَاکِمٌ غَیْرُكَ فَتُرْفَعُ اِلَیْهِ الشَّکْوٰی اَمْ هَلْ

فضل اور نعمتیں یا کوئی حاکم ہے تیرے علاوہ جس کے سامنے شکایت کی جائے یا کوئی

مِنْ مَّجَالٍ لِلْعَبْدِ الْفَقِیْرِ یَعْتَمِدُ اِلَیْهِ اَمْ هَلْ سِوَاكَ رَبٌّ تُبْسَطُ اِلَیْهِ کَفٌّ

مجال ہے بندہ فقیر جو کہ بھروسا کرے تیری طرف یا کوئی تیرے علاوہ رب ہے جس کے سامنے ہاتھ پھیلایا جاوے

وَتُرْفَعُ الْحَاجَاتُ اِلَیْهِ فَلَیْسَ اِلَّا کَرَمُكَ وَجُوْدُكَ یَا مَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنْهُ

یا حاجتیں پیش کی جاویں پس نہیں ہے مگر تیرا کرم اور سخاوت اے وہ ذات کہ نہیں ہے جائے پناہ اس سے

اِلَّا اِلَیْهِ یَا مَنْ یُّجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ اَلْهَمْتَنَا فَعَرَفْنَا اَغَیْرُكَ هٰهُنَا رَبٌّ

مگر اسی کی طرف اے وہ ذات کہ پناہ دیتا ہے اور اس سے کوئی دوسرا پناہ نہیں دے سکتا الہام کیا تو نے ہم کو پس پہچان گئے ہم کیا سوائے

فَیُرْجٰی اَوْ جَوَادٌ فَیُسْاَلُ مِنْهُ الْعَطَا قَدْ جَفَانِیَ الْقَرِیْبُ وَمَلَّنِیَ الطَّبِیْبُ وَشَمَتَ

جس سے امید کیجائے یا کوئی سخی ہے جس سے عطا کا سوال کیا جائے تحقیق جفا کی مجھ پر قریبی نے اور ملول کیا مجھکو طبیب نے اور خوش ہوئے

بِیَ الْعَدُوُّ وَالرَّقِیْبُ وَاشْتَدَّ بِیَ الْکَرْبُ وَالنَّحِیْبُ وَاَنْتَ الْوَدُوْدُ الْقَرِیْبُ

مجھ پر دشمن اور رقیب اور زیادہ ہوگئی مجھ پر سختی اور پکار تو دوست ہے قریب ہے

الرَّءُوْفُ الْمُجِیْبُ رَبِّ اِلٰی مَنْ اَشْتَکِیْ وَاَنْتَ الْعَلِیْمُ الْقَادِرُ اَمْ بِمَنْ

زیادہ رحم کرنیوالا ہے بزرگی والا اے رب کس کی طرف شکایت کروں تو علیم قادر ہے یا کس سے

اَسْتَنْصِرُ وَاَنْتَ الْوَلِیُّ النَّاصِرُ اَمْ بِمَنْ اَسْتَغِیْثُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ الْقَاهِرُ

مدد طلب کروں اور تو ہی مددگار ہے کس سے فریاد رسی کروں حالانکہ تو قوی قہر والا ہے

اَمْ اِلٰی مَنْ اَلْتَجِیْ وَاَنْتَ الْکَرِیْمُ السَّاتِرُ اَمْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَجْبُرُ کَسْرِیْ

کس کی طرف التجا کروں تو کریم چھپانے والا ہے کون ہے جو جوڑے میری ٹوٹ کو

وَاَنْتَ لِلْقُلُوْبِ جَابِرٌ اَمْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَغْفِرُ عَظِیْمَ ذَنْبِیْ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ

حالانکہ تو قلوب کا جوڑنے والا ہے آیا کون ہے جو میرے بڑے گناہ بخشے حالانکہ تو رحم کرنے والا

الْغَافِرُ یَا عَالِمًا بِمَا فِی السَّرَآئِرِ یَا مَنْ هُوَ فَوْقَ عِبَادِهٖ قَاهِرٌ یَا مَنْ هُوَ لَا

بخشش والا ہے اے جاننے والے اندرونی باتوں کو اے وہ ذات کہ اپنے بندوں پر قہر والا ہے اے وہ ذات کہ اول

وَالْآخِرُ وَالْبَاطِنُ وَالظَّاهِرُ ذَلِّ حَيْرَةَ هٰذَا الْعَبْدِ الْمُكَابِرِ وَجُدْ بِاللُّطْفِ وَ
آخر اور باطن اور ظاہر ہے دفع کر اس گنہگار بندے کی حیرت کو اور سخاوت کر مہربانی اور

الْهِدَايَةِ وَالتَّوْفِيْقِ وَالْعِنَايَةِ عَلٰى عَبْدٍ لَّيْسَ لَهٗ مِنْكَ بُدٌّ وَهُوَ اِلَيْكَ
ہدایت اور توفیق اور عنایت کر اوپر اس بندہ کے جس کے لئے تجھ سے کوئی چارہ نہیں اور وہ تیری طرف

صَائِرٌ يَا اِلٰهَ الْعِبَادِ يَا صَاحِبَ الْجُوْدِ يَا مُمْرِضِيْ وَاَنْتَ طَبِيْبِيْ فَلِمَنْ اَشْتَكِيْ
رجوع ہونیوالا ہے اے بندوں کے معبود! اے سخی اے میرے مریض کرنے والے حالانکہ تو ہی طبیب ہے پس کس سے شکایت کروں

وَاَنْتَ عَلِيْمٌ يَا اِلٰهِيْ بِعِلَّتِيْ وَالَّذِيْ بِيْ حَقِيْقٌ عَلَيَّ اَنْ لَّا اَشْتَكِيَ اِلَّا
حالانکہ تو ہی جاننے والا ہے میرے مرض کو یا الٰہی اور وہ شئی جو میرے لائق ہے یہ ہے کہ سوائے تیرے کسی سے نہ شکایت کروں اے

اِلَيْكَ وَلَا عَزْمَ لِيْ اَنْ لَّا اَتَوَكَّلَ اِلَّا عَلَيْكَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ
تیرے کسی پر ارادہ توکل کرنیکا نہیں ہے اے وہ کہ جس پر توکل کرتے ہیں توکل کرنے والے

يَا مَنْ اِلَيْهِ يَلْجَأُ الْخَائِفُوْنَ يَا مَنْ بِكَرَمِهٖ وَجَمِيْلِ عَوَائِدِهٖ يَتَعَلَّقُ الرَّاجُوْنَ
اے وہ جس کی طرف پناہ ڈھونڈتے ہیں ڈرنیوالے اے وہ کہ اسکے کرم سے اور عمدہ فائدہ سے متعلق ہوتے ہیں امید کرنیوالے

يَا مَنْ بِسُلْطَانِ قَهْرِهٖ اَوْ عَظِيْمِ رَحْمَتِهٖ يَسْتَغِيْثُ الْمُضْطَرُّوْنَ يَا مَنْ يُوْسِعُ
اے وہ ذات کہ جس کے غلبۂ قہر اور بڑی رحمت سے فریادرسی کرتے ہیں مضطر لوگ اے وہ ذات کہ جس کی

عَطَائِهٖ وَجَمِيْلِ فَضْلِهٖ وَنَعْمَائِهٖ يَبْسُطُ الْاَيْدِيْ وَيَسْاَلُ السَّائِلُوْنَ
عطا کے وسیع ہونیکے باعث اور بہتر فضل اور نعمتوں کے سبب پھیلتے ہیں ہاتھ اور سوال کرتے ہیں سائل

رَبِّ فَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ اِذَا وَصَلْتُ اِلَيْكَ وَلَا
اے اللہ پس کردے مجکو اپنے اوپر توکل کرنے والوں سے اور بے خوف کردے مجکو جبکہ ملوں میں تجھ سے اور نہ

تُخَيِّبْ رَجَائِيْ اِذَا صِرْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَسُوْقُهُ الضَّرُوْرَاتُ
منقطع کر میری امید کو جبکہ تیرے سامنے ہوں اور بنا دے مجھے ان لوگوں سے جو لیجاتے ہیں ضرورتوں کو

اِلَيْكَ وَاَعْطِنِيْ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَجُدْ عَلَيَّ بِرِفْدِكَ الْعَمِيْمِ وَاجْعَلْنِيْ بِكَ
تیرے سامنے اور عطا کر مجکو اپنا فضل عظیم اور سخاوت کر مجھپر اپنی عام عطا کی اور کردے مجکو اپنے ساتھ

وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ دَائِمًا بَيْنَ يَدَيْكَ وَارْحَمْ بِجُوْدِكَ عَبْدًا
اپنی سے شروع اور انتہا اور رکھ مجکو ہمیشہ اپنے سامنے اور رحم کر اپنی سخاوت سے اس بندہ پر

مَّا لَهٗ سَبَبٌ يَرْجُوْا سِوَاكَ وَلَا عِلْمٌ وَّلَا عَمَلٌ يَا مَنْ بِهٖ ثِقَتِيْ يَا مَنْ بِهٖ فَرَجِيْ
جس کا کوئی سبب سوائے تیرے نہیں جس کا امید کرے اور نہ علم ہے نہ عمل اے وہ ذات جس پر میرا بھروسا ہے اور جسکے ساتھ میری کشائش ہے

يَا مَنْ عَلَيْهِ ذَوُوا الْفَاقَاتِ يَتَّكِلُ اَدْرِكْ بِقِيَّةَ مَنْ ذَابَتْ حَشَاشَتُهٗ قَبْلَ
اے وہ جس پر توکل کرتے ہیں فاقے والے پا لے اس شخص کو جس کی بقیہ روح گھل گئی ہو قبل

الْفَوَاتِ فَقَدْ ضَاقَتْ بِهِ الْحِيَلُ يَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ يَا مُجَلِّيَ الظُّلُمَاتِ يَا
مرنے کے پس تحقیق تنگ ہوگئے ہوں اس سے حیلے اے سختیوں کے کھولنے والے اے پردوں کے کھولنے والے اے

مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا غَافِرَ الزَّلَّاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ
دعاؤں کے قبول کرنے والے اے لغزشوں کے چھپانے والے اے عیب پوش اے درجہ بلند کرنے والے

يَا رَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ يَا رَبِّ ارْحَمْ مَنْ ضَاقَتْ بِهِ الْحِيَلُ وَ
اے زمین و آسمان کے پروردگار اے رب رحم فرما اس شخص پر جسکے حیلے تنگ ہوگئے ہوں اور

تَشَابَهَتْ لَدَيْهِ السُّبُلُ وَلَمْ يَجِدْ لِقَلْبِهٖ قَرَارًا لَا عِلْمٌ وَّلَا عَمَلٌ يَا مَنْ
اور مشتبہ ہوگئے ہوں اسپر راستے اور اس کے قلب کو قرار نہ ہو علم ہو نہ عمل اے وہ ذات

عَلَيْهِ الْمُتَّكَلُ يَا مَنْ اِذَا شَاءَ فَعَلَ يَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ سُؤَالُ مَنْ سَاَلَ رَبِّ
جسپر ہیں بھروسا کرنے والے اے وہ ذات جب چاہتا ہے کرتا ہے اے وہ ذات نہیں ختم کرتا اسکو سوال کرنیوالے کا سوال

فَاَجِبْ دُعَائِيْ وَاسْمَعْ نِدَائِيْ وَلَا تُخَيِّبْ رَجَائِيْ وَعَجِّلْ شِفَاءَ دَائِيْ
پس میری دعا قبول کر اور سن لے میری دہائی اور نہ خاک میں ملا میری امید کو میرے مرض کو جلد شفاء دے

وَعَافِنِيْ بِجُوْدِكَ وَرَحْمَتِكَ مِنْ عَظِيْمِ بَلَائِيْ يَا رَبِّ يَا مَوْلَايَ
اور عافیت دے مجکو اپنی سخاوت اور رحم سے میری بڑی بلا سے اے رب اے میرے مولا

رَبِّ اِنِّيْ قَلَّ اصْطِبَارِيْ وَطَالَ انْتِظَارِيْ وَاشْتَدَّتْ بِيْ فَاقَتِيْ وَ
اے رب بیشک میرا صبر قلیل ہوگیا اور انتظار طویل ہوگیا اور شدید ہوگیا میرے ساتھ میرا فاقہ اور

اضْطِرَارِيْ وَعَظُمَتْ عَلَيَّ هُمُوْمِيْ وَاَوْزَارِيْ وَاَحْزَانِيْ وَاَكْدَارِيْ
بیقراری اور عظیم ہوگئے مجھپر غم اور بوجھ اور اندوہ اور کدورتیں

وَتَطَاوَلَ عَلَيَّ سَوَادُ لَيْلِيْ وَبَعُدَ عَنِّيْ طُلُوْعُ بَيَاضِ نَهَارِيْ وَاَنْتَ الْقَادِرُ
اور طویل ہوگئی مجھپر میری رات کی سیاہی اور دور ہوگئی مجھسے میرے دن کی سفیدی اور تو ہی قادر ہے

عَلٰی دَفْعِ اِعْصَارِیْ وَذِھَابِ اِصَارِیْ وَتَفْرِیْجِ کَرْبِیْ وَاِصْلَاحِ قَلْبِیْ رَبِّ

میری دشواریوں کے دفع کرنے پر اور میرے بوجھ کے ہٹانے پر اور میری سختی کی کشائش پر اور میرے قلب کی درستگی پر

اِنِّیْ قَدْ لَاحَ لِیْ بَارِقَۃٌ مِّنْ سَحَائِبِ رَحْمَتِكَ فَوَقَفْتُ عَلٰی بَابِ حَضْرَتِكَ

تحقیق ظاہر ہوئی میرے لئے ایک چمک تیری رحمت کے بادلوں سے پس ٹھیر گیا میں تیری بارگاہ کے دروازہ پر

اَنْتَظِرُ عَوَاطِفَ جُوْدِكَ وَلَطَائِفَ رَحْمَتِكَ وَتَعَلَّقْتُ اِطْعَامِیْ بِعَوَائِدِ

انتظار کرتا رہا تیری سخاوت کی مہربانیوں کا اور تیری پاکیزہ رحمت کا اور متعلق کردیا میں نے اپنے کھانیکو تیرے

اِحْسَانِكَ وَصَنَائِعِ الْفَضْلِ وَانْبَسَطَتْ اٰمَالِیْ فِیْ وَاسِعِ کَرَمِكَ وَوَعْدِ

احسان کی نعمتوں کے ساتھ اور فضل کے کاموں کے ساتھ اور پھیل گئیں میری امیدیں تیرے وسیع کرم میں اور تیری

رُبُوْبِيَّتِكَ فَلَا تَرُدَّنِیْ فِیْ بُکْرَۃِ الْخَائِبِ الْخَاسِرِ وَلَا تُرْجِعْنِیْ بِحَسْرَۃِ النَّادِمِ

پرورش کے وعدہ میں پس نہ لوٹا مجکو صبح کے وقت نامراد مایوس، اور نہ واپس کر مجھکو شرمندہ حسرت کرنے والیکی

الْخَاسِرِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مِمَّنْ حُجِبَ عَنِ الْوُصُوْلِ وَبَقِیَ بَیْنَ الرَّدِّ وَالْقُبُوْلِ

حسرت کے ساتھ اور مت کر مجکو ان لوگوں سے جو باز رہتے ہیں پہنچنے سے اور رہتے ہیں درمیان رد اور قبول کے

مُتَرَدِّدًا حَائِرًا یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی مَنْ یَّشَاءُ قَادِرٌ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا نَاصِرُ

تردد میں حیران اے وہ ذات کہ قادر ہے اس پر جو چاہے اے قوی اے عزیز اے مددگار

رَبِّ خُذْ بِیَدِیْ وَارْحَمْ قِلَّۃَ صَبْرِیْ وَضَعْفَ جِلْدِیْ رَبِّ اِنِّیْ اَشْکُوْ

پروردگار پکڑ لے میرا ہاتھ اور رحم فرما میرے قلت صبر پر اور ضعف جلد پر اے رب میں شکایت کرتا ہوں

اِلَیْكَ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ وَکَمَدِیْ یَا مَنْ ھُوَ غَوْثِیْ وَمَلْجَائِیْ وَمَوْلَائِیْ وَ

تجھسے اپنے تفرق اور غم اور شدید اندوہ سے اے وہ ذات جو میری فریادرس ہے اور جائے پناہ اور آقا اور

سَنَدِیْ رَبِّ فَاَطْلِقْنِیْ مِنْ سِجْنِ الْحِجَابِ وَمُنَّ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلَی

ٹیک پس چھڑا دے مجکو پردے کی قید سے اور احسان کر مجھپر اس شئی کا جس کا احسان کیا ہے

الْاَوْلِیَاءِ وَالْاَحْبَابِ وَطَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الشِّرْكِ وَالشَّكِّ وَالْاِرْتِیَابِ وَ

اولیاء اور دوستوں پر اور پاک کردے میرے قلب کو شرک اور شک سے اور ریب سے اور

ثَبِّتْنِیْ اَبَدًا قَائِمًا فِی الْحَیٰوۃِ وَعِنْدَ الْمَمَاتِ عَلَی السُّنَّۃِ وَالْکِتَابِ وَفَھِّمْنِیْ

ثابت رکھ مجکو ہمیشہ قائم زندگی میں اور موت کے وقت حدیث اور قرآن پر اور سمجھا مجکو

وَعَلِّمْنِیْ وَذَکِّرْنِیْ وَوَفِّقْنِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوَّلِ الْفَھْمِ فِی الْخِطَابِ وَکُنْ لِّیْ

سکھا مجکو اور یاد دلا مجکو اور توفیق دے مجکو اور کردے مجکو سب سے پہلے سمجھنے والا خطاب کا اور ہو جا تو میرے لئے

بِلُطْفِكَ وَرَحْمَتِكَ وَحَنَانِكَ وَرَأْفَتِكَ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ وَعِنْدَ حُضُوْرِ

اپنی نوازش اور مہربانی اور نرمی اور زیادہ رحم سے جو حصہ میری عمر کا باقی رہا ہے اور وقت حضور

اَجَلِیْ وَیَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْھَادُ لِلْحِسَابِ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الطَّیِّبِیْنَ

موت کے اور جس دن کھڑے ہونگے گواہ حساب کے واسطے اور بیخوف کردے مجکو اور کردے مجکو پاکوں سے

الطَّاھِرِیْنَ وَمِمَّنْ تَتَلَقّٰی بِسَلَامٍ اِذَا فُتِحَتِ الْاَبْوَابُ رَبِّ اَنْتَ الَّذِیْ

اور ان لوگوں سے کہ ملتے ہیں ساتھ سلام کے جبکہ دروازے کھلوائے جائینگے اے رب تو ہی ہے جس نے

بِقُدْرَتِكَ خَلَقْتَنِیْ وَبِرَحْمَتِكَ ھَدَیْتَنِیْ وَبِنِعْمَتِكَ رَبَّیْتَنِیْ وَبِلُطْفِكَ

اپنی قدرت سے مجکو پیدا کیا اور اپنی رحمت سے ہدایت دی اور اپنی نعمت سے پرورش کی اور اپنی نوازش سے

ھَدَیْتَنِیْ وَبِجَمِیْلِ سِتْرِكَ سَتَرْتَنِیْ وَفِیْ اَحْسَنِ صُوْرَۃٍ رَکَّبْتَنِیْ وَفِیْ عَوَالِمِ

رہبری کی اور عمدہ پردہ سے پردہ کیا اور اچھی صورت میں مرکب کیا اور اپنے جہان کے

اِبْدَاعِكَ اَبْدَأْتَنِیْ وَفِیْ خَیْرِ اُمَّۃٍ اَخْرَجْتَنِیْ وَسَبِیْلَ النَّجْدَیْنِ اَلْھَمْتَنِیْ فَاَتْمِمْ

نوایجادوں میں ایجاد کیا اور بہتر امت میں نکالا اور دونوں گھاٹیوں کے راستے دل میں ڈال دیئے تمام

عَلَیَّ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی وَکَمِّلْ لَدَیَّ اَیَادِیْكَ الَّتِیْ لَا تُنْسٰی وَاجْعَلْنِیْ

مجھپر اپنی وہ نعمت جو غیر محصور ہے اور کامل کر میرے نزدیک ان نعمتوں کو جنکو تو نہیں بھولتا اور کردے مجھ کو

مِمَّنْ ھُدِیَ فَاھْتَدٰی وَسَمِعَ وَدَعٰی وَقُرِّبَ وَاُدْنِیَ وَسَبَقَتْ لَہٗ مِنْكَ

ان لوگوں سے جو ہدایت دیئے گئے اور ہدایت پائی اور سنا اور حفاظت کرتا ہے اور خود ہی قریب کیے اور قریب کیا اور پہلے ہو چکی ہوئی اسکی قدر تیری بھلائی

الْحُسْنٰی وَمِمَّنْ نَالَ اَفْضَلَ مَا یَتَمَنّٰی وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَھْلِ الْقُرْبِ وَاللِّقَاءِ

نیکیاں اور ان لوگوں سے جنہوں نے پالیا بہترین آرزوں کو اور کردے مجکو اہل قرب اور لقاء سے

وَالرُّتْبَۃِ الْعُلْیَا فِیْ دَارِ الْبَقَاءِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مِمَّنْ ضَلَّ وَغَوٰی وَلَا مِمَّنْ تَمَّ

اور دار بقاء میں بلند مرتبہ والوں سے اور مت کر مجکو ان لوگوں سے کہ گمراہ ہوئے اور نہ ان لوگوں سے جنکے حصہ میں

لَہٗ نَصِیْبٌ مِّنَ الشَّقَاءِ وَلَا مِمَّنْ اشْتَغَلَ بِمَا یَفْنٰی وَلَا مِمَّنْ ضَلَّ سَعْیُہٗ

بدبختی آگئی ہو اور نہ ان لوگوں سے جو فنا ہونے والی اشیاء میں مشغول رہتے ہیں اور نہ ان لوگوں سے جنکی سعی گمراہ ہو چکی ہو

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

دنیا کی زندگی میں اور وہ خیال کرتے ہوں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں اے ہمارے رب تو گھیرے ہوئے ہے تمام اشیاء کو

رَّحْمَةً وَّعِلْمًا وَقَدْ عَلِمْتَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَتَقَدَّسَ عِلْمُكَ الْاَعْلٰى

رحمت سے اور علم سے اور تو جانتا ہے اسکو جو ہو چکا اور جو ہوگا ہم سے اور مقدس ہے تیرا علم رفیع

وَجَرَى الْقَلَمُ بِمَا شِئْتَ مِنَ الْقَضَاءِ فَلَيْسَ لَنَا اِلَّا مَا اِلَيْهِ وَفَّقْتَنَا وَلَا مَفَرَّ لَنَا

اور چلگیا قلم ان چیزوں پر جن کو تونے چاہا قضاء سے پس نہیں ہمارے لئے گنجائش مگر ان امور کی جن کی تونے توفیق دی اور نہیں بھاگنے کی جگہ

اِلَّا عَمَّا بِهٖ رَدَدْتَنَا فَتَدَارَكْنَا بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَخُذْنَا بِعَفْوِكَ وَ

مگر ان چیزوں سے جن کو تونے ہم سے پھیر دیا ہے پس پکڑ ہم کو اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اور چھپالے ہمکو اپنی معافی اور

مَغْفِرَتِكَ رَبِّ فَكَمَا وَسِعْتَ كُلَّمَا كَانَ فِيْ عِلْمِكَ الْاَعْلٰى وَاَحَطْتَ

مغفرت میں اے رب پس جیسا کہ تو وسیع ہے ہر چیز پر جو ہو چکی ہے تیرے علم اعلیٰ میں اور احاطہ کیا ہے

بِمَا كَانَ وَبِمَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَبِكُلِّ شَيْءٍ حُكْمًا وَّعِلْمًا فَجُدْ عَلَيَّ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ

جو چیز ہو چکی ہے اور جو ہونے والی ہے مجھ سے اور ہر شی پر از روئے حکم اور علم کے پس سخاوت کر مجھ پر ان تمام میں

بِرَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ الْعُظْمٰى وَاغْمِسْنِيْ فِيْ بِحَارِ كَرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَحِلْمِكَ

اپنی بڑی رحمت واسعہ سے اور غوطہ لگا مجھکو اپنے کرم و معافی اور بردباری کے دریاؤں میں

اَبَدًا يَا مَنْ وَّسِعَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا اِلٰهِيْ طَلَبْتُكَ وَطَلَبْتُ الْخَلْقَ

ہمیشہ اے وہ ذات کہ وسیع ہے ہر شی پر حکمت اور علم کی رو سے اے اللہ میں نے تجھکو طلب کیا اور بلایا میں نے تمام مخلوق کو

اِلَيْكَ فَاَعِنِّيْ عَلَى الْوُصُوْلِ وَالتَّوْصِيْلِ اِلَيْكَ وَاجْمَعْنِيْ وَاجْمَعْ بِيْ مَنْ تَشَاءُ

تیری طرف پس مدد کر میری پہنچنے پر خود اور دوسروں کے پہنچانے پر تیری طرف اور جمع کر مجھکو اور جس کو میرے ساتھ چاہیے

عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ حُسْنَ الْاَدَبِ عِنْدَ اِرْخَاءِ الْحِجَابِ بِرَحْمَتِكَ

اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں حسن ادب کا وقت پردہ کے ڈھیلا ہونے کے تیری رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ سُبْحَانَ

اے ارحم الراحمین اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار پر جنکا اسم گرامی محمدؐ ہے اور انکی اولاد پر اور ان کے تمام دوستوں پر پاک ہے

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تیرا رب عزت والا رب ان چیزوں سے جنکو بیان کرتے ہیں اور سلام ہو رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہان کا

حِزْبُ الدَّائِرَه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِكَ مِنْكَ اِلَيْكَ اَسْتَغْفِرُكَ

اور نہیں ہے طاقت نہ قوت مگر اللہ میں جو بلند اور بڑا ہے تجھسے تیرے ساتھ تجھے اور تیری طرف استغفار کرتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَاغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

اور رجوع ہوتا ہوں تیری طرف پس بخشدے مجھکو اور توبہ قبول کرلے میری نہیں معبود سوائے تیرے تو پاک ہے بیشک تھا

الظّٰلِمِيْنَ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِلٰى اٰخِرِهَا الٓمّٓ ذٰلِكَ

میں ظالموں سے ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قل ہو اللہ احد آخر تک الم ذلک

الْكِتَابُ اِلَى الْمُفْلِحُوْنَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

الکتاب سے مفلحون تک اور معبود تمہارا ایک معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اِلَى الْعَظِيْمِ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ

لا الٰہ الا ہو الحی القیوم سے عظیم تک آمن الرسول سے آخر سورہ تک

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ اِلٰى حِسَابٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ

قل اللھم سے حساب تک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سلام ہے جو کہا گیا

رَّبٍّ الرَّحِيْمِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ

رب رحیم کی طرف سے ان کا قول حق ہے اور انہیں کا ملک ہے چلائے دو دریا ملتے ہوئے انکے درمیان ایک پردہ ہے کہ نہیں تجاوز کرتے

الٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓ قٓ نٓ جِبْرَائِيْلُ مِيْكَائِيْلُ اِسْرَافِيْلُ عِزْرَائِيْلُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

الر کہیعص طس ق ن جبرئیل میکائیل اسرافیل عزرائیل ان پر سلام

اَبُوْبَكْرٍ عُمَرُ عُثْمَانُ عَلِيٌّ اَبُو الْحَسَنِ الشَّاذِلِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ

ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ علیؓ ابو الحسن الشاذلی راضی ہوا اللہ ان سے اللہ بڑا ہے پاک ہے

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ

اگر چاہیں ہم تو آسمان سے ایک نشانی نازل کریں کہ انکی گردنیں اسکے واسطے جھکی ہوئی ہوں

حُكِمَتْ عَلىٰ اَنْفُسِ اَعْدَائِیْ طَاءُ طُهُوْرٍ سَبْعًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا سَلَامُ

مضبوط ہوگئی میرے دشمنوں کی جانوں پر طہور کی طاء (سات مرتبہ) نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے یا سلام

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ قُلْقِلَتْ عُقُوْلُهُمْ بِالْقَافِ بَدُّعَقٍّ سَبْعًا سُبْحَانَ اللّٰهِ

رب رحیم کی طرف سے کہا گیا ہلگئیں انکی عقلیں قاف سے بدعقی (باقی رہنے والا) یہ لفظ سات مرتبہ کہا جائے سبحان اللہ

سَبْعًا اَوَّلُ الْحَدِيْدِ اِلٰى بَصِيْرٌ حَاءُ فُتِحَتْ بِهَا الْاِسْتِمْطَارُ مِنَ الْفَتَّاحِ

سات دفعہ سورہ حدید شروع سے بصیر تک پڑھی جائے حا رفتح کیا گیا اس سے استمطار بارش فتاح

الْعَلِيْمِ مُجِيْبَةٌ سَبْعًا يَا سَلَامُ سَبْعًا سُلِبَتْ بِالسِّيْنِ عَنْ نَّفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ جَمِيْعُ

علیم کی جانب سے مجیبتہ سات بار یا سلام سات دفعہ کھینچ لی گئیں سین سے میرے نفس اور میرے اہل اور مال اور ولد سے تمام

الْمَضَارِّ وَصُوْرَةً سَبْعًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سَبْعًا عَيْنٌ مَلَأَتْ قَلْبِیْ عِزَّةً وَّنُوْرًا

مضرتیں اور (صُوْرَةً) سات دفعہ الحمد للہ سات دفعہ عین نے بھر دیا میرے قلب کو عزت اور نور سے

مُجِيْبَةٌ سَبْعًا يَا سَلَامُ سَبْعًا سِيْنٌ اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُعْطِيَنِیْ

مجیبتہ سات دفعہ یا سلام سات دفعہ سین سوال کرتا ہوں تجھسے بواسطہ اسماء اعظم کے کہ عطا کردے مجکو

مِفْتَاحَ قَلْبِیْ سَقْفَاطِيْسُ سَبْعًا اَللّٰهُ سَبْعًا رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

میرے دلکی کنجی سقفاطیس سات مرتبہ اللہ سات دفعہ اے رب پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعہ چوکوں سے

الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ وَاَسْئَلُكَ حَوْلًا مِّنْ حَوْلِكَ

شیطانوں کی اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اے رب اس بات سے کہ حاضر ہوں وہ شیاطین میرے پاس سوال کرتا ہوں تجھسے ایک طاقت کا تیری طاقت سے

وَقُوَّةً مِّنْ قُوَّتِكَ وَتَاْيِيْدًا مِّنْ تَاْيِيْدِكَ حَتّٰى لَا اَرٰى غَيْرَكَ وَلَا اَشْهَدُ

اور ایک قوت کا تیری قوت سے اور ایک تائید کا تیری تائید سے یہاںتک کہ نہ دیکھوں تیرے غیر کو اور نہ مشاہدہ کروں

سِوَاكَ سَقَاطِيْمُ سَبْعًا اَحُوْنُ قَافٌ اٰدَمُ حَمٌّ هَاءٌ اٰمِيْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

تیرے سوا کا سقاطیم سات مرتبہ کہے احون قاف آدم حم ہاء آمین محمد رسول

اللّٰهِ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّجِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اللہ سے آخر سورة تک اے اللہ بطفیل محمد اور جبرئیل اور میکائیل و اسرافیل

وَعِزْرَائِيْلَ وَالرُّوْحِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَبِحَقِّ اَبِیْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ

و عزرائیل اور روح الامین پر صلوٰة و سلام ہو اور بطفیل ابو بکر صدیق رضہ

وَعُمَرَ الْفَارُوْقِ وَعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَّاَبِی الْحَسَنِ الشَّاذِلِیِّ

اور عمر فاروق رضہ اور عثمان بن عفان اور علی بن ابی طالب اور ابوالحسن الشاذلی

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتَكْفِيَنِیْ مُهِمَّاتِیْ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ عَظَمَتُكَ

راضی ہو اللہ ان سے پورا کردے میری حاجت کو اور کافی ہوجا میری مہمات کیواسطے اے اللہ عظیم تیری عظمت

وِقَايَتِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَجَمَالِیْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ فَعَضِّدْ لِیْ بِالْمَلٰئِكَةِ

میری حفاظت ہے ظالم قوم سے اور میرا جمال تمام جہان پر پس تقویت دے مجکو تمام فرشتوں کے ساتھ

اَجْمَعِيْنَ وَاسْتَجِبْ لِیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور قبول کر میری بات بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے اور رحمت کاملہ نازل کرے اللہ تعالٰے ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

جن کا نام محمد ہے اور انکی اولاد پر اور تمام ساتھیوں پر اور سب تعریفیں اس خدا کو ہیں جو تمام جہان کا پالنے والا ہے

حِزْبُ الْوِرْدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِلٰى اٰخِرِهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

قل ہو اللہ احد ختم تک بسم اللہ الرحمن الرحیم قل اعوذ برب الفلق

اِلٰى اٰخِرِهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اِلٰى اٰخِرِهَا

آخر تک بسم اللہ الرحمن الرحیم قل اعوذ برب الناس آخر تک

ثُمَّ تُبَسْمِلُ وَتَقْرَءُ الْفَاتِحَةَ ثُمَّ تُبَسْمِلُ وَتَقْرَءُ الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

پھر بسم اللہ پڑھو اور سورہ فاتحہ (الحمد) پڑھو پھر بسم اللہ پڑھو اور الم ذلک الکتاب لا ریب فیہ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ اِلَى الْمُفْلِحُوْنَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

ھدی للمتقین سے مفلحون تک پڑھو اور معبود تمہارا ایک ہے نہیں کوئی معبود سوا اسکے بہت رحم والا

الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ اِلٰى قَوْلِهٖ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

نہایت مہربان ہے لا الہ الا ھو الحی القیوم سے اولئک اصحاب النار

هُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِكُمْ

ہم فیہا خالدون تک للہ ما فی السموات و ما فی الارض وان تبدو ما فی انفسکم

اَوْ تُخْفُوْهُ اِلٰی اٰخِرِ السُّوْرَةِ ثُمَّ تَقْرَءُ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ

او تخفوہ سے آخر سورہ بقرہ تک پھر پڑھے الم اللہ (ترجمہ) نہیں کوئی معبود سوائے اس کے وہ زندہ ہے قائم ہر مخلوق پر نازل کی

عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ

تیرے اوپر کتاب جس میں حق باتیں ہیں تصدیق کرتی ہے ان باتوں کی جو اس کے سامنے ہیں اور نازل کیا توریت و انجیل کو

قَبْلُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ

پہلے سے ہدایت بنا کر لوگوں کے واسطے اور نازل کیا فرقان اے لحاف اوڑھنے والے کھڑا ہو پس ڈرا اور اپنے رب کی بڑائی

وَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ اِقْرَاْ

اور اپنے کپڑوں کو پاک کر اور چھوڑ دے ایسی چیزوں کو جو عذاب کی طرف کھینچتی ہوں اور احسان جتلا کر زیادہ حاصل کرے اور اپنے رب کے واسطے

بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِیْ

اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا انسان کو خون بستہ سے پڑھ اور تیرا رب بہت کریم ہے جس نے

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

علم سکھایا قلم سے سکھایا انسان کو وہ چیزیں جو نہیں جانتا تھا رحمٰن نے سکھایا قرآن پیدا کیا انسان کو

عَلَّمَهُ الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ وَالسَّمَآءَ

سکھایا اس کو بیان سورج اور چاند حساب سے اور بیل دار درخت اور تنے دار درخت سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

بلند کیا اور رکھا ترازو کو تاکہ نہ زیادتی کرو ترازو میں اور پورا کرو تول کو انصاف سے

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ سُبْحَانَ رَبِّیَ

اور نہ گھٹاؤ ترازو کو (تول کو) بابرکت ہے نام تیرے رب کا جو جلال اور بزرگی والا ہے پاک ہے میرا رب

الْعَظِیْمِ ثَلَاثًا سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

بڑا (تین مرتبہ) پاکی بیان کی اللہ کی ان چیزوں نے جو آسمان اور زمین میں ہیں وہ عزت والا حکمت والا ہے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اسی کے لئے آسمان و زمین کا ملک ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ

وہ اول ہے اور آخر اور ظاہر اور باطن اور ہر شے کو بہت جاننے والا ہے (اس) وہ اللہ ہے جس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی

آسمان اور زمین کو چھ دن میں پھر قائم ہوا عرش پر جانتا ہے اس کو جو داخل ہوتا ہے

الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَمَا

زمین میں اور جو نکلتا ہے اس سے اور جو اترتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس آسمان میں اس حال میں کہ وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں

كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ

تم ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے اسی کے لئے ملک آسمانوں اور زمین کا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں امور

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَهُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ هُوَ اللّٰهُ

داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور وہی جانتا ہے دلوں کی باتوں کو وہ اللہ

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

وہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے جانتا ہے غائب اور حاضر کو وہ بہت رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے وہ اللہ وہ ذات ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

نہیں کوئی معبود سوا اس کے بادشاہ ہے پاک ہے سلام ہے امن دینے والا پناہ دینے والا بزرگی والا جبر والا بڑائی والا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جو شریک کرتے ہیں وہ اللہ پیدا کرنے والا تصویر کھینچنے والا اسی کیلئے اچھے اچھے نام ہیں

یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ هُوَ كَذٰلِكَ

تسبیح پڑھتی ہیں اس کی وہ چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہ عزت والا حکمت والا ہے اے اللہ اے وہ ذات کہ وہ ایسا ہی ہے

وَعَلٰی مَا وَصَفَهٗ بِهٖ عِبَادُهُ الْمُخْلِصُوْنَ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ

اور اس پر جیسا کہ وصف بیان کرتے ہیں اس کا اس کے مخلص بندے نبی اور صدیق اور شہید اور

الصّٰلِحِیْنَ وَالْعُلَمَآءِ الْمُوْقِنِیْنَ وَالْاَوْلِیَآءِ الْمُقَرَّبِیْنَ مِنْ اَهْلِ سَمٰوٰتِهٖ وَ

نیک اور عالم مضبوط اور ولی مقرب اس کی آسمان اور

اَرْضِهٖ وَسَآئِرِ خَلْقِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَسْئَلُكَ بِهَا وَبِالْاٰیَاتِ وَالْاَسْمَآءِ كُلِّهَا بِالْعَلِیِّ

زمین کے رہنے والوں سے اور تمام مخلوق سے سب سوال کرتا ہوں تجھ سے ان کے وسیلے سے اور آیات اور کل اسماء سے بڑے

مِنْهَا وَ بِالْاَمْرِ وَالسِّيَادَةِ وَ بِخَوَاتِيْمِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ بِالْمَبَادِيْ وَالْخَوَاتِمِ وَ بِآمِيْنَ
ان میں سے اور ساتھ اصل کے اور سردار کے اور سورۂ بقرہ کے ختم کے آیتوں سے شروع اور ختم کی سو اور آمین سے

عَلَى الْمُوَافَقَةِ وَبِرَاءِ الرَّحْمَةِ وَحَاءِ اَحْمَدَ وَمِيْمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ مُحَمَّدٌ
موافقت پر اور رحمت کی را سے اور احمد کی حا سے اور ملک کی میم سے اور دوام کی دال سے محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ اٰخُوْنْ قَافْ اٰدَمْ حٰمٓ هَاءْ اٰمِيْن
رسول ہیں اللہ کے اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں (سورہ ختم تک پڑھنا چاہئے) اخون قاف آدم حٰم ہا آمین

كٓهٰيٰعٓصٓ اِغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ رَحِمْتَ بِهَا اَنْبِيَاءَكَ وَرُسُلَكَ وَلَا
کہیعص بخشدے مجکو اور رحم کر مجھ پر اپنی اُس رحمت سے جس سے کہ رحم کیا ہے تو نے اپنے نبیوں اور رسولوں پر اور نہ

تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَاِنِّيْ خِفْتُ وَاَخَافُ اِنْ اَخَافُ لَمْ اَهْتَدِيْ
کر مجھکو اپنی دعا سے اے رب بدبخت بیشک میں نے خوف کیا اور کرتا ہوں خوف اپنے ڈرنے سے پھر نہ پاؤں میں راستہ

اِلَيْكَ سَبِيْلًا فَاهْدِنِيْ اِلَيْكَ وَاٰمِنِّيْ بِكَ مِنْ كُلِّ خَوْفٍ وَّمَخُوْفٍ فِي الدِّيْنِ
تیری طرف بس راستہ بتلا مجھکو اپنی طرف اور بیخوف کر مجھکو اپنے ذریعہ سے ہر خوف اور ڈرانی چیزوں سے دین میں

وَالدُّنْيَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا
اور دنیا میں بیشک تو ہر شی پر قادر ہے اے اللہ اے عجب طریقہ سے پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کو اے

قَيُّوْمَ الدَّارَيْنِ يَا قَيُّوْمًا بِكُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ
دونوں جہان کے قیوم اے قائم ہونے والے ہر شے پر اے زندہ اے قیوم اے ہمارے معبود اور معبود ہر شے کا نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ كُنْ لَّنَا وَلِيًّا وَّنَصِيْرًا وَّاٰمِنَّا بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى لَا نَخَافَ اِلَّا اَنْتَ
سوائے تیرے ہوجا تو ہمارے لئے دلی اور مددگار اور امن دینے والا ہو ذریعہ کر ہر شے سے تاکہ نہ خوف کریں ہم سوا تیرے کسی سے

وَاجْعَلْنَا فِيْ جِوَارِكَ وَاحْجُبْنَا بِالَّذِيْ حَجَبْتَ بِهٖ اَوْلِيَاءَكَ فَنَرٰى وَلَا يَرَاكَ
اور رکھ ہمکو اپنے پروس میں اور پردہ کر تو ہمارا اس پردہ سے جس کو اپنے اولیا کو اچھا کیا ہے تاکہ ہم دیکھیں اور نہ دیکھے تجکو

اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَصِبْ عَلَيْنَا مِنَ الْخَيْرِ اَكْمَلَهٗ وَاَجْمَلَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا مِنَ
کوئی تیری مخلوق سے اور بہا ہم پر خیر زیادہ کامل اور مجمل اور پھیر دے ہم سے

الشَّرِّ اَكْبَرَهٗ وَاَصْغَرَهٗ طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ
شر کو بڑے شر اور چھوٹی کو طس حمعسق چلائے دو دریا ملتے ہوئے انکے درمیان ایک پردہ ہے کہ نہیں تجاوز کرتے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْخَوْفَ مِنْكَ وَالرَّجَاءَ فِيْكَ وَالْمَحَبَّةَ لَكَ وَالشَّوْقَ اِلَيْكَ
اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے ڈر کا اور تیرے اندر امید کا اور تیری محبت کا اور تیری طرف شوق کا

وَالْاُنْسَ بِكَ وَالرِّضَا عَنْكَ وَالطَّاعَةَ لِاَمْرِكَ عَلٰى بِسَاطِ مُشَاهَدَتِكَ نَاظِرِيْنَ
اور تیرے ساتھ انسیت کا اور تجھ سے رضامندی کا اور تیرے حکم کی بندگی کا موافق تیرے مشاہدہ کا کرنے والا

مِنْكَ اِلَيْكَ وَنَاطِقِيْنَ بِكَ عَنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا
تجھ سے تیری طرف اور کہنے والے تیرے ساتھ تجھ سے نہیں کوئی معبود سوا تیرے پاک ہے تو اے ہمارے رب ظلم کیا ہم اپنے نفسوں پر

وَقَدْ تُبْنَا اِلَيْكَ قَوْلًا وَّعَقْدًا فَتُبْ عَلَيْنَا جُوْدًا وَّعَطْفًا وَّاسْتَعْمِلْنَا بِعَمَلٍ تَرْضَاهُ
اور تحقیق رجوع کرتے ہیں تیری طرف قول اور اعتقاد کی رو سے پس تو بھی رجوع کر ہمارے پر سخاوت اور مہربانی سے اور ہم سے

وَاَصْلِحْ لَنَا فِيْ ذُرِّيَّتِنَا اِنَّا تُبْنَا اِلَيْكَ وَاِنَّا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ يَا
اور اصلاح کر ہمارے لئے ہماری ذریت سے بیشک ہم نے رجوع کیا تیری طرف اور ہم مسلمانوں سے ہیں اے غفور اے ودود اے

بَرُّ يَا رَحِيْمُ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقَرِّبْنَا بِوُدِّكَ وَوَصِّلْنَا بِتَوْحِيْدِكَ وَارْحَمْنَا
رحیم بخشدے ہمارے گناہوں کو اور قریب کر ہم کو اپنی دوستی کیا تھا اور ملادے ہمکو اپنی توحید کیا تھا اور رحم کر ہم پر

بِطَاعَتِكَ وَلَا تُعَاقِبْنَا بِالْفَتْرَةِ وَلَا بِالْوَقْفَةِ مَعَ شَيْءٍ دُوْنَكَ وَاحْمِلْنَا عَلٰى
اپنی طاعت کے ساتھ اور مت عقاب کر ہمپر ساتھ کمزوری کے اور نہ ساتھ وقفہ کے ساتھ کسی شی کے اپنے علاوہ اور آمادہ کر ہمکو

سَبِيْلِ الْقَصْدِ وَاعْصِمْنَا مِنْ جَائِرِهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ جَامِعَ
درمیانی راستہ پر اور بچا ہمکو کج راہ سے بیشک تو ہر شی پر قادر ہے اے اللہ جمع کرنیوالے

النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الصِّدْقِ وَالنِّيَّةِ وَالْاِخْلَاصِ
لوگوں کے اس دن کہ نہیں شک ہے اس میں جمع کر ہمارے درمیان اور درمیان سچائی اور نیک نیت اور اخلاص

وَالْاِرَادَةِ وَالْخُشُوْعِ وَالْهَيْبَةِ وَالْحَيَاءِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالنُّوْرِ وَالْيَقِيْنِ وَالْعِلْمِ
اور ارادہ اور عاجزی اور ہیبت اور شرم اور مراقبہ اور نور اور یقین اور علم

وَالْمَعْرِفَةِ وَالْعِصْمَةِ وَالنَّشَاطِ وَالْفَصَاحَةِ وَالْحِفْظِ وَالْقُوَّةِ وَالْبَيَانِ وَالْفَهْمِ
اور معرفت اور پاک دامنی اور خوشی اور خوش گفتار اور حفاظت اور قوت اور بیان اور

فِي الْقُرْاٰنِ وَخُصَّنَا مِنْكَ بِالْمَحَبَّةِ وَالْاِصْطِفَاءِ وَالتَّخْصِيْصِ وَالتَّوَلِّيَةِ
قرآن میں یاد آنے کے اور خاص کر ہم کو اپنے سے محبت کے ساتھ اور برگزیدگی کے ساتھ اور خاص کئے کو اور متولی بنانے کو

وكن لنا سمعا وبصرا ولسانا وقلبا وعقلا ويدا ومؤيدا وآتنا العلم

اور ہو جا ہمارے واسطے کان اور آنکھ اور زبان اور قلب اور عقل اور ہاتھ اور قوت دینے والا اور عطا کر علم

اللدني والعمل الصالح والرزق الهني الذي لا حجاب في الدنيا ولا

اپنے پاس کا اور نیک عمل اور خوشگوار رزق وہ کہ پردہ ہو دنیا میں اور نہ

سؤال ولا عقاب عليه في الآخرة على بساط التوحيد والشرع سالمين

سوال ہو نہ عقاب ہو آخرت میں موافق توحید اور شرع کے ہم سالم رہیں

من الهوى والشهوة والطبع وادخلنا مدخل صدق واخرجنا مخرج

خواہش سے اور طبع سے اور داخل کر ہم کو سچائی کی جگہ اور نکال ہم کو سچائی کی

صدق واجعل لنا من لدنك نصيرا يا علي يا عظيم يا حليم يا عليم يا سميع

جگہ سے اور بنا دے ہمارے لئے اپنے پاس سے مددگار اے بلند مرتبہ اے بڑے اے بردبار اے جاننے والے اے سننے والے

يا بصير يا مريد يا قدير يا حي يا قيوم يا رحمن يا رحيم يا من هو هو

اے دیکھنے والے اے ارادہ کرنیوالے اے قدیر اے حی اے قیوم اے رحمٰن اے رحیم اے وہ ذات کہ وہی ہے

يا هو اسئلك بعظمتك التي ملأت اركان عرشك وبقدرتك التي

اے وہ کہ سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عظمت کا جس سے بھر دیا تو نے اپنے تخت کے ارکان کو اور تیری قدرت کا

قدرت بها على جميع خلقك وبرحمتك التي وسعت كل شيء وبعلمك

جس سے قادر ہوا اپنی تمام مخلوق پر اور تیری رحمت کا جس نے گھیر لیا ہر شے کو اور تیرے علم کا

المحيط بكل شيء وبارادتك التي لا ينازعها شيء وبسمعك وبصرك القريبين

جو محیط ہے ہر شے کو اور تیرے ارادہ کا کہ نہیں مقابلہ میں آسکتی اس کے کوئی چیز اور تیری سمع کا اور بصر کا جو ہر شے سے قریب ہیں

من كل شيء يا من هو اقرب الي من كل شيء قد قل حيائي وعظم افترائي

اے وہ ذات کہ زیادہ قریب ہے میری طرف ہر شے سے تحقیق کم ہوگئی میری حیا اور بڑا ہوگیا میرا جھوٹ بولنا

وبعد منائي واقترب شقائي وانت البصير بمحنتي وحيرتي وشهوتي

اور دور ہوگئی میری امیدیں اور نزدیک ہوگئی میری بدبختی اور تو ہی دیکھتا ہے میری محنت کو اور میری حیرت اور شہوت کو

وسوئي تعلم ضلالتي وعمايتي وفاقتي وما اقبح من صفاتي آمنت بك

اور میری برائی کو جانتا ہے تو میری گمراہی اور اندھاپن اور فاقہ اور جو میرے برے صفات ہیں ایمان لایا میں تجھ پر

وباسمائك وصفاتك وبمحمد رسولك فمن ذا الذي يرحمني غيرك ومن

اور تیرے ناموں پر اور تیری صفتوں پر اور محمد پر جو تیرے رسول ہیں پس کون ہے تیرے سوا جو رحم کرے مجھ پر اور کون ہے وہ

ذا الذي يسعدني سواك فارحمني وارني سبيل الرشد واهدني اليه

جو کہ امداد کرے میری پس رحم کر مجھ پر اور دکھلا مجھکو ہدایت کا راستہ اور بتا مجھکو اس کا

سبيلا وارني سبيل الغي وجنبني اياه سبيلا واصحبني منك الحق و

راستہ اور دکھلا مجھکو گمراہی کا راستہ اور بچا مجھکو اس راستے سے اور ساتھ رکھ میرے اپنی طرف سے حق اور

النور والحكم والعقل والبيان واحرسني بنورك يا الله يا نور يا حق

نور اور حکم و عقل و بیان اور نگہبانی کر میری اپنے نور سے اے اللہ اے نور اے حق

يا مبين يا فتاح افتح قلبي بنورك وعلمني من علمك وفهمني عنك

اے مبین اے بہت کھولنے والے کھول دے میرے قلب کو اپنے نور سے اور سکھا دے مجھکو اپنے علم سے اور سمجھ دے مجھکو اپنی طرف سے

واسمعني منك وبصرني بك وقدرني بنور قدرتك واحيني بنور

اور سنا مجھکو اپنی جانب سے اور بصیرت دے مجھکو اپنی طرف سے اور قادر بنا مجھکو اپنے نور کی قدرت سے اور زندہ رکھ مجھکو اپنے

حياتك واجعل مشيتي مشيتك انك على كل شيء قدير اللهم اني امسيت

زندگی کے نور سے اور کر دے میرے چاہنے کو اپنا چاہا ہوا بیشک تو ہر شے پر قادر ہے اے اللہ بیشک میں نے شام کی

اريد الخير واكره الشر سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر

کہ ارادہ کرتا تھا بھلائی کا اور برا سمجھتا تھا برائی کو پاک ہے اللہ اور اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ بڑا ہے

ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم فاهدني بنورك لنورك فيما يرد

اور نہیں ہے طاقت نہ قوت مگر اللہ میں جو بڑا ہے عظیم ہے ۔ پس دکھلا مجھکو اپنا نور اپنے نور کے وسیلہ سے ان چیزوں میں جو آتی ہیں

علي منك وفيما يصعد مني اليك وفيما يجري بيني وبين خلقك وضيق علي

میرے اوپر تیری جانب سے اور ان چیزوں میں جو جاتی ہیں میری طرف سے تیرے پاس اور ان چیزوں میں جو میرے اور تیرے مخلوق کے درمیان ہیں اور تنگ کر

بقربك واحجبني بحجب عزتك وعز حجبك وكن انت حجابي حتى لا يقع

اپنے قرب کو اور چھپا لے مجھکو اپنے عزت کے پردہ میں اور ذی عزت پردہ میں اور رہ جا تو ہی میرا پردہ تاکہ نہ ہو

شيء مني الا عليك وسخر لي امر هذا الرزق واعصمني من الخلق و

کوئی شے مجھ سے مگر تیرے اوپر اور مسخر کر دے میرے لئے اس رزق کا معاملہ اور محفوظ رکھ مجھکو مخلوق سے اور

الحرص والنصب في طلبه ومن شغل القلب وتعلق الهم والنفس به

لالچ اور مشقت سے اس کے طلب کرنے میں اور قلب کی مشغولی سے اور غم کے متعلق ہونے اور نفس کے ساتھ

ومن الذل للخلق بسببه ومن التفكر والتدبر في تحصيله ومن الشح

اور ذلیل ہونے سے مخلوق کے ساتھ بسبب رزق کے اور غور و فکر سے اس کی تحصیل میں اور بخل

وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِهٖ وَمَا يَعْرِضُ فِي النَّفْسِ مِنْ ذٰلِكَ وَتَخَلُّفِهٖ بِفَقْدِ زَمَانِكَ
اور کنجوسی سے بعد اس کے حاصل ہونے کے اور ان چیزوں سے جو پیش آتی ہیں نفس کو اس کام کو اور خلاف ہونا کہ اس کی فقدان تقدیر سے

عَلٰى عِلْمِكَ وَاِرَادَتِكَ وَمِنْ ضَرُوْرَةِ الْحَاجَةِ اِلٰى خَلْقِكَ وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ
تیرے علم کے اور ارادے کے اور ضروری ہونے حاجت کے تیری مخلوق کی طرف اور کردے اسکو اے اللہ

سَبَبًا لِاِقَامَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَمُشَاهَدَةِ اَحْكَامِ الرُّبُوْبِيَّةِ وَهَبْ لَنَا حِصَّةً
سبب بندگی کے قائم کرنے کا اور ربوبیت کے احکام کے مشاہدہ کا اور بخش کر مجھکو ایک حصہ

مِنْ حِصَصِكَ وَنُوْرًا مِّنْ اَنْوَارِكَ وَذِكْرًا مِّنْ اَذْكَارِكَ وَسِرًّا مِّنْ اَسْرَارِكَ
اپنے حصوں سے اور ایک نور اپنے انوار سے اور ایک ذکر اپنے اذکار سے اور ایک بھید اپنے بھیدوں سے

وَطَاعَةً مِّنْ طَاعَةِ اَنْبِيَائِكَ وَصُحْبَةً لِّمَلَائِكَتِكَ وَتَوَلَّ اَمْرِيْ بِذَاتِكَ وَلَا
اور طاعت تیری (طاعتوں سے) انبیاء کی طاعت سے اور صحبت تیرے ملائکہ کی اور متولی بنجا میرے کام کا اپنی ذات خاص اور مت

تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَاجْعَلْنِيْ حَسَنَةً مِّنْ حَسَنَاتِكَ
سپرد کر مجھکو میرے نفس کے پلک مارتے وقت اور نہ کم اس سے اور کردے مجھکو حسنہ اپنے حسنات سے

وَرَحْمَةً بَيْنَ عِبَادِكَ تَهْدِيْ بِهَا مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ صِرَاطِ اللّٰهِ
اور رحمت اپنے بندوں کے درمیان ہدایت دے تو اس سے جس کو چاہے سیدھے راستہ کی طرف راستہ اس اللہ کا

الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ
کہ اس کے لئے ہیں جو کچھ آسمانوں میں اور جو زمینوں میں ہے خبردار رہو جاؤ اللہ کی طرف رجوع ہوتے ہیں امور

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِنُوْرِكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَعْطِنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَامْنَعْنِيْ مِنْ
اے اللہ ہدایت کر مجھکو اپنے نور کے لئے اپنی قدرت سے اور عطا کر مجھکو اپنے فضل سے اور منع کردے مجھکو

كُلِّ عَدُوٍّ لَّكَ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَّشْغَلُنِيْ عَنْكَ وَهَبْ لِيْ لِسَانًا لَّا يَفْتُرُ عَنْ
اپنے دشمن سے اور ہر شے سے کہ ہٹا دے مجھکو تجھ سے اور عطا کر مجھکو ایک زبان کہ نہ تھکے

ذِكْرِكَ وَقَلْبًا يَّسْمَعُ بِالْحَقِّ مِنْكَ وَرُوْحًا يُّكْرَمُ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَ
تیرے ذکر سے اور قلب کہ سنے حق باتیں تیری طرف سے اور ایک روح کہ اکرام کیا جاوے تیری وجہ کو نظر کرنے کے لئے اور

سِرًّا مُّتَّعًا بِحَقَائِقِ قُرْبِكَ وَعَقْلًا حَامِدًا بِجَلَالِ عَظَمَتِكَ وَزَيِّنْ مَا ظَهَرَ
ایک راز جس کو نفع دیا گیا ہو تیرے قرب کے حقائق سے اور ایک عقل جو تعریف کرنے والی ہو تیری عظمت کے جلال کی اور زینت

وَمَا بَطَنَ مِنِّيْ بِاَنْوَاعِ طَاعَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا عَزِيْزُ يَا حَكِيْمُ
اور باطن کو اقسام طاعت کی اے اللہ اے سننے والے اے جاننے والے اے عزیز اے حکیم

اَللّٰهُمَّ كَمَا خَلَقْتَنِيْ فَاهْدِنِيْ وَكَمَا اَمَتَّنِيْ فَاَحْيِنِيْ وَكَمَا اَطْعَمْتَنِيْ فَاَطْعِمْنِيْ
اے اللہ جیسا کہ پیدا کیا تونے مجھکو پس ہدایت کر مجھکو اور جیسا کہ مارا مجھکو پس زندہ کر مجھکو اور جیسا کہ کھانا کھلایا تونے اگلوں پس کھلا مجھکو

وَاسْقِنِيْ وَمَرَضِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ فَاشْفِنِيْ وَقَدْ اَحَاطَتْ بِيْ خَطِيْئَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
اور پلا مجھکو اور میرا مرض تجھپر ظاہر ہے پس شفا دے مجھکو اور تحقیق گھیر لیا مجھکو میری خطاؤں نے پس بخشدے مجھکو

وَهَبْ لِيْ عِلْمًا يُّوَافِقُ عِلْمَكَ وَحُكْمًا يُّصَادِفُ حُكْمَكَ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ
اور عطا کر مجھکو ایسا علم جو تیرے علم کے موافق ہو اور حکم جو تیرے حکم کے موافق ہو اور کردے میرے لئے زبان

صِدْقٍ بَيْنَ عِبَادِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّتِكَ وَنَجِّنِيْ مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ
سچائی کی اپنے بندوں کے درمیان اور بنادے مجھکو اپنی جنت کے وارثوں سے اور نجات دے مجھکو آگ سے اپنی معافی سے

وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ حَالًا وَّمَآلًا بِرَحْمَتِكَ وَاَرِنِيْ وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
اور داخل کر مجھکو جنت میں اس وقت اور آئندہ اپنی رحمت سے اور دکھا مجھکو اپنے نبی کا چہرہ جن کا نام محمد صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْفَعِ الْحِجَابَ فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَاجْعَلْ مَقَامِيْ دَائِمًا بَيْنَ يَدَيْكَ
علیہ وسلم ہے اور اٹھادے پردہ میرے اور اپنے درمیان سے اور بنا میرا مقام ہمیشہ اپنے سامنے

وَنَاظِرًا مِّنْكَ اِلَيْكَ وَاَسْقِطِ الْبَيْنَ عَنِّيْ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ بَيْنٌ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَ
اور میں دیکھتا رہوں تجھکو اور ساقط کردے فراق کو مجھسے تاکہ نہ ہو تیرے اور میرے درمیان فراق اور

اكْشِفْ لِيْ عَنْ حَقِيْقَةِ الْاَمْرِ كَشْفًا لَّا اَطْلُبُ بَعْدَهٗ بِغَيْرِكَ مَعَ الْمَزِيْدِ الْمَضْمُوْنِ
کھول میرے واسطے خفیہ امر ایسا کہ نہ طلب کروں بعد اسکے تیرے غیر سے مع زیادہ مضمون کے

بِكَرِيْمِ وَعْدِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا حَكِيْمُ اَنْتَ الَّذِيْ
اپنے بزرگ وعدہ کے طفیل سے بیشک تو ہر شے پر قادر ہے اے اللہ اے عزیز اے حکیم تو وہ ہے کہ تائید

اَيَّدْتَ مَنْ شِئْتَ بِمَا شِئْتَ كَيْفَ شِئْتَ عَلٰى مَا شِئْتَ فَاَيِّدْنَا بِنَصْرِكَ لِخِدْمَةِ
تائید کرے جس چیز سے چاہے جس طرح چاہے جس شے پر چاہے پس تائید کر ہماری اپنی مدد سے اپنے اولیاء کی

اَوْلِيَائِكَ وَوَسِّعْ صُدُوْرَنَا بِمَعْرِفَتِكَ عِنْدَ مُلَاقَاةِ اَعْدَائِكَ وَاجْلِبْ
خدمت میں اور وسیع کر ہمارے سینوں کو اپنی معرفت سے اپنے دشمنوں کی ملاقات کے وقت اور کھینچ

لَنَا مَنْ رَضِيْتَ عَنْهُ حَتّٰى نَخْضَعَ لَهٗ وَنَذِلَّ كَمَا جَلَبْتَهٗ لِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ وَاشْرَفَ
ہمارے لئے اس شخص کو جس سے تو راضی ہو تاکہ تیرے سامنے ذلیل و رسوا ہوں ہم جیسا کہ کھینچا تونے اپنے رسول محمد کو واسطے اور شرف

عَمَّا كَيْدًا مِنْ سَخِطْتَ عَلَيْهِ كَمَا صَرَفْتَهٗ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَاٰتِنَا اَجْرَنَا
مگر اس شخص کا جس سے تو ناراض ہے جیسا کہ پھیر دیا تو نے ابراہیم اپنے دوست سے اور دے ہمکو ہمارا اجر
فِي الدُّنْيَا بِالْعَافِيَةِ مِنْ اَسْبَابِ النَّارِ وَمِنْ ظُلْمِ كُلِّ جَبَّارٍ وَسَلَامَةَ قُلُوْبِنَا
دنیا میں ساتھ آرام کے اسباب نار سے اور ہر جبار کے ظلم سے اور سلامتی قلوب ہمارے
مِنْ جَمِيْعِ الْاَغْيَارِ وَبَغِّضْ لَنَا الدُّنْيَا وَحَبِّبْ لَنَا الْاٰخِرَةَ وَاجْعَلْنَا فِيْهَا مِنَ
تمام اغیار سے اور مبغوض کردے دنیا کو ہمارے لئے اور محبوب بنادے ہماری نظر میں آخرت اور کردے ہمکو آخرت میں
الصَّالِحِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا بَرُّ
صالحین سے بیشک تو ہر شی پر قادر ہے اے اللہ اے عظیم اے سمیع اے علیم اے احسان کرنے والے
يَا رَحِيْمُ عَبْدُكَ قَدْ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْئَتُهٗ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ الْعَظِيْمُ وَنِدَائِيْ
اے رحیم تیرے بندہ کو گھیر لیا ہے اسکی خطاؤں نے اور تو رحیم ہے عظیم ہے اور آواز میری
كَاَنَّهٗ لَا يُسْمَعُ وَاَنْتَ السَّمِيْعُ وَقَدْ عَجَزْتُ عَنْ سِيَاسَةِ نَفْسِيْ وَاَنْتَ الْعَلِيْمُ
گویا کہ نہیں سنی جاتی حالانکہ تو سمیع ہے اور تحقیق عاجز ہوگیا میں اپنے نفس کی سیاست سے حالانکہ تو جانتا ہے
وَاِنِّيْ لِيْ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ كَيْفَ يَكُوْنُ ذَنْبِيْ عَظِيْمًا مَعَ عَظَمَتِكَ
اور بیشک میں مائل ہوں رحمت نفس پر حالانکہ تو رحیم ہے کیسے ہو سکتا ہے میرا گناہ عظیم تیری عظمت کے ہوتے ہوئے
اَمْ كَيْفَ تُجِيْبُ مَنْ لَمْ يَسْاَلْكَ وَتَتْرُكُ مَنْ سَاَلَكَ اَمْ كَيْفَ اُسَوِّسُ نَفْسِيْ
کس طرح جواب دیسکتا ہے اس شخص کو جو تجھ سے سوال نہیں کرتا اور چھوڑ دے اس شخص کو جو سوال کرے تجھ سے کیسے وسوسہ کر سکتا ہوں اپنے دل میں
بِالْبِرِّ وَضَعْفِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْكَ اَمْ اَرْحَمُهَا بِشَيْءٍ وَخَزَائِنُ الرَّحْمَةِ بِيَدِكَ
بھلائی کا حالانکہ میری کمزوری تجھسے مخفی نہیں ہے یا کیسے رحم کرسکتا ہوں نفس پر کچھ بھی حالانکہ رحمت کے خزانے تیرے قبضہ میں ہیں
اِلٰهِيْ عَظَمَتُكَ مَلَاَتْ قُلُوْبَ اَوْلِيَائِكَ فَصَغُرَ لَدَيْهِمْ كُلُّ شَيْءٍ فَامْلَاْ
الٰہی تیری عظمت نے بھر دیا دلوں کو تیرے اولیاء کے پس حقیر ہوگئی انکی نظر میں ہر شی پس بھر دے
قَلْبِيْ بِعَظَمَتِكَ حَتّٰى لَا يَصْغُرَ وَلَا يُعَظَّمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَاَسْمِعْ نِدَائِيْ بِخَاصِّ
میرے قلب کو اپنی عظمت سے تاکہ نہ ذلیل ہو اور نہ عظیم ہو اس پر کوئی شے اور سن لے میری آواز اپنی خاص
اللُّطْفِ فَاِنَّكَ السَّمِيْعُ لِكُلِّ شَيْءٍ اِلٰهِيْ سَتَرْتَ عَنِّيْ مَكَانِيْ مِنْكَ حَتّٰى عَصَيْتُكَ
مہربانیوں سے پس بتحقیق تو ہر شے کا سننے والا ہے الٰہی چھپالیا مجھ سے میرے مرتبہ کو اپنی طرف سے یہاں تک کہ نافرمانی کروں تیری

وَاَنَا فِيْ قَبْضَتِكَ وَاجْتَرَحْتُ مَا اجْتَرَحْتُ فَكَيْفَ بِالْاِعْتِذَارِ اِلَيْكَ اِلٰهِيْ جَذْبَتُكَ
حالانکہ میں تیرے قبضہ میں ہوں اور مرتکب ہوا میں جس چیز کا کہ مرتکب ہوا پس کیسے عذر ہو تجھسے الٰہی جذبہ تیرا
لِيْ اَطْمَعَنِيْ فِيْكَ وَحِجَابِيْ عَنْكَ اَيْاَسَنِيْ مِنْكَ فَاقْطَعْ حِجَابِيْ حَتّٰى اَصِلَ اِلَيْكَ
کھلایا اس نے مجھکو تیرے اندر اور میرا پردہ تجھسے مایوس کردیا مجھکو تجھسے پس قطع کر میرے حجاب کو تاکہ واصل ہو جاؤں تیری طرف
وَاَحِلَّنِيْ جَذْبَتَكَ حَتّٰى لَا اَصِلَ بَعْدَهَا اِلٰى غَيْرِكَ اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ حَسَنَةٍ مِمَّنْ
اور عطا کر مجھکو ایسا جذبہ کہ بعد اس کے تیرے غیر سے نہ ملوں الٰہی بہت سی نیکیاں ہیں ان لوگوں سے جن سے
لَا تُحِبُّ لَا اَجْرَ لَهَا وَكَمْ مِنْ سَيِّئَةٍ مِمَّنْ تُحِبُّ لَا وِزْرَ لَهَا فَاجْعَلْ سَيِّئَاتِيْ
تو محبت نہیں کرتا ہے کہ نہیں اجر ان نیکیوں کا اور بہت سی برائیاں ہیں تیرے محبوبوں سے کہ نہیں گناہ ان برائیوں کا پس کردے میری برائیوں
سَيِّئَاتِ مَنْ اَحْبَبْتَهٗ وَلَا تَجْعَلْ حَسَنَاتِيْ حَسَنَاتِ مَنْ اَبْغَضْتَهٗ فَاِنَّ كَرَمَ
برائیوں سے اپنے محبوب بندوں کی اور نہ کر میری بھلائیوں کو اپنے مبغوض بندوں کی بھلائیوں سے پس بتحقیق سخی کی
الْكَرِيْمِ مَعَ السَّيِّئَاتِ اِثْمٌ مِنْهُ مَعَ الْحَسَنَاتِ فَاَشْهِدْنِيْ كَرَمَكَ عَلٰى بِسَاطِ
سخاوت برائیوں کے ساتھ گناہ اس سے نیکیوں کے ساتھ لیں دکھا مجھکو اپنا کرم موافق
رَحْمَتِكَ وَرَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ وَصَبِّرْنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ فِيْمَا اَجْرَيْتَ عَلَيَّ مِنْ
اپنی رحمت کے اور راضی کر مجھکو اپنی قضا سے اور صابر بنا مجھکو اپنی بندگی پر ان چیزوں میں کہ جاری کیں تو نے مجھ پر
اَمْرِكَ وَنَهْيِكَ وَاَوْزِعْنِيْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَغَطِّنِيْ بِرِدَاءِ عَافِيَتِكَ حَتّٰى لَا
یعنی حکم اور نہی اور میری قسمت میں دے کہ تیری نعمت کا شکر کروں اور ڈھانک مجھکو اپنی آرام کی چادر سے تاکہ نہ
اُشْرِكَ بِكَ غَيْرَكَ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالتَّفَهُّمِ عَنْكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهِيْ
شریک کروں میں تیرے ساتھ غیر کو اور احسان کر مجھ پر ساتھ سمجھ کے اپنی طرف سے بیشک تو ہر شی پر قادر ہے الٰہی اے میرے معبود
مَعْصِيَتُكَ نَادَتْنِيْ بِالطَّاعَةِ وَطَاعَتُكَ نَادَتْنِيْ بِالْمَعْصِيَةِ فَفِيْ اَيِّهِمَا اَخَافُكَ
تیری نافرمانی نے شرمندہ کیا مجھکو بندگی سے اور بندگی نے شرمندہ کیا معصیت سے پس ان دونوں سے کونسی کو ڈروں تجھسے
وَفِيْ اَيِّهِمَا اَرْجُوْكَ اِنْ قُلْتَ بِالْمَعْصِيَةِ قَابَلْتَنِيْ بِفَضْلِكَ فَلَمْ تَدَعْ لِيْ
اور کس میں امید کروں تجھسے اگر فرمائے تو کہ معصیت سے مقابلہ کیا تو نے میرا اپنے فضل سے پس نہ چھوڑا تو نے میرے واسطے
خَوْفًا وَاِنْ قُلْتَ بِالطَّاعَةِ قَابَلْتَنِيْ بِعَدْلِكَ فَلَمْ تَدَعْ لِيْ رَجَاءً فَلَيْتَ شِعْرِيْ
خوف اور اگر کہے تو طاعت سے مقابلہ کیا تو نے میرا اپنے انصاف سے پس نہ چھوڑی تو نے میرے لئے امید پس کاش کہ میں جانتا

كَيْفَ اَرٰى اِحْسَانِيْ مَعَ اِحْسَانِكَ اَمْ كَيْفَ اَجْهَلُ فَضْلَكَ مَعَ عِصْيَانِيْ

کیسے دیکھوں اپنے احسان کو تیرے احسان کے ساتھ یا کس طرح جاہل ہو جاؤں تیرے فضل سے اپنی نافرمانی کے

لَكَ قَافُ جِيْمٍ سِرَّانِ مِنْ سِرِّكَ وَكِلَاهُمَا دَالَّانِ عَلٰى غَيْرِكَ فَبِالسِّرِّ الْجَامِعِ

ہوتے ہوئے قاف جیم دو راز ہیں تیرے راز سے اور دونوں دلالت کرتے ہیں تیرے غیر پر پس جامع راز سے

الدَّالِّ عَلَيْكَ لَا تَدَعْنِيْ بِغَيْرِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَا

جو دلالت کرتا ہو تیرے اوپر نہ چھوڑ تو مجھکو اپنے غیر کے واسطے بیشک تو ہر شی پر قادر ہے اے اللہ اے کھولنے والے اے

غَفَّارُ يَا مُنْعِمُ يَا هَادِيْ يَا نَاصِرُ يَا عَزِيْزُ هَبْ لِيْ مِنْ نُوْرِ اَسْمَائِكَ مَا اَتَحَقَّقُ

بخشنے والے اے انعام دینے والے اے ہدایت دینے والے اے مددگار اے عزیز عطا کر مجھکو ایک نور اپنے ناموں کا جس سے پا جاؤں

بِهٖ مِنْ حَقِيْقَةِ ذَاتِكَ وَافْتَحْ لِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَاَنْعِمْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَ

تیری حقیقت ذات کو اور فتح دے مجھکو اور بخشدے مجھکو اور انعام کر مجھکو اور مدد کر اور

اَعِزَّنِيْ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ لَا تُذِلَّنِيْ بِتَدْبِيْرِ مَالَكَ وَلَا تَشْغَلْنِيْ عَنْكَ بِمَا لَكَ

عزت دے مجھکو اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے مت ذلت دے مجھکو ساتھ اپنی تدبیر کے اور مت ہٹا مجھکو اپنی ذات سے اس چیز سے کہ تیری ہے

فَالْكُلُّ كُلُّكَ وَالْاَمْرُ اَمْرُكَ وَالسِّرُّ سِرُّكَ عَدَمِيْ وُجُوْدِيْ وَوُجُوْدِيْ عَدَمِيْ

پس کل چیزیں تیری ہیں اور حکم حکم تیرا ہے اور راز تیرا راز ہے میرا عدم وجود ہے اور وجود عدم ہے

فَالْحَقُّ حَقُّكَ وَالْجَعْلُ جَعْلُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَاَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ يَا عَالِمَ

پس حق تو تیرا ہی ہے اور کام تیرا کام ہے اور نہیں کوئی معبود تیرے سوا تو حق ہے کھلم کھلا اے عالم

السِّرِّ وَاَخْفٰى يَا ذَا الْكَرَمِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عِلْمُكَ قَدْ اَحَاطَ الْعَبْدَ

پوشیدہ اور پوشیدہ سے اے کرم والے اور وفا والے اے بزرگی اور اکرام والے تیرے علم نے گھیر لیا ہی تیرے بندہ کو

قَدْ شَقِيَ فِيْ طَلَبِكَ فَكَيْفَ لَا يَشْقٰى مِنْ طَلَبِ غَيْرِكَ تَلَطَّفْتَ لِيْ حَتّٰى عَلِمْتُ

در تحقیق بد بخت ہو گیا تیری طلب میں پس کیسے نہ بد بخت ہوگا تیرے غیر کی طلب میں مہربانی کی تو نے حتیٰ کہ معلوم ہو گیا مجھکو

اَنَّ طَلَبِيْ لَكَ جَهْلٌ وَطَلَبِيْ لِغَيْرِكَ كُفْرٌ فَاَجِرْنِيْ مِنَ الْجَهْلِ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ

کہ میری طلب تیرے لئے جہل ہے اور میری طلب تیرے غیر کے لئے کفر ہے پس پناہ دے مجھکو جہل سے اور محفوظ رکھ مجھکو

الْكُفْرِ يَا قَرِيْبُ اَنْتَ الْقَرِيْبُ وَاَنَا الْبَعِيْدُ قُرْبُكَ قَدْ اَيْأَسَنِيْ مِنْ غَيْرِكَ

کفر سے اے قریب تو قریب ہے اور میں بعید ہوں تیرے قرب نے مایوس کر دیا مجھکو تیرے غیر سے

وَبُعْدِيْ عَنْكَ رَدَّنِيْ اِلَى الطَّلَبِ اِلَيْكَ فَكُنْ لِّيْ بِفَضْلِكَ حَتّٰى تَمْحُوَ طَلَبِيْ بِطَلَبِكَ

اور تجھ سے دور ہونے نے لوٹا دیا مجھکو تیری طلب کی طرف پس ہو جا تو میرا اپنے فضل سے تاکہ مٹا دے میری طلب تیری طلب

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ لَا تُعَذِّبْنَا بِاِرَادَتِنَا وَحُبِّ

بیشک تو ہر شی پر قادر ہے اے قوی اے عزیز اے اللہ مت عذاب دے ہمکو ہمارے ارادے سے

شَهَوَاتِنَا فَنَشْتَغِلَ اَوْ نُحْجَبَ اَوْ نَفْرَحَ بِوُجُوْدِ مُرَادِنَا اَوْ نَحْزَنَ اَوْ نَسْخَطَ

ہمارے خواہشات کے پس گھس جائیں ہم اس میں محجوب ہو جائیں یا خوش ہو جائیں اپنی مراد کے پا جانے سے یا غمگین ہوں یا ناراض ہوں

اَوْ نُسَلِّمَ تَسْلِيْمًا النِّفَاقِ عِنْدَ الْفَقْدِ وَاَنْتَ اَعْلَمُ لِقُلُوْبِنَا فَارْحَمْنَا بِالنَّعِيْمِ

یا تسلیم کریں تسلیم وقت گم ہو جانے کے اور تو خوب جانتا ہے ہمارے دلوں کو پس رحم کر ہم پر بڑی نعمتوں کے

الْاَكْبَرِ وَالْمَزِيْدِ الْاَفْضَلِ وَالنُّوْرِ الْاَكْمَلِ وَغَيِّبْنَا وَغَيِّبْ عَنَّا كُلَّ شَيْءٍ وَ

ساتھ اور بڑی زیادتی سے اور کامل تر نور سے اور غائب کر دے ہم کو اور غائب کر دے ہم سے ہر شی کو اور

اَشْهِدْنَا اِيَّاكَ بِالْاِشْهَادِ وَانْصُرْنَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ

دکھلا ہم کو اپنے آپ کو کھلا ہوا دنیا کی زندگی میں اور جس دن کھڑے ہونگے گواہ

يَا اَللّٰهُ يَا قَدِيْرُ يَا مُرِيْدُ يَا عَزِيْزُ يَا حَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الْعُظْمٰى

اے اللہ اے قدرت والے اے ارادہ کرنے والے اے عزیز اے حکیم اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں بڑی قدرت کے

وَبِالْمَشِيَّةِ الْعُلْيَا بِالْاٰيَاتِ الْكُبْرٰى وَالْاَسْمَاءِ كُلِّهَا وَبِهٰذَا الْعَظِيْمِ مِنْهَا اَنْ تُسَخِّرَ لَنَا

اور بلند مشیت کا وسیلہ اور بڑی آیتوں سے اور تمام ناموں سے اور ان میں سے بڑوں سے یہ کہ مسخر کر دے تو ہمارے لئے

هٰذَا الْبَحْرَ وَكُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا

اس دریا کو اور ہر دریا کو جو تیرا ہے زمین میں اور آسمان میں ملک اور ملکوت میں اور دنیا کے دریا

وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ وَسَخِّرْ لِيْ كُلَّ جَبَلٍ وَسَخِّرْ لِيْ كُلَّ حَدِيْدٍ وَسَخِّرْ لِيْ

اور آخرت کے دریا اور مسخر کر ہمارے لئے ہر دریا کو اور مسخر کر ہر پہاڑ اور مسخر کر ہر لوہے کو اور مسخر کر

كُلَّ رِيْحٍ وَسَخِّرْ لِيْ كُلَّ شَيْطَانٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَسَخِّرْ لِيْ نَفْسِيْ وَسَخِّرْ لِيْ

ہر ہوا کو اور مسخر کر میرے لئے ہر شیطان کو جن و انسان سے اور مسخر کر میرے لئے نفس کو اور مسخر کر

كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا عَلِيُّ

ہر شے کو اے وہ ذات کہ اس کے قبضہ میں ہے ملک ہر شی کا اور وہی پناہ دیتا ہے اور نہیں پناہ دی جاتی اسکے اوپر اے علی

یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَحُوْنَ قَافٌ اٰدَمُ حٰمٓ هَاهٗ اٰمِیْنَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ
اے عظیم اے حلیم اے علیم احون قاف آدم حٰم ہاہ آمین بیشک اللہ اور اس کے فرشتے
یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو آپ پر سلام بھیجا اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ
ہمارے سردار پر جنکا نام محمد ہے اور ہمارے سردار محمد کی اولاد پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے سیدنا ابراہیم پر
وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ وَارْضَ عَنْ
اور اولاد سیدنا ابراہیم پر سب جہان میں بیشک تو حمد والا بزرگی والا ہے اے اللہ اور راضی ہو جا رسول اللہ کے
اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَجْمَعِیْنَ وَعَنِ التَّابِعِیْنَ وَتَابِعِیْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ
تمام اصحاب سے اور انکے پیچھے آنے والوں سے اور انکے تابعین سے ساتھ احسان کے قیامت کے
الدِّیْنِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
دن اور نہیں طاقت نہ قوت مگر اللہ بلند عظیم کے ساتھ اور کافی ہے ہم کو اللہ اور بہت اچھا وکیل ہے

حزب الانوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ اِیْمَانًا
اور رحمت نازل فرمائے اللہ ہمارے سردار محمد پر اور آپکی اولاد پر اور آپکے ساتھیوں پر اور سلام بھیجے اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے ایسا ایمان
لَّا ضِدَّ لَهٗ وَنَسْئَلُکَ تَوْحِیْدًا لَّا یُقَابِلُهٗ شِرْکٌ وَّطَاعَةً لَّا یُقَابِلُهَا مَعْصِیَةٌ بَعْدَ
کہ نہ مقابل ہو اسکا کوئی اور مانگتے ہیں تجھ سے ایسی توحید کہ نہ مقابل ہو اس کے شرک اور ایسی طاعت کہ نہ مقابل ہو اسکے معصیت بعد
التَّنْزِیْهِ مِنَ النَّقَائِصِ وَالْاَدْنَاسِ وَنَسْئَلُکَ مَحَبَّةً لَّا لِشَیْءٍ وَّلَا عَلٰی شَیْءٍ وَّ
پاکی کے تیری باتوں سے اور میل سے اور مانگتے ہیں ایسی محبت کہ نہ کسی شئے کی غرض سے ہو نہ کسی شئ پر ہو اور
خَوْفًا لَّا مِنْ شَیْءٍ وَّلَا عَلٰی شَیْءٍ وَّنَسْئَلُکَ تَنْزِیْهًا لَّا مِنْ نَّقْصٍ وَّلَا مِنْ دَنَسٍ
خوف نہ کسی چیز کے لئے ہو نہ کسی پر ہو اور مانگتے ہیں تجھسے پاکی نہ کسی نقص سے نہ میل سے

بَعْدَ التَّنْزِیْهِ مِنَ النَّقْصِ وَالْاَدْنَاسِ وَنَسْئَلُکَ یَقِیْنًا لَّا یُقَابِلُهٗ شَکٌّ
بعد پاکی کے بری چیزوں اور میلوں سے اور مانگتے ہیں تجھسے یقین کہ نہ مقابل ہو اسکے شک
وَّنَسْئَلُکَ تَقْدِیْسًا لَّیْسَ وَرَآءَهٗ تَقْدِیْسٌ وَّکَمَالًا لَّیْسَ وَرَآءَهٗ کَمَالٌ وَّعِلْمًا
اور مانگتے ہیں ایک تقدیس (پاکی) کہ نہو اس کے علاوہ کوئی تقدیس اور ایک کمال کہ نہو اس سے بڑھ کر کوئی کمال اور ایک علم
لَّیْسَ فَوْقَهٗ عِلْمٌ وَّنَسْئَلُکَ الْاِحَاطَةَ بِالْاَسْرَارِ وَکِتْمَانَهَا عَنِ الْاَغْیَارِ رَبِّ
کہ نہو اس سے بڑھیا اور مانگتے ہیں تجھسے رازوں پر احاطہ اور انکا چھپانا غیروں سے اے رب
اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَهَبْ لِیْ تَقْوَاکَ وَاجْعَلْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ
میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر پس بخشدے میرے گناہ اور عطا کر مجھکو اپنا تقویٰ اور کر دے ہر گناہ سے
وَّهَمٍّ وَّغَمٍّ وَّضِیْقٍ وَّشَهْوَةٍ وَّرَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ وَّخَطْرَةٍ وَّفِکْرَةٍ وَّاِرَادَةٍ
اور رنج و غم سے اور تنگی سے اور سہول سے اور شہوۃ سے اور رغبت سے اور ڈر اور خطرہ سے اور فکر سے اور ارادہ
وَّفِعْلَةٍ وَّغَفْلَةٍ وَّمِنْ کُلِّ قَضَآءٍ وَّاَمْرٍ مَّخْرَجًا اَحَاطَ عِلْمُکَ بِجَمِیْعِ الْمَعْلُوْمَاتِ
اور کام اور غفلت سے اور ہر قضا اور حکم سے نکلنے کی جگہ تیرا علم جمیع معلومات کو محیط ہے
وَعَلَتْ قُدْرَتُکَ عَلٰی جَمِیْعِ الْمَقْدُوْرَاتِ وَجَلَّتْ اِرَادَتُکَ اَنْ یُّوَافِقَهَا اَوْ
اور تیری قدرت تمام مقدورات پر عالی ہے اور برتر ہے تیرا ارادہ اس بات سے کہ اس کے موافق ہو یا
یُخَالِفَهَا شَیْءٌ مِّنَ الْکَائِنَاتِ حَسْبِیَ اللّٰهُ ثَلٰثًا وَّاَنَا بَرِیْءٌ مِّمَّا سِوَی اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ
مخالف ہو کوئی شئ کائنات سے کافی ہے مجھکو اللہ (تین مرتبہ کہے) اور میں بری ہوں ماسوا اللہ سے نہیں کوئی معبود
اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْرُ عَرْشِ
سوائے اس کے اسی پر توکل کیا میں نے اور وہی رب ہے بڑے تخت کا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ کے عرش کا نور
اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْرُ لَوْحِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْرُ قَلَمِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ کی لوح کا نور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ کے قلم کا نور نہیں کوئی معبود سوائے
اللّٰهُ نُوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْرُ سِرِّ ذَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اللہ کے رسول اللہ کا نور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے رسول اللہ کی ذات کے راز کا نور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے
اٰدَمُ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ
آدم خلیفہ ہیں اللہ کے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوح رسول اللہ ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اللہ کے دوست ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اللہ کے کلیم ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ اللہ کی روح ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

مُحَمَّدٌ حَبِيْبُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَلْاَنْبِيَاءُ خَاصَّةُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْاَوْلِيَاءُ

محمدؐ اللہ کے حبیب ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے انبیاء اللہ کے خاص بندے ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اولیاء

اَنْصَارُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّبُّ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا النُّوْرُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَآ اِلٰهَ

اللہ کے مددگار ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے رب ہے بادشاہ ہے معبود ہے نور ہے حق ہے ظاہر ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ اللَّطِيْفُ الرَّزَّاقُ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ لَآ اِلٰهَ

سوائے اللہ کے بادشاہ ہے مہربان ہے رزق دیتا ہے قوت والا ہے عزت والا ہی غالب ہے مضبوط قوت والا ہی نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

سوائے اللہ کے ہر شی کا پیدا کرنے والا ہی اور وہ ایک ہے قہر والا ہے رب ہے آسمانوں اور زمینوں کا

وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے غالب ہے بخشنے والا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو عالی اور عظیم ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بردبار ہے

الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

کرم والا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے بڑا رب ہے پاک ہے اللہ ساتوں آسمانوں کا رب ہے

وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ

اور عرش عظیم کا رب ہے اللہ کے نام سے شروع اللہ سے شروع اور اللہ سے شروع اور اللہ تک ختم اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْكَ بِكَ اِلَيْكَ

چاہیئے مومنوں کو توکل کرنا کافی ہے مجھکو اللہ ایمان لایا اللہ پر رجوع کرتا ہوں تیری طرف سے تجھسے تیرے ساتھ تیری طرف

وَلَوْلَا اَنْتَ مَا تُبْتُ اِلَيْكَ فَامْحُ مِنْ قَلْبِيْ مَحَبَّةَ غَيْرِكَ وَاحْفَظْ جَوَارِحِيْ مِنْ

اور اگر نہ ہوتا تو تو نہ توبہ کرتا تیرے سامنے پس مٹا دے میرے قلب سے محبت اپنے غیر کی اور محفوظ رکھ میرے اعضاء کو

مُخَالَفَةِ اَمْرِكَ وَبِاللّٰهِ لَئِنْ لَّمْ تَرْعَنِيْ بِعَيْنِكَ وَتَحْفَظْنِيْ بِقُدْرَتِكَ لَاُهْلِكَنَّ

اپنے امر کی مخالفت سے اور قسم ہے اللہ کی اگر تو نے میری نگہبانی نہ کی اپنی آنکھ سے اور اپنی قدرت سے حفاظت نہ کی تو یقیناً میں ہلاک کردونگا

نَفْسِيْ وَلَاُهْلِكَنَّ اُمَّةً مِّنْ خَلْقِكَ ثُمَّ لَا يَعُوْدُ ضَرَرُ ذٰلِكَ اِلَّا عَلٰى عَبْدِكَ

اپنی جان کو اور تیری مخلوق سے ایک امت کو ہلاک کردونگا پھر اسکا ضرر بھی تیرے بندے ہی پر لوٹے گا

اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ

پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعہ تیری ناراضگی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری عافیت سے تیری سزا اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ

لَآ اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ بَلْ اَنْتَ اَجَلُّ مِنْ اَنْ يُّثْنٰى

نہیں احاطہ کر سکتا میں تیری ثناء کا تو ایسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی نفس کی تعریف کی ہے بلکہ تو برتر ہے اس سے کہ ثنا کیا جاوے

عَلَيْكَ وَاِنَّمَا هِيَ اَعْرَاضٌ تَدُلُّ عَلٰى كَرَمِكَ وَقَدْ نَسَخْتَهَا لَنَا عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِكَ

تیری یہ تو اعراض ہی ہے کہ دلالت کرتا ہے تیرے کرم پر اور تو نے لکھدیا اسکو ہمارے واسطے اپنے رسول کی زبان سے

لِنَعْبُدَكَ بِهَا عَلٰى اَقْدَارِنَا لَا عَلٰى قَدْرِكَ فَهَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

تاکہ عبادت کریں ہم تیری بذریعہ اس کے اپنی حیثیت کے موافق نہ تیری قدر کے موافق کیا نہیں جزا احسان کی مگر احسان

مِنْكَ يَا مَنْ بِهٖ وَمِنْهُ وَاِلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ الْاُسْتَاذِ بَلْ بِحُرْمَةِ

تجھسے اے وہ ذات کہ اس کے ساتھ اس سے اس کی طرف ہر شے ہے مانگتا ہوں تجھسے بواسطہ حرمت استاذ بلکہ بواسطہ حرمت

النَّبِيِّ الْهَادِيْ وَبِحُرْمَةِ الْاِثْنَيْنِ وَالْاَرْبَعَةِ وَبِحُرْمَةِ السَّبْعِيْنَ وَالثَّمَانِيَةِ

نبی ہدایت دینے والے کے اور بوسیلہ حرمت دو کے چار کے اور بوسیلہ حرمت ستر کے اور آٹھ کے

وَبِحُرْمَةِ اَسْرَارِهَا مِنْكَ اِلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ وَبِحُرْمَةِ سَيِّدَةِ اٰيِ الْقُرْاٰنِ

اور بواسطہ حرمت انکے رازوں کے جو تجھسے تیرے رسول محمدؐ تک پہنچے ہیں اور بواسطہ حرمت قرآن کی آیتوں کے سردار کے

مِنْ كَلَامِكَ وَبِحُرْمَةِ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ بَيْنَ كُتُبِكَ وَبِحُرْمَةِ

تیرے کلام سے اور بحرمت سبع مثانی (سورہ فاتحہ) اور قرآن عظیم کا تیری کتابوں سے اور بحرمت

الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ هُوَ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

اسم اعظم کے کہ نہیں ضرر دیتی اس کے نام کے ساتھ کوئی شی زمین میں نہ آسمان میں

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَبِحُرْمَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اور وہی سننے والا جاننے والا ہے اور بحرمت قل ہو اللہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے جنا کسی کو اور

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِكْفِنِيْ كُلَّ غَفْلَةٍ وَّشَهْوَةٍ وَّمَعْصِيَةٍ مِّمَّا تَقَدَّمَ

جنا گیا اور نہیں ہے کوئی اس کا ہمسر برابر کافی ہو جا میرا ہر غفلت اور شہوت اور گناہ سے جو اگلے

اَوْ تَاَخَّرَ وَاكْفِنِيْ كُلَّ طَالِبٍ يَّطْلُبُنِيْ مِنْ خَلْقِكَ بِالْحَقِّ اَوْ بِغَيْرِ الْحَقِّ فِي الدُّنْيَا

اور پچھلے ہیں اور کافی ہو جا میرے لئے ہر طالب کہ طلب کرے مجھکو تیری مخلوق سے حق سے یا بغیر حق کے دنیا

وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ لَكَ الْحُجَّةَ الْبَالِغَةَ أَنْتَ وَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاكْفِنِيْ هَمَّ الرِّزْقِ

اور آخرۃ میں پس تحقیق تیرے ہی لئے حجت انتہائی ہے اور تو ہی ہر شئے پر قادر ہے اور کافی بنجا میرے لئے رزق کے غم کو

وَخَوْفَ الْخَلْقِ وَاسْلُكْ بِيْ سَبِيْلَ الصِّدْقِ وَانْصُرْنِيْ بِالْحَقِّ وَاكْفِنَا كُلَّ عَذَابٍ

اور مخلوق کے خوف سے اور چلا مجکو سچائی کا راستہ اور مدد کر میری حق سے اور کافی ہوجا ہمارے لئے ہر عذاب کے

مِّنْ فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِنَا أَوْ يَلْبِسَنَا كُلَّ شِيَعٍ أَوْ يُذِيْقَ بَعْضَنَا بَأْسَ بَعْضٍ

ہمارے اوپر سے اور ہمارے پیر کے نیچے سے یا ہوجائیں ہمارے فرقہ فرقہ یا چکھائے بعض ہمارا خوف بعض کو

وَاكْفِنَا كُلَّ هَمٍّ وَّكُلَّ هَوْلٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ وَاكْفِنَا شَرَّ مَا تَعَلَّقَ بِهٖ عِلْمُكَ بِمَا

اور کافی ہوجا ہمارے ہر غم اور ہر دہشت کا علاوہ جنت کے اور کافی بنجا تو ہمارے لئے ہر ایسی شر کا جو تیرے علم کے متعلق ہو جو

كَانَ أَوْ يَكُوْنُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَالِقِ سُبْحَانَ الْخَالِقِ

ہو چکی یا ہوگی بیشک تو ہر شئے پر قادر ہے پاک ہر بادشاہ ہے پیدا کرنے والا پاک ہے پیدا کرنے والا

الرَّزَّاقِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالٰى عَمَّا

جو رزق دیتا ہے پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جو بیان کرتے ہیں جاننا ہر غائب اور ہر ظاہر کو لپس برتر ان چیزوں سے

يُشْرِكُوْنَ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

جن کو شریک کرتے ہیں پاک ہے عزت والا جبروت والا پاک ہے ہر قسم کے ملک کا مالک

سُبْحَانَ مُحْيِي الْمَوْتٰى سُبْحَانَ مَنْ يُّحْيِيْ وَيُمِيْتُ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

پاک ہے مردوں کو جلانیوالا پاک ہے وہ ذات جو جلاتی اور مارتی ہے پاک ہے وہ ذات جو مردہ نہیں ہوتی

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقَادِرِ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْقَاهِرِ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ

پاک ہے پادشاہ قادر پاک ہے بادشاہ بزرگ غالب ہے اپنے بندوں پر اور وہ

الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

حکمت والا خبردار ہے تم کہدو کافی ہے مجکو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسا کیا میں نے اور اسی پر توکل کرنیوالوں کو

الْمُتَوَكِّلُوْنَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَأَعُوْذُ

توکل کرنا چاہئے پناہ مانگتا ہوں بذریعہ اللہ کے برے فیصلہ سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے اور پناہ مانگتا ہوں

بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ

بذریعہ اللہ کے جو میرا رب اور تمہارا رب ہے اور ہر شئے کا رب ہے ہر غرور کرنیوالے سے جو ایمان نہیں لاتا حساب کے دن پر

يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ انْصُرْنِيْ بِالْخَوْفِ مِنْكَ

اے وہ ذات کہ جس کے قبضہ میں ہر شئے کا ملک ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس پر پناہ نہیں دیجاتی مدد فرما میری اپنے ڈر سے

وَالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ حَتّٰى لَا أَخَافَ غَيْرَكَ وَلَا أَعْبُدَ شَيْئًا سِوَاكَ يَا خَالِقَ السَّبْعِ سَمٰوٰتٍ

اور اپنے اوپر توکل کرنے سے تاکہ تیرے سوا کسی سے نہ ڈروں اور نہ عبادت کروں تیرے سوا کسی شئی کی اے ساتوں آسمانوں کے پیدا کرنے والے

وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ أَشْهَدُ أَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور زمین بھی مثل آسمانوں کے نازل ہوتا ہے امر درمیان ان کے گواہی دیتا ہوں کہ تو ہر شئے پر قادر ہے

وَّأَنَّكَ قَدْ أَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا أَسْئَلُكَ بِهٰذَا الْأَمْرِ الَّذِيْ هُوَ أَصْلُ

اور تونے ہر شئے پر احاطہ علمی کیا ہے سوال کرتا ہوں تجھسے بوسیلہ اس امر کے کہ اصل

الْمَوْجُوْدِ وَالْمَبْدَاءِ وَالْمُنْتَهٰى وَإِلَيْهِ غَايَةُ الْغَايَاتِ أَنْ تُسَخِّرَ لِيْ هٰذَا الْبَحْرَ بَحْرَ

موجود ہے اور شروع اور ختم کی اصل ہے اسی کی طرف انتہاؤں کی انتہا ہے کہ مسخر کردے تو میرے لئے اس دریا یعنی

الدُّنْيَا وَمَا فِيْهِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيْمَ وَسَخَّرْتَ

دنیا کے دریا کو اور جو کچھ اس میں ہے جیسا کہ مسخر کردیا تونے دریا کو موسیٰ علیہ السلام کیواسطے اور مسخر کردیا آگ کو ابراہیم علیہ السلام کیواسطے اور مسخر کردیا

الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالْجِنَّ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ

پہاڑ اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کے لئے اور مسخر کردیا ہوا اور جنات وشیاطین کو واسطے سلیمان علیہ السلام کے

وَسَخِّرْ لِيْ كُلَّ جَبَلٍ وَّسَخِّرْ لِيْ كُلَّ حَدِيْدٍ وَّسَخِّرْ لِيْ الرِّيْحَ

اور مسخر کردے میرے لئے ہر پہاڑ اور ہر لوہا اور مسخر کر میرے واسطے

وَسَخِّرْ لِيْ كُلَّ شَيْطَانٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَسَخِّرْ لِيْ نَفْسِيْ وَسَخِّرْ لِيْ كُلَّ

اور مسخر کردے میرے واسطے ہر شیطان کو انسان اور جنات سے اور مسخر کر میرے واسطے میرے نفس کو اور مسخر کر میرے واسطے

شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ انْصُرْنِيْ وَاحْصُلْ أَمْرِيْ بِالْيَقِيْنِ

ہر شئے کو اے وہ ذات کہ قبضہ میں اس کے ہر شئے کا ملک ہے مدد کر میری اور دکھا میرے کام کو یقین سے

وَأَيِّدْنِيْ بِالنَّصْرِ الْمُبِيْنِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور تائید کر میری کھلی مدد سے بیشک تو ہر شئے پر قادر ہے اور رحمت کاملہ نازل کر ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

محمد پر اور آقا پر اور انکی اولاد پر اور انکے ساتھیوں پر اور سلام بھیج سلام بھیجنا اور نہیں ہے طاقت نہ قوت مگر

حزب الحفیظ

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
اس میں جو عالی ہے عظیم ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الْمُهَيْمِنِ الْعَزِيْزِ الْقَادِرِ الْاَجَلِّ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ نَاصِرِیْ ق ج ن ص اُنْصُرْنَا
شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے پناہ دینے والا عزیز ہے قدرت والا ہر شی سے زیادہ جلال والا اور وہ میرا مددگار ہے اور ق ج ن ص مدد کر ہماری
وَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ه وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ
اور بیشک تو بہتر ہے مددگاروں کا اور فتح کر ہمارے لئے پس تحقیق تو بہتر فتح کرنیوالوں کا ہے اور بخش دے ہمکو پس تحقیق تو بہتر بخشنے والا ہے
وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ه وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاهْدِنَا وَ
اور رحم کر ہم پر پس تحقیق تو بہتر رحم کرنے والا ہے اور رزق دے ہم کو پس بیشک تو بہتر رازق ہے اور ہدایت دے ہم کو
نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ٭ الٓمّٓ طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ
نجات دے ظالم قوم سے الم طس حمعسق چلائے ہیں دو دریا ملتے ہوئے
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاٰيَاتِ وَبِالْاَسْمَاءِ كُلِّهَا وَبِالْاَعْظَمِ مِنْهَا
درمیان ان دونوں کے ایک آڑ ہے جسکی وجہ سے حد سے تجاوز نہیں کرتے سوال کرتا ہوں بذریعہ ان آیات کے اور کل ناموں کے اور ان کے بزرگ ترین کے
اَنْ تَجْعَلَ اللَّامَ طَوْعَ يَدَیْ وَالْاَلِفَ الْحَاكِمَ عَلَیَّ وَالنُّقْطَةَ وَصْلَةً مِّنْكَ
یہ کہ کر دے لام کو میرے ہاتھ کی اطاعت اور الف کو میرے اوپر حاکم اور نقطہ کو ملاپ اپنی طرف سے
اِلٰی اَحْرُفِ قَافِ اٰدَمَ حَمَّ هَاءٍ اٰمِيْنَ اَلْحُكْمُ حُكْمُكَ وَالْاَمْرُ اَمْرُكَ وَ
میری طرف سے احرف قاف آدم حم ہا آمین حکم تو تیرا ہی ہے اور امر بھی تیرا ہی ہے اور
السِّرُّ سِرُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ه طٰهٰ يٰسٓ نٓ قٓ صٓ طٰسٓ
راز بھی تیرا ہی ہے اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو ہی حق مبین ہے طہ یٰس ن ق ص طس
طٰسٓمّٓ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓمّٓرٰ الٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ه بَلْ هُوَ
طسم الم المص المر الر کہیعص حم حمعسق اور اللہ انکے گرد سے گھیر رہا ہے بلکہ وہ
قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ه وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ
یہ قرآن مجید ہے۔ لوح محفوظ میں اور نہیں طاقت اور نہ قوت مگر اللہ بزرگ بڑے میں
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ه
اور رحمت کاملہ نازل کرے اللہ ہمارے سردار محمد صلعم پر اور انکی اولاد پر اور تمام ساتھیوں پر۔

حزب النصر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ
اے اللہ اپنے قہر جبروت کے غلبہ کے واسطے سے اور جلد مدد کرنے سے اور اپنی حرمتوں کی پردہ دری کی غیرت کے
حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰی بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ
وسیلہ سے اور اپنی حمایت کے وسیلہ سے انکے لئے جو تیری آیتوں کی حمایت کرتے ہیں سوال کرتے ہیں تجھسے اے قریب
يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ
اے سمیع اے قبول کرنیوالے اے جلد حساب لینیوالے اے جبر والے اے بدلہ لینے والے اے قہر والے اے سخت پکڑ والے
يَا مَنْ لَّا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ
اے وہ ذات کہ نہیں عاجز کرتا اسکو جبر کرنے والوں کا قہر اور نہیں گراں ہے اس پر ہلاک ہونا سرکش بادشاہوں کا
الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِیْ فِیْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَّكَرَ بِیْ عَآئِدًا
شاہان فارس سے کہ کر دے تو مکر ان لوگوں کا جو میرے ساتھ مکر کریں اس کے سینہ میں اور جو میرے لئے مکر کرے اسکی طرف لوٹ جاوے
اِلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَ لِیْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَّصَبَ لِیْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْ
اور جو شخص میرے لئے گڑھا کھودے اس میں وہ خود گرے اور جو شخص میرے لئے دھوکے کا جال بچھادے کر دے اسکو
يَا سَيِّدِیْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَّدَيْهَا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ
اے میرے سردار اسکی طرف چلایا گیا اور وہ خود شکار ہوا اس میں اور قیدی ہوا اسکے پاس اے اللہ بطفیل کہیعص
اِكْفِنَا شَرَّ الْعِدَا وَلَقِّهِمُ الرَّدٰی وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدًا وَّسَلِّطْ عَلَيْهِمْ
کافی ہوجا دشمنوں کی شرارت سے اور ملا ان سے ہلاکت کو اور کر دے انکو ہر دوست کے لئے فدا۔ اور مسلط کر ان پر
عَاجِلَ النِّقْمَةِ فِی الْيَوْمِ وَالْغَدِ ه اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ
بدلہ جلدی آج کل میں اے اللہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے ان کے مجمع کو اے اللہ متفرق کر ان کی جماعت کو
اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ فُلَّ حَدَّهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّآئِرَةَ عَلَيْهِمْ
اے اللہ انکے عدد کو کم کر اے اللہ انکی آب کو کھوٹا کر اے اللہ کر دے مصیبت کو انپر

اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ

اے اللہ بھیج عذاب انکی طرف اے اللہ نکال انکو حلم کے دائرہ سے اور سلب کرے ان سے

مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ

مہلت دینے کی مدد اور باندھ دے انکے ہاتھ اور خوسا کر انکی قلوب کو اور نہ پہنچا انکی امیدوں کو

اَللّٰهُمَّ مَزِّقْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهَا مِنْ اَعْدَائِكَ اِنْتِصَارًا لِاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ

اے اللہ پھاڑ دے پورا پورا پھاڑنا کہ پھاڑا تو نے اسکو اپنے دشمنوں سے اپنے نبیوں اور رسولوں کی

وَاَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَحِبَّائِكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ (۳ مرتبہ) اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ

مدد کی غرض سے اے اللہ مدد کر ہماری وہ مدد کہ دوستوں کے لئے دشمنوں پر کی ہو (۳ مرتبہ) اے اللہ قادر کر دشمنوں کو

فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا (۳ مرتبہ) حٰمٓ (۷ مرتبہ) حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاءَ

ہم میں اور نہ مسلط کر انکو ہم پر ہمارے گناہوں کی وجہ سے (۳ مرتبہ) حم (۷ مرتبہ) پورا ہوگیا امر اور آگئی

النَّصْرُ وَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ

مدد اور ہم پر نہ مدد کئے جائیں حمعسق ہماری حمایت ہے ان چیزوں سے جن سے خوف کرتے ہیں ہم اے اللہ

قِنَا شَرَّ الْاَسْوَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلْوَاءِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ

بچا ہم کو برائیوں کے شر سے اور نہ بنا ہم کو آزمائش گاہ اے اللہ عطا کر ہم کو امید

وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ نَسْاَلُ نَسْاَلُكَ الْعَجَلَ

اور امید سے زیادہ اے وہ اے وہ اے وہ اے وہ ذات کہ اسکے فضل کا سوال کرتے ہیں جلد اسکے فضل سے

(۳ مرتبہ) اِلٰهِيَ الْاِجَابَةَ ۳ مرتبہ يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ

(۳ مرتبہ) اے اللہ قبولیت (۳ مرتبہ) اے وہ ذات کہ قبول کیا نوح علیہ السلام کی دعا کو انکی قوم کے بارے میں اے وہ ذات کہ مدد کی

اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَائِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ الضُّرَّ عَنْ

ابراہیم علیہ السلام کی انکے دشمنوں پر اے وہ ذات کہ یعقوب علیہ السلام پر یوسف علیہ السلام کو واپس کیا اے وہ ذات کہ مصیبت کو کھولا

اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْاَلُكَ

ایوب علیہ السلام سے اے وہ ذات جس نے ذکریا علیہ السلام کی دعا قبول کی اے وہ ذات کہ قبول کیا یونس علیہ السلام بن متی کی تسبیح کو

بِاَسْرَارِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابِ اَنْ تَتَقَبَّلَ مَا بِهٖ دَعَوْنَاكَ

ان قبول شدہ دعاؤں کے کرنیوالوں کے اسرار کے طفیل سوال کرتے ہیں تجھ سے کہ جو کچھ ہم تجھ سے دعا کریں اسکو قبول کر

وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَاَلْنَاكَ وَاَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ لِعِبَادِكَ

اور جو کچھ ہم تجھ سے مانگیں اسکو عطا کر اور پورا کر ہمارے واسطے اس وعدہ کو جسکو کیا ہے اپنے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اِنْقَطَعَتْ

مومن بندوں کے واسطے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو بیشک میں ظالموں سے ہوں منقطع ہوگئیں

اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَاءُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ۔ شعر

ہماری امیدیں قسم تیری عزت کی مگر تجھ سے اور ناکامیاب ہوگئیں ہماری آرزوئیں قسم تیرے حق کی مگر تجھ میں

اِنْ اَبْطَاَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ ۔ فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ مِنَّا غَارَةُ اللّٰهِ

اگر تاخیر کی ارحام کی غارت نے اور دیر کی ۔ پس قریب تر شئی کا ہم سے اللہ کی غارت ہے

يَا غَارَةَ اللّٰهِ جِدِّيْ السَّيْرَ مُسْرِعَةً ۔ فِيْ حَلِّ عُقْدَتِنَا يَا غَارَةَ اللّٰهِ

اے اللہ کی غارت تیز سیر کر جلدی سے ہماری ۔ گرہوں کے کھولنے میں اے اللہ کی غارت

عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا ۔ وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا

حد سے گذر گئے گذرنے والے اور ظلم کیا ۔ اور امید کرتے ہیں ہم اللہ سے دراں حالیکہ پناہ دینے والا ہے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا

اور کافی ہے اللہ ولی ہو کر ۔ اور کافی ہے اللہ مددگار ہو کر

وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا وکیل اور نہیں طاقت و نہ قوت مگر اللہ بلند بزرگ میں

سَلٰمٌ عَلٰى فِي الْعَالَمِيْنَ اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ ۳ مرتبہ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

سلامتی ہو محمد پر سب جہان میں قبول کر ہماری دعا آمین (۳ مرتبہ) پس قطع کیا گیا پیچھا قوم کا جنہوں نے

ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

ظلم کیا اور سب تعریفیں خدا کے لئے ہیں جو پروردگار ہے جہان میں

حزب التوسل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُقْسِمُ بِكَ عَلَيْكَ ٥ اَللّٰهُمَّ
اے اللہ میں تیرا وسیلہ لیتا ہوں تیری طرف اے اللہ میں قسم کھاتا ہوں تیری تجھ پر اے اللہ
كَمَا كُنْتَ دَلِيْلِيْ عَلَيْكَ فَكُنْ اَللّٰهُمَّ شَفِيْعِيْ اِلَيْكَ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنَّ حَسَنَاتِيْ
جیسا کہ تو میری دلیل ہے اپنے اوپر اسیطرح ہو جا اے اللہ میرا سفارشی اپنے لئے اے اللہ بیشک میری نیکیاں
مِنْ عَطَائِكَ وَسَيِّئَاتِيْ مِنْ قَضَائِكَ تَجِدُهُ ٥ اَللّٰهُمَّ بِمَا اَعْطَيْتَ عَلٰى
تیری عطا سے ہیں اور میری برائیاں تیری قضا سے ہیں پس پالے اے اللہ جس چیز کو دیا تو نے اس
مَا قَضَيْتَ حَتّٰى تَمْحُوْا ذٰلِكَ بِذٰلِكَ كَمَا قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُبِيْنِ اِنَّ
پر جو تو نے حکم لگایا ہے تاکہ مٹ جائے یہ اس کے بدلے میں جیسا کہ کہا تو نے اپنی کتاب مبین میں بیشک
الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ ٥ لَا لِمَنْ اَطَاعَكَ
نیکیاں لے جاتی ہیں برائیوں کو وہ نصیحت ہے واسطے نصیحت حاصل کرنے والوں کے نہ واسطے اس شخص کے جو تابعداری کرے
فِيْمَا اَطَاعَكَ لَهُ الشُّكْرُ وَلَا لِمَنْ عَصَاكَ فِيْمَا عَصَاكَ فِيْهِ لَهُ الْعُذْرُ
اس چیز میں کہ اطاعت کرے تیری واسطے اسکے شکر اور نہ اس شخص کیلئے جو نافرمانی کرے تیری ان چیزوں میں کہ نافرمانی کرے تیری اسی میں
لِاَنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ ٥ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ
اسلئے کہ تو نے کہا حالانکہ تیرا قول حق ہے اپنی کتاب پوشیدہ میں وہ نہیں سوال کیا جاتا اس کام سے جو کرتا ہے
وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ لَوْلَا عَطَائُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ ٥ وَلَوْلَا
اور لوگ سوال کئے جائینگے اے اللہ اگر تیری عطا نہ ہوتی تو میں ہو گیا ہوتا ہلاک شدہ سے اور اگر نہ ہوتا
قَضَائُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْفَائِزِيْنَ ٥ وَاَنْتَ اَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَعَزُّ وَاَكْرَمُ
تیرا فیصلہ تو البتہ میں کامیاب شخصوں سے ہوتا اور تو بزرگتر ہے اور بڑا ہے اور عزت والا کرم والا ہے

مِنْ اَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَرِضَاكَ وَاَنْ تُعْصٰى اِلَّا بِحِلْمِكَ وَقَضَائِكَ
اس بات سے کہ اطاعت کی جائے تیری مگر تیری اجازت سے اور تیری رضا سے اور اس سے کہ نافرمانی کیجائے تیری مگر تیرے حلم اور قضا سے
اِلٰهِيْ مَا اَطَعْتُكَ حَتّٰى رَضِيْتَ وَمَا عَصَيْتُكَ حَتّٰى قَضَيْتَ اَطَعْتُكَ
اے اللہ نہیں اطاعت کی میں نے حتی کہ راضی ہو گیا تو اور نہیں نافرمانی کی میں نے تیری حتی کہ حکم لگایا تو نے اطاعت کی میں نے تیری
بِاِرَادَتِكَ وَالْمِنَّةُ لَكَ عَلَيَّ وَعَصَيْتُكَ بِتَقْدِيْرِكَ وَالْحُجَّةُ لَكَ عَلَيَّ
تیرے ارادے سے اور احسان تیرا مجھپر ہے اور نافرمانی کی میں نے تیری تیرے مقدر کرنے سے حالانکہ حجت تیری مجھپر قائم ہے
فَبِوُجُوْبِ حُجَّتِكَ وَانْقِطَاعِ حُجَّتِيْ اِلَّا مَا رَحِمْتَنِيْ وَعَفَوْتَ عَنِّيْ وَ
پس بسبب تیری حجت کے واجب ہونے کے اور میری حجت کے منقطع ہونیکے مگر وہ شئی کہ رحم کیا تو نے اور معاف کر دے تو میری احتیاج کو
بِفَقْرِيْ اِلَيْكَ وَغِنَاكَ عَنِّيْ اِلَّا مَا كَفَيْتَنِيْ وَلَا تُؤَاخِذْنِيْ وَسَامِحْنِيْ
حالانکہ میں تیرا محتاج ہوں اور تو غنی ہے مجھ سے مگر جس چیز کی کفایت کرلی تو نے اور مواخذہ کر مجھسے اور چشم پوشی کر مجھ سے
بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَمْ اٰتِ
اپنے فضل سے اور سخاوت اور کرم سے اے ارحم الراحمین اے اللہ میں نے کوئی
الذُّنُوْبَ جَرَاءَةً مِّنِّيْ عَلَيْكَ وَلَا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّكَ وَلٰكِنْ جَرٰى بِذٰلِكَ
گناہ نہیں کیا اپنی جرات سے تجھپر اور نہ تیرے حق کو ہلکا سمجھکر لیکن جاری کیا اسکو
قَلَمُكَ وَنَفَذَ بِهٖ حُكْمُكَ وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَلَا حَوْلَ
تیرے قلم نے اور نافذ کیا اس کو تیرے حکم نے اور احاطہ کیا اسکا تیرے علم نے اور گھیر لیا اسکو تیری کتاب نے اور نہیں طاقت
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَالْعُذْرُ اِلَيْكَ وَالْاِعْتِمَادُ عَلَيْكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
و قوت مگر تجھ میں اور عذر تیری طرف ہے اور بھروسا تجھپر ہے اور تو ارحم
الرَّاحِمِيْنَ ٥ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ تَعْفُوْ عَنْ كَثِيْرٍ وَّبِيَدِكَ الْخَيْرُ وَاِلَيْكَ
الراحمین ہے اور کرم کرنے والوں کا کرم کرنے والا ہے معاف کر دیتا ہے تو بہت اور تیرے قبضہ میں خیر ہے اور
الْمَصِيْرُ ٥ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ وَبِعِبَادِكَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
لوٹنا ہے اور تو ہر شی پر قادر ہے اور اپنے بندوں پر مہربان خبردار ہے اے اللہ
سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلِسَانِيْ وَعَقْلِيْ وَقَلْبِيْ وَفِكْرِيْ وَخَاطِرِيْ وَسِرِّيْ
میرے کان اور آنکھ اور زبان اور عقل اور قلب اور فکر اور خاطر اور راز

كُلُّ ذٰلِكَ بِيَدِكَ وَجَارٍ بِمَحْضِ اِرَادَتِكَ وَ قُدْرَتِكَ وَ مَشِيَّتِكَ فَلَمْ تُمَلِّكْنِيْ
کل اس کا تیرے قبضہ میں ہے اور جاری ہے تیرے ارادے اور قدرت اور مشیت کے تحت میں پس نہ مالک بنایا تو نے مجھ کو
مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَاِذَا قَضَيْتَ عَلَىَّ بِشَيْءٍ فَكُنْ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِيْهِ وَاهْدِنِيْ اِلٰى اَقْوَمِ
اس میں کسی شے پر پس جبکہ حکم لگائے تو مجھ پر کسی شے کا پس ہو جا تو میرا ولی اس میں اور دکھا مجھ کو سیدھا
طَرِيْقٍ وَّ اَوْضَحِ سَبِيْلٍ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ اَكْرَمَ مَنْ اَعْطٰى وَ اَنْتَ الرَّبُّ الْجَلِيْلُ
راستہ اور کھلا راستہ اے بہتر سوال کرنے والوں سے اور زیادہ کریم عطا کنندہ سے اور تو رب جلیل ہے
وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِرْحَمْ عَبْدًا
اور رحم کر مجھ پر اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین اے دنیا و آخرت کے رحمٰن رحم کر
ضَعِيْفًا لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا وَّ لَا دُنْيَا وَ لَا اُخْرٰى اِنَّكَ عَلٰى
کمزور بندے پر جو نہیں مالک ہے اپنے نفع و نقصان کا اور نہ دنیا و آخرت کا بیشک تو
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ اِمَامِ
ہر شئی پر قادر ہے اور رحمت کاملہ نازل فرمائے اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر جو خاتم النبیین ہیں (ختم کرنیوالے ہیں) اور
الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ
رسولوں کے امام ہیں اور انکی اولاد پر اور تمام ساتھیوں پر اور سلامتی ہو رسولوں پر اور تمام تعریفیں
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔
خدا کے لئے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا۔

حزب الفلاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
اور کہہ دو اے محمد تمام تعریفیں اس خدا کو سزاوار ہیں جس نے بیٹا نہیں بنایا اور نہیں ہے اس کا کوئی شریک ملک میں اور نہیں ہے
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا
اسکا کوئی مددگار ذلت کے وقت اور بڑائی کر تو اسکی بڑائی کرنا تمام تعریفیں اس خدا کو جس نے ہدایت کی ہم کو اسکی اور نہیں

كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۝ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۝ وَ
تھے ہم ہدایت پاتے اگر نہ ہدایت کرتا ہم کو اللہ البتہ تحقیق لائے ہمارے رب کے رسول حق اور
نُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ جَزَى اللّٰهُ عَنَّا
ندا دو کہ یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے بسبب اس عمل کے کہ تم کرتے تھے۔ جزا دے اللہ ہماری طرف سے
نَبِيَّنَا وَحَبِيْبَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۳ مرتبہ
ہمارے نبی اور حبیب کو محمد صلے اللہ علیہ وسلم افضل جزا سے کہ اہل ہیں اسکے ۳ مرتبہ
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
اے ہمارے رب نہ پھیر ہمارے قلوب کو بعد اس کے کہ ہدایت کی تو نے اور بخش ہم کو اپنی طرف سے رحمت
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۳ مرتبہ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ
بیشک تو ہی ہبہ کرنے والا ہے ۳ مرتبہ پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامہ سے مخلوق کی
مَا خَلَقَ ۳ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا
شرارت سے ۳ مرتبہ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے کہ نہیں ضرر دیتی اس کے اسم کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور نہ
فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۳ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۳ مرتبہ
آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۳ مرتبہ پاک ہے میرا رب بڑا اور اسکی حمد ہے ۳ مرتبہ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۳ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ
اور نہیں طاقت نہ قوت مگر اللہ بلند عظیم میں ۳ مرتبہ بخشش چاہتا ہوں اللہ بزرگ سے
الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۳ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
کہ نہیں ہے معبود مگر وہی زندہ ہے قائم ہے اور رجوع کرتا ہوں اسکی طرف ۳ مرتبہ مغفرت چاہتا ہوں اللہ
ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ ۳ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
جلال و اکرام والے سے تمام گناہوں سے اور گناہوں سے ۳ مرتبہ معافی چاہتا ہوں اللہ
الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
جو بزرگ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی زندہ قیوم ہے بے مثال کے پیدا کرنیوالا آسمانوں اور زمینوں کو
وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِيْ وَظُلْمِيْ وَمَا جَنَيْتُهٗ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۳ مرتبہ
اور جو کچھ انکے درمیان میں ہے میرے تمام جرم اور ظلم سے اور جو میں نے برائی کی اپنی جان پر اور توبہ کرتا ہوں اسکی ۳ مرتبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۳ مرتبہ ثَبِّتْنَا یَا رَبِّ بِقَوْلِہَا وَانْفَعْنَا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد رسول ہیں اللہ کے ۳ مرتبہ ثابت رکھ ہم کو اے رب اس کلمہ کے قول پر اور نفع پہنچا ہمکو

یَا مَوْلَایَ بِفَضْلِہَا وَاجْعَلْنَا یَا اِلٰہِیْ مِنْ خَیْرِ اَہْلِہَا وَوَفِّقْنَا یَا کَرِیْمُ

اے ہمارے مولا اس کے فضل سے اور کردے اے اللہ ہم کو اس کے بہتر اہل سے اور توفیق دے ہمکو اے کریم

لِقَوْلِہَا وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَۃِ مَنْ قَالَ اَنَا لَہَا سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اس کے کہنے کی اور اٹھا ہمکو گروہ میں ہم اس کے جس نے کہا ہم اس کے لئے ہیں گروہ میں ہمارے سردار اور آقا کے محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَجَّدَ وَعَظَّمَ وَشَرَّفَ وَکَرَّمَ اٰمِیْن ۳ مرتبہ

صلے اللہ علیہ وسلم اور بزرگی والا ہوا وعظیم ہوا اور مشرف مکرم ہوا آمین ۳ مرتبہ

وَارْحَمْ بِہَا وَالِدَیْنَا اٰمِیْنَ بِبَرَکَۃِ الصَّالِحِیْنَ بِجُوْدِکَ تُبْ عَلَیْنَا وَاغْفِرْ لَنَا

رحم کر بوسیلہ اس کے والدین پر آمین نیکوں کی برکت سے اپنی سخاوت سے رجوع کر ہم پر اور بخشدے ہمکو

وَلِوَالِدَیْنَا یَا عَالِمًا بِحَالِنَا قَبْلَ سُؤَالِنَا یَا رَبِّ اَقْبِلْ مَعْذِرَتَنَا وَصَرِّفْنَا

اور والدین کو اے ہمارے حال کو جاننے والے ہمارے سوال سے پیشتر اے رب قبول کر ہماری عذر خواہی اور پھیر دے ہمکو

یَا رَبِّ عَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ خَطِیْئَتَنَا وَمَا جَنَیْنَاہُ عَلٰی اَنْفُسِنَا یَا رَبَّنَا

اے رب عافیت دے ہم کو اور معاف کر ہم سے اور بخش ہماری خطاؤں کو اور جو جنابت کی ہم نے اپنے نفسوں پر اے رب ہمارے

بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ۰ وَالشُّکْرُ لِلّٰہِ عَلٰی فَضْلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

رسولوں کے سردار کے مرتبہ کے طفیل اور نبیوں کے خاتم کے ہمیشہ اور شکر ہے اللہ کا الحمد اللہ کے فضل پر

وَالتَّوْفِیْقُ لِقَوْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا

اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلعم کے کہنے کی توفیق پر اور آخر بلاوا ہمارا

اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔

یہ کہ تمام تعریفیں اس خدا کو لائق ہیں جو تمام جہان کا پالنے والا ہے

حزب النور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ یَا نُوْرُ افْتَحْ قَلْبِیْ بِنُوْرِکَ وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِکَ وَفَہِّمْنِیْ

اے اللہ اے نور اے حق اے کھلم کھلا اے نور کھول دے میرے دل کو اپنے نور سے اور سکھا مجکو علم کو اور سمجھ دے مجکو

عَنْکَ وَاَسْمِعْنِیْ مِنْکَ وَبَصِّرْنِیْ بِکَ وَقَرِّبْنِیْ اِلَیْکَ وَاجْعَلْ تَوَکُّلِیْ

اپنی طرف سے اور کان دے مجکو اپنی طرف سے اور آنکھ دے مجکو ساتھ اپنے اور اپنے پاس کرلے مجکو اور کر میرے بھروسہ کو

دَائِمًا عَلَیْکَ وَاَحْیِنِیْ بِرُوْحٍ مِّنْکَ وَاَقِمْنِیْ لِشُہُوْدِکَ وَعَرِّفْنِی الطَّرِیْقَ

ہمیشہ اپنے اوپر اور زندہ رکھ مجکو اپنی روح سے اور قائم کر مجکو اپنی حاضری سے اور پہچنوا مجکو راستہ

اِلَیْکَ وَاَلْہِمْنِی الْحُجَّۃَ لَدَیْکَ وَہَوِّنْہَا عَلَیَّ بِفَضْلِکَ وَاَلْبِسْنِیْ لِبَاسَ التَّقْوٰی

اپنی طرف اور ڈال میرے دل میں حجت اپنے نزدیک اور آسان کر اسکو مجپر اپنے فضل سے اور پہنا مجکو پرہیزگاری کا لباس

مِنْکَ وَبِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۰ اَللّٰہُمَّ اذْکُرْنِیْ وَذَکِّرْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ

اپنی طرف سے اور اپنے ساتھ بیشک تو ہر شی پر قادر ہے اے اللہ یاد کر مجکو اور یاد کرا مجکو اور رجوع کر مجپر

وَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً اَنْسٰی بِہَا کُلَّ شَیْءٍ سِوَاکَ وَہَبْ لِیْ تَقْوَاکَ وَاجْعَلْنِیْ

اور بخشدے مجکو بھول جاؤں اس سے ہر شی تیرے سوا اور بخش مجکو اپنا تقویٰ اور کردے مجکو

مِمَّنْ یُّحِبُّکَ وَیَخَافُکَ وَیَخْشَاکَ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ کُلِّ ہَمٍّ وَّغَمٍّ وَّاَیِّدْنِیْ

ان لوگوں سے جو تجھسے محبت کرتے ہیں اور ڈرتے ہیں اور لرزتے ہیں اور ہو جا میرے لئے ہر رنج و غم سے اور تائید کر میری

بِالنَّصْرِ الْمُبِیْنِ ۰ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَہَزَمَ

کھلی مدد سے سچ کیا ہے اللہ نے اپنے وعدہ کو اور مدد کی اپنے بندہ کی اور غالب کیا اپنے لشکر کو اور شکست دی

الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ

قوموں کو تنہا نے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور نہیں عبادت کرتے ہم کسی کی سوائے اسکے اسکی لئے دین کو خالص کرتے ہوئے

وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ ۰ طٰہٰ مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰی ۰ اِلَّا تَذْکِرَۃً

اگرچہ برا سمجھیں کافر کیا ہم نے اس لئے نازل کیا قرآن آپ پر کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ اسی شخص کی نصیحت کی غرض سے

لِّمَنْ يَّخْشٰى تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى

جو ڈرتا ہو یہ اسکی طرف سے اُتارا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا وہ رحمت والا

الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا

عرش پر قائم ہے اسی کے لئے ہیں جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو زمینوں میں ہیں اور جو ان دونوں کے درمیان ہیں اور جو

تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

تحت الثریٰ میں ہیں اور اگر تم نے زور سے کہا بات کو تو وہ آہستہ بات کو اور اس سے بھی زیادہ پوشیدہ بات کو جانتا ہے اللہ ایسا ہے

اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ اَسْئَلُكَ بِهٰذَا الْاِسْمِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ حَفِظْتَ

کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے اچھے اچھے نام ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے بدولت اس نام عظیم کے جسکو یاد کرایا ہے تو نے

بِهٖ اَوْلِيَآئِكَ الْكِرَامِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَلِكُ الْعَلَّامُ اَنْ تَجْعَلَنِىْ بِالْاُسْوَةِ

اپنے اولیاء بزرگ کو بیشک تو بادشاہ بہت جاننے والا ہے کہ کر دے اقتدا

الْحَسَنَةِ الَّتِىْ كَانَتْ فِىْ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ

اچھی جو ابراہیم علیہ السلام میں تھی اور ان کے ساتھیوں میں جبکہ کہا اپنی قوم سے

اِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا

بیشک ہم بیزار ہیں تم سے اور ان چیزوں سے جن کی تم عبادت کرتے ہو سوا اللہ کے منکر ہیں ہم تمہارے اور ظاہر ہو گئی ہم میں

وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ ۝ جَلَّ رَبِّىْ

اور تم میں عداوت اور بغض ہمیشہ یہاں تک کہ ایمان لاؤ ایک اللہ پر بزرگ ہے میرا رب

اَنْ يُّوْجِدَ بِشَيْءٍ اَوْ يَفْقِدَ شَيْءٌ لِاَنَّهٗ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ

اس بات سے کہ پا دے کسی شی کو یا گم کرے کسی شے کو اس لئے کہ نہیں ضرر دیتی اسکے نام کو ساتھ کوئی شی زمین

وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

حزب البر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

اے ہمارے پروردگار تجھی پر توکل کیا ہم نے اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرنا ہے اے رب ہمارے مت کر ہم کو آزمائش

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ غُفْرَانَكَ

ان لوگوں کیلئے جو کفر کرتے ہیں اور بخشدے ہمکو بیشک تو غالب حکمت والا ہے تیری بخشش چاہتے ہیں

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَاِسْرَافَنَا فِىْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے ہمارے رب بخشدے ہمارے گناہ اور ہماری حد سے بڑھے کام اور ثابت رکھ

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

ہمارے قدموں کو اور امداد کر ہماری قوم کافرین پر اے رب ہمارے بخشدے ہمارے گناہوں کو

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ۝ سَرْمَدًا وَعَنَتِ

اور بچا ہم سے ہماری برائیوں کو اور وفات دے ہمکو نیکوں کے ساتھ چڑھ گئے چہرے ہمیشہ اور جھک گئے

الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَيُّوْمُ

چہرے واسطے زندہ قائم کے اور تحقیق ناکامیاب ہوا وہ شخص جس نے اٹھایا ظلم کو اے اللہ تو قائم ہے

الدَّائِمُ بِتَدْبِيْرِ مَا اَوْجَدْتَّ مِنَ الْعَوَالِمِ ۝ اَنْتَ الْمُحِيْطُ بِنَا وَبِكُلِّ

ہمیشہ رہتا ہے تدبیر میں اپنے موجودات کے جہانوں کی تو ہمارا اور ہر شے کا احاطہ

شَيْءٍ هُوَ دُوْنَكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ وَبِذُلِّىْ لَكَ وَخُضُوْعِىْ بَيْنَ

کرنیوالا ہے جو تیرے علاوہ ہے پس قسم تیری عزت کی اے عزت والے اور میری ذلت تیرے لئے اور میری عاجزی

يَدَيْكَ اَصْرِفْ عَنِّىْ وَعَمَّنْ تُحِيْطُ بِهٖ شَفَقَةُ قَلْبِىْ ضَرَّ الْاَشْرَارِ وَمَكْرَ

تیرے سامنے پھیر دے مجھ سے اور اس شخص سے کہ احاطہ کیا تو نے اس کے ساتھ میرے قلب کی شفقت کا نقصان شریروں کا اور مکر

الْفُجَّارِ وَشَرَّ الْاَشْرَارِ فِى اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا وَهَّابُ

فاجروں کا اور شر بدوں کی شرارت سے رات اور دن میں اے عزیز اے بخشنے والے اے بہت دینے

وقل رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین ۝ ق ۔ م ۔ ن ص ن ص

اور کہدے اے رب مغفرت کر اور رحم کر اور تو بہتر رحم کرنے والوں کا ہے ق م ن ص ن ص

اق ۔ قل آللہ اذن لکم ام علی اللہ تفترون اللھم بحق کھیعص

اق کہہ دیجئے کیا اللہ نے اجازت دی تم کو یا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو اے اللہ طفیل کھیعص

اکفنا ھم العدا ق ن الم الر المص المر طس طہ یس ۔ ما کان

کفایت کر ہماری دشمن کے غم سے ق ن الم الر المص الم طس طہ یس لیکن نہیں ہے

ھذا القرآن حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل

یہ قرآن گھڑی ہوئی بات ولیکن تصدیق کرتا ہے اس شی کی جو اس کے سامنے ہے اور تفصیل ہے

کل شیء وھدی ورحمۃ لقوم یؤمنون ۔ وحیل بینھم وبین ما یشتھون

ہر شی کی اور ہدایت ہے اور رحمت ہے مومن قوم کے واسطے اور حائل کیا گیا انکے درمیان اور انکی خواہشات کے درمیان

کما فعل باشیاعھم من قبل انھم کانوا فی شک مریب ۔ وجعلنا

جیسا کہ کیا گیا انکے گروہوں کے ساتھ پہلے وہ شک میں تھے اور شک ڈالنے والے تھے اور کر دیا ہم نے

من بین ایدیھم سدا ومن خلفھم سدا فاغشینٰھم فھم لا یبصرون

ان کے سامنے انکے ہاتھوں کے درمیان دیوار اور انکے پیچھے دیوار اور ڈھک لیا ہم نے ان کو پس وہ نہیں دیکھتے

ھذا یوم لا ینطقون ۔ ولا یؤذن لھم فیعتذرون

یہ دن کہ نہ بول سکیں گے اور نہ اجازت دیجائے گی ان کو تاکہ عذر پیش کریں

امن یجیب المضطر اذا دعاہ ویکشف السوء

آیا کون شخص جواب دیسکتا ہے بیقرار کو جبکہ پکارے اسکو اور کون کھول سکتا ہے مصیبت کو

ویجعلکم خلفاء الارض ۔ ءالہ مع اللہ ۔ قلیلا ما تذکرون ۔ امن

اور کرتا ہے تم کو خلیفہ زمین میں کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو آیا کون

یھدیکم فی ظلمات البر والبحر ومن یرسل الریاح بشرا بین یدی

ہدایت کرتا ہے تم کو خشکی اور تری کی تاریکیوں میں اور کون چلاتا ہے ہواؤں کو اس حال میں کہ خوشخبری دیتی ہیں رحمت کے

رحمتہ ۔ ءالہ مع اللہ ۔ تعالی اللہ عما یشرکون ۔ سبحان ربک

سامنے کیا کوئی معبود ہے اللہ کے ساتھ (ہرگز نہیں) برتر ہے اللہ ان چیزوں سے جنکو شریک ٹھیراتے ہو پاک ہے تیرا رب

رب العزۃ عما یصفون ۔ وسلام علی المرسلین ۔ والحمد للہ

رب عزت کا ان چیزوں سے جن کو بیان کرتے ہیں اور سلام ہو رسولوں پر اور تمام تعریفیں خدا کیلئے ہیں

رب العلمین ۔

جو رب سارے جہان کا ہے۔

حزب البحر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین ۝ الرحمن الرحیم ۝ مالک یوم الدین ۝

تمام تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو رب تمام جہانوں کا بہت رحم کرنیوالا نہایت مہربان ہے مالک روز قیامت کا

ایاک نعبد وایاک نستعین ۝ اھدنا الصراط المستقیم ۝ صراط

تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں دکھلا ہم کو سیدھا راستہ ان لوگوں کا راستہ

الذین انعمت علیھم ۝ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ۔ آمین

جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا قبول کر

الحمد للہ الذی خلق السموت والارض وجعل الظلمات والنور

سب تعریفیں اس خدا کو ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور پیدا کیا تاریکیوں اور روشنی کو

ثم الذین کفروا بربھم یعدلون ۔ ھو الذی خلقکم من طین ثم

پھر جن لوگوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ راستے سے ہٹتے ہیں وہ ذات ہے جس نے تم کو پیدا کیا مٹی سے پھر

قضی اجلا واجل مسمی عندہ ثم انتم تمترون ۝ وھو اللہ فی

حکم کیا مدت کا اور مدت معین ہے اس کے نزدیک پھر تم شک کرتے ہو اور وہ اللہ ہے

السموت والارض یعلم سرکم وجھرکم ویعلم ما تکسبون ۝

آسمانوں اور زمین میں جانتا ہے تمہارے آہستہ اور زور کی بات کو اور جو کچھ تم کماتے ہو اسکو بھی جانتا ہے

اللہ لا الہ الا ھو ۝ الحی القیوم ۝ لا تاخذہ سنۃ ولا نوم ۝

اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے زندہ ہے قائم ہے نہیں آتی ہے اسکو اونگھ نہ نیند

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے وہ ذات کہ شفارش کرے اسکے سامنے مگر اسکی اجازت سے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ
جانتا ہے اس شئے کو جو سامنے ہے اور جو پیچھے ہے اور نہیں احاطہ کرتا ہے کسی شئے کا اسکے علم سے مگر جس قدر کہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
وسیع ہے کرسی اسکی آسمانوں اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اسکو ان دونوں کی حفاظت اور وہ بلند بزرگ ہے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
ایمان لائے رسول اس شئی پہ جو نازل کیا گیا ان کی طرف انکے رب کیطرف سے اور مومن بھی ایمان لائے ہر ایک ایمان لایا اللہ پر اور

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا
اس کے ملائکہ پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور نہیں تفریق کرتے ہیں ہم کسی کی اس کے رسولوں سے اور کہا انہوں نے

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا
سنا ہم نے اور اطاعت کی ہم نے بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اے رب ہمارے اور تیری طرف لوٹنا ہے نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جان کو

اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا
مگر اسکی وسعت کے موافق اسی کو ملتا ہے جو کمایا اور اسی پر پڑتا ہے جو کیا اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھول لیں یا چوکیں

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ جیسا کہ رکھا تو نے اس بوجھ کو ہم سے پہلے لوگوں پر اے رب

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
نہ بار رکھ ہم پر اس چیز کا جس کی طاقت ہمارے اندر نہیں ہے اور معاف کر ہم سے اور بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہی

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ
ہمارا آقا ہے پس مدد کر ہماری قوم کافر پر نازل کیا تم پر بعد غم کے

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ
امن کو نیند کہ ڈھک لے ایک طائفہ کو تم سے اور ایک گروہ کو غم میں ڈالدیا انکے نفسوں پر

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ
گمان کیا تے ہیں اللہ پر حق کے علاوہ جاہلیت کا گمان رکھتے ہیں کہتے کیا ہمارے لئے ہے امر سے

مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ
کچھ بھی نہیں۔ کہدے تحقیق امر کل کا کل اللہ کے لئے ہے چھپاتے ہیں اپنے نفسوں میں وہ جو نہیں ظاہر کرتے تم سے

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ
کہتے ہیں اگر ہوتا ہمارے لئے امر سے کوئی شئی نہیں مقتول ہوتے ہم اس جگہ کہدے اگر ہو تم اپنے مکانوں میں

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ
البتہ نکلیں گے وہ لوگ کہ لکھا گیا ان پر قتل انکی خوابگاہوں کی طرف البتہ آزمائش کرتا ہے اللہ اس چیز کی جو

صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَ
تمہارے دل میں ہیں اور البتہ نکھاریگا اللہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ جانتا ہے دل کی باتوں کو اور

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى
کافی ہے اللہ گواہ محمد رسول اللہ کے ہیں اور وہ لوگ جو انکے ساتھ ہیں سخت ہیں

الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
کفار پر نرم ہیں آپس میں دیکھے گا تو انکو رکوع کرتے ہوے سجدے کرتے ہوئے طلب کرتے ہوے اللہ کا فضل

وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي
اور رضا نشانی انکی انکے چہروں میں سجدوں کے نشان ہیں یہی صفت انکی

التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ
توراۃ میں ہے اور یہی انجیل میں ہے مثل کھیتی کے کہ نکالا اپنے اپنا پٹھا پس کر مضبوط کی پھر موٹا ہوا

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ
پس کھڑا رہا اپنے تنے پر بھلا معلوم ہوتا ہے کھیتی والوں کو تاکہ جلائے انکے ساتھ کفار کو وعدہ کیا اللہ نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ رَبِّ
ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان میں سے بخشش کا اور بڑے ثواب کا اے رب

سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ بِحَقِّ اَبَا۔ تَا۔ ثَا۔ جَا۔ حَا۔ خَا۔ دَال۔
آسان کر اور دشوار نہ کر ہم پر اے رب بطفیل ا با تا ثا جا حا خا دال

ذَال۔ رَا۔ زَا۔ سِيْن۔ شِيْن۔ صَاد۔ ضَاد۔ طَا۔ ظَا۔ عَيْن۔ غَيْن۔ فَا
ذال را زا سین شین صاد ضاد طا ظا عین غین فا

قَاف۔ كَاف۔ لَام۔ مِيْم۔ نُوْن۔ وَاو۔ هَا۔ لَا۔ ء۔ يَا۔ جِئْنَاكَ عَلٰى
قاف کاف لام میم نون واو ہا لا ہمزہ یا آئے ہم تیرے پاس

هَيْئَةِ مَسَاكِيْنَ حُفَاةً وَّعُرَاةً۔ وَّمُشَاةً قَدْ خَلَتْ لَنَا مَوْعِدُ
مسکین ہو کر ننگے پیر اور بدن گذر گیا ہمارے لئے تیری معافی کا

عَفْوِكَ عِنْدَ عَرَفَاتِهَا نَحْنُ وُقُوْفٌ بِنَوَاحِيْ عَرَفَاتِكَ يَا نُقَبَاءُ يَا
وعدہ اس کی عرفات کے پاس ہم ٹھیرے ہوئے ہیں تیری عرفات کے اطراف میں اے پاک اے

نُجَبَاءُ يَا رُقَبَاءُ يَا اَخْيَارُ يَا اَبْدَالُ يَا اَوْتَادُ يَا قُطْبُ يَا غَوْثُ يَا عُمَدُ
سرگوشی کرنے والے رقیبلے پسے ابدال اے وتدا اے قطب اے غوث اے عمد

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثِكُمْ وَاَجِيْبُوْنِيْ بِدَعْوَتِكُمْ وَانْظُرُوْنِيْ
رحم کرے تم پر اللہ میری مدد کو پہنچو اپنی مدد سے اور جواب دو مجھکو اپنی دعا سے اور دیکھو مجھکو

بِنَظْرَتِكُمْ وَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اپنی نظروں سے اور مدد کرو میری اپنی قوت سے سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں

يَا رِجَالَ الْغَيْبِ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ
اے غیب کے لوگو ندا دو علی کو عجیب باتوں کی جائے ظہور میں پائے گا تو انکو مددگار اپنا مصیبتوں میں

كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعِزَّتِكَ يَا اللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ
ہر رنج و غم عنقریب کھل جائیگا تیری عزت سے اے اللہ اور تیری نبوت کے طفیل اے محمد صلعم اور تیری ولایت کے

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
اے علی اے علی اے علی پناہ مانگتا ہوں بذریعہ اللہ کے جو سنتا جانتا ہے شیطان راندہ درگاہ سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ يَا اللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ
اے اللہ اے اللہ اے بلند اے بزرگ اے بردبار اے جاننے والے کرم کرنے والے تو میرا رب ہے

وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ
اور علم تیرا کافی ہے مجھکو پس میرا رب بہت اچھا رب ہے اور میری کفایت بہت اچھی کفایت ہے مدد کرتا ہے تو جسکی تو چاہتا ہے

وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ
اور تو عزت والا رحم والا ہے تجھسے مانگتے ہیں حفاظت ہر حرکت و سکون میں
وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ وَ
اور کلموں میں اور ارادوں میں اور خطروں میں یعنی شکوک اور گمان اور
الْاَوْهَامِ وَالسَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ
وہم اور پردہ سے قلوب کے عیبوں کے مطالعہ کرنے سے پس تحقیق آزمائے گئے مومنین
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اور پھسلائے گئے سخت پھسلنا اور جبکہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں
مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى
مرض تھا نہیں وعدہ کیا ہم سے اللہ اور اسکے رسول نے مگر دھوکا پس ثابت رکھ ہمکو اور مدد کر ہماری
جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ
تمام مخلوقات پر اور مسخر کر ہمارے واسطے اس دریا کو جیسا کہ مسخر کیا تونے دریا کو موسیٰ علیہ السلام کیواسطے
وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ
اور جیسا کہ مسخر کیا تونے آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے واسطے اور مسخر کیا تونے پہاڑ اور لوہے کو
لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ
داؤد علیہ السلام کیواسطے اور مسخر کیا تونے ہوا اور شیطان کو اور جنات و انسان کو
لِسُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الثَّقَلَيْنِ لِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا
سلیمان علیہ السلام کے واسطے اور جیسا کہ مسخر کیا تونے انسان و جنات کو واسطے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیواسطے اور مسخر کردے ہمارے
كُلَّ اَمِيْرٍ وَّفَقِيْرٍ وَّوَزِيْرٍ وَّسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ وَّبَرٍّ وَّعَبْدٍ وَّحُرٍّ هُوَ
ہر امیر فقیر کو اور وزیر کو اور مسخر کر ہمارے واسطے ہر دریا اور خشکی کو اور غلام اور آزاد کو جو بیچ
لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَةِ
زمین اور آسمان میں اور ملک و ملکوت میں ہیں اور دنیا و آخرت کے دریا کو
وَبَرِّهِمَا وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
اور ان دونوں کے خشک حصہ کو اور مسخر کر ہمارے واسطے ہر شئے کو اے وہ ذات کہ جس کے قبضہ میں ملک ہے ہر اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ
لوٹائے جاؤگے کہیعص کہیعص کہیعص مدد کر ہماری اس لئے کہ تو بہتر مددگار ہے
وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝
اور فتح دے ہم کو پس تحقیق تو بہتر فاتحین سے ہے اور مغفرت کر ہماری پس بیشک تو بہتر مغفرت کرنیوالوں سے ہے
وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۝ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝
اور رزق دے پس تحقیق تو بہتر رزق رساں ہے اور رحم کر ہم پر پس تحقیق تو رحم کرنے والوں سے ہے
وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ۝ وَاهْدِنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْهَادِيْنَ ۝
اور حفاظت کر ہماری پس تحقیق تو بہتر نگہبان ہے اور ہدایت دے ہمکو پس تحقیق تو بہتر ہدایت دینے والوں میں ہے
وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ عِزَّةً وَّدَوْلَةً
اور نجات دے ہم کو ظالم قوم سے اور عطا کر ہم کو اپنے پاس سے عزت اور دولت
وَحُرْمَةً وَّبَرَكَةً وَّكَرَامَةً وَّمَهَابَةً وَّرِيْحًا طَيِّبَةً هِيَ كَمَا فِيْ عِلْمِكَ
اور حرمت اور برکت اور کرامت اور خوف اور خوشبو اچھی وہ جیسا کہ تیرے علم میں ہے
وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ كَرَامَتِكَ
اور چلا تو اسکو ہمپر اپنی رحمت کے خزانوں سے اور اٹھا تو ہمکو مثل کرامت کے ہم اٹھانے کے
مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
سلامتی اور آرام کے دین و دنیا میں اور آخرت میں بیشک تو
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا
ہر شئے پر قادر ہے اے اللہ کر بہتر ہمارے کام مع راحت قلوب کے اور بدنوں کے آرام کے
وَالسَّلَامَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَمُعِيْنًا وَحَامِيًا
اور سلامتی اور عافیت دے ہمارے دین و دنیا میں اور ہو جا تو ہمارا ساتھی ہمارے سفر میں اور مددگار و حامی
فِيْ حَضَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا ۳ بار یا ۷ بار
ہمارے حضر میں اور خلیفہ ہمارے اہل میں اور مٹادے ہمارے دشمنوں کے چہرہ کو ۳ بار یا ۷ بار
وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ
اور بدل دے ان کی صورتوں کو جیسے کہ تھی پس نہ طاقت رکھیں جانیکی نہ آنے کی ہماری طرف اور اگر

نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ

چاہیں ہم البتہ میٹ دیں ان کی آنکھوں کو پس دوڑیں رستہ ڈھونڈنے کے لئے پھر کہاں سے دیکھیں گے اور اگر چاہیں ہم

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو بدل دیں انکی صورتیں انکی ہیئت پر پس نہیں طاقت رکھیں گے جانے کی اور نہ لوٹ سکیں گے یٰس صلی اللہ علیہ وسلم

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ

قرآن حکیم کی قسم بیشک تم رسولوں سے ہو اور راہ راست پر ہو یہ قرآن نہایت

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ

مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے تاکہ آپ ڈرا دیں اس قوم کو جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے پس وہ غافل ہیں البتہ تحقیق

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

ثابت ہوگیا قول انکے اکثر پر پس وہ ایمان نہیں لائینگے بیشک ہم نے کر دیا انکی گردنوں میں

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

طوق پس وہ ٹھوڑیوں تک پہنچ گئے پس وہ سر اونچا کر رہے اور کر دیا ہم نے انکے ہاتھوں کے

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

درمیان دیوار اور انکے پیچھے دیوار پس ڈھانپ لیا ہم نے انکو پس نہیں دیکھتے اور بگڑ گئے چہرے

۳ بار وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ

۳ بار اور جھک گئے چہرے واسطے زندہ قائم رہنے والے کے اور تحقیق نامراد ہوا وہ جس نے اٹھایا ظلم طس

طٰسٓمٓ طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

طسم طس طسم حمعسق جاری ہوگئے دو دریا ملتے ہوئے انکے درمیان ایک حائل ہے

لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ

کہ نہیں تجاوز کرتے حم حم حم حم حم حم پورا ہوگیا کام اور آگئی مدد

فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

پس ہمارے پر نہ مدد کئے جائیں حم نازل کی گئی ہے کتاب اللہ غالب علم والے کی طرف سے

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۝ لَآ اِلٰهَ

گناہوں کا بخشنے والا توبہ قبول کرنے والا سخت سزا والا قوت والا نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ۝ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا

سوائے اللہ کے اسی کی طرف لوٹنا ہے بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک ہماری دیواریں ہیں یٰس ہماری چھت ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

کھیعص ہماری کفایت ہے حمعسق ہماری حمایت ہے پس عنقریب کافی ہے تیری طرف سے انکو اللہ اور

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

سننے والا جاننے والا ہے عرش کا پردہ ہم پر چھوٹا ہوا ہے اللہ کی آنکھیں ہماری طرف دیکھ

اِلَيْنَا وَبِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝

رہی ہیں اور اللہ کی طاقت سے کوئی ہم پر قادر نہیں ہوسکتا اور انکے گرد سے اللہ گھیرے ہے

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۝ وَّهُوَ اَرْحَمُ

بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح میں محفوظ ہے پس اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہی تمام رحم کرنیوالوں سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّ َ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

رحم کرنیوالا ہے بیشک میرا ولی اللہ ہے جس نے اتاری کتاب اور وہی متولی ہے

الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

نیکوں کا پس اگر پشت پھیری انہوں نے تو آپ فرما دیجئے کافی ہے مجھکو اللہ نہیں کوئی معبود سوا اسکے اسپر توکل کیا میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ

اور وہی رب عرش عظیم کا ہے شروع ہے اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی شئی

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

زمین اور آسمان میں ضرر نہیں دیسکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور نہیں طاقت نہ قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ يَا اللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَكْسُنِيْ مِنْ نُّوْرِكَ وَ

مگر اللہ بلند بزرگ سے اے اللہ اے نور اے حق اے مبین کپڑے پہنا مجھکو اپنے نور سے اور

عَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَاَسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَبَصِّرْنِيْ بِكَ وَ

سکھا مجھکو اپنے علم میں سے اور فہم عطا کر مجھکو اپنی طرف سے اور سنا مجھکو اپنی طرف سے اور بصیرت دے مجھکو اپنی اور

اَكْرِمْنِيْ بِشُهُوْدِكَ وَعَرِّفْنِي الطَّرِيْقَ اِلَيْكَ وَهَوِّنْهَا عَلَيَّ بِفَضْلِكَ الَّتِيْ

مکرم کر مجھکو اپنی حضوری سے اور پہنچوا مجھکو اپنی طرف رستہ اور آسان کر دے اسکو مجھپر اپنے فضل سے اور پہنا مجھکو

لِبَاسَ التَّقْوٰی مِنْكَ وَبِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ
پرہیزگاری کا لباس اپنی طرف سے اپنے ساتھ بیشک تو ہرشے پر قادر ہے اور قبول کرنے کے لائق ہے
یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ اِسْمَعْ دُعَائِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اٰمِیْن
اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے عظیم سن لے میری دعا اپنی خاص مہربانیوں سے قبول کر
اٰمِیْن اٰمِیْن وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
قبول کر قبول کر اور رحمت کاملہ نازل کرے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے بہتر فرد پر جنکا اسم گرامی محمدؐ ہے اور انکی آل پر اور انکے تمام صحابہ پر
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ یَا
پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلمات کے ذریعے مخلوق کی شرارت سے اے بڑے غلبہ والے اے
قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا
قدیم احسان والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے اے رزق دینے والے اے عطیوں کے وسیع کرنے والے اے
یَا دَافِعَ الْبَلَایَا یَا سَامِعَ الدُّعَایَا یَا حَاضِرًا لَیْسَ بِغَائِبٍ یَا مَوْجُوْدًا
بلاؤں کے دور کرنے والے اے دعاؤں کے سننے والے اے حاضر جو غائب نہیں ہوتا ہے اے موجود
عِنْدَ الشَّدَائِدِ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا حَلِیْمًا لَا یَعْجَلُ وَیَا
سختیوں کے وقت اے پوشیدہ مہربانیوں والے اے عمدہ کام کرنے والے بردبار نہ جلدی کیجیو اور اے
جَوَادُ لَا یَبْخَلُ اِسْمَعْ دُعَائِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اٰمِیْن اٰمِیْن
سخی نہ بخل کیجیو سن میری دعا میری حاجت پوری کر اپنی خاص مہربانیوں سے قبول کر قبول کر
اٰمِیْن اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ۚ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
قبول کر بیشک اللہ تعالیٰ اور اسکے ملائکہ درود بھیجتے ہیں نبی کی ذات پر اے ایمان والو
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۚ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۚ
تم درود بھیجو اپنر اور سلام بھیجو سلام بھیجنا پاک ہے تیرا رب رب عزت کا ان چیزوں سے جو بیان کرتے ہیں
وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
اور سلامتی ہے رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں جو پروردگار تمام جہان کا اور رحمت کاملہ نازل کرے اللہ
خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اپنی بہترین مخلوق پر جنکا نام محمدؐ ہے اور انکی اولاد پر اور انکے اصحاب پر اے اللہ رحمت بھیج محمدؐ پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ
اور آل محمدؐ پر ایسا درود کہ اس کے ذریعہ نجات دیدے تو ہم کو تمام ڈر کی چیزوں سے اور آفات سے اور پورا
تَقْضِیْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَ
کردے بذریعہ اس درود کے ہماری تمام حاجتوں کو اور پاک کردے بذریعہ اس کے ہمارے تمام گناہوں کو اور
تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ
اسکی بدولت بلند کردے ہمارے بلند درجات اپنے پاس اور اسکے وسیلہ پہنچادے ہم کو انتہائی غایت پر
جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا
تمام بھلائیوں سے زندگی میں اور بعد مرنے کے بیشک تو ہرشے پر قادر ہے اے
سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَلِیُّ اِسْمَعْ دُعَائِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ
سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے بلند اے عظیم اے بلند سن لے میری دعا اپنی خاص مہربانیوں سے
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن۔
اے اللہ اے اللہ اے اللہ قبول کر قبول کر قبول کر

حزب الکبیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ
پناہ مانگتا ہوں بذریعہ اسکے شیطان راندہ درگاہ سے اور جبکہ آئیں تیرے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں
بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ
ہماری آیات پر پس کہدے تو سلام ہو تم پر لکھ لیا تمہارے رب نے اپنے نفس پر رحمت کو جس نے تم میں سے
مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
برے کام کئے نادانی سے پھر توبہ کی اس کے بعد اور اصلاح کی تو وہ بخشنے والا رحمت والا ہے
بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰی یَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ
بلا مثال کے پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمینوں کو کہاں سے ہوسکتا ہے اس کے بیٹا حالانکہ نہیں ہے اسکی زوجہ

وَّخَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ

اور پیدا کیا ہر شے کو پس عبادت کرو اسکی اور وہ ہر شے پر نگہبان ہے نہیں پاتیں اسکو نگاہیں

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ الٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

اور پالیتا ہے وہ نگاہوں کو اور وہ مہربان خبردار ہے الر کہیعص حمعسق

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ طٰهٰ

اے رب حکم لگا حق کا اور رب ہمارا رحمٰن ہے مدد مانگتا ہوں اور پر اس شے کے جس کو تم بیان کرتے ہو

مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا

نہیں نازل کیا قرآن کو ہم نے تم پر اس لئے کہ مشقت اٹھاؤ لیکن نصیحت ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں نازل کیا گیا ہے

مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى

اس ذات کیطرف سے جس نے زمین کو پیدا کیا اور بلند آسمانوں کو مہربان ہے عرش پر قائم ہے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ

اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو تحت الثریٰ میں اور اگر

تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ

تم زور سے بات کرو پس وہ سنتا ہے راز کو اور زیادہ پوشیدہ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسکے اچھے اچھے

الْحُسْنٰى ۝ (سہ بار) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اِنِّيْ بِالْجَفَاءِ مَعْرُوْفٌ وَاَنْتَ بِالْعِلْمِ

نام ہیں (سہ بار) اے اللہ بیشک تو جانتا ہے کہ میں نادانی میں مشہور ہوں اور تو علم سے

مَوْصُوْفٌ وَّقَدْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ مِّنْ جَفَائِيْ بِعِلْمِكَ فَسَعْ ذٰلِكَ

موصوف ہے اور تحقیق وسیع ہے تیرا علم میری ہر جہالت پر پس گھیر لے اس کو

بِرَحْمَتِكَ كَمَا وَسِعْتَهٗ بِعِلْمِكَ وَاغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اپنی رحمت سے جیسا کہ تو نے اسکو اپنے علم سے گھیر لیا اور بخشدے مجھ کو بیشک تو ہر شے پر قادر ہے

يَا اَللّٰهُ يَا مَالِكُ يَا وَهَّابُ هَبْ لَنَا مِنْ نَّعْمَائِكَ مَا عَلِمْتَ لَنَا فِيْهِ

اے اللہ اے مالک اے عطا کرنیوالے عطا کر ہم کو اپنی نعمتیں جس میں ہمارے واسطے اپنی

رِضَاكَ وَاكْسُنَا كِسْوَةً تَقِيْنَا بِهَا مِنَ الْفِتَنِ فِيْ جَمِيْعِ عَطَايَاكَ وَ

رضا جانتا ہے اور پہنا ہم کو کپڑا محفوظ رکھ ہم کو بذریعہ اس کپڑے کے فتنوں سے اپنی تمام عطاؤں اور

قَدِّسْنَا بِهَا عَنْ كُلِّ وَصْفٍ يُّوْجِبُ نَقْصًا مِّمَّا اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِكَ

پاک کر ہم کو بذریعہ اس کے ہر وصف کے جو واجب کرتا ہے نقصان کو اس چیز سے ترجیح دی تو نے اسکو اپنے علم میں

عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيْرُ نَسْاَلُكَ الْفَقْرَ مِمَّا سِوَاكَ

اپنے سوا سے اے اللہ اے عظیم اے بلند اے کبیر سوال کرتے ہیں تجھسے فقر کا تیرے ماسوا سے

وَالْغِنٰى بِكَ حَتّٰى لَا نَشْهَدَ اِلَّا اِيَّاكَ وَالْطُفْ بِنَا فِيْهِمَا لُطْفًا عَلِمْتَهٗ يَصْلُحُ

اور غنے کا تجھسے یہانتک کہ نہ حاضر ہوں مگر تیرے سامنے اور نرمی کر ہم پر ان دونوں میں نرمی کہ جانتا ہے تو اسکو مناسب

لِمَنْ وَالَاكَ وَاكْسُنَا جَلَابِيْبَ الْعِصْمَةِ فِي الْاَنْفَاسِ وَاللَّحَظَاتِ وَاجْعَلْنَا

اس شخص کیلئے جو تجھسے دوستی کرے اور پہنا ہم کو پاکدامنی کی چادریں سانسوں اور پلک مارنے میں اور بنالے

عَبِيْدًا لَّكَ فِيْ جَمِيْعِ الْحَالَاتِ وَعَلِّمْنَا مِنْ لَّدُنْكَ عِلْمًا نَصِيْرُ بِهٖ كَامِلِيْنَ

اپنا غلام تمام حالات میں اور عطا کر ہم کو اپنے پاس سے علم کہ ہو جائیں ہم بذریعہ اس کے کامل

فِي الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَمِيْدُ الرَّبُّ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

زندگی میں اور موت میں اے اللہ تو حمد والا ہے رب ہے بزرگی والا جو چاہتا ہے سو کرتا ہے

تَعْلَمُ فَرَحَنَا بِمَا ذَا وَلِمَا ذَا وَعَلٰى مَا ذَا وَتَعْلَمُ حُزْنَنَا كَذٰلِكَ وَقَدْ اَوْ

تو ہی جانتا ہے ہماری خوشی کس شے میں ہے کس شے کی وجہ سے ہے اور کس چیز پر ایسے ہی ہمارا غم بھی جانتا ہے اور تحقیق واجب

كَوْنَ مَا اَرَدْتَهٗ فِيْنَا وَمِنَّا وَلَا نَسْاَلُكَ دَفْعَ مَا تُرِيْدُ وَلٰكِنْ نَّسْاَلُكَ

جو کچھ تو چاہیگا ہم میں اور ہم سے اور نہیں سوال کرتے ہیں تجھسے اس شے کے دور ہونے جو تو ارادہ کرتا ہے لیکن سوال کرتے ہیں تجھسے

التَّاْيِيْدَ بِرُوْحٍ مِّنْ عِنْدِكَ فِيْمَا تُرِيْدُ كَمَا اَيَّدْتَّ اَنْبِيَاءَكَ وَرُسُلَكَ

تائید کا اپنے پاس کی روح سے جس شے میں ارادہ کرتے ہیں جیسا کہ تائید کی تو نے اپنے نبیوں اور رسولوں کی

وَخَاصَّةَ الصِّدِّيْقِيْنَ مِنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور اپنے خاص صدیقین کی اپنی مخلوق سے بیشک تو ہر شے پر قادر ہے اے اللہ

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

آسمانوں کے پیدا کرنے والے اور زمین کے غائب اور حاضر کے جاننے والے تو حکم کرتا ہے بیچ

عِبَادِكَ فَهَنِيْئًا لِّمَنْ عَرَفَكَ فَرَضِيَ بِقَضَائِكَ وَالْوَيْلُ لِمَنْ لَّمْ

بندوں کے درمیان پس خوشگواری ہو اس شخص کے لئے جس نے تجھ کو پہچانا پھر راضی ہو تیری قضا سے اور ہلاکت اس شخص کو جس نے تجھکو نہیں

يَجِيءُ مِنْكَ بَلِ الْوَيْلُ ثُمَّ الْوَيْلُ لِمَنْ أَقَرَّ بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَلَمْ يَرْضَ
پہچانا بلکہ ہلاکت ہے پھر ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جس نے تیری وحدانیت کا اقرار کیا اور نہیں راضی ہوا
بِأَحْكَامِكَ اَللّٰهُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ قَدْ حَكَمْتَ عَلَيْهِمْ بِالذُّلِّ حَتّٰى عَزُّوْا وَ
تیرے احکام سے اے اللہ بیشک تو نے ایک قوم پر ذلت کا حکم لگا دیا یہاں تک کہ عزیز ہو گئے وہ اور
حَكَمْتَ عَلَيْهِمْ بِالْفَقْدِ حَتّٰى وَجَدُوْا فَكُلُّ عِزٍّ يَمْنَعُ دُوْنَكَ فَنَسْأَلُكَ بَدَلَهٗ
ان پر حکم کیا گم ہونے کا حتی کہ پا لیا انھوں نے پس ہر عزت کہ تیرے سے روکے اس کے بدلے میں ہم
ذُلًّا تَصْحَبُهٗ لَطَائِفُ رَحْمَتِكَ وَكُلُّ وَجْدٍ يَحْجُبُ عَنْكَ فَنَسْأَلُكَ
ذلت چاہتے ہیں جس کے ہمراہ تیری رحمت ہو اور ہر موجودگی جو روکے تجھ سے پس مانگتے ہیں تجھ سے
عِوَضَهٗ فَقْدًا تَصْحَبُهٗ أَنْوَارُ مَحَبَّتِكَ فَإِنَّهٗ قَدْ ظَهَرَتِ السَّعَادَةُ عَلٰى
اس کے بدلے گمشدگی جس کے ہمراہ تیری محبت کے انوار ہوں پس بیشک ظاہر ہو گئی نیک بختی اس پر
مَنْ أَحْبَبْتَهٗ وَظَهَرَتِ الشَّقَاوَةُ عَلٰى مَنْ غَيْرُكَ مَلَكَهٗ فَهَبْ لَنَا مِنْ
جس کو تو نے محبوب بنا لیا اور بدبختی اس پر ظاہر ہوتی جس کا مالک تیرا غیر ہے پس بخش ہم کو
مَوَاهِبِ السُّعَدَاءِ وَاعْصِمْنَا مِنْ مَوَارِدِ الْأَشْقِيَاءِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا قَدْ
نیکبختوں کے عطیات سے اور بچا ہم کو بدبختوں کی گھاٹوں سے اے اللہ بیشک ہم
عَجَزْنَا عَنْ دَفْعِ الضُّرِّ عَنْ أَنْفُسِنَا مِنْ حَيْثُ نَعْلَمُ بِمَا لَا نَعْلَمُ فَكَيْفَ
عاجز ہو گئے اپنے نفسوں سے ضرر دفع کرنے سے اس جگہ سے کہ جانتے ہیں ہم اس شے کے کہ نہیں جانتے ہیں ہم پس کیونکر
لَا نَعْجِزُ عَنْ ذٰلِكَ مِنْ حَيْثُ لَا نَعْلَمُ بِمَا لَا نَعْلَمُ وَقَدْ أَمَرْتَنَا وَنَهَيْتَنَا وَ
نہ عاجز ہوں گے ہم اس سے اس جگہ سے کہ نہیں جانتے ہیں ہم کسی شے سے کہ جانتے نہیں ہم اور تو نے ہم کو حکم دیا اور منع کیا
وَالْمَدْحَ وَالذَّمَّ أَلْزَمْتَنَا فَأَخُو الصَّلَاحِ مَنْ أَصْلَحْتَهٗ وَأَخُو الْفَسَادِ
تعریف اور مذمت کو لازم کر دیا تو نے ہم کو پس صلاحیت والے وہ شخص ہیں جنکو تو نے صالح کیا اور فساد کے بھائی
مَنْ أَضْلَلْتَهٗ وَالسَّعِيْدُ حَقًّا مَنْ أَغْنَيْتَهٗ عَنِ السُّؤَالِ مِنْكَ وَالشَّقِيُّ
وہ شخص ہیں جن کو تو نے گمراہ کیا۔ اور نیکبخت یقیناً وہ شخص ہے جس کو تو نے بے نیاز کر دیا سوال سے اپنے اور بدبخت
حَقًّا مَنْ حَرَمْتَهٗ مَعَ كَثْرَةِ السُّؤَالِ لَكَ فَأَغْنِنَا بِفَضْلِكَ عَنْ سُؤَالِنَا
وہی ہے جس کو محروم کر دیا تو نے باوجود کثرت سوال کے تیرے نام سے پس غنی کر ہم کو اپنے فضل سے ہمارے سوال کے

مِنْكَ وَلَا تَحْرِمْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَعَ كَثْرَةِ سُؤَالِنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلٰى
تیرے نام سے اور نہ محروم کر ہم کو اپنی رحمت سے باوجود ہماری زیادتی سوال کے اور بخش دے ہم کو بیشک تو
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا حَكِيْمُ نَعُوْذُ بِكَ
ہر شے پر قادر ہے اے سخت پکڑ والے اے جبر والے اے قہر والے اے حکمت والے پناہ مانگتے ہیں بذریعہ تیرے
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ ظُلْمَةِ مَا أَبْدَعْتَ وَنَعُوْذُ بِكَ
تیری مخلوق کے شر سے اور پناہ مانگتے ہیں بذریعہ تیرے تیری نو ایجاد تاریکیوں سے اور پناہ مانگتے ہیں
مِنْ كَيْدِ النُّفُوْسِ فِيْمَا قَدَّرْتَ وَأَرَدْتَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْحُسَّادِ
نفسوں کے مکروں سے ان چیزوں میں کہ قادر ہے تو اور ارادہ کیا ہے تو نے اور پناہ مانگتے ہیں ہم بذریعہ تیرے حاسدوں کی شر سے
عَلٰى مَا أَنْعَمْتَ وَنَسْأَلُكَ عِزَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ كَمَا سَأَلَكَ سَيِّدُنَا
جو حسد کرتے ہیں تیرے انعام پر اور سوال کرتے ہیں تجھ سے دنیا و آخرت کی عزت کا جیسا کہ سوال کیا تجھ سے ہمارے سردار
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِزَّ الدُّنْيَا بِالْإِيْمَانِ وَالْمَعْرِفَةِ وَعِزَّ الْآخِرَةِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کی عزت کا ایمان اور معرفت کے ساتھ اور آخرت کی عزت کا
بِاللِّقَاءِ وَالْمُشَاهَدَةِ إِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُقَدِّمُ إِلَيْكَ
ملاقات اور مشاہدہ سے بیشک تو سنتا ہے قریب ہے جواب دینے والا ہے اے اللہ میں مقدم کرتا ہوں تیری طرف
بَيْنَ يَدَيْ كُلِّ نَفَسٍ وَلَحْظَةٍ وَلَمْحَةٍ وَطَرْفَةٍ يَطْرِفُ بِهَا أَهْلُ السَّمٰوٰتِ
سامنے ہر دم اور ہر لحظہ و لمحہ اور پلک مارتے وقت کہ مارتے ہیں اہل سموات
وَأَهْلُ الْأَرْضِ وَكُلِّ شَيْءٍ هُوَ فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ أَوْ قَدْ كَانَ أُقَدِّمُ
اور اہل ارض اور ہر چیز کہ جو تیرے علم میں ہونے والی ہے یا ہو چکی مقدم کرتا ہوں
إِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْآيَة
سامنے ان تمام اشیاء کے اللہ نہیں کوئی معبود سوا اس کے حی قیوم ہے (آخر تک پڑھو)
أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِبَسْطِ يَدَيْكَ وَكَرَمِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَيْنَيْكَ وَكَمَالِ
قسم کھائی میں نے تجھ پر تیرے دونوں ہاتھوں کی کشادگی پر اور تیری وجہ کرم سے تیری آنکھوں کے نور سے اور تیری
أَعْيُنِكَ أَنْ تُعْطِيَنَا خَيْرَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَتَعَلَّقَتْ بِهٖ
آنکھوں کے کمال سے کہ عطا کر ہم کو بہتر اس شے کا کہ جاری ہوتی ہے اس کے ساتھ تیری مشیت اور متعلق ہوتی ہے اس کے ساتھ

قُدْرَتُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاكْفِنَا شَرَّ مَا هُوَ ضِدٌّ
تیری قدرت اور جاری ہوا اسپر قلم تیرا اور گھیرا اسکو تیرے علم نے اور کافی ہوجا ہمارا شر سے ان چیزوں کی جو مخالف ہیں
لَّكَ اِلَيْكَ وَاَكْمِلْ دِيْنَنَا وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَهَبْ لَنَا حِكْمَتَكَ الْحِكْمَةَ
آپکی اور کامل کر ہمارے دین کو اور پورا کر ہمارے اوپر انعام اپنا اور عطا کر ہم کو حکمت حکمت
الْبَالِغَةَ مَعَ الْحَيٰوةِ الطَّيِّبَةِ وَالْمَوْتَةِ الْحَسَنَةِ وَتَوَلَّ قَبْضَ اَرْوَاحِنَا بِيَدِكَ
عالیہ مع اچھی زندگی کے اور نیک موت کے اور متولی ہوجا ہماری روحوں کے قبض کرنے کیلئے اپنے ہاتھ سے
وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ غَيْرِكَ فِي الْبَرْزَخِ وَمَا قَبْلَهٗ وَمَا بَعْدَهٗ بِنُوْرِ ذَاتِكَ وَعَظِيْمِ
اور حائل ہوجا ہمارے اور اپنے غیر کے درمیان برزخ میں اور اس کے پہلے و بعد میں اپنی ذات کے نور سے اور اپنی بڑی
قُدْرَتِكَ وَجَمِيْلِ فَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا
قدرت سے اور اپنے عمدہ فضل سے بیشک تو ہر شے پر قادر ہے اے اللہ اے علی اے
عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا سَمِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا وَدُوْدُ
عظیم اے بردبار اے حکمت والے اے کرم والے اے سمیع اے قریب اے جواب دینے والے اے دوست رکھنے والے
حُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَالنِّسَاءِ وَالْغَفْلَةِ وَالشَّهْوَةِ وَظُلْمِ
حائل ہوجا ہمارے درمیان اور دنیا اور عورتوں اور غفلت اور شہوت اور بندوں کے
الْعِبَادِ وَسُوْءِ الْخُلُقِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ عَنَّا تَبِعَاتِنَا وَاكْشِفْ
ظلم اور بری عادت کے فتنہ کے درمیان اور بخشدے ہمارے گناہ اور ادا کردے ہماری طرف سے ہمارے پیچھے لگی ہوئی چیزیں اور دور کر
عَنَّا السُّوْءَ وَنَجِّنَا مِنَ الْغَمِّ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْهُ مَخْرَجًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
ہم سے برائی اور نجات دے ہم کو غم سے اور کردے ہمارے لئے اس سے نکلنے کی جگہ بیشک تو ہر شے پر قادر ہے
يَا اَللّٰهُ ثَلٰثًا يَا لَطِيْفُ يَا رَزَّاقُ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ لَكَ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ
یا اللہ (تین مرتبہ) اے مہربان اے رزق دینے والے اے قوی اے غالب تیرے ہی لئے کنجیاں آسمانوں
وَالْاَرْضِ تَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ تَشَاءُ وَتَقْدِرُ فَابْسُطْ لَنَا مِنَ الرِّزْقِ
اور زمین کی ہیں پھیلاتا ہے رزق اسپر جسکو تو چاہے اور تنگ کرتا ہے پس وسیع کر ہمارے لئے رزق
مَا تُوَصِّلُنَا بِهٖ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَمِنْ رَحْمَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
اس قدر کہ ملجائیں ہم بذریعہ اس کے تیری رحمت سے اور رحمت سے اس قدر کہ حائل ہوجائے تو ہمارے اور اپنی

نِقْمَتِكَ وَمِنْ حِلْمِكَ مَا يَسَعُنَا بِهٖ عَفْوُكَ وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ الَّتِيْ
سزا کے درمیان اور اپنی بردباری سے اس قدر کہ جس کی وجہ سے تیری معافی ہمکو گھیر آوے اور خاتمہ کر ہمارا اس نیک بختی پر جس پر
خَتَمْتَ بِهَا لِاَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْ خَيْرَ اَيَّامِنَا وَاَسْعَدَهَا يَوْمَ لِقَائِكَ
اپنے دوستوں کا خاتمہ کیا اور کردے ہمارے بہتر دنوں سے اور ان میں سے نیک بخت اپنی ملاقات کا دن
وَزَحْزِحْنَا فِي الدُّنْيَا عَنْ نَارِ الشَّهْوَةِ وَاَدْخِلْنَا بِفَضْلِكَ فِيْ مَيَادِيْنِ
اور علیحدہ رکھ ہم کو دنیا میں شہوت کی آگ سے اور داخل کر ہم کو اپنے فضل سے رحمت کے
الرَّحْمَةِ وَاكْسُنَا مِنْ لَّدُنْكَ جَلَابِيْبَ الْعِصْمَةِ وَاجْعَلْ لَنَا ظَهِيْرًا
میدانوں میں اور پہنا ہم کو اپنے پاس سے چادریں حفاظت کی اور کردے ہمارا مددگار
مِّنْ عُقُوْلِنَا وَمُهَيْمِنًا مِّنْ اَرْوَاحِنَا وَمُسَخَّرًا مِّنْ اَنْفُسِنَا كَيْ نُسَبِّحَكَ
ہمارے عقول سے اور ہمارا محافظ ہماری روحوں سے اور ہمارا مسخر ہماری جانوں سے تاکہ تیری بہت
كَثِيْرًا وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا وَهَبْ لَنَا مُشَاهَدَةً تَقْتَضِيْهَا
تسبیح کریں اور تیرا بہت سا ذکر کریں بیشک تو ہمکو دیکھتا ہے اور عطا کر ہم کو ایسا مشاہدہ کہ ساتھ ہو اسکے
مُكَالَمَةٌ وَّافْتَحْ اَسْمَاعَنَا وَاَبْصَارَنَا وَاذْكُرْنَا اِذَا غَفَلْنَا عَنْكَ بِاَحْسَنِ
گفتگو اور کھولدے ہمارے کانوں اور آنکھوں کو اور یاد کر ہمکو جبکہ تجھسے غافل ہوجائیں اس عمدہ
مَا تَذْكُرُنَا بِهٖ اِذَا ذَكَرْنَاكَ وَارْحَمْنَا اِذَا عَصَيْنَاكَ بِاَتَمِّ مَا تَرْحَمُنَا بِهٖ
یاد سے کہ یاد کرتا ہے تو ہمکو اس سے جبکہ ہم تجھ کو یاد کرتے ہیں اور رحم کر ہمپر جب تیری نافرمانی کریں زیادہ تام رحمت سے کہ رحم کیا تو نے
اِذَا اَطَعْنَاكَ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ وَالْطُفْ بِنَا
جب تیری اطاعت کرتے ہیں اور بخشدے ہمارے گناہ اگلے پچھلے اور ہمپر ایسی مہربانی کر
لُطْفًا يَحْجُبُنَا عَنْ غَيْرِكَ وَلَا يَحْجُبُنَا عَنْكَ فَاِنَّكَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اَللّٰهُمَّ
کہ مانع ہوجائے تیرے غیر سے اور تجھسے مانع نہ ہو پس تحقیق تو ہر شے کا جاننے والا ہے اے اللہ
اِنَّا نَسْئَلُكَ لِسَانًا رَطْبًا بِذِكْرِكَ وَقَلْبًا مُّنَعَّمًا بِشُكْرِكَ وَبَدَنًا هَيِّنًا
ہم تجھسے سوال کرتے ہیں ایسی زبان کا جو تر ہو تیرے ذکر سے اور ایسا قلب جو تیرے شکر کا انعام دیا گیا ہو اور بدن ہلکا
لَيِّنًا لِطَاعَتِكَ وَاَعْطِنَا مَعَ ذٰلِكَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ
نرم تیری طاعت کے لئے اور عطا کر ہم کو ان سب چیزوں کے ہوتے ہوئے وہ چیزیں جنکو نہ آنکھوں نے دیکھا ہو اور نہ کانوں نے سنا ہو

وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ كُلِّ بَشَرٍ كَمَا اَخْبَرَ بِهٖ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نہ گذرا ہو کسی بشر کے قلب پر جیسا کہ اس کی خبر دی ہے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے

حَسْبَمَا عَلِمْتَهٗ بِعِلْمِكَ وَاَغْنِنَا بِلَا سَبَبٍ وَّاجْعَلْنَا سَبَبَ الْغِنٰى لِاَوْلِيَائِكَ

موافق اس کے تو جانتا ہے اپنے علم سے اور بے نیاز کر ہم کو بلا سبب کے اور بنا دے ہم کو سبب غنی کا اپنے اولیاء کیواسطے

وَبَرْزَخًا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اَعْدَائِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ

اور واسطہ انکے اور انکے دشمنوں کے درمیان بیشک تو ہر شی پر قادر ہے اے اللہ ہم تجھسے مانگتے ہیں

اِيْمَانًا دَائِمًا وَّنَسْئَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّنَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّنَسْئَلُكَ

ہمیشہ رہنے والا ایمان مانگتے ہیں عاجزی کرنے والا دل اور مانگتے ہیں تجھسے علم نفع پہنچانے والا اور سوال کرتے ہیں

يَقِيْنًا صَادِقًا وَّنَسْئَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَّنَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ

یقین صادق کا اور سوال کرتے ہیں تجھسے دین مضبوط کا اور سوال کرتے ہیں تجھسے نجات ہر بلا سے

وَنَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ الْغِنٰى

اور سوال کرتے ہیں پوری عافیت کا اور سوال کرتے ہیں تجھسے عافیت پر شکریہ کا اور سوال ہے تجھسے لوگوں سے

عَنِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ الْكَامِلَةَ وَالْمَغْفِرَةَ الشَّامِلَةَ

بے نیازی کا اے اللہ ہم سوال کرتے تجھسے توبہ کامل کا اور شامل مغفرت کا

وَالْمَحَبَّةَ الْجَامِعَةَ وَالْخُلَّةَ الصَّافِيَةَ وَالْمَعْرِفَةَ الْوَاسِعَةَ وَالْاَنْوَارَ

اور جمع کرنے والی محبت کا اور دوستی صفا کا اور وسیع معرفت کا اور چمکنے والی

السَّاطِعَةَ وَالشَّفَاعَةَ الْقَائِمَةَ وَالْحُجَّةَ الْبَالِغَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ

روشنی کا اور قائم رہنے والی شفارش کا اور بڑی دلیل کا اور بلند مرتبہ کا

وَفِكَاكَنَا مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَرِهَانَنَا مِنَ النِّقْمَةِ بِمَوَاهِبِ الْمِنَّةِ ٥

اور حفاظت ہماری گناہ سے اور چھٹکارا ہمارا سزا سے بذریعہ احسان کے عطیے کے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ وَدَوَامَهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَعْصِيَةِ

اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھسے توبہ کا اور اسکی ہمیشگی کا اور پناہ مانگتے ہیں تجھسے گناہ

وَاَسْبَابِهَا وَذَكِّرْنَا بِالْخَوْفِ مِنْكَ قَبْلَ هُجُوْمِ خَطَرَاتِهَا

اور اس کے اسباب سے اور یاد دلا ہم کو اپنا خوف قبل از ہجوم معصیت کے خطروں سے

وَاحْمِلْنَا عَلَى النَّجَاةِ مِنْهَا وَمِنَ التَّفَكُّرِ فِيْ طَرَائِقِهَا وَامْحُ مِنْ قُلُوْبِنَا

اور برانگیختہ کر ہم کو ان سے نجات حاصل کرنے پر اور غور کرنے سے اس کے راستوں پر اور مٹا دے ہمارے دلوں سے

حَلَاوَةَ مَا اجْتَنَيْنَاهُ مِنْهَا وَاسْتَبْدِلْهَا بِالْكَرَاهَةِ لَهَا وَالطَّعْمِ

شیرینی ان گناہوں کی جو کئے ہیں ہم نے اور بدل میں اس شیرینی کے اسکی برائی دیدے اور مزہ

لِمَا هُوَ بِضِدِّهَا وَاَفِضْ عَلَيْنَا مِنْ بَحْرِ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ حَتّٰى نَخْرُجَ

اس چیز کا جو مخالف ہے اسکے اور بہا ہم پر اپنے کرم اور سخاوت کا دریا تاکہ نکل جائیں ہم

مِنَ الدُّنْيَا عَلَى السَّلَامَةِ مِنْ وَّبَالِهَا وَاجْعَلْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ نَاطِقِيْنَ

دنیا سے سلامت رہکر اس کے وبال سے اور کر دے ہم کو مرتے دم شہادت

بِالشَّهَادَةِ عَالِمِيْنَ بِهَا ثَلَاثًا وَارْأَفْ بِنَا رَأْفَةَ الْحَبِيْبِ بِحَبِيْبِهٖ

کہنے والا جاننے والا اسکو (تین مرتبہ) اور بہت نرمی کر ہم پر مثل ایک دوست کی نرمی کے اپنے دوست پر

عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَنُزُوْلِهَا وَاَرِحْنَا مِنْ هُمُوْمِ الدُّنْيَا وَغُمُوْمِهَا

مصیبتوں کے وقت اور ان کے نازل ہونے کے وقت اور راحت دے ہم کو دنیا کے غموں سے اور اسکے غموں سے

بِالرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ اِلَى الْجَنَّةِ وَنَعِيْمِهَا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ تَوْبَةً

ساتھ راحت اور ریحان کے جنت کی طرف اور اسکی نعمتوں کی طرف اے اللہ ہم تجھسے سوال کرتے ہیں توبہ کا

سَابِقَةً مِّنْكَ اِلَيْنَا لِتَكُوْنَ تَوْبَتُنَا تَابِعَةً اِلَيْكَ مِنَّا وَهَبْ لَنَا

جو سبقت کرے تجھسے ہم تک تاکہ ہماری توبہ تیری طرف دوڑنے والی ہو ہم سے اور عطا کر ہم کو

التَّلَقِّيَ مِنْكَ كَتَلَقِّيْ اٰدَمَ مِنْكَ الْكَلِمَاتِ لِيَكُوْنَ قُدْوَةً لِّوَلَدِهٖ

سکھانا اپنی طرف سے جیسا کہ آدم علیہ السلام کو سکھائے تو نے اپنی طرف سے کلمات کی یہانتک کہ ہو گئی اقتدا انکی اولاد کیلئے

فِي التَّوْبَةِ وَالْاَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ وَبَاعِدْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْعِنَادِ

توبہ میں اور نیک اعمال میں اور دور رکھ ہم کو سرکشی

وَالْاِصْرَارِ وَالتَّشَبُّهِ بِاِبْلِيْسَ رَأْسِ الْغُوَاةِ وَاجْعَلْ سَيِّئَاتِنَا

اور اصرار سے اور شیطان سے مشابہ ہونے سے جو سرگروہ گمراہوں کا اور کر دے ہماری برائیوں کو

سَيِّئَاتِ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلَا تَجْعَلْ حَسَنَاتِنَا حَسَنَاتِ مَنْ اَبْغَضْتَ

اپنی محبوبوں کی برائیوں سے اور مت کر ہماری نیکیوں کو اپنے مبغوضین کی نیکیوں سے

فَالْاِحْسَانُ لَا يَنْفَعُ مَعَ الْبُغْضِ مِنْكَ وَالْاِسَاءَةُ لَا تَضُرُّ مَعَ الْحُبِّ
پس نیکی کرنا نفع نہیں دیتا ہے تیرے ساتھ بغض ہوتے ہوئے اور برائی کرنا ضرر نہیں پہنچاتا ہے تیرے ساتھ محبت کے

قِبَلَكَ وَقَدْ اَبْهَمْتَ الْاَمْرَ عَلَيْنَا لِنَرْجُوَا وَنَخَافَ وَاٰمِنْ خَوْفَنَا
ہوتے ہوئے اور تحقیق پوشیدہ رکھا تو نے امر ہم پر تاکہ ہم امید اور خوف کریں اور بےخوف کر ہم کو اپنے خوف سے

وَلَا تُخَيِّبْ رَجَاءَنَا وَاَعْطِنَا سُؤْلَنَا فَقَدْ اَعْطَيْتَنَا الْاِيْمَانَ مِنْ
اور ناکامیاب نہ کر ہماری امیدوں کو اور عطا کر ہم کو ہمارا سوال پس بیشک دے رکھا ہے تو نے ایمان

قَبْلِ اَنْ نَسْاَلَكَ وَكَتَبْتَ وَحَبَّبْتَ وَزَيَّنْتَ وَكَرَّهْتَ وَاَطْلَقْتَ
پہلے اس سے کہ سوال کریں ہم اور لکھا تو نے اور محبوب بنایا اور مزین کیا اور مکروہ کیا اور چلا یا

اَلْاَلْسُنَ بِمَا تَرْجَمَتْ فَنِعْمَ الرَّبُّ اَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا
زبانوں کو ساتھ اس کے جس کا ترجمہ کیا پس کیا ہی اچھا رب ہے تو تیرے ہی لئے تعریف ہے تیرے

اَنْعَمْتَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَا تُعَاقِبْنَا بِالسَّلْبِ بَعْدَ الْعَطَاءِ وَلَا
انعاموں پر اور بخشدے ہم کو اور نہ سزا دے ہم کو چھین لینے سے بعد عطا کے اور نہ

بِكُفْرَانِ النِّعَمِ وَحِرْمَانِ الرِّضٰى اَللّٰهُمَّ رَضِّنَا بِقَضَائِكَ وَ
کفران نعمت سے اور رضا سے محروم رہنے سے اے اللہ راضی کر ہم کو اپنی قضا سے اور

صَبِّرْنَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعَنْ مَعْصِيَتِكَ وَعَنِ الشَّهَوَاتِ الْمُوْجِبَاتِ
صابر بنا اپنی بندگی پر اور بچا ہم کو اپنی نافرمانی اور خواہشات سے جو واجب کرتی ہیں

لِلنَّقْصِ وَالْبُعْدِ عَنْكَ وَهَبْ لَنَا حَقِيْقَةَ الْاِيْمَانِ بِكَ حَتّٰى لَا
نقصان کو اور دوری کو تجھسے اور عطا کر ہم کو اپنے ساتھ حقیقۃ ایمان یہانتک کہ نہ ڈریں

نَخَافَ غَيْرَكَ وَلَا نَرْجُوَا غَيْرَكَ وَلَا نُحِبَّ غَيْرَكَ وَلَا نَعْبُدَ شَيْئًا
ہم تیرے غیر سے اور نہ امید کریں ہم تیرے غیر کی اور نہ محبت کریں تیرے غیر سے اور نہ عبادت کریں کسی چیز کی

سِوَاكَ وَاَوْزِعْنَا شُكْرَ نَعْمَائِكَ وَغَطِّنَا بِرِدَاءِ عَافِيَتِكَ وَانْصُرْنَا
تیرے سوا اور قسمت میں دے ہم کو اپنی نعمت پر شکر اور ڈھک لے ہم کو اپنی عافیت کی چادر سے اور مدد کر ہماری

بِالْيَقِيْنِ وَالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَاَسْفِرْ وُجُوْهَنَا بِنُوْرِ صِفَاتِكَ وَ
یقین سے اور اپنے اوپر توکل کرنے سے اور روشن کر ہماری چیزوں کو اپنی صفات کے نور سے اور

اَضْحِكْنَا وَبَشِّرْنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بَيْنَ اَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْ يَدَكَ مَبْسُوْطَةً
ہنسا ہم کو اور بشارت دے ہم کو قیامت کے دن اپنے دوستوں کے درمیان اور کر اپنے ہاتھ کو ہم پر پھیلا ہوا

عَلَيْنَا وَعَلٰى اَهْلِيْنَا وَاَوْلَادِنَا وَمَنْ مَعَنَا وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى اَنْفُسِنَا
اور ہماری اہل اور اولاد پر اور جو ہمارے ساتھ ہیں اور نہ سپرد کرنا ہم کو ہماری نفسوں پر

طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ ثَلَاثًا يَا مَنْ هُوَ هُوَ
پلک مارنے کی برابر اور نہ کم اس سے اے کیا ہی اچھے جواب دینے والے (۳ دفعہ) اے وہ ذات کہ وہ وہی ہے

هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ قَرِيْبٌ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُحِيْطًا بِاللَّيَالِيْ وَ
کہ وہ اپنی بلندی میں قریب ہے اے جلال واکرام والے اے گھیرنے والے راتوں سے

الْاَيَّامِ اَشْكُوْ اِلَيْكَ مِنْ غَمِّ الْحِجَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ وَشِدَّةِ
دنوں کو شکایت کرتا ہوں تیری طرف حجاب کے غم سے اور برے حساب سے اور عذاب

الْعَذَابِ وَاِنَّ ذٰلِكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ اِنْ لَمْ تَرْحَمْنِيْ لَا اِلٰهَ
کی سختی سے اور بیشک یہ واقع ہونے والا ہے نہیں اس کا کوئی دفع کرنے والا اگر تو رحم نکرے نہیں کوئی معبود سوا

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ثَلَاثًا وَلَقَدْ شَكَا اِلَيْكَ
تیرے تو پاک ہے بیشک میں ہوں ظلم کرنے والوں سے (تین مرتبہ) اور البتہ شکایت کی تجھ سے

يَعْقُوْبُ فَخَلَّصْتَهٗ مِنْ حُزْنِهٖ وَرَدَدْتَّ مَا ذَهَبَ مِنْ بَصَرِهٖ
یعقوب علیہ السلام نے پس چھٹکارا دیدیا تو نے انکو ان کے غم سے اور لوٹا دیا تو نے انکی گئی ہوئی بصارت کو

وَجَمَعْتَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ وَلَدِهٖ وَلَقَدْ نَادَاكَ نُوْحٌ مِنْ قَبْلِهٖ فَنَجَّيْتَهٗ
اور جمع کر دیا ان کو ان کے لڑکے کے ساتھ اور بتحقیق پکارا تجکو نوح علیہ السلام نے اسے پہلے پس نجات دی تو نے

مِنْ كَرْبِهٖ وَلَقَدْ نَادَاكَ اَيُّوْبُ مِنْ بَعْدُ فَكَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرِّهٖ
انکی مصیبت سے اور البتہ تحقیق ندا دی تجکو ایوب علیہ السلام نے بعد میں پس کھولدیا تو نے جو کچھ بہتر تھا انکی مضرت سے

وَلَقَدْ نَادَاكَ يُوْنُسُ فَنَجَّيْتَهٗ مِنْ غَمِّهٖ وَلَقَدْ نَادَاكَ زَكَرِيَّا فَوَهَبْتَ
اور آواز دی تجھ کو یونس علیہ السلام نے پس نجات دی انکو انکے غم سے اور پکارا تجکو زکریا نے پس عطا کیا تو نے

لَهٗ وَلَدًا مِنْ صُلْبِهٖ بَعْدَ يَاْسِ اَهْلِهٖ وَكِبَرِ سِنِّهٖ وَلَقَدْ عَلِمْتَ مَا نَزَلَ
انکو لڑکا انکی پشت سے انکی اہلیہ کی ناامیدی کے بعد اور انکے بوڑھا ہونے کے بعد اور البتہ جان لیا تو نے جو نازل

يَا إِبْرَاهِيمُ فَأَنْقَذْتَهُ مِنْ نَارِ عَدُوِّهِمْ وَأَنْجَيْتَ لُوطًا وَّأَهْلَهُ مِنَ الْعَذَابِ

ابراہیم علیہ السلام پر پس چھڑایا ان کو آگ سے دشمن کی اور نجات دی لوط علیہ السلام کو اور انکی اہل کو اس عذاب سے

النَّازِلِ بِقَوْمِهِ فَهَا أَنَا عَبْدُكَ إِنْ تُعَذِّبْنِي بِجَمِيعِ مَا عَلِمْتَ مِنْ عَذَابِكَ

جو انکی قوم پہ نازل ہوا تھا لیں حاضر ہوں تیرا بندہ ہوں اگر عذاب دیگا مجھکو بسبب ان تمام کے کہ تو جانتا ہے عذاب

فَأَنَا حَقِيقٌ بِهِ وَإِنْ تَرْحَمْنِي كَمَا رَحِمْتَهُمْ مَعَ عِظَمِ إِجْرَامِي فَأَنْتَ

جب تو میں اسی کے لائق ہوں اور اگر مجھپر رحم کرے گا جیسا کہ ان مذکورین پر رحم کیا ہے باوجودیکہ میرے جرائم عظیم ہیں پس تو

أَوْلَى بِذَالِكَ وَأَحَقُّ مَنْ أَكْرَمَ بِهِ فَلَيْسَ كَرَمُكَ مَخْصُوصًا بِمَنْ

زیادہ مناسب ہے اس کے لئے اور زیادہ حق دار ہے اس شخص کا کہ جسپر اکرام کرے پس نہیں کرم تیرا مخصوص تیرے

أَطَاعَكَ وَأَقْبَلَ عَلَيْكَ بَلْ هُوَ مَبْذُولٌ بِالسَّبْقِ لِمَنْ شِئْتَ مِنْ

فرمانبرداروں پر اور تیری طرف متوجہ ہونے والوں پر بلکہ وہ خرچ کیا جاتا ہے جلدی سے اس شخص کے لئے جسکو تو چاہے

خَلْقِكَ وَإِنْ عَصَاكَ وَأَعْرَضَ عَنْكَ وَلَيْسَ مِنَ الْكَرَمِ أَنْ لَا تُحْسِنَ

اپنی مخلوق سے اگرچہ تیری نافرمانی کرے اور تجھ سے اعراض کرے اور نہیں کرم اسکا نام کہ احسان کرے تو

إِلَّا لِمَنْ أَحْسَنَ إِلَيْكَ وَأَنْتَ الْمِفْضَالُ الْغَنِيُّ بَلْ مِنَ الْكَرَمِ أَنْ

اس شخص کے ساتھ جو تیرے ساتھ احسان کرے حالانکہ تو بہت فضل والا ہے بے نیاز ہے بلکہ کرم کی بات تو یہ ہے

تُحْسِنَ إِلَى مَنْ أَسَاءَ إِلَيْكَ وَأَنْتَ الرَّحِيمُ الْعَلِيُّ كَيْفَ وَقَدْ أَمَرْتَنَا

کہ احسان کرا ایسے شخص کی طرف جو تیرے ساتھ برائی کرے حالانکہ تو رحم والا بلند مرتبہ ہے ایسا کیسے ہو سکتا ہے حالانکہ حکم دیا ہے

أَنْ نُحْسِنَ إِلَى مَنْ أَسَاءَ إِلَيْنَا فَأَنْتَ أَوْلَى بِذَالِكَ مِنَّا رَبَّنَا ظَلَمْنَا

کہ احسان کریں ہم اس شخص پر جو ہمارے ساتھ برائی کرے پس تو زیادہ مناسب ہے اس کے ساتھ ہم سے اے رب ہمارے ہم نے ظلم کیا

أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ يَا أَللّٰهُ

اپنے نفسوں پر اور اگر تو نہ بخشتا ہمکو اور نہ رحم کرتا ہمپر البتہ ہو جاتے ہم ٹوٹا پانے والوں سے اے اللہ

ثَلَاثًا يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا هُوَ

(۳ مرتبہ) اے رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے قائم اے وہ ذات کہ وہ وہی ہے اے وہ ذات

إِنْ لَّمْ نَكُنْ لِّرَحْمَتِكَ أَهْلًا أَنْ نَنَالَهَا فَرَحْمَتُكَ أَهْلٌ أَنْ تَنَالَنَا

اگر ہم نہیں اسکی رحمت کے اہل اس بات سے کہ ملے وہ ہمکو پس تیری رحمت تو اہل اس بات کی ہے کہ ملے ہم سے

يَا رَبَّاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا مُغِيثَ مَنْ عَصَاهُ أَغِثْنَا ثَلَاثًا يَا رَبُّ يَا كَرِيمُ

اے پروردگار اے آقا اے فریادرس اس شخص کے جو نافرمانی کرے اسکی ہماری مدد کر (۳ مرتبہ) اے رب اے کریم

وَارْحَمْنَا يَا بَرُّ يَا رَحِيمُ يَا مَنْ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ

اور رحم کر ہمپر اے رحیم اے وہ ذات کہ وسیع ہے کرسی اسکی آسمانوں اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اسکو

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ثَلَاثًا أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِحِفْظِكَ إِيمَانًا

انکی حفاظت اور وہ بلند بزرگ ہے (۳ مرتبہ) مانگتا ہوں تجھسے ایمان تیری حفاظت کے ساتھ ایسا ایمان

يَسْكُنُ بِهِ قَلْبِي مِنْ هَمِّ الرِّزْقِ وَخَوْفِ الْخَلْقِ وَأَقْرِبْ مِنِّي قُرْبًا

کہ سکون ہو جاوے اس سے میرے قلب کو اور رزق کے غم سے اور مخلوق سے اور میرے ایسا قریب ہو جائے

تَمْحَقُ بِهِ عَنِّي كُلَّ حِجَابٍ مَحَقْتَهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ فَلَمْ يَحْتَجْ لِجِبْرِيلَ

کہ مٹ جائے اسکی وجہ سے مجھسے ہر پردہ کہ مٹایا تو نے اسکو اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام سے پس محتاج ہوا تیرا رسول

رَسُولِكَ وَلَا لِسُؤَالِهِ مِنْكَ وَحَجَبْتَهُ بِذَالِكَ مِنْ نَارِ عَدُوِّهِ وَكَيْفَ

جبرئیل کا اور نہ تجھسے سوال کرانے سے اور پردہ کیا تو نے اپر بسبب اسکے انکے دشمن کی آگ سے اور کیونکر

لَا يُحْجَبُ عَنْ مَضَرَّةِ الْأَعْدَاءِ مَنْ غَيَّبْتَهُ عَنْ مَنْفَعَةِ الْأَحِبَّاءِ كَلَّا

نہ حجاب کیا جائے وہ شخص دشمن کی مضرت سے جس کو تو غائب کر دے دوستوں کی منفعت سے ہرگز نہیں

إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُغَيِّبَنِي بِقُرْبِكَ مِنِّي حَتّٰى لَا أَرَى وَلَا أَسْمَعَ وَلَا أُحِسَّ

بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھسے کہ غائب کر دے مجھکو بسبب اپنے قرب کے مجھسے کہ نہ دیکھوں اور نہ سنوں اور نہ محسوس کروں

بِقُرْبِ شَيْءٍ وَّلَا بِبُعْدِهِ عَنِّي إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا

کسی شے کا قرب اور نہ کسی کا بعد بیشک تو ہر شی پر قادر ہے کیا خیال کر رکھا ہے تم نے

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلٰهَ

کہ ہم نے تم کو پیدا کیا بیکار اور یہ کہ تم ہماری طرف نہ لوٹائے جاؤگے پس برتر ہے اللہ بادشاہ حق نہیں کوئی معبود

إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ لَا

سوائے اسکے وہ رب عرش کرم کا ہے اور جو شخص پکارے اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود کہ

بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ

دلیل ہوگی اسپر اس کے پاس پس یقیناً حساب اس کا اس کے رب کے پاس ہوگا بیشک نہیں کامیاب ہونگے کافر لوگ

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ هُوَ الْحَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اور کہدے اے رب بخش اور رحم کریں تو تو بہتر رحم کرنے والوں سے ہے وہ زندہ ہے نہیں کوئی معبود سوا اسکے

هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ

اور پکارو اسکو در انحالیکہ اسی کے لئے دین رکھتے ہو سب تعریفیں اس خدا کو ہیں جو رب سارے جہان کا ہے بیشک اللہ

وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی صلعم پر اے ایمان والو تم بھی انپر درود اور سلام بھیجو

تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سلام بھیجنا یا اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار محمدؐ اور اولاد سردار محمدؐ پر

كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جیسے تونے درود بھیجا اور رحمت بھیجی اور برکت بھیجی ہمارے سردار ابراہیم اور اولاد

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَارْضَ عَنْ

سردار ابراہیم پر جہانوں میں بیشک تو ہے سراہا ہوا بزرگی والا یا اللہ راضی ہوجا ہمارے

سَادَاتِنَا اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَّعُثْمَانَ وَّعَلِيٍّ وَّالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَاُمِّهِمَا

سردار ابوبکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ اور علیؓ اور حسنؓ اور حسینؓ اور انکی والدہ

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَنِ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ وَعَنْ اَزْوَاجِ نَبِيِّكَ

فاطمہ زہرا اور تمام صحابہ اور اپنے نبی کی بیبیوں سے

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ وَمَنْ

جو امہات المومنین ہیں اور تابعین سے اور تبع تابعین سے اور جو

تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

شخص کہ انکی اتباع کرے اچھائی کے ساتھ قیامت کے دن اور نہیں پھرنا اور نہ قوت مگر اللہ برتر

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ

بزرگ کے ساتھ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سب کا پالنے والا ہے پاک ہے تیرا رب جو رب

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

عزت کا ہے اس چیز سے جس کو وہ بیان کرتے ہیں اور سلام رسولوں پر اور حمد خدا کے لئے ہے جو رب سارے جہان کا ہے

حزب الامام النووی رح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَقُوْلُ عَلٰى نَفْسِيْ وَعَلٰى دِيْنِيْ

شروع اللہ کے نام سے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے کہتا ہوں اپنے نفس پر اور اپنے دین پر

وَعَلٰى اَهْلِيْ وَعَلٰى اَوْلَادِيْ وَعَلٰى مَالِيْ وَعَلٰى اَصْحَابِيْ وَعَلٰى اَدْيَانِهِمْ

اور اپنے اہل پر اور اپنی اولاد پر اور اپنے مال پر اور اپنے ساتھیوں پر اور انکے دینوں پر

وَعَلٰى اَمْوَالِهِمْ اَلْفَ اَلْفَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور انکے مالوں پر ہزار ہزار بسم اللہ اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر

اَقُوْلُ عَلٰى نَفْسِيْ وَعَلٰى دِيْنِيْ وَعَلٰى اَهْلِيْ وَعَلٰى مَالِيْ وَعَلٰى اَصْحَابِيْ

کہتا ہوں اپنے نفس پر اور اپنے دین پر اور اپنے اہل پر اور اپنے مال پر اور اپنے ساتھیوں پر

وَعَلٰى اَدْيَانِهِمْ وَعَلٰى اَمْوَالِهِمْ اَلْفَ اَلْفَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور انکے دینوں پر اور انکے مالوں پر ہزار ہزار بسم اللہ اللہ اکبر اللہ اکبر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَقُوْلُ عَلٰى نَفْسِيْ وَعَلٰى دِيْنِيْ وَعَلٰى اَهْلِيْ وَعَلٰى اَوْلَادِيْ

اللہ اکبر کہتا ہوں اپنے نفس اور اپنے دین پر اور اپنے اہل پر اور اپنی اولاد پر

وَعَلٰى مَالِيْ وَعَلٰى اَصْحَابِيْ وَعَلٰى اَدْيَانِهِمْ وَعَلٰى اَمْوَالِهِمْ اَلْفَ

اور اپنے مال پر اور اپنے ساتھیوں پر اور انکے دینوں پر اور انکے مالوں پر ہزار

اَلْفَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ

ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ اور اللہ سے

وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ وَفِي اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور اللہ سے اللہ کی طرف اور اللہ پر اور اللہ میں اور نہیں طاقت و نہ قوت

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَعَلٰى نَفْسِيْ وَعَلٰى اَوْلَادِيْ

مگر اللہ علی عظیم میں بسم اللہ میرے دین پر اور میری جان پر اور میری اولاد پر

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مَالِيْ وَعَلٰى اَهْلِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ

بسم اللہ میرے مال پر اور میرے اہل پر بسم اللہ ہر شئے پر جو کچھ مجھکو دی میرے رب نے

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ

شروع اللہ کے نام سے جو رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور رب ہے ساتوں زمینوں کا اور رب ہے عرش

الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

عظیم کا شروع اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی شئے ضرر نہیں دیتی زمین میں اور نہ

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ثَلٰثًا بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ فِي الْاَرْضِ

آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (تین مرتبہ) بسم اللہ بہتر ناموں کا زمین

وَفِي السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ اَفْتَتِحُ وَبِهٖ اَخْتَتِمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ

و آسمان میں اسی کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اسی پر ختم کرتا ہوں اللہ اللہ اللہ میرا رب ہے

لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَعَزُّ

نہیں شریک کرتا میں اسکے ساتھ کوئی چیز اللہ اللہ اللہ میرا رب ہے نہیں کوئی معبود سوا اس کے اللہ بہت عزت والا

وَاَجَلُّ وَاَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ مِنْ شَرِّ

بہت بزرگ اور بڑا ہے اس شے سے کہ خوف کرتا ہوں اور پرہیز کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اپنے غیر کی

غَيْرِيْ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَبِّيْ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَبِكَ اَللّٰهُمَّ اَحْتَرِزُ مِنْهُمْ

شرارت سے اور جو میرے رب نے پیدا کئے ہیں انکی شرارت سے اور جو پیدا کئے اور پھیلا کئے اور تیرے ساتھ اے اللہ بچتا ہوں ان سے

وَبِكَ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَبِكَ اَللّٰهُمَّ اَدْرَاُ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

اور تیرے ساتھ انکی پناہ مانگتا ہوں انکی شرارتوں سے اور تیرے ساتھ اے اللہ دفع کرتا ہوں انکے سینوں میں

وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ وَاَيْدِيْهِمْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

اور سامنے آتا ہوں انکے اور انکے ہاتھوں کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قل ہو اللہ احد

اِلٰى اٰخِرِهَا ثَلٰثًا وَّمِثْلُ ذٰلِكَ عَنْ يَمِيْنِيْ وَاَيْمَانِهِمْ وَمِثْلُ

آخر تک ۳ مرتبہ اور مثل اسکے میری داہنی جانب سے اور انکی داہنی جانب سے

ذٰلِكَ عَنْ شِمَالِيْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَمِثْلُ ذٰلِكَ اَمَامِيْ وَاَمَامِهِمْ

اسکی میری بائیں جانب سے اور انکی بائیں جانب سے اور مثل اسکے میرے آگے اور انکے پیچھے

وَمِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ خَلْفِيْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَمِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ

اور مثل اسکے میرے پیچھے اور انکے پیچھے سے اور مثل اسکے میرے اوپر سے اور

فَوْقِهِمْ وَمِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ تَحْتِيْ وَمِنْ تَحْتِهِمْ وَمِثْلُ ذٰلِكَ مُحِيْطًا

انکے اوپر سے اور مثل اسکے میرے نیچے سے اور انکے نیچے سے اور مثل اسکے گھیرنے والا

بِيْ وَبِهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ لِيْ وَلَهُمْ مِنْ خَيْرِكَ بِخَيْرِكَ الَّذِيْ

مجھکو اور انکو اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھسے اپنے لئے اور انکے لئے تیری بھلائی سے ایسی بھلائی کیساتھ جس کا کوئی

لَا يَمْلِكُهٗ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ وَاِيَّاهُمْ فِيْ عِبَادِكَ وَعِيَاذِكَ

دوسرا مالک نہ ہو تیرے سوا اے اللہ کر دے مجھکو اور انکو اپنے بندوں میں اور اپنی پناہ میں

وَجِوَارِكَ وَاَمَانِكَ وَحِزْبِكَ وَكَنَفِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّسُلْطَانٍ

اور اپنے پڑوس میں اور اپنی امان میں اور اپنے گروہ میں اور اپنی جانب میں ہر شیطان اور غلبہ والے کی شرارت سے

وَّاِنْسٍ وَّجَانٍّ وَّبَاغٍ وَّحَاسِدٍ وَّسَبُعٍ وَّحَيَّةٍ وَّعَقْرَبٍ وَّمِنْ

اور انسان و جنات و بغاوت کرنے والے اور حسد کرنے والے اور درندہ اور سانپ اور بچھو سے اور ہر

شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

جانور کی شرارت سے کہ تو پکڑنے والا ہے اسکی پیشانی بیشک میرا رب سیدھے راستہ پر ہے

حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ وَحَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ

کافی ہے میرا رب پرورش کردہ شدگان سے اور کافی ہے میرا خالق مخلوق سے

وَحَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ وَحَسْبِيَ السَّاتِرُ مِنَ الْمَسْتُوْرِيْنَ

اور کافی ہے میرا رزق دینے والا رزق دیئے ہوؤں سے اور کافی ہے میرا پردہ پوش پردہ پوشیدہ شدگان سے

وَحَسْبِيَ النَّاصِرُ مِنَ الْمَنْصُوْرِيْنَ وَحَسْبِيَ الْقَاهِرُ مِنَ الْمَقْهُوْرِيْنَ

اور کافی ہے میرا مددگار مدد کئے گیوں سے اور کافی ہے میرا قہر کرنے والا قہر شدہ گان سے

حَسْبِيَ الَّذِيْ هُوَ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ لَّمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

کافی ہے مجھکو وہ ذات جو کہ کافی ہے کافی ہے وہ ذات کہ ہمیشہ کافی ہے کافی ہے اللہ اور اچھا ہے

الوكيل حسبي الله من جميع خلقه إن وليي الله الذي نزّل الكتاب

وکیل کافی ہے مجکو اللہ تمام اپنی مخلوق سے بیشک میرا معاون اللہ ہے جس نے نازل کی کتاب

وهو يتولّى الصالحين وإذا قرأت القرآن جعلنا بينك وبين الذين

اور وہی متولی ہے نیکوں کا اور جب پڑھے تو قرآن تو کر دیتے ہیں ہم تیرے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان

لا يؤمنون بالآخرة حجابا مستورا وجعلنا على قلوبهم أكنّة

ایمان آخرت پر نہیں لاتے پردہ ڈھکا ہوا اور کر دیتے ہیں ہم انکے دلوں پر پردے

أن يفقهوه وفي آذانهم وقرا وإذا ذكرت ربك في القرآن

کہ نہ سمجھیں وہ اس قرآن کو اور انکے کانوں میں ڈاٹیں (پرے) اور جب یاد کریگا تو اپنے پروردگار کو تنہا قرآن میں

وحده ولّوا على أدبارهم نفورا فإن تولّوا فقل حسبي الله

پشت پھیر لینگے نفرت کرتے ہوئے پس اگر پشت پھیر لیں تو کہدے کافی ہے مجکو اللہ

لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم سبعا

نہیں کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر توکل کیا میں نے اور وہ رب ہے عرش عظیم کا (۷ مرتبہ)

ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم ثلاثا وصلى الله على

اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم (۳ مرتبہ) اور رحمت کاملہ نازل کرے اللہ

سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم خبأت نفسي وأنفسهم في خزائن

ہمارے سردار پر جنکا نام محمد صلعم ہے اور انکی اولاد پر اور انکی ساتھیوں پر اور سلام بھیجے چھپا دیا میں نے اپنے نفس کو اور انکے نفس کو

بسم الله أقفالها ثقتي بالله مفاتيحها لا قوة إلا بالله أدافع

خزانوں میں بسم اللہ کے اسکے قفل ہیں بھروسہ میرا اللہ کے نام اسکی کنجیاں ہیں نہیں قوت اللہ کے سوا دفع کرتا ہوں

بك اللهم نفسي بما أطيق وما لا أطيق ولا طاقة لمخلوق

بذریعہ تیرے اے اللہ اپنے نفس سے اس چیز کو جس کی میں طاقت رکھتا ہوں اور جسکی میں طاقت نہیں رکھتا اور نہیں ہے طاقت مخلوق کو

مع قدرة الخالق حسبي الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة

باوجود قدرت خالق کے کافی ہے مجکو اللہ اور اچھا ہے وکیل اور نہیں ہے طاقت اور نہ قوت

إلا بالله العلي العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله

مگر اللہ بلند عظیم میں اور رحمت کاملہ نازل کرے اللہ ہمارے سردار پر جنکا نام محمد ہے اور انکی اولاد پر اور انکے ساتھیوں پر اور سلام بھیجے

قصیدہ منفرجہ

بسم الله الرحمن الرحيم

اشتدّي أزمة تنفرجي — قد آذن ليلك بالبلج

سخت ہوجاؤ اے باؤ کھل جاؤ گی — بیشک اعلان کیا تیری رات نے طلوع صبح کا

وظلام الليل له سرج — حتى يغشاه أبو السرج

اور رات کی تاریکیوں کے واسطے چراغ ہیں — یہانتک کہ ڈھک لیتا ہے اس کو آفتاب

وسحاب الخير له مطر — فإذا جاء الإبّان تجي

اور خیر کے بادلوں کے واسطے بارش ہے — پس جبکہ آجائے وقت تو برسنے لگتے ہیں

وفوائد مولانا جمل — لسروح الأنفس والمهج

اور ہمارے سردار کے فائدے کافی ووافی ہیں — دلوں کی خوشی اور حاجت روائی کیلئے

ولها أرج محي أبدا — فاقصد محيا ذاك الأرج

اور ان فائدوں کی اک خوشبو ہے جو حیات جاوید بخشتی ہے — پس اس کی خوشبو سے زندگی حاصل کر

فلربّتما فاض المحيا — ببحور الموج من اللجج

اس لئے کہ بارہا بہا دیا اس سرچشمۂ حیات نے — موج والے دریاؤں کو گنڈلوں سے

والخلق جميعا في يده — فذوو سعة وذوو حرج

اور تمام مخلوق اس کے قبضہ میں ہے — خواہ گنجائش والے ہوں یا تنگی والے

ونزولهم وطلوعهم — فإلى درك وعلى درج

اور مخلوق کا اترنا اور ظاہر ہونا اسکے قبضہ میں ہے — خواہ نیچے ہوں یا اوپر

ومعايشهم وعواقبهم — ليست في المشي على عوج

اور انکی زندگی اور انجام اسکے قبضہ میں ہیں — کیونکہ وہ کج رفتار نہیں ہے

حِكَمٌ نُسِجَتْ بِيَدٍ حَكَمَتْ
حکمتیں ہیں جو بنی گئی ہیں حکمت کے ہاتھوں
ثُمَّ انْتُسِجَتْ بِالْمُنْتَسِجِ
پھر بن گئی وہ بناوٹ کی چیز سے

فَإِذَا اقْتَصَدَتْ ثُمَّ انْعَرَجَتْ
پس جبکہ میانہ روی کرے پھر ٹیڑھی ہو
فَبِمُقْتَصِدٍ وَبِمُنْعَرِجِ
تو خواہ میانہ رو کے ساتھ ہو یا کج رو کے ساتھ

شَهِدَتْ بِعَجَائِبِهَا حُجَجٌ
دلائل گواہ ہیں ان کے عجائب پر
قَامَتْ بِالْأَمْرِ عَلَى الْحُجَجِ
لہذا والی بنگئیں وہ امر کی بنا پر دلائل کے

وَرِضًا بِقَضَاءِ اللهِ حِجًا
اور اللہ کے فیصلہ پر راضی ہونا لائق ہے
فَعَلَى مَرْكُوزَتِهَا فَعُجِ
پس اس کی اصل پر جھک جا

فَإِذَا انْفَتَحَتْ أَبْوَابُ هُدًى
پھر جب کھل جائیں ہدایت کے دروازے
فَاعْجَلْ لِخَزَائِنِهَا وَلِجِ
پس جلدی کر ہدایت کے خزانوں کی اور انکو جا پہونچ

وَإِذَا حَاوَلْتَ نِهَايَتَهَا
اور جب تو قصد کرے ان خزانوں کی انتہا کا
فَاحْذَرْ إِذْ ذَاكَ مِنَ الْعَرَجِ
تو پرہیز کر اس لئے کہ یہ لنگڑا پن ہے

لِتَكُونَ مِنَ السُّبَّاقِ إِذَا
تاکہ تو آگے نکلنے والوں سے ہو جائے جبکہ
مَا جِئْتَ إِلَى تِلْكَ الْفُرَجِ
تو ان گھاٹیوں کی طرف آئے

فَهِجِ الْأَعْمَالَ إِذَا رَكَدَتْ
اس کے بعد حرکت دے ان اعمال کو جب رک جائیں
وَإِذَا مَا هِجْتَ إِذًا تَهِجِ
اور جب تو حرکت دیگا تو اس وقت متحرک ہو جائیں گے

وَمَعَاصِي اللهِ سَمَاجَتُهَا
اور خدا کی نافرمانیوں کی قباحت
تَزْدَادُ لِذِي الْخُلُقِ السَّمِجِ
زیادہ ہوتی ہے بد اخلاق کے لئے

وَلِطَاعَتِهِ وَصَبَاحَتِهَا
اور اسکی اطاعت اور روشنی کے لئے
أَنْوَارُ صَبَاحٍ مُنْبَلِجِ
روشن صبح کے انوار ہیں

مَنْ يَخْطُبْ حُورَ الْعِينِ بِهَا
جو منگنی کرتا ہو بڑی آنکھوں والی حور سے ان انوار کے ذریعہ
يَحْظَى بِالْحُورِ وَبِالْغُنُجِ
تو فائدہ مند رہتا ہے عقل اور دلال کے مقابلہ میں

فَكُنِ الْمَرْضِيَّ لَهَا بِتُقًى
پس ہو جا ان کا پسندیدہ تقوے سے
تَرْضَاهُ غَدًا وَتَكُونُ نَجِي
راضی کرے گا اسکو کل اور نجات پا جائیگا

وَاتْلُ الْقُرْآنَ بِقَلْبٍ ذِي
اور قرآن مجید کی تلاوت کر دل سے
حُرَقٍ وَبِصَوْتٍ فِيهِ شَجِي
اور ایک درد بھری آواز سے

وَصَلَاةُ اللَّيْلِ مَسَافَتُهَا
اور رات کی نماز اس کی مسافت ہے
فَاذْهَبْ فِيهَا بِالْفَهْمِ وَجِي
پس چل اس میں سمجھ کر اور آ

وَتَأَمَّلْهَا وَمَعَانِيهَا
اور غور کر اسکو اور اس کے معانی کو
تَأْتِي الْفِرْدَوْسَ وَتَبْتَهِجِ
آئے گا تو فردوس میں اور خوش ہوگا

وَاشْرَبْ تَسْنِيمَ مُفَجَّرِهَا
اور پی اس کے چشموں کی شراب کو
لَا مُمْتَزِجًا وَبِمُمْتَزِجِ
کہ نہ وہ کسی سے ملی ہو نہ اس کوئی ملی (خالص)

مُدِحَ الْعَقْلُ الْآتِيهِ هُدًى
ہدایت یافتہ عقل والے کی تعریف کی گئی ہے
وَهَوًى مُتَوَلٍّ عَنْهُ هُجِي
اور جو خواہش ہدایت سے پھرنے والی ہو اسکی ہجو کیگئی ہے

وَكِتَابُ اللهِ رِيَاضَتُهُ
اور خدا کی کتاب کی ریاضت
لِعُقُولِ النَّاسِ بِمُنْدَرِجِ
لوگوں کی عقلوں کے واسطے مندرج کر

وَخِيَارُ الْخَلْقِ هُدَاتُهُمُ
اور مخلوق کے بہتر لوگ ان کے ہادی ہیں
وَسِوَاهُمْ مِنْ هَمَجِ الْهَمَجِ
اور ان کے سوا بے خبر ہیں احمق ہیں

وَإِذَا كُنْتَ الْمِقْدَامَ فَلَا
اور جب تو آگے ہو جائے جنگ میں
تَجْزَعْ فِي الْحَرْبِ مِنَ الرَّهَجِ
تو اس کے مصائب سے نہ گھبرا

وَإِذَا أَبْصَرْتَ مَنَارَ هُدًى
اور جب تو ہدایت کے منارے کو دیکھے
فَاظْهَرْ فَرْدًا فَوْقَ الثَّبَجِ
تو نکل تن تنہا ستونوں پر

وَإِذَا اشْتَاقَتْ نَفْسٌ وَجَدَتْ
اور جب چاہتا ہے کوئی نفس تو پاتا ہے
أَلَمًا بِالشَّوْقِ الْمُعْتَلِجِ
رنج و شوق کے ساتھ جو مجتمع ہے

وَثَنَايَا الْحَسْنَا ضَاحِكَةٌ
اور نیکی کی تعریفیں ہنسنے والی ہیں
وَتَمَامُ الضِّحْكِ عَلَى الْفَلَجِ
اور پوری ہنسی کھل جانے پر ہے

وَعِيَابُ الْأَسْرَارِ اجْتَمَعَتْ
اور بھیدوں کی گٹھڑیوں نے جمع کر لیا
بِأَمَانَتِهَا تَحْتَ السُّرُجِ
اپنی امانت کو چراغوں کے نیچے

وَالرِّفْقُ يَدُومُ لِصَاحِبِهِ — وَالْخُرْقُ يَصِيرُ إِلَى الْهَرَجِ
اور نرمی ہمیشہ رہتی ہے اپنے صاحب کے ساتھ — اور سختی لوٹتی ہے ہرج کی طرف

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَى الْمَهْدِي — اَلْهَادِي الْخَلْقِ إِلَى النَّهَجِ
اللہ کی رحمتیں ہوں اس ذات پر جو ہدایت یافتہ ہے — اور مخلوق کو ہدایت کرنیوالا ہے راستے کی طرف

وَأَبِي بَكْرٍ فِي سِيرَتِهِ — وَلِسَانُ مَقَالَتِهِ اللَّهِجِ
اور ابوبکرؓ پر ان کی عادت میں — اور انکے قول حمدہ نعت کی زبان میں

وَأَبِي حَفْصٍ وَكَرَامَتِهِ — فِي قِصَّةِ سَارِيَةَ الْخَلَجِ
اور ابوحفصؓ پر اور ان کی کرامت پر — جو ساریۃ الخلج کے قصہ میں ظاہر ہوئی

وَأَبِي عَمْرٍو ذِي النُّورَيْنِ — اَلْمُسْتَحْيِي الْمُسْتَحْيَا الْبَهِجِ
اور ابوعمرؓ دونوں نور والے پر — جو بڑی شرم وحیا والے تھے

وَأَبِي حَسَنٍ فِي الْعِلْمِ إِذَا — وَافَى بِسَحَائِبِهِ الْخُلُجِ
اور ابوالحسنؓ پر علم میں جبکہ — پورا کر دیا علم کے بادلوں سے خلیج کو

وَعَلَى السِّبْطَيْنِ وَأُمِّهِمَا — وَجَمِيعِ الْآلِ بِمُنْدَرِجِ
اور دونوں نواسوں اور انکی والدہ ماجدہ پر — اور تمام اولاد پر جو داخل ہیں

وَصَحَابَتِهِمْ وَقَرَابَتِهِمْ — وَقُفَاتِ الْأَثَرِ بِلَا عِوَجِ
اور اُن کے ساتھیوں پر اور انکے قریبوں پر — جو پیروی کرتے ہیں بلا کجی کے

وَعَلَى أَتْبَاعِهِمُ الْعُلَمَا — بِعَوَارِفِ دِينِهِمِ الْبَهِجِ
اور اُن کے متبعین علماء پر — جو جانتے ہیں اُن کے دین کی خوشبو کو

يَا رَبِّ بِهِمْ وَبِآلِهِمْ — عَجِّلْ بِالنَّصْرِ وَبِالْفَرَجِ
اے پروردگار انکے اور انکی اولاد کے طفیل میں — جلدی کر مدد اور انکی کشادگی میں

وَارْحَمْ يَا أَكْرَمَ مَنْ رَحِمَا — عَبْدًا عَنْ بَابِكَ لَمْ يَعُجِ
اور رحم کر اے رحم کرنے والوں کے زیادہ کریم — اس بندے پر جو تیرے دروازے سے نہ ہٹا

وَاخْتِمْ عَمَلِي بِخَوَاتِمِهَا — لِأَكُونَ غَدًا فِي الْحَشْرِ نَجِي
اور ختم کر میرے عمل کو ان کے خاتمہ پر — تاکہ ہو جاؤں کل حشر میں نجات یافتہ

لٰكِنِّي بِجُودِكَ مُعْتَرِفٌ — فَاقْبَلْ بِمَعَاذِيرِي حُجَجِي
لیکن میں تیری سخاوت کا معترف ہوں — پس قبول کر میرے عذروں کی حجتوں کو

وَإِذَا بِكَ ضَاقَ الْأَمْرُ فَقُلْ — اِشْتَدِّي أَزْمَةُ تَنْفَرِجِي
اور جب تیرے کسی کام میں تنگی ہو تو کہہ — سخت ہو جا اے بلا کہ کھل جائے گی

ذکر اشراق کا

تلاوت کرنے والا یا ذکر کرنے والا قبلہ رو نماز کے مقام پر یا اپنے گھر میں جائے نماز پر بیٹھ کر اپنے ذکر میں مشغول رہے یہانتک کہ آفتاب ایک نیزہ یا دو نیزہ بلند ہو اسوقت سورۂ والشمس ایکبار اور سورۂ اخلاص تین بار اور یہ دعا ایکبار پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْلَعَنَا الشَّمْسَ مِنْ مَشَارِقِهَا وَجَعَلَهَا ضِيَاءً وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنَا الْيَوْمَ عَافِيَةً وَجَاءَنَا بِالشَّمْسِ مِنْ مَطْلَعِهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَادْفَعْ عَنِّي شَرَّهُ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِي بِنُورِ هِدَايَتِكَ كَمَا نَوَّرْتَ الْأَرْضَ بِنُورِ شَمْسِكَ اس کے بعد بارہ رکعتیں اس طرح پر شکرانہ ادا کرے اور دو رکعت کرکے اس نیت سے پڑھے نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَاتَيْنِ شُكْرًا لِلّٰهِ وَعِبَادَةً لَّهُ مُتَوَجِّهًا إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ پہلی میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی علی العظیم تک اور دوسری رکعت میں آمن الرسول آخر سورۂ بقرہ تک پڑھے اس کے بعد اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ سے عَلِيمٌ تک پڑھے بعد اس کے درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ لَا أَسْتَطِيعُ دَفْعَ مَا أَكْرَهُ وَلَا أَمْلِكُ نَفْعَ مَا أَرْجُو أَصْبَحْتُ مُرْتَهِنًا بِعَمَلِي وَأَصْبَحَ الْأَمْرُ بِيَدِ غَيْرِي فَلَا فَقِيرَ أَفْقَرُ مِنِّي اَللّٰهُمَّ لَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَلَا تَسُؤْ بِي صَدِيقِي وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّي وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِي وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَّا يَرْحَمُنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُزِيلُ بِهَا النِّعَمَ وَمِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُوجِبُ بِهَا النِّقَمَ بِرَحْمَتِكَ يَا

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن۔

ذکر نماز استعاذہ

دو رکعت نماز استعاذہ یوں ادا کرے پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ فلق اور دوسری رکعت میں سورہ ناس اور بعد سلام کے درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمٰتِكَ التَّامَّةِ وَالسَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَاَعُوْذُ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمٰتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَشَرِّ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمٰتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمٰتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا يَجْرِيْ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اِنَّ رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِلٰهِیْ اِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَيْنَا عَدُوًّا بَصِيْرًا بِعُيُوْبِنَا يَرَانَا هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا نَرَاهُمْ اَللّٰھُمَّ فَاٰيِسْهُ مِنَّا كَمَا اٰيَسْتَهٗ مِنْ رَحْمَتِكَ وَقَنِّطْهُ مِنَّا كَمَا قَنَّطْتَهٗ مِنْ عَفْوِكَ وَابْعِدْهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا اَبْعَدْتَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔

نماز استخارہ

دو رکعت نماز استخارہ یوں ادا کرے پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں اخلاص اور بعد سلام کے درود اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا وَّلَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اٰخُذَ اِلَّا مَا اَعْطَيْتَنِیْ وَلَا اَنْ اَتَّقِیَ اِلَّا مَا وَقَيْتَنِیْ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِیْ خَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰى اِخْتِيَارِیْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ الْخَيْرَ فِیْ كُلِّ قَوْلٍ وَّعَمَلٍ اُرِيْدُهٗ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَاللَّيْلِ۔

نماز استجابت

دو رکعت نماز استجابت یعنی قبولیت یوں ادا کی جاتی ہے پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ واقعہ اور دوسری میں سورہ اعلیٰ اور بعد سلام کے درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ

اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَیَّ وَخَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِیْ اَللّٰھُمَّ اِذَا اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِیْ بِكَ وَبِعِبَادَتِكَ وَاقْطَعْ عَنِّیْ لَذَّاتِ الدُّنْيَا بِاُنْسِكَ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ وَاجْعَلْ طَاعَتَكَ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ مِنِّیْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ اَحَبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِیْ اِلٰى حُبِّكَ وَاجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ

نماز شکر النہار

دو رکعت نماز شکر النہار یوں ادا کرے کہ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ بار پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَسَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَبِيْتِ پھر ایک بار یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا اَجْرَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اَعْدَادَ الْقَطَرَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَالْاَوْرَاقِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَفَاءَ حَقِّهٖ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ اِلٰهِیْ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰى غَيْرِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَاَصْلِحْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ تُبْ عَلَیَّ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔

نماز شکرانہ والدین

دو رکعت نماز شکرانہ والدین کی اس طرح ادا کرے کہ بعد سورہ فاتحہ کے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف اور یہ دعا پڑھے يَا لَطِيْفُ اُلْطُفْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ فِیْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا عَلِيْمُ يَا قَدِيْمُ وَاغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ دعا تعلیم کرکے فرمایا کہ اس دعا کو صبح اور شام اور سوتے وقت پڑھا کرو اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ شَیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَشِرْکِهٖ۔

دعائے ایمان

مروی ہے کہ جو شخص اس دعا کو دن یا رات میں پڑھے بہشت میں جاوے چاہے جس کام میں ہو دعا یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِیْسٰی عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَکَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَآ اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ۔

بیان نماز تسبیح

فراغت دوگانہ کے بعد اگر چاہے قرآن شریف پڑھے یا ذکر کرے اور اگر صلوٰۃ التسبیح پڑھے تو بہتر ہے اور یہ نماز اگر دن کو پڑھے تو چار رکعت ایک سلام سے ادا کرے اور اگر شب کو پڑھے تو دو رکعت کرکے دو سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں پچھتر بار تسبیح پڑھے اس طور سے کہ بعد تکبیر کے سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ پڑھے اس کے بعد پندرہ بار تسبیح پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بعد اس کے سورہ فاتحہ ایک بار پھر دس بار سورہ اخلاص یا جو کچھ قرآن مجید سے یاد ہو پڑھے پھر دس بار تسبیح کہے اور رکوع میں جائے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار یا پانچ بار یا سات بار یا دس بار پڑھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ خَشَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَلَحْمِیْ وَعَصَبِیْ وَعَظْمِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَمَا اسْتَقَلَّ بِهٖ قَدَمِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بعد اس کے دس بار تسبیح کہے اور جب سر رکوع سے اٹھاوے تو یہ کہے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَیْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ وَاَنْتَ اَهْلُ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ کُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اس کے بعد دس بار تسبیح کہے پھر سجدے میں جاوے تو تین بار یا پانچ یا سات یا دس بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے اور یہ دعا پڑھے سَجَدَ لَکَ سَوَادِیْ

خَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ فُؤَادِیْ وَاَقَرَّ بِکَ لِسَانِیْ وَسَجَدَ لَکَ وَجْهِیَ الْفَانِیْ لِوَجْهِکَ الْبَاقِیْ اِلٰهِیْ لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَکَ سَاجِدًا پھر دس بار تسبیح کہے اور جب سر سجدے سے اٹھا کر بیٹھے تو پڑھے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاعْفُ عَنِّیْ پھر دس بار تسبیح کہے جب دوسرے سجدے میں جائے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی موافق تعداد مذکورہ بالا کے کہے اور یہ دعا بھی پڑھے اَللّٰهُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پھر دس بار تسبیح کہے جب دوسری رکعت کے لئے اٹھے اسی ترتیب کا خیال رکھے جب آخر کے قعدے میں بیٹھے بعد التحیات کے دعائے شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پھر سلام پھیرے اور اگر رات کو پڑھے تو بعد دو رکعت اول کے تین مرتبہ کہے سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ اور اگر دن کو پڑھے تو چاروں رکعت تمام کرنے کے بعد تین مرتبہ پڑھے سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا اور دوسری بار اَبَدًا اَبَدًا اور تیسری مرتبہ اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا کہے بعد اس کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالٍ لِمُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ۔

ذکر نماز چاشت

جب پہر دن آجاوے تو بارہ رکعت نماز ایک سلام سے ادا کرے بعد سورہ فاتحہ کے رکعت اول میں والشمس اور دوسری میں واللیل اور تیسری میں والضحٰی اور چوتھی میں الم نشرح اور بقیہ آٹھ رکعتوں میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص تین تین مرتبہ اور اگر حافظ قرآن ہو تو تھوڑا قرآن پڑھے بعد فراغ نماز دس مرتبہ درود پڑھ کر دس مرتبہ استغفار کرے اور بعد اس کے سو مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اس کے بعد ایک مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمَ الْخَائِفِیْنَ مِنْکَ وَخَوْفَ الْعَالِمِیْنَ بِکَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ عَلَیْکَ وَتَوَکُّلَ الْمُوْقِنِیْنَ بِکَ وَشُکْرَ الصَّابِرِیْنَ لَکَ وَصَبْرَ الشَّاکِرِیْنَ بِکَ وَاِنَابَۃَ الْمُخْبِتِیْنَ خَاشِعِیْنَ اِلَیْکَ وَاِلْحَاقَ بِالشُّھَدَآءِ الْاَحْیَآءِ الْمَرْزُوْقِیْنَ عِنْدَکَ بعد فراغ چند رکعت نماز اور پڑھے اور اگر کسی قسم کا روزگار کرتا ہو اُس میں مشغول ہو بعد پڑھنے دعائے استخارہ کے بہ نیت کرے اور لوگ بھی اس کام میں برکت پاویں اور کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیَّ فِیْ ھٰذَا الْکَسْبِ جب دوپہر دن آجاوے بارادۂ شب بیداری تھوڑا سا سورہے۔

ذکر نماز زوال آفتاب

جب قیلولہ کر چکے تو طہارت کرکے وضو کرے اور چار رکعت نماز تحیت وضو پڑھے بعد سورۂ فاتحہ کے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص ستر مرتبہ یا پچاس یا دس یا تین مرتبہ پڑھے

ذکر نماز پیشین

یعنی نماز ظہر جب وقت نماز ظہر کا آوے چار رکعتیں سنت اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں قل یا ایہا الکافرون دوسری رکعت میں قل ہو اللہ تیسری رکعت میں قل اعوذ برب الفلق چوتھی رکعت میں قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد اس کے نماز ظہر کی طرف متوجہ ہو اور مستحب ہے کہ اگر گرمی کے دن ہوں تو تاخیر کرے اور اگر جاڑے کے دن ہوں تو جلدی پڑھ لے اور قرات تیس آیتوں سے چالیس آیتوں تک پڑھے بعد فراغ نماز کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَھْلُ النِّعْمَۃِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَآءِ الْحَسَنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ ہ بعد اس کے ہاتھ اٹھاوے اور درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ ذُنُوْبَنَا فَاغْفِرْھَا وَتَعْلَمُ عُیُوْبَنَا فَاسْتُرْھَا وَتَعْلَمُ حَوَآئِجَنَا فَاقْضِھَا وَتَعْلَمُ اَمْرَاضَنَا فَاشْفِھَا وَتَعْلَمُ مُھِمَّاتِنَا فَاکْفِھَا رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ذکر صلوٰۃ حفظ الایمان

دو رکعت نماز سنت پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور دوسری میں

سورۂ اخلاص بعد اس کے دو رکعت نماز سلامتی ایمان کی پڑھے بعد سورۂ فاتحہ کے رکعت اول میں یہ آیت سورۂ اعراف کی اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سے مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ تک اور دوسری رکعت میں آیت اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْھَا حِوَلًا ہ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًا ہ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ج فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖٓ اَحَدًا ہ بعد ختم نماز کے درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ یَزَلْ کَانَ کَمَا ھُوَ الْاٰنَ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَزَالُ یَکُوْنُ کَمَا کَانَ وَکَمَا ھُوَ الْاٰنَ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَتَغَیَّرُ بِذَاتِہٖ وَلَا فِیْ صِفَاتِہٖ وَلَا فِیْٓ اَسْمَآئِہٖ بِحُدُوْثِ الْاَکْوَانِ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ یُمِیْتُ الْخَلَآئِقَ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْمُبْدِیِٔ سُبْحَانَ الْبَاقِی الْمُغْنِیْ سُبْحَانَ مَنْ لَّا تُسَمّٰی قَبْلَ اَنْ یُّسَمّٰی سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ سُبْحَانَہٗ سُبْحَانَہٗ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ہ بعد اس کے دس رکعت نماز خضر بعد ظہر و قبل نماز عصر پڑھے اور جو کچھ چاہے قرآن مجید سے پڑھے اور اگر سورۂ دہر سے سورۂ فتح تک پڑھے یا سورۂ الم ترکیف سے آخر قرآن تک ہر رکعت میں ایک ایک سورۃ پڑھے تو بہتر ہے بعد اس کے دعائے بدرقۂ ایمان پڑھے لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی اَشْھَدُ اَنَّ وَعْدَکَ الْحَقُّ وَلِقَآءَکَ حَقٌّ وَّاَشْھَدُ اَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَشْھَدُ اَنَّکَ اَحَدٌ صَمَدٌ وِتْرٌ فَرْدٌ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ وَاَشْھَدُ اَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا ہ وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ہ وَاَشْھَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ الْاَرْضِیْنَ بَاطِلٌ غَیْرُ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ عَلَیْنَا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ۔

ذکر نماز عصر

پہلے چار رکعت سنت پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے اذا زلزلت الارض اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے والعادیات اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے القارعہ اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے الہٰکم التکاثر پڑھے اور دوسری روایت میں ہے کہ نماز سنت عصر میں پہلی رکعت میں والعصر چار مرتبہ اور دوسری رکعت میں تین مرتبہ اور تیسری رکعت میں دو مرتبہ اور چوتھی رکعت میں ایک مرتبہ پڑھے اور سنت ہے کہ نماز عصر اس قدر تاخیر کرکے نہ پڑھے کہ آفتاب میں زردی آجاوے اور ابر کے روز نماز عصر کو جلد ادا کرے اور قرأت میں بیس آیت سے تیس تک پڑھے جب سلام پھیرے یہ دعا پڑھے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بعد اس کے وہ دعا جو نماز ظہر کے بعد پڑھی تھی وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ تک پڑھے بعد اس کے ہاتھ اٹھائے اور درود پڑھے اس کے بعد اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ وَيَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ وَيَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ وَيَا دَافِعَ الْبَلَاءِ وَالْبَلِيَّةِ وَيَا غَافِرَ الذُّنُوبِ وَالْخَطِيئَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَعَلٰى آلِهِ الْبَرَرَةِ التَّقِيَّةِ وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِي هٰذَا الْعَصْرِ وَالْعَشِيَّةِ رَبَّنَا إِذَا تَوَفَّيْتَنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ وَخَلِّصْنَا مِنْ شَرِّ الظَّالِمِينَ وَنَبِّهْنَا عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِينَ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ آمِنِينَ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي زُمْرَةِ الْمُتَّقِينَ الْمَسَاكِينِ وَارْزُقْنَا النَّظَرَ إِلٰى لِقَاءِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ مَعَ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ أَجْمَعِينَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا اور اسی دعا کو شب جمعہ میں بعد فرض عشا کے تین مرتبہ پڑھے بعد اس کے علمی بحث کرنے یا سننے یا ایسے امورات میں مشغول رہتے ہیں کہ جس میں مرضی خدا کی ہو اپنی اوقات صرف کرتا رہے اور اگر تلاوت قرآن کرے یا تسبیح و استغفار تا غروب آفتاب پڑھا کرے بہتر و مناسب ہے اور وقت غروب مسبعات عشر پڑھنا مناسب ہے اور روز پنجشنبہ و جمعہ و شنبہ کو بعد ادائے نماز فرض یہ دعا پڑھے يَا جَبَّارُ اُجْبُرْ قَلْبِي يَا غَفَّارُ اغْفِرْ ذَنْبِي يَا سَتَّارُ اُسْتُرْ عَيْبِي يَا رَحْمٰنُ

اَصْلِحْنِي يَا رَحِيمُ ارْحَمْنِي يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَا سَلَامُ سَلِّمْنِي جب آفتاب غروب ہوجائے سورہ واللیل جب تک کہ نماز مغرب کا وقت آوے پڑھے۔

ذکر نماز شام

جب مغرب کی اذان سنے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ هٰذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَائِكَ وَحُضُورُ صَلَوَاتِكَ وَشُهُودُ مَلَائِكَتِكَ فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي سَيِّئَاتِي اور اگر روزے سے ہو خرما یا پانی سے افطار کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْ لِي بعد اس کے پڑھے اور مستحب ہے کہ نماز شام میں تین آیت سے پانچ تک پڑھے اور وقت نماز مغرب کا قبل نکلنے ستاروں کے ہے بعد فراغ نماز کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ انْقُلْنَا مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ إِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ اور یا یہ کہے اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ بعد اس کے دو رکعت سنت پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھے بعد سلام کے کہے مَرْحَبًا بِمَلَائِكَةِ اللَّيْلِ وَمَرْحَبًا بِالْمَلَكَيْنِ الْكَرِيمَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ اُكْتُبَا فِي صَحِيفَتِي إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْحَوْضَ حَقٌّ وَالشَّفَاعَةَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُودِعُكَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ لِيَوْمِ حَاجَتِي إِلَيْهَا اَللّٰهُمَّ احْطُطْ بِهَا وِزْرِي وَاغْفِرْ بِهَا ذَنْبِي وَثَقِّلْ بِهَا مِيزَانِي وَأَوْجِبْ لِي بِهَا أَمَانِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور دن کو بھی دعائے بدرقہ ایمان سے پہلے اس دعا کو جو کہ بیان ہوئی پڑھنا بہتر ہے اس طرح کہ بجائے بِمَلَائِكَةِ اللَّيْلِ کے بِمَلَائِكَةِ النَّهَارِ کہے بعد ادا کرنے نماز سنت کے بیس رکعت نماز نفل پڑھے چھ رکعت اوابین علیحدہ تین سلام سے اور چودہ رکعت اوابین سات سلام سے اول دو رکعتوں میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص تین تین مرتبہ دوسری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص چھ چھ مرتبہ تیسری دو رکعتوں میں بعد سورہ فاتحہ کے معوذتین ایک ایک مرتبہ ہر رکعت میں پڑھے

ذکر نماز فردوس

یہ نماز اس طرح ہے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ سے وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ تک اور آیت اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سے يَعْقِلُوْنَ تک اور پندرہ مرتبہ سورہ اخلاص دوسری رکعت میں آیۃ الکرسی خالدون تک اور آخر رکوع سورۂ بقر کا وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے آخر سورۃ تک اور پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

ذکر نماز نور

دو رکعت پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے سورۃ البروج اور دوسری میں سورۃ الطارق

ذکر نماز استجاب

بعد اس کے نماز استجاب دو رکعت پڑھے بعد الحمد کے پہلی رکعت میں سورۂ زمر اور دوسری میں سورۂ واقعہ پڑھے۔

ذکر نماز شکر

بعد اس کے نماز شکرانۂ شب دو رکعت پڑھے بعد الحمد کے ہر رکعت میں پانچ مرتبہ سورۃ الکافرون بعد ختم نماز تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَسَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَبِيْتِ اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا جَزَاءَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَفَاءَ حَقِّهٖ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ بعد اس کے دو رکعت نماز زندگی دل اور روشنی قبر کے لئے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص چھ چھ مرتبہ اور معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ سِرَاجًا فِيْ قَبْرِيْ وَفِيْ قُبُوْرِ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بعد اس کے دو رکعت نماز حفظ ایمان کے لئے اسطرح پڑھے کہ پانچ مرتبہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ اور پانچ مرتبہ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ اور پانچ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے پڑھے بعد سلام کے درود پڑھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَّاَسْئَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّاَسْئَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَّاَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّاَسْئَلُكَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَّاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ اَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بعد اس کے دو رکعت واسطے زیادتی محبت کے پڑھے اور بعد سلام کے سجدہ کرے اور یہ دعا سات مرتبہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ آخر تک پھر بیٹھ کر دونوں ہاتھ اُٹھاوے اور یہ دعا پڑھے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اِغْفِرْ لِيْ جَمِيْعَ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَصِيَامِيْ اور مابین مغرب و عشا کے ذکر خدا میں مشغول رہنا خواہ تلاوت قرآن یا مراقبہ کرنا تمام شب کی عبادت سے بہتر ہے یہانتک کہ عشا کا کامل وقت آجاوے

ذکر نماز خفتن

یعنی عشا جب وقت نماز کا آوے پہلے چار رکعت سنت ادا کرے اول رکعت میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی خالدون تک اور دوسری میں آخر رکوع سورۂ بقرہ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے آخر سورہ تک اور تیسری میں شروع سورۂ حدید سے بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک اور چوتھی میں لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے تا آخر سورہ حشر تک پڑھے اور مستحب ہے کہ نماز عشا میں اس قدر تاخیر کرے کہ ایک ثلث شب گزرے اور پندرہ آیتوں سے بیس آیتوں تک پڑھے بعد سلام نماز کے ایک مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ بعد اس کے درود پڑھ کر ہاتھ اٹھاوے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيَاتِ وَالْمَوْتِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

وَالْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِیْنَ بعد اس کے اُٹھے اور دو رکعت سنت پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور رکعت دوم میں سورۂ اخلاص پڑھے بعد اس کے چار رکعت اور پڑھے رکعت اول میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین مرتبہ دوسری میں سورۂ اخلاص دس بار تین ایک مرتبہ تیسری میں آیۃ الکرسی تین مرتبہ چوتھی میں تینوں قل ایک ایک مرتبہ بعد سلام کے سجدہ کرے اور چار مرتبہ کہے سُبْحَانَ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَا یَجْهَلُ سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِیْ لَا یَبْخَلُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الَّذِیْ لَا یَعْجَلُ اور بیس مرتبہ یا رحیم کہہ کر حاجت طلب کرے ایضاً بعد اس کے چار رکعت اور پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ یٰس دوسری رکعت میں سورۂ دخان تیسری میں سورۂ سجدہ چوتھی میں سورۂ ملک ایک ایک مرتبہ بعد الحمد کے پڑھے اور بعد سلام کے تین سو بار کہے یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرُہٗ اور اگر نماز ہائے نفل کو وتر سے پہلے پڑھو تو بہتر ہے اور مستحب ہے کہ وتر آخر شب میں پڑھے اور اگر اُٹھنے جاگنے کا یقین نہ ہو تو پڑھ کے سوے اور وتر کی رکعت اول میں سورۂ اعلیٰ سورۂ قدر اور دوسری میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھنا افضل ہے بعد تیسری رکعت کے ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور دعائے قنوت پڑھے بعد سلام کے سجدے میں جا کر تین یا پانچ مرتبہ کہے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور بیٹھ کر آیۃ الکرسی پڑھے پھر دوسرے سجدے میں جا کر تسبیح مذکور کہے اور سر اُٹھا کر حاجت طلب کرے بعد اس کے دو رکعت شفع وتر یعنی شفع بیٹھ کر ادا کرے پہلی رکعت میں اذا زلزلت الارض اور دوسری میں الہٰکم التکاثر بعد سلام نماز کے چار مرتبہ کہے تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ بِقُدْرَتِہٖ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِہٖ اور تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ .... وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا پڑھے اس کے بعد دعائے صبح پڑھے اور اگر سوتے وقت اور صبح کو ان آیتوں اور سورتوں کو

پڑھا کرے تو بہتر ہوگا سورۂ یٰس وحشر و صف و جمعہ و تغابن و اعلیٰ اور ن والقلم سے تا آخر قرآن تک اور اگر نہ پڑھ سکے تو اذا السماء انشقت سے تا آخر قرآن پڑھے اور سورۂ فاتحہ اور آیت الٓمّ تا مقام مُفْلِحُوْنَ اور وَاِلٰـھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ تا یَعْقِلُوْنَ اور آیۃ الکرسی تا خَالِدُوْنَ اور لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ تا آخر سورہ اور شَہِدَ اللّٰہُ تا اَلْاِسْلَامُ اور اَللّٰھُمَّ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اور وَاِنَّ رَبَّکُمُ الَّذِیْ تا مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ اور لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ تا آخر سورہ اور قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ تا آخر سورہ اور اول سورۂ کہف سے عَجَبًا تک اور اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے آخر سورۂ کہف تک اور وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ تا اَلْوَارِثِیْنَ اور فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ تا تُخْرَجُوْنَ اور سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور وَالصّٰٓفّٰتِ تا لَازِبٍ و حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ تا اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ اور لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَہُ الرُّءْیَا تا آخر سورہ اور یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ تا فَلَا تَنْتَصِرٰنِ اور سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ اور قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ تا شَطَطًا اور سورۂ کافرون و سورۂ اخلاص و معوذتین اور یَا اَکْرَمَ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یَا اَعْظَمَ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ اَغْنِنَا بِجُوْدِكَ وَکَرَمِكَ وَمُدَّ عُمُرَنَا مَعَ الْعَافِیَۃِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور داہنی کروٹ رو بقبلہ لیٹ کے کہے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

ذکر استنجا

استنجے میں دو چیزیں فرض ہیں اول نجاست کا دور کرنا دوسرے ڈھیلے کا پاک ہونا اور ہڈی اور گوبر سے خصوصاً جس چیز سے کہ ایک مرتبہ پاک کرے پھر اس کو استعمال میں نہ لاوے جیسا کہ حکم شریعت کا ہو اس کے مطابق عمل کرے۔

ذکر وضو

عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چار دانگ اور ایک من پانی سے وضو کرتے تھے اور امام اعظم رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ ڈیڑھ من پانی کافی ہے نصف سے ہاتھ منہ دھوئے اور مسح سر کا کرے اور نصف پاؤں کے واسطے کافی ہے اور اگر استنجا نہ کرے ایک من کافی ہے نصف سے

ہاتھ و منھ دھوئے اور مسح کرے اور نصف سے پاؤں دھوئے اور اگر مسح موزے کا
کرے تو نصف من کافی ہے اور مقدار آب غسل کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے لوگوں نے سوال کیا کہ کس قدر پانی غسل کو چاہئے تو آپ نے فرمایا کہ ایک صاع
اور صاع چار من کا ہوتا ہے لوگوں نے عرض کیا کہ یا حضرت ہم کو کافی نہیں ہوگا فرمایا کہ
جس کے بال تم سے زیادہ ہوں اور طاعت میں تم سے زائد ہو اُس کے لئے کافی ہے
اور تمہیں کافی نہ ہوگا اور زیادتی وزن آب کے لئے حکم نہیں دیا گیا اور امام اعظم رضی اللہ
عنہ نے بھی لکھا ہے کہ نصف من سے نجاست دور کرے اور نصف من سے استنجا کرے
اور نصف من سے ہاتھ منھ دھوئے اور نصف من سے پاؤں اور باقی اپنے اوپر سے
لنڈھا دیوے اور آگاہ ہو کہ دانگ پونے چار رتی اور من چالیس تولہ آٹھ ماشہ کا ہوتا
ہے پھر وضو کے بعد دو رکعت نماز تحیۃ الوضو ادا کرے اول رکعت میں بعد الحمد کے
سورہ عم اور دوسری میں والضحیٰ پڑھے اور بعد سلام کے درود پڑھے اور یہ دعا پڑھے
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ
وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا اَللّٰھُمَّ کُنْ لِیْ کَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ لَکَ کَمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ
سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً لَکَ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُسْنَ
الْاِخْتِیَارِ وَصُحْبَۃَ الْاَخْیَارِ وَصِدْقَ الْاِعْتِقَادِ بِرَحْمَتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد اس کے دو رکعت نماز سعادت پڑھے اسطرح کہ ہر رکعت
میں بعد الحمد کے سورہ اخلاص رکعت اول میں دس مرتبہ اور دوسری میں بیس مرتبہ
اور تیسری میں تیس مرتبہ اور چوتھی میں چالیس مرتبہ پڑھے بعد اس کے دو رکعت اور
پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے ستر مرتبہ سورہ اخلاص اور بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار

ذکر نماز تہجد

اگر توفیق انسان کو ہو تو تہجد اس طرح سے پڑھے کہ پہلے ادا کرنے نماز کے تحیۃ الوضو
کرکے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا
اور دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تا آخر اور ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ذُو الْمُلْکِ وَ
الْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکَمَالِ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ
اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ بَھَاءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ زَیْنُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَمَنْ عَلَیْھِنَّ
اَنْتَ الْحَقُّ وَمِنْکَ الْحَقُّ وَلِقَاءُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِیُّوْنَ
حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ
وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ
مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ
الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا
اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ فَاِنَّہٗ لَا
یَھْدِیْنِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَھَا فَاِنَّہٗ لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَا
اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ مَسْئَلَۃَ الْبَائِسِ الْمِسْکِیْنِ وَاَدْعُوْکَ دُعَاءَ الْفَقِیْرِ الذَّلِیْلِ الْخَاضِعِ
فَلَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَائِکَ رَبِّ شَقِیًّا وَّکُنْ لِّیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ
الْمُعْطِیْنَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اِھْدِنِیْ
لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ وَاِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
بعد اس کے نماز تحیۃ الوضو ادا کرے جس طرح کہ مذکور ہو چکا اور بعد سلام کے تین دفعہ کہے
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ بعد
اس کے تین مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمْدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا
وَّعَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بعد اس کے تین
مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ
وَجَرٰی قَلَمُکَ وَنَفَذَتْ فِیْہِ مَشِیَّتُکَ بعد اس کے تین مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ
وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْفَعْ دَرَجَتَھُمَا فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ
الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پھر بہ نیت احیاء اللیل دو رکعت نماز ادا کرے
رکعت اول میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی اور رکعت دوم میں آمن الرسول تا آخر سورۃ

اس کے بعد بارہ رکعت نماز ادا کرے چھ سلام سے اور ہر رکعت میں تلاوت کم کرے یہانتک کہ تمام کرے اور نماز تہجد اقل مرتبہ چار رکعت ہیں اور زیادہ جہانتک ممکن ہوسکے پس بعد ہر دوگانے کے تھوڑا فصل کرے اور بیٹھ کر کچھ تسبیح و استغفار و درود پڑھے بعد فراغت ستر مرتبہ یہ مناجات اس حقیر فقیر محمد غوث کی پڑھے الٰہی انچہ بد کردم ندانستم خطا کردم ببخش بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **ایضاً** دو رکعت ادا کرے بعد سورۂ فاتحہ کے پہلی رکعت میں سورۂ اخلاص اکیس مرتبہ اور دوسری رکعت میں معوذتین دس مرتبہ بعد سلام کے اپنے واسطے اور مومنین کے لئے دعائے طلب آمرزش کرے قبول ہو اور یہ اسم پڑھے جلد دعا مستجاب ہوگی يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّيَا رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ اور جب مسجد میں آوے اگر وضو ہو دو رکعت نماز ادا کرے اول میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی اور دوسری میں تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد سلام نماز کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْمَنْزِلِ وَخَيْرَ مَا فِيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْمَنْزِلِ وَشَرِّ مَا فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اَعْصِمْنِيْ بِاَلْطَافِكَ حَتّٰى لَا اَعْصِيَكَ وَاَعِنِّيْ عَلٰى طَاعَتِكَ بِتَوْفِيْقِكَ وَجَنِّبْنِيْ مَعَاصِيَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور اگر وضو نہ ہو تو تیمم کرے اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور بہتر ہے کہ نماز ہائے مسنون اپنے گھر میں پڑھے اور ہر نفل میں نیت تکمیل فرض کی کرے

ذکر نماز ہفتہ وار

شب جمعہ یعنی جمعہ کی رات کو درمیان نماز مغرب و عشاء کے بارہ رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ... بار پڑھے منقول ہے کہ ثواب شب قدر کا حاصل ہوگا۔

روز جمعہ کو وقت چاشت بارہ رکعت نماز ادا کرے اور نماز میں جس قدر ممکن ہو آہستہ سے قرآنی تلاوت کرے اور بعد سلام کے درود پڑھے۔

شب شنبہ کو مابین نماز مغرب و عشا کے بارہ رکعت نماز ادا کرے اور جس قدر ممکن ہو نماز میں آہستہ قرآن تلاوت کرے بعد سلام کے درود پڑھے۔

روز شنبہ کو چار رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون تین مرتبہ اور بعد فراغ آیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑھے۔

شب یکشنبہ کو بیس رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ اور معوذتین ایک ایک مرتبہ بعد ختم کے درود و استغفار سو سو مرتبہ پڑھے اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سو مرتبہ اور اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ سو مرتبہ۔

روز یکشنبہ کو بعد نماز عصر کے چار رکعت دو سلام سے ادا کرے اول میں الٓمّٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ یعنی سورۂ سجدہ اور دوسری میں تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ یعنے سورۂ ملک اور تیسری اور چوتھی میں يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ یعنے سورۂ جمعہ ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

شب دوشنبہ کو اس طرح چار رکعت نماز ادا کرے کہ بعد سورۂ فاتحہ کے اول میں دس مرتبہ دوسری میں بیس مرتبہ تیسری میں تیس مرتبہ چوتھی میں چالیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد سلام کے سورۂ اخلاص و معوذتین و درود ستر ستر مرتبہ پڑھے اور اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ پچتر مرتبہ پڑھے۔

روز دوشنبہ بعد اشراق دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی و اخلاص و معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھے بعد سلام کے بارہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور بارہ مرتبہ استغفار پڑھے۔

شب سہ شنبہ کو دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص و معوذتین پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے درود پڑھے اور آیۃ الکرسی اور استغفار پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے۔

روز سہ شنبہ کو بعد طلوع آفتاب تا دوپہر دس رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے۔

شب چہار شنبہ کو چھ رکعت نماز ادا کرے تین سلام سے ہر رکعت میں قُلِ اللّٰهُمَّ

تا بغیر حساب ایک مرتبہ پڑھے بعد سلام نماز کے ستر مرتبہ کہے جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَوْجِبُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ پھر بعد نماز عشا کے دو رکعت ادا کرے اول میں قل اعوذ برب الفلق دس مرتبہ اور دوسری میں قل اعوذ برب الناس دس مرتبہ بعد سلام کے درود اور استغفار پڑھے

روز چہار شنبہ کو اشراق کے بعد بارہ رکعت نماز ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار اور تینوں قل تین تین مرتبہ پڑھے۔

شب پنجشنبہ کو درمیان مغرب وعشا کے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور تینوں قل پانچ پانچ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے پندرہ مرتبہ استغفار پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ ھٰذَا اِلٰی وَالِدَیَّ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا۔

روز پنجشنبہ کو درمیان نماز ظہر اور عصر کے دو رکعت نماز پڑھے اول میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی سو مرتبہ دوسری رکعت میں اخلاص سو مرتبہ پڑھکر بعد سلام اور درود کے استغفار سو مرتبہ پڑھے۔

ذکر درود ہفتہ

ہر روز یہ درود سو مرتبہ کہے اس طرح کہ

شنبہ کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔

یکشنبہ کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔

دوشنبہ کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَزِیْزًا جَلِیْلًا یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ۔

سہ شنبہ کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

چہارشنبہ کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُّخْلِصًا۔

پنجشنبہ کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

جمعہ کو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ بعد اس کے دو رکعت نماز پڑھے اور جو کچھ چاہے پڑھے بعد سلام کے سجدہ کرے اور جو کچھ حاجت رکھتا ہو طلب کرے۔

دوسرا طریقہ

روایت ہے کہ حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور الحق سے کہ آپ ہر روز ان اسماء کو ہزار ہزار مرتبہ پڑھتے تھے۔

شنبہ کو یَا ھُوَ یَا اَللّٰہُ۔

یکشنبہ کو یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

دوشنبہ کو یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ

سہ شنبہ کو یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ

چہارشنبہ کو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

پنجشنبہ کو یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

جمعہ کو یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

تیسرا طریقہ

منقول ہے کہ شیخ الشیوخ رضی اللہ عنہ ہر روز ہزار مرتبہ ان کلمات کو پڑھتے تھے۔

شنبہ کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

یکشنبہ کو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

دوشنبہ کو صلوٰۃ۔

سہ شنبہ کو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

چہارشنبہ کو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

پنجشنبہ کو یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔

جمعہ کو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ذکر نماز احزاب

روز چہار شنبہ بعد نماز ظہر کے چار رکعت ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی اور قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اور چاروں قل پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ دس مرتبہ رکوع میں کہے اور دس مرتبہ رکوع سے کھڑے ہوکر اور دس مرتبہ سجدے میں اور دس مرتبہ سجدے سے اٹھکر اور دس مرتبہ سجدۂ دوم میں اور دس مرتبہ سجدۂ دوم سے اٹھ کر کہ جبلہ

چھہتر مرتبہ ہو جاوے اسی ترتیب سے چاروں رکعتوں میں پڑھے جب آخر رکعت میں
تشہد پڑھتا ہوا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک پہنچے سجدے میں جاوے اور اکتالیس مرتبہ کہے یَا
حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ
اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَکَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بعد اس کے درود پڑھ کر سلام پھیرے اور ہاتھ اٹھا کر
جو دعا یاد ہو مع صلوٰۃ کے پڑھے۔

ذکر نماز استخارہ

رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب تم لوگوں میں سے کوئی
کسی کام کو کرنا چاہے تو دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ ادا کرے اور بعد سلام کے درود
پڑھ کر دعائے استخارہ پڑھے وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا
اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ
دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَقَدِّرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ
ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ

ذکر نماز سفر

جب کوئی شخص ارادہ سفر کا کرے دو رکعت نماز ادا کرے اول میں بعد الحمد کے سورۂ
یٰس اور دوسری میں انا انزلناہ دس مرتبہ پھر سلام کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ اسم
یَا مُقْتَدِرُ پڑھے اور بتعداد حرف کے فی حرف ایک ڈھیلہ اٹھا کر چھ ڈھیلے چھ
طرف یعنی اوپر نیچے اتر دکھن پورب پچھم پھینک دے اور ایک ڈھیلہ ہمراہ رکھے جب
منزل پر پہنچے اس کو پھینک دے اور اگر کسی دوسرے شخص کے واسطے یہ عمل کرے تو نماز
پڑھنا شرط نہیں ہے۔

ترکیب دفع تشنگی

چند سنگریزے یعنی کنکریاں اٹھاوے اور تین مرتبہ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ پڑھ کر اس پر
پھونکے اور منہ میں رکھ لیوے جب بلندی پر جاوے تکبیر کہے۔

ذکر نیا کپڑا پہننے کا

جب نیا کپڑا پہننا چاہے دس مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور کپڑے
پر چھڑک کے پہنے۔

ذکر دولہن کو گھر میں لانے کا

جب دولہن کو گھر میں لاوے دو رکعت نماز اس کے دوپٹے کے آنچل پر پڑھے اور اس کے
ماتھے پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے یَا قُدُّوْسَ الطَّاهِرِیْنَ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا یَفُوْتُ
شَیْءٌ یُحَاذُهٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ۔

ذکر نماز حاجت

منقول ہے کہ جب کوئی کام تمہیں سخت درپیش ہو یا کسی ظالم کے بس میں پڑ جاؤ تو نماز
پڑھو حضرت رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس خدا کی کہ جس نے
مجھکو خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا ہے اگر مردے کے لئے دعا کرے تو زندہ ہو جائیگا
نماز حاجت چار رکعت دو سلام سے ہے جس وقت چاہے پڑھ سکتا ہے رکعت اول
میں بعد سورہ فاتحہ کے قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اور دوسری میں
اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ اور تیسری میں قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور چوتھی میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ پندرہ پندرہ بار پڑھے جب نماز سے فارغ ہو دس مرتبہ یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ
اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذَّاکِرِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُهٗ
نَجَاةٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ وَیَا مَنْ رَاْفَتُهٗ مَلْجَاٌ لِّلْعَالَمِیْنَ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَنْبَاءُ الْمُحْتَاجِیْنَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ جا نماز سے فارغ ہو کر نہ اٹھے گا کہ دعا پڑھنے والے کی
مستجاب ہوگی۔

ذکر نماز شفائے مریض

دو رکعت نماز ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد فراغ
جا نماز پر بیٹھے اور کسی سے بات نہ کرے اور ہزار مرتبہ یہ تسبیح پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ
بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ پروردگار عالم شفا عنایت کرے گا۔

ذکر نماز عوض جمعہ

اور اُس کی سعادت کا حصول ایک روز ایک اعرابی جناب سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا حضرت میں ایک گاؤں میں رہتا ہوں اور مدینہ مجھسے بہت دور ہے طاقت حاضری کی نہیں رکھتا مجکو کوئی امر اطاعت تعلیم فرمائیے کہ میں اپنی قوم کو تعلیم کروں کہ وہ سب اُس میں مشغول ہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب آفتاب نکلے دو رکعت نماز پڑھو اول میں بعد سورہ فاتحہ کے قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور دوسری میں قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ بعد سلام کے سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھو اور پھر چار رکعت نماز پڑھو ہر رکعت میں بعد الحمد کے إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ ایکبار اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پچیس بار پھر بعد فراغ کے ستر مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھو قسم ہے اُس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو مومن یا مومنہ اس نماز کو پڑھے جس طرح کہ نماز جمعہ پڑھنے والے کے واسطے میں ضامن بہشت کا ہوں اُسی طرح اُسکی بھی ضمانت کرونگا کہ جانماز سے نہ اُٹھے گا کہ سب گناہ اُس کے بخشے جاوینگے اور عرش کے نیچے سے منادی ندا کرے گا کہ اے بندے خدا کے ازسر نو اپنے کام میں مشغول ہو کہ گناہان گذشتہ تیرے پروردگار عالم نے بخشدیئے اور اس نماز کے پڑھنے والے کو ثواب توریت اور انجیل اور زبور اور قرآن شریف کے پڑھنے کا اور ثواب ہمیشہ کے روزے رکھنے کا اور طواف کعبہ کا مرحمت ہوگا اور گویا کہ اُس نے اپنے ہاتھ سے مسجد بیت المقدس و مسجد مدینہ بنا کی اور خدائے تعالیٰ اُس کے واسطے ثواب نیکیوں کا بقدر پتھروں اور ڈھیلوں اور درخت کے پتوں اور بیابانوں کی ریت کے لکھے گا اور گویا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اُس نے نصرت کی جب یہ کلام سب لوگوں نے سُنا تو زید بن ثابت اُٹھیں اور گرد اُس اعرابی کے پھریں اور کہنے لگیں کہ یہ سعادت تیرے پوچھنے کی وجہ سے ہم کو ملی اور عبدالرحمٰن بن عوف نے دو جوڑے کپڑے کے اور ہزار درہم اور ایک صحابی نے ستر دینار اور کچھ کپڑے اُس اعرابی کو دیئے وہ خوشی خوشی اپنے گھر کو واپس گیا۔ انتہائے فضیلت اس دعا کی بجز پروردگار عالم کے اور کوئی نہیں جانتا۔

ذکر نماز قلب

نیت اس کی یہ ہے نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ الْقَلْبِ پس بعد پڑھنے سورہ فاتحہ کے ہر رکعت میں سورہ اخلاص ایک مرتبہ پڑھے لیکن نیت نماز سے آخر نماز تک کوئی حرف زبان سے نہ نکالے بلکہ دل میں پڑھے یعنی سب عبارت کا خیال دل سے کرتا جاوے بعد فراغ سجدے میں جاوے اور جو کچھ حاجت رکھتا ہو پروردگار عالم سے طلب کرے اور بعد اس کے بخلوص دل بیٹھ کر ہزار مرتبہ استغفار پڑھے اور اپنے مرشد کا خیال کرتا رہے۔

ذکر صلوٰۃ العاشقین

آخر شب میں چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور نیت اس طرح کرے کہ نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتِ صَلَاةِ الْعَاشِقِينَ پہلی رکعت میں یا اللہ دوسری رکعت میں یا رحمٰن تیسری رکعت میں یا رحیم چوتھی رکعت میں یا ودود بعد سورہ فاتحہ کے سو سو مرتبہ پڑھے بعد سلام کے وظائف انشراح قلب وغیرہ پڑھے۔

ذکر نماز تنویر القبر

یعنی نماز قبر کی روشنی کی دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آٹھ مرتبہ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ یَا اَللّٰہُ الْمُوَفِّقُ کہے۔

ذکر برآنے امورات مہم کا

حضرت شیخ جمال الدین یونس سجادہ ندی روایت کرتے ہیں کہ جس شخص کو کوئی امر مشکل درپیش ہو یا کوئی مہم دشوار ہو اس دعا کو لکھ کر آب رواں میں ڈالے اگر ایک ہفتے میں اُس کا مقصد نہ پورا ہو تو قیامت کے دن میرا دامنگیر ہو۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيلِ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ایضاً چھ رکعت نماز تین سلام سے ادا کرے اور جو سورہ یاد ہو ہر رکعت میں پڑھے جب فارغ ہو سجدے میں جاوے اور سات مرتبہ سورہ کافرون اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے جو حاجت ہوگی برآئے گی بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَرَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ

فَاَدْنِيَتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ لِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ
مِنَ الْبَلَاۤءِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ذکر نماز جنازہ

جب جنازہ کو دیکھے کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي الْمَوْتِ وَاجْعَلْ لَنَا خَيْرًا بعد اس کے نیت کرے نَوَيْتُ اَنْ
اُؤَدِّيَ صَلٰوةَ الْجَنَازَةِ عَلٰى هٰذَا الْمَيِّتِ مَعَ اَرْبَعِ تَكْبِيْرَاتِ الصَّلٰوةُ لِلّٰهِ وَالدُّعَاءُ
لِلْمَيِّتِ وَالْاِسْتِغْفَارُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ تکبیر اول
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ وَلَا
اِلٰهَ غَيْرُكَ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ تکبیر دوسری اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ تکبیر تیسری اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا
وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ
عَلَى الْاِيْمَانِ تکبیر چوتھی میں سلام ہے اگر میت خورد سال ہو تو بعد تیسری تکبیر کے کہے اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور اگر میت
زن خورد سال ہو تو بجائے اِجْعَلْهُ کے اِجْعَلْهَا کہے نقل ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم جنازے پر یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَ
اعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاٰنِسْ وَحْشَتَهٗ وَارْحَمْ غُرْبَتَهٗ وَلَقِّنْ
حُجَّتَهٗ وَبَرِّدْ مَضْجَعَهٗ وَنَوِّرْ مَهْجَعَهٗ وَاَلْحِقْهُ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَبْعِدْهُ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ذکر نماز دفع بواسیر

دو رکعت نماز پڑھے اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے الم نشرح دوسری رکعت میں الم تر کیف

پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ رَبِّيْ
یہ عمل مجرب ہے۔

ذکر نماز و دعائے تمام سال

جب ماہ نو دیکھے اللہ اکبر کہکر تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے تمام مہینہ امان خدا میں رہیگا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ محرم

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب ماہ نو دیکھے اس وقت پڑھے مَرْحَبًا
بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَالشَّهْرِ الْجَدِيْدِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيْدِ وَالسَّاعَةِ الْجَدِيْدِ مَرْحَبًا
بِالْكَاتِبِ وَالشَّاهِدِ وَالشَّهِيْدِ اُكْتُبَا فِيْ صَحِيْفَتِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ
الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ۔
ایضاً پہلی رات کو چھ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے
آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور اخلاص گیارہ مرتبہ اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰۤئِكَةِ وَالرُّوْحِ پڑھے **ایضاً** روز اول جب آفتاب
نکل آوے دو رکعت نماز ادا کرے اور جو سورہ یاد ہو پڑھے بعد سلام کے سات مرتبہ کلمہ
طیبہ پڑھے **ایضاً** عاشورہ کی رات کو سو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے
سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے جب نماز سے فارغ ہو ستر مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ **ایضاً**
جو شخص کہ عاشورا کے دن روزہ رکھے اس کو ثواب سال بھر کے روزوں کا ملے گا قَالَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَاشُوْرَاۤءَ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ فرمایا حضرت نے
جو کوئی شخص روزہ رکھے روز عاشورہ گویا کہ وہ تمام سال روزہ گذارا ہا جب آفتاب
بلند ہو غسل کرے اور کپڑے پہنکر تھوڑا سا پانی ہاتھ میں لے اور سر پر ملے اور یہ تسبیح پڑھے
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاۤءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ
نَجٰى بعد اس کے دو رکعت نماز پڑھے اول میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی اور دوسری میں
لَوْ اَنْزَلْنَا تا آخر سورہ حشر پڑھے پھر بعد سلام کے درود پڑھکر یہ دعا پڑھے يَا اَوَّلَ
الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ مَا خَلَقْتَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

وتخلق اخرٰہ ما تخلق فی ھٰذا الیوم اعطنی فیہ خیر ما اوتیت فیہ اولیائک
وانبیائک واصفیائک من ثواب البلایا والھموم ما اعطیتہم فیہ من الکرامۃ
بحق محمد علیہ السلام اور ایک روایت میں ہے کہ اسی کے ساتھ چھ رکعت نماز ایک سلام
سے پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے والشمس اور والضحیٰ اور اذا زلزلت الارض و اخلاص
ومعوذتین پڑھے جب فارغ ہو سجدے میں جاکر سات مرتبہ سورہ کافرون پڑھ کر یہ دعا پڑھے
اللھم اجعلنی ممن دعاک فاجبتہ وامن بک فھدیتہ ورغب الیک فاعطیتہ
وتوکل علیک فکفیتہ واقترب منک فادنیتہ اللھم امدد لعینی فی الخیرات
مدا واجعل لی فی قلوب المؤمنین ودا اللھم انی اسئلک الایمان بک و
اسئلک الفضل من الرزق واسألک العافیۃ من البلایا واسئلک حسن
العافیۃ فی الدنیا والاخرۃ یا ذا الجلال والاکرام ایضاً ستر مرتبہ عاشورا کے
دن کے حسبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر حق تعالیٰ اس کے
پڑھنے والے کو بخش دیگا اور جو کہ روز عاشورا سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اس سال نہ مریگا
اور اگر موت اس کی قریب ہوگی تو اس سال وہ نہ پڑھ سکے گا سبحان اللہ والحمد للہ
ملاء المیزان ومنتھی العلم ومبلغ الرضاء وزنۃ العرش لا ملجاء ولا منجا
من اللہ الا الیہ سبحان اللہ عدد الشفع والوتر وعدد کلماتہ التامات کلھا
واسئلک السلامۃ برحمتک یا ارحم الراحمین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی
العظیم حسبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر وصلی اللہ علیٰ خیر
خلقہ محمد وآلہ اجمعین ۔

ذکر نماز ودعائے ماہ صفر

شب اول میں بعد نماز عشا وقبل نماز وتر چار رکعت پڑھے اول میں بعد الحمد کے قل یا
ایھا الکافرون دوسری میں اخلاص تیسری میں قل اعوذ برب الفلق چوتھی میں
قل اعوذ برب الناس گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ سبحان اللہ
والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
اور ستر مرتبہ ایاک نعبد وایاک نستعین بعد اس کے ستر مرتبہ درود پڑھے تمام
آفتوں سے محفوظ رہے گا جو شخص کہ اس دعا کو ماہ صفر میں ہر روز پڑھے گا پروردگار

ماہ صفر

اسکو تمام آفتوں سے تا صفر آئندہ محفوظ رکھے گا ۔ بسم اللہ الرح
صل علیٰ محمد عبدک ونبیک ورسولک النبی الامی وعلٰ
اللھم انی اعوذ بک من شر ھٰذا الشھر ومن کل شدۃ و
قدرت فیہ یا دھر یا دیھور یا دیھار یا کان یا کینان
یا ابد یا مبدیٔ یا معید یا ذا الجلال والاکرام یا ذا العرش
ما ترید اللھم احرس بعینک نفسی واھلی ومالی وولدی و
التی یحیلنی بصحبتہا بحرمۃ الابرار والاخیار برحمتک یا
کریم یا ستار برحمتک یا ارحم الراحمین اللھم یا شدید ال
المحال یا عزیز یا کریم ذلت بعزتک جمیع خلقک اکفنی عن
محسن یا مجمل یا مفضل یا منعم یا مکرم یا لا الٰہ الا ا
ارحم الراحمین ایضاً حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ ال
اوراد میں حضرت خواجہ معین الدین قدس سرہ العزیز کے میں نے لکھ
سال میں تین لاکھ بیس ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں اور وہ بلائیں آخر
دنیا میں آتی ہیں پس سب دنوں سے یہ روز گراں زیادہ ہے پس چا
مذکور میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے انا
سات مرتبہ اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ پڑھ
یہ دعا پڑھے حق تعالیٰ اسکو جمیع آفات سے کہ جو اس روز نازل ہو
محفوظ رکھے گا اور کوئی بلا اسپر تمام سال نہ پہونچے گی بسم اللہ الر
اللھم یا شدید القویٰ یا شدید المحال یا عزیز ذلت بع
اکفنی عن جمیع خلقک یا مجمل یا مفضل یا منعم یا مکرم
برحمتک یا ارحم الراحمین ایضاً اور ہفت سین لکھ کر پانی سے د
الرحمٰن الرحیم ۔ سلٰم قولا من رب رحیم ۔ سلٰم ع
انا کذٰلک نجزی المحسنین ۔ سلٰم علیٰ ابراھیم انا کذٰلک
سلٰم علیٰ موسیٰ وھٰرون ۔ انا کذٰلک نجزی المحسنین ۔ سلٰ
انا کذٰلک نجزی المحسنین ۔ سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین

آخری چہارشنبہ

ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الاول

شب اول میں بعد نماز شام دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین مرتبہ بعد سلام کے تین مرتبہ یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً اور تیسری تاریخ کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ سورۂ یٰسین اور تین مرتبہ سورۂ طٰہٰ پڑھے اور ثواب اس کا روح پاک حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجے ایضاً دسویں اور بارہویں کو تین سو ساٹھ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے ایضاً اکیسویں کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ مزمل ایک مرتبہ جب فارغ ہو سجدہ کرے اور جو کچھ چاہے خدا سے طلب کرے اور یہ دعا خضوع دل سے پڑھے یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَۃِ وَالْمَغْفِرَۃُ فِیْ غَفْرٍ غُفْرًا لَّنَا یَا غَفُوْرُ

ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الآخر

تیسری شب کو چار رکعت نماز ادا کرے بعد الحمد کے ہر رکعت میں جو چاہے پڑھے اور بعد سلام کے چالیس مرتبہ اسم یَا بُدُّوْحُ یَا بَدِیْعُ پڑھے ایضاً پندرھویں کو بعد سنت چودہ رکعت نماز سات سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اقرأ ساٹھ مرتبہ پڑھے بعد فراغ کے یہ اسم ساٹھ مرتبہ کہے یَا مَلِیْکُ تَمَلَّکْتَ الْمَلَکُوْتَ وَالْمَلَکُوْتُ فِیْ مَلَکُوْتِ مَلَکُوْتِکَ یَا مَلِیْکُ جو کوئی اس نماز کو ایک مرتبہ پڑھے گا پروردگار عالم اس کا ضامن و مددگار ہوگا اور ستر ہزار سال کا ثواب اس کو عطا کرے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الاولیٰ

شب اول کو دو رکعت ادا کرے اول رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ جمعہ دوسری رکعت میں سورۂ مزمل پڑھے ایضاً اسی مہینے کے پہلے دن چار رکعت ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سات مرتبہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پڑھے ایضاً تیسری شب کو کہ شب لیلۃ القدر اکثر صوفیوں نے بتائی ہے اگرچہ مشہور نہیں ہے چاہیئے کہ اس شب میں جاگے اور بیس رکعت نماز دس سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ القدر دس مرتبہ پڑھے بعد فراغ صبح تک یہ تسبیح پڑھتا رہے یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَۃِ

وَالْعَظَمَۃُ فِیْ عَظَمَۃِ عَظَمَتِکَ یَا عَظِیْمُ ایضاً اکیسویں شب کو بہت سے اولیاء اللہ کو معراج ہوئی ہے اس شب کو بھی جاگے ایضاً ستائیسویں کو آٹھ رکعت دو سلام سے ادا کرے بعد الحمد کے ہر رکعت میں والضحیٰ ایک مرتبہ پڑھے بعد اس کے چاہیئے کہ تمام مہینے میں شب بیداری کرے اور تسبیح سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ میں مشغول رہے اور عظمت اس مہینے کی عمل سے معلوم ہوگی

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الاخری

دسویں کو چھ دوگانے چھ سلام کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ پڑھے جب فارغ ہو سورۂ یوسف پڑھے پروردگار عالم تنگدستی سے آخر عمر تک اس کو پناہ میں رکھے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ رجب

شب اول میں بعد سنت نماز شام کے بیس رکعت دس سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھے بعد فراغ کے تیس مرتبہ کلمہ طیبہ کہے ایضاً پہلے دن روزہ رکھے جیسا کہ فرمایا ہے مَنْ صَامَ یَوْمًا وَّاحِدًا فِیْ شَھْرِ رَجَبَ سَدَّ اللّٰہُ عَنْہُ بَابًا مِّنْ اَبْوَابِ جَھَنَّمَ یعنے جو کوئی کہ پہلے دن ماہ رجب کے روزہ رکھے بند کردیتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دروازے جہنم کے وقت افطار دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی و معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھے ایضاً ہر روز بعد نماز صبح کے سورۂ یٰس پڑھا کرے جیسا کہ حدیث میں وارد ہوا ہے رُوِیَ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ فِیْ شَھْرِ رَجَبَ سُوْرَۃَ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذُنُوْبَ خَمْسِیْنَ سَنَۃً وَّرَفَعَ عَنْہُ عَذَابَ الْقَبْرِ یعنی روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ فرمایا سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی بعد نماز صبح کے سورۂ یٰس ماہ رجب میں ایک مرتبہ پڑھے پروردگار عالم پچاس برس کے گناہ اس کے عفو کرتا ہے اور اٹھا لیتا ہے اس سے عذاب قبر کو۔

ذکر نماز خواجہ اویس قرنی رح

کہ حضرت علی کرم اللہ سے انھوں نے سنی تھی وہ یہ ہے تیسری اور چوتھی اور پانچویں اور

دوسری روایت میں ہے تیرھویں چودھویں اور پندرھویں اور ایک روایت میں تئیسویں چوبیسویں پچیسویں ماہ رجب کی رات کو نیت روزے کی کرے جب صبح ہو بعد چاشت کے تینوں روز غسل کرے اور کسی سے بات نکرے زوال سے پہلے بارہ رکعت نماز تین سلام سے ادا کرے پہلی چار رکعتوں میں بعد الحمد کے جو کچھ چاہے پڑھے اور بعد سلام کے ستر مرتبہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اور اور دوسری چار رکعتوں میں بعد الحمد کے ہر رکعت میں اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ تین دفعہ پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ اِنَّکَ اَقْوٰی مُعِیْنٌ وَّاَھْدٰی دَلِیْلٌ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے اور چار رکعت بقیہ میں بعد سورہ فاتحہ کے ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ الم نشرح پڑھے اور داہنا ہاتھ سینے پر پھیرے بعد اس کے سجدہ کرے اور جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے اللہ تعالیٰ پوری کریگا

ذکر نماز و دعائے لیلۃ الرغائب

اس مہینے میں نوچندی کو روزہ رکھے اور شب جمعہ کو بعد نماز شام کے بارہ رکعت نماز چھ سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے انا انزلناہ تین مرتبہ اور اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے بعد سلام نماز کے سجدے میں جاوے اور ستر مرتبہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اس کے بعد بیٹھکر درود پڑھ کر دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ الَّتِیْ اَمَرَھَا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَخِیَرَتُکَ مِنْ خَلْقِکَ شَفِیْعُ الْاُمَّۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتُ مُقَصِّرًا فِیْ اِقَامَتِہٖ حَقًّا یُّقِیْمُھَا فَلَا عَنْ نَّفْسِیْ یُسْرًا یُّطِیْقُھَا کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَمَنْ یَّسْتَطِیْعُ مِنْ عِبَادِکَ اَنْ یَّعْبُدَکَ وَیُطِیْعُکَ کَمَا یَنْبَغِیْ لَکَ فَاِذَا اعْتَرَفْتُ بِتَقْصِیْرِیْ وَقِلَّۃِ جُھْدِیْ وَاَقْرَرْتُ بِضُعْفِیْ وَعَجْزِیْ فَلَا تَحْرِمْنِیْ جَزَآءَ تَصْدِیْقِیْ رَسُوْلَکَ وَثَوَابَ حُسْنِ الرَّغْبَۃِ وَصِدْقِ النِّیَّۃِ فِیْ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ عَلَیْہِ السَّلَامُ لِاَنَّکَ ذُوْ فَضْلٍ وَّمَغْفِرَۃٍ عَلٰی عِبَادِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضًا پندرھویں شب رجب کو دس رکعت نماز پانچ سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ اخلاص تیس مرتبہ اور بعد سلام دوگانہ آخر کے سو مرتبہ استغفار پڑھے ایضًا

پندرھویں رجب کو بعد چاشت کے پچاس رکعت پچیس سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے اخلاص اور معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھے بعد سلام دوگانہ آخر کے سجدہ کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلَّیْتُ وَلَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَسُکُوْنِیْ بِوَجْھِیْ وَانْفِرَادِیْ وَخُشُوْعِیْ وَخُضُوْعِیْ وَتَضَرُّعِیْ وَتَحَیُّرِیْ وَتَفَکُّرِیْ وَفَاقَتِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا مِّنْ ھَمِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضًا ستائیسویں رات کو بعد نماز عشا بارہ رکعت نماز تین سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے جو چاہے پڑھے بعد سلام آخر کے سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ اور سو مرتبہ استغفر اللہ سو مرتبہ درود بعد اس کے سجدہ کرے اور جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے۔

نماز جمعہ آخر ماہ رجب

بارہ رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھے بعد سلام کے حاجت اپنی خدا سے طلب کرے۔

ذکر نماز و دعائے ماہ شعبان

اول شب میں بارہ رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے پندرہ پندرہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے دس ہزار نیکیاں پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں لکھی جاوینگی اور دس ہزار گناہ اس کے عفو کئے جاویں گے۔ ایضًا شب برات میں سو رکعت نماز پچاس سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھے ایضًا خواجہ ذوالنون مصریؒ روایت کرتے ہیں کہ شب برات میں بارہ رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھے ثواب سو رکعت کا حاصل ہوگا ایضًا سلطان الموحدین شیخ ظہورحاجی حمید فرماتے ہیں کہ شب برات کو دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے پانچ سو مرتبہ سورہ اخلاص اور سو مرتبہ معوذتین پڑھے ثواب دو سو بارہ رکعت کا حاصل ہوگا بلکہ ثواب معوذتین کا اس کے علاوہ ہوگا بعد سلام کے سجدہ کرے اور یہ دعا پڑھے سَجَدَ لَکَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ فُؤَادِیْ وَاَقَرَّ بِکَ لِسَانِیْ وَھَا اَنَا

يَدَيْكَ يَا عَظِيْمُ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهٗ غَيْرُكَ يَا عَظِيْمُ
اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ وَجْهِيَ الْفَانِيْ بِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ اِلٰهِيْ لَا تَحْرِقْنَا وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا
اور یہ دعا بھی پڑھے اِغْفِرْ وَجْهِيْ فِي التُّرَابِ لِوَجْهِ سَيِّدِيْ وَحَقَّ وَجْهُ سَيِّدِيْ
اَنْ يُّعَفِّرَ الْوُجُوْهُ لَهٗ بعد اس کے بیٹھے اور درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا
نَقِيًّا تَقِيًّا مِنْ شِرْكٍ بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَّلَا شَقِيًّا **ایضاً** شب برات میں یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ اللَّاجِيْنَ وَيَا رَجَاءَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
وَيَا اَمَانَ وَيَا مَامَنَ الْخَائِفِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ شَقِيًّا
فَقِيْرًا فَامْحُ عَنِّيْ اِسْمَ الشَّقَاوَةِ وَثَبِّتْنِيْ عِنْدَكَ سَعِيْدًا غَنِيًّا وَّاِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ
فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ مَحْرُوْمًا مُقَتَّرًا عَلَيَّ رِزْقِيْ فَامْحُ عَنِّيْ حِرْمَانِيْ وَتَقْتِيْرَ رِزْقِيْ
وَاثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ سَعِيْدًا غَنِيًّا مُوَفَّقًا لِلْخَيْرِ مُوَسَّعًا عَلَيَّ رِزْقِيْ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ
اُمِّ الْكِتَابِ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ ۔

ذکر نماز و دعائے ماہ رمضان المبارک

چاند دیکھتے وقت کہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ فَاَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ
وَالصِّحَّةِ مِنَ السُّقْمِ وَالْفَرَاغِ مِنَ الشُّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لَنَا وَرَضِيْتَ عَنَّا اَللّٰهُمَّ هٰذَا الشَّهْرُ
رَمَضَانَ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَسَلِّمْنَا لَهٗ وَتُسَلِّمْهُ فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا صِيَامَهٗ يَكُوْنُ مِنَّا بِاِيْمَانٍ وَّاحْتِسَابٍ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنَّا الْكَسَلَ وَالْفَتْرَةَ
وَالسَّاٰمَةَ وَارْزُقْنَا فِيْهِ الْخَيْرَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْاَجْرَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا
تُحِبُّ وَتَرْضٰى **ایضاً** نماز و دعائے تراویح ہر روز شب کو ماہ رمضان المبارک میں بعد
نماز عشا اور قبل نماز وتر بیس رکعت دس سلام سے پڑھے اور بعد ہر چہار رکعت کے
تین مرتبہ تسبیح پڑھے پہلی تسبیح لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ دوسری تسبیح سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَ
مِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ تیسری تسبیح سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ
سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ
خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ چوتھی تسبیح سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا پانچویں تسبیح اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ
كَشَّافُ الْكُرُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ ذَلِيْلٍ لَا يَمْلِكُ عَلَيْكَ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا **ایضاً** ہر تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
اَسْئَلُكَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ يَا خَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا سَتَّارُ يَا رَحِيْمُ يَا بَارُّ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ **ایضاً** ستائیسویں ماہ رمضان میں بارہ رکعت ادا کرے ہر رکعت میں
بعد الحمد کے تین مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے جب نماز سے فارغ
ہو سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ شب آخر ماہ رمضان میں بعد تراویح کے دس رکعت
نماز پانچ سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں جو کچھ چاہے پڑھے بعد فراغ کے ایک
ہزار ایک مرتبہ استغفر اللہ کہے اور سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَصِيَامِيْ وَقِيَامِيْ البتہ
اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ بخش دے گا

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال

بعد نماز عید فطر چار رکعت پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے سبح اسم دوسری میں
والشمس تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح ایک ایک مرتبہ بعد اس کے اکیس مرتبہ سورہ
اخلاص پڑھے **ایضاً** چھٹی تاریخ کو چھ رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے
وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ایک مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سو مرتبہ درود پڑھے ایضاً بعد

میں ماہ شوال کے ہر روز سورۂ فاتحہ پچاس مرتبہ پڑھے ثواب ختم قرآن و شہدا کا عطا ہوگا
اور کوئی گناہ اس سال میں نہ لکھا جاوے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ذیقعدہ

شب اول میں بیس رکعت ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ
پڑھے جب سلام پھیرے تو سورۂ عم پڑھے ایضاً نویں تاریخ کو دو رکعت واسطے ترقی
تجلی کے پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ مزمل پڑھے بعد سلام کے سورۂ یٰس تین
مرتبہ پڑھے ایضاً آخر ماہ میں بعد چاشت کے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد
الحمد کے سورۂ قدر تین مرتبہ پڑھے بعد سلام کے گیارہ مرتبہ درود اور گیارہ مرتبہ سورۂ
فاتحہ پڑھے اور سجدے میں جا کر حاجت طلب کرے دعا اسکی مقبول ہوگی۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ذیحجہ

شب اول میں دو رکعت ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون ایک مرتبہ
پڑھے ایضاً عشرۂ اول میں شب جمعہ کو یا جمعے کے روز چھ رکعت نماز تین سلام سے
ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے بعد سلام
کے کہے یَا نُوْرَ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ ایضاً آٹھویں
ماہ ذیحجہ کو کہ اسکو ترویہ کہتے ہیں چھ رکعت ادا کرے چار رکعت ایک سلام سے اور
دو رکعت ایک سلام سے اول کی چار رکعت میں الحمد کے بعد والعصر اور دوسری میں لایلاف
قریش اور تیسری میں اذا جاء نصر اللہ ایک ایک بار اور چوتھی میں سورۂ اخلاص تین مرتبہ
اور دو رکعتی نماز کی ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے
ثواب یوم ترویہ کا پاوے گا۔

نماز شب عرفہ

شب عرفہ کو دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورہ
قریش پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔

نماز یوم عرفہ و دعا

عرفہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ تین تین مرتبہ اور
سورۂ اخلاص بیس بیس مرتبہ پڑھے جب فارغ ہو تو ستر مرتبہ یہ درود پیغمبر خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام

پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اور ستر مرتبہ استغفار
پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ایضاً بعد نماز عید اضحیٰ
چار رکعت ایک سلام سے ادا کرے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ اور دوسری
میں والشمس اور تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی میں اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ
اس کے پچاس برس کے گناہ عفو کر دیگا ایضاً جب نماز عید اضحیٰ کی پڑھ کر اپنے گھر پہ آئے
دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین مرتبہ اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ پڑھے
ثواب قربانی کا عطا ہوتا ہے اگر وہ شخص مفلس ہو اور جب قربانی کرے یہ دعا پڑھے اِنَّ
صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ
اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اور یہ دعا بھی پڑھے اَللّٰهُمَّ هٰذَا بَدَنٌ اٰلِیْ لَحْمُهَا بِلَحْمِیْ
وَدَمُهَا بِدَمِیْ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِیْ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ
اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ ایضاً جو کوئی دعائے سعادت کو آخر سال میں اکیس مرتبہ
پڑھے احوال باطن کا ظاہر میں دیکھے گا مگر نیکوکار کو چاہئے کہ روزانہ پڑھتا رہے کہ اپنی
ترقی پر مطلع ہوتا رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا رَبِّ اَكْرِمْنِیْ بِشُهُوْدِ اَنْوَارِ
قُدْسِكَ وَاَیِّدْنِیْ بِظُهُوْرِ سَطْوَاتِ سُلْطَانِ اُنْسِكَ حَتّٰی تَقَلَّبَ فِیْ سُبُحَاتِ
مَعَارِفِ اَسْمَآئِكَ وَاَطْلِعْنِیْ عَلٰی اَسْرَارِ ذَرَّاتِ وُجُوْدِكَ فِیْ مَعَالِمِ شُهُوْدِكَ
لَا تَنْتَهِیْ بِهَا مَا اَوْدَعْتَهٗ فِیْ عَوَالِمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاَعْلِنْ سَرَیَانَ سِرِّ
قُدْرَتِكَ فِیْ عَوَالِمِ سِرِّ اَهْلِ اللَّاهُوْتِ وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِیْ مَعْرِفَةً
تَآمَّةً فِیْ حِكْمَةٍ تَامَّةٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَاَطْلَعَ دَقَائِقَهُ الرَّقَائِقِ
الْمُنْبَسِطَةِ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَذْهِبْ بِظُلْمَةِ الْمَانِعَةِ عَنْ اِدْرَاكِ حَقَائِقِ
الْاٰیَاتِ وَتَقَرَّبْ مَا فِی الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ بِمُهِمَّاتِ الْمَحَبَّةِ وَالْوِدَادِ وَ
الرُّشْدِ وَالْاِرْشَادِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمُحِبُّ وَالْمَحْبُوْبُ وَالطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ
یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَیَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَنْتَ رَبِّیْ وَرَبُّ كُلِّ شَیْءٍ اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْنَا بَیْنَ النَّاسِ مَغْرُوْرِیْنَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ مَحْجُوْرِیْنَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرِجِیْنَ وَلَا مِنْ بَابِكَ مَرْدُوْدِیْنَ وَلَا مِنَ الدُّنْیَا مَاكُوْلِیْنَ وَلَا

مِنَ الْاٰکِلِیْنَ اَمْوَالَ الدُّنْیَا بِالدِّیْنِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ -

خواص آیات قرآنی

منہا خلقنکم وفیہا نعیدکم ومنہا نخرجکم تارۃ اخری

خاصیت مشائخ سے منقول ہے کہ اگر میت پر دفن کے وقت تین بار اس آیت کو پڑھکر مٹی دیوے تو اس کا ہمزاد شیطان بھی اس کے ساتھ دفن ہو جاویگا رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔

خاصیت جس کو اولاد سے مایوسی ہو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائیگا یہ دعا زکریا علیہ السلام کی ہے یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ

خاصیت اس کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ طحال جاتا رہیگا ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ۔

خاصیت اگر کسی شریر ظالم کو شہر سے نکالنا ہو تو ہر روز سات سرخ گھونگچی پر ایک بار سات دن تک پڑھے اور ہر روز پڑھکر اس گھونگچی کو کنوئیں میں ڈالتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اس شہر سے جلد چلا جاوے گا اس عمل میں ترک حیوانات لازم ہے مگر اس کو ناجائز جگہ پر عمل نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائیگا وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

تعویذ برائے حفاظت ہیضہ اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھے اور تعویذ باندھنے والے کی طرف سے پانچ دمڑی کوڑی خیرات کردے تعویذ یہ ہے

۷۸۶

الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیاء ولد
حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہما
از شر بلائے وبا نگہدار - اللہ شافی اللہ کافی

دیگر - از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم تعویذ بخار و تپ لرزہ بہہ مسلمانان پیپل کے پتے پر لکھ کر تین روز ایک ایک پتہ چٹا دے انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفا پا وے وہ یہ ہے -

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

ایضاً تعویذ برائے دفع بواسیر دو شنبہ یا روز جمعہ کو لکھ کر موم جامہ کر کے کمر میں باندھ کر شفا پاویگا انشاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کُلُّ صَرِیْحٍ وَ مَکْرُوْبٍ یَا رَحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

خاصیت - صالح و سعید بنانے کے لئے یہ آیت مبارک سریع التاثیر ہے اور خیر و عصمت اجابت میں بے نظیر نماز پنجگانہ کے بعد جس قدر ممکن ہو پڑھ لیا کرے پوری سورۃ والعصر

خاصیت جس دشمن کو شرعاً ایذا پہونچانا جائز ہو اس کے بدن کا ایک کپڑا لیکر اس پر اس کا اور اسکی ماں کا نام سات مرتبہ لکھا جاوے اور اس کے گرد ایک دائرہ کھینچ دیا جاوے اور اس میں یہ آیتیں لکھدی جاویں اور اس پر ایک دائرہ کھینچ دیا جاوے اسی طرح تین دائرے بنائے جاویں پھر اس کپڑے کو لپیٹ کر مٹی کے کسی کورے برتن میں رکھ کر ہفتہ کے روز اس کے گھر میں ایسی جگہ دفن کرایا جاوے کہ اس جگہ کسی کا پاؤں نہ آوے آیہ یا ایہا الناس اعبدوا سے انتم تعلمون تک

خاصیت نابالغ دختر کے بدن کے کپڑے پر شب دوشنبہ میں جب پانچ گھنٹہ رات گذر جائے تو ان آیتوں کو لکھ کر سوتی ہوئی عورت کے سینہ پر رکھدیں تو جو کچھ اس نے کیا ہوگا سب بتلا دے گی مگر یہ اسی جگہ جائز ہے جہاں شرعاً تجسس جائز ہو ورنہ حرام ہے آیت واذ استسقیٰ موسیٰ سے مفسدین تک۔

خاصیت جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ مرضی کے مطابق چیز ملے گی آیہ واذ قتلتم نفسا سے تعقلون تک

اعمال نصرت در حرب وغیرہ

آیہ سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ مٹی پر پڑھکر دشمن کی طرف پھینکنے سے ان کو شکست ہو

آیات حفظ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جنگل میں ایک بکری دیکھی جس سے بھیڑیا

یل رہا ہے یہ پاس گئے تو بھیڑیا بھاگ گیا دیکھتے کیا ہیں کہ اس بکری کے گلے میں کوئی
بندھے کھول کر دیکھا تو اس میں یہ آیتیں نکلیں وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
اللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ وَ
فِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اِنْ كُلُّ
نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ آخر
رہ تک جو شخص ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اسکو کوئی گزند نہ پہونچے۔
یگر اپنے رومال یا مال وغیرہ کے کونے پر فاتحہ اور سورہ اخلاص اور معوذتین اور قل یا ایہا الکفرون
سورۃ تین تین بار اور سورہ طارق ایک بار اور سورہ والضحیٰ تین بار پڑھ کر اس میں گرہ
ا دیں انشاء اللہ تعالے جانے نہ پاویگا۔

اعمال دردہائے مختلف

اے درد سر۔ آخری جمعہ رمضان میں یہ آیت لکھ کر رکھے وقت ضرورت کام میں
ے اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ سے یَسِیْرًا تک
ے درد قلب وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اس آیت کو مٹی کے
ے برتن پر زعفران وگلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پیوے درد قلب زائل
جاوے۔
ائے نکسیر وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ
لْاَمْرُ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ کتان
ے پاک کپڑے پر لکھ کر ہاتھ پر باندھ دیا جاوے
یگر درد ڈاڑھ اس طرف کے رخسار پر ہاتھ پھیرتا جاوے اور یہ آیت پڑھتا جاوے
سْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ
خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ اور آیۃ الکرسی اور یہ آیتیں پڑھے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ
هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ثُمَّ سَوّٰهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ
الْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

اعمال متعلقہ نکاح وحمل وغیرہ

س روز عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے ایک بکری کا بچہ نر بہ ذبح کرکے ایک دیگچہ

میں تھوڑے پانی میں یخنی کے طور پر پکایا جاوے اور وہ پانی عورت کو پلایا جاوے اور
ایک برتن میں سورہ فاتحہ اور درود شریف اور ابجد سے ضظغ تک اور دوسرے برتن
میں قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِیًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ
هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا فَحَمَلَتْهُ
بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَانْتَبَذَتْ
بِهٖ مَكَانًا قَصِیًّا اِنَّمَآ اَمْرُهٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ لکھ کر پانی میں
حل کرکے وقت قربت شوہر کے بی بی پیوے انشاء اللہ حمل رہجاویگا۔

دیگر برائے حفاظت اسقاط یا بار درخت یہ لکھ کر باندھ دیا جاوے اِنَّ اللّٰهَ
یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ سے غَفُوْرًا تک وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ سے عَلِیْمٌ تک وَ
لَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

دیگر برائے تولد فرزند نیک سورہ یوسف لکھ کر حاملہ کے تعویذ باندھ دے
فرزند نرینہ دیندار پیدا ہو

دیگر برائے قدرت بر جماع حسن بصری سے ذکر کیا گیا کہ فلاں شخص نے نکاح
کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہوا آپ نے دو بیضے جوش دیئے ہوئے منگائے اور چھلکا اتار کر
ایک پر یہ آیت لکھی وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اور مرد کو کھانے کو دیدیا اور
دوسرے پر یہ آیت لکھی وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ وہ عورت کو کھانے
کے لئے دیدیا اور کہا اب مطلب حاصل کرو چنانچہ کامیاب ہوا۔

دیگر برائے امساک انگور کے پتے پر لکھ بائیں ران میں باندھ دے اَبْجَدْ
هَوَّزْ حُطِّیْ كَلَمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰ
سَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَ
هَا اللّٰهُ اَمْسِكْ اَیُّهَا الْمَآءُ النَّازِلُ مِنْ صُلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

برائے دفع استرخاء عضو تناسل تین روز روزہ رکھے پھر شب کے وقت اٹھ کر
اپنی ہتھیلی پر تانبے کے قلم سے گلاب وزعفران سے لکھ کر چاٹے تین دفعہ اسی طرح

کرے انشاء اللہ تعالیٰ شکایت رفع ہو اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰی
یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ

اعمال زخم دنبل وغیرہ

دنبل اور عرق النساء اور مسہ اور کھانسی کے لئے تین روز تک یہ آیتیں پڑھے سورہ فاتحہ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً سے تَعْقِلُوْنَ تک وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا سے اَمْتًا تک وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ سے قَرَارٍ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ سے يَشْكُرُوْنَ تک اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ سے قَدِيْرٌ تک اور آخر میں یہ لکھدے اے عرق النساء اور کھانسی اور مسہ بحکم الٰہی ہوتو مرجا۔

اعمال فہم و حفظ

یہ آیات اتوار کو ایک پرچہ پر اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لکھ کر نہار منہ نگل جاوے اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ تیسرے اتوار کو اسی طرح یہ آیت لکھے اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ اور چوتھے اتوار کو المص کھیعص طہ اور پانچویں اتوار کو یٰس حم عسق حم اور چھٹے اتوار کو طسم طس المرا اور ساتویں اتوار کو ص ق ن اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

برائے دفع نسیان جانور جو گائے وغیرہ اپنے بچہ کو نہ پہچانے اور اس سے دودھ نہ دے تو یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھے فاتحہ۔ قل ھو اللہ۔ معوذتین۔ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ سے يَاْكُلُوْنَ تک وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ سے تَعْمَلُوْنَ تک پھر تھوڑی مٹی لیکر اس پر فاتحہ سات بار قل ھو اللہ اور معوذتین ایک ایک بار پڑھکر تھوڑی سی اس کے نتھنے کی طرف اور باقی گردن کی طرف اور سینہ کی طرف پھونکدے پھر وہ تعویذ اس کے باندھ دے۔

برائے دفع پرندگان خورندہ زراعت وغیرہ چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ کے چار گوشوں پر لگا دیا جاوے يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا

برائے دفع جمیع جانوران موذی ملخ و قمل و دیمک و مار کژدم وغیرہ ایک پرچہ پر لکھ کر خواہ دفن کر دیا جائے یا لٹکادو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ

يَا اَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ سے صَاغِرُوْنَ تک يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ سے تَنْتَصِرَانِ تک فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ سے الْعَلِيْمُ تک وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ سے قَرَارٍ تک كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ سے الْفٰسِقُوْنَ تک وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ سے الْفَسَادَ تک فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ سے الْمُهِيْنِ تک قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ سے اِسْرَائِيْلَ تک اس کے بعد سورہ فاتحہ لکھے انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہوگا اور ہر قسم کے جانوران موذی دفع ہوجاویں۔

اعمال دفع سحر وغیرہ

جو شخص بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو یہ آیتیں لکھ کر اس کے باندھ دیجاویں اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا سے يُؤْمِنُوْنَ تک بَاطِلٌ بَاطِلٌ بَاطِلٌ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ سے صَاغِرِيْنَ تک قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ سے الْمُفْسِدِيْنَ تک وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ سے زَهُوْقًا تک اور معوذتین۔

اعمال آبپاشی زمین و درخت

ایک ٹھیکری پر یہ آیت وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ لکھکر اور آنکھ بند کر کے وہ ٹھیکری اس زمین میں ڈالدو کہ اس کے گرنے کی جگہ نظر نہ آوے انشاء اللہ تعالیٰ بارش ہوگی۔

اعمال برائے دفع جن

ابن قتیبہ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں بصرہ میں خرما کی تجارت کرنے گیا کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر ملا جس پر مکڑی نے جالے لگا رکھے تھے میں نے اس کی وجہ پوچھی لوگوں نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے میں نے مالک سے کرایہ پر مانگا تو اس نے کہا کیوں اپنی جان کھوتے ہو اس میں بڑا بھاری جن ہے جو شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا کہ مجھکو کرایہ پر دیدو اللہ مددگار ہے اس نے دیدیا میں اس میں ٹھیر گیا جب رات ہوئی میری طرف ایک شخص سیاہ فام جس کی آنکھیں شعلہ آتش کی مثال روشن تھیں آیا میں نے آیۃ الکرسی پڑھنا شروع کی وہ بھی برابر پڑھتا رہا جب میں وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ پر پہونچا وہ نہ کہہ سکا میں نے اسی کو کہتا

شروع کیا بس وہ تاریکی سی جاتی رہی اور رات بھر آرام سے رہا جب صبح ہوئی اس جگہ نشان جلنے کا اور راکھ دیکھی اور ایک کہنے والے کی آواز سنی کہ تو نے بڑے بھاری جن کو جلایا میں نے پوچھا کس چیز سے جل گیا جواب دیا کہ اس کلمہ سے وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔

متفرق دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (تین بار) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (حسبی اللہ سے عظیم تک سات مرتبہ پڑھے) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا اَللّٰهُمَّ هٰذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا (تین بار) وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي لَحْمِي نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا وَاجْعَلْنِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ (سات مرتبہ) اَللّٰهُمَّ بِكَ أُحَاوِلُ وَبِكَ أُصَاوِلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى بَرَكَةِ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيمَا رَزَقْتَنِي نَصِيبًا أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصُولُ وَبِكَ أَجُولُ بِسْمِ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا هٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِ عَنَّا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بندہ نے اس کتاب میں بہت سی مشہور و معروف درود شریف نقل کر دی ہیں منجملہ اس کے ایک درود شریف رفاعی کے نام سے مشہور ہے یہ بزمانہ زیارت حرم محترم مدینہ پاک میں سید احمد رفاعی مشائخ طریقہ رفاعی کی مشہور معروف بزرگ سے ملاقات ہوئی انھوں نے اس کی اجازت عطا فرمائی اس کے فوائد بیشمار بتلائے مجھے خیال ہوا کہ اس کتاب میں دلائل الخیرات بھی نقل کر دوں مگر بخوف طوالت معذور رہا چونکہ دلائل الخیرات مستقل طور پر ہر جگہ اچھی سے اچھی چھپ چکی ہے اس میں شک نہیں کہ عجیب با برکت چیز ہے اس کے مصنف حضرت محمد بن سلیمان جزولی ہیں اور طریقہ آپ کا شاذلیہ ہے اور آپ کی تصانیف کا اکثر حصہ تصوف میں ہے آپ کے شاگرد بیس ہزار سے زیادہ تھے جنھوں نے آپ سے حدیث کی نقل و روایت کی ہے اور علم فقہ و تفسیر کی تحصیل کی ہے آپ کے والد قبیلہ جزولہ و سملالہ کے امیر لوگوں میں شمار کئے جاتے تھے جن کی سکونت ضلع سوس تھی ملک بربر واقع افریقہ میں تھی مدینہ فاس واقع مراکش میں آپ نے علم تحصیل کیا اور ایک عرصہ تک وہاں تفسیر و احادیث پڑھاتے رہے پھر فاس سے بساحل (ریف) کی طرف چلے آئے اور یہاں اُن کی ملاقات حضرت شیخ محمد بن عبد اللہ سے ہوئی جن سے انھوں نے علم باطن کے بہت سے نکات حاصل کئے تب عبادت کے لئے خلوت خانہ میں داخل ہوئے جہاں وہ چودہ برس تک مراقبہ اور ریاضت کرتے رہے پھر خلوت خانہ سے ہدایت خلق کے لئے باہر نکلے بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ آدمیوں نے آپ کے ہاتھ پر گناہوں سے توبہ کی اور نیک کاموں پر قائم رہنے کی بیعت کی جو خالص عابد بنے اور ہر ایک نے آپ سے فیض عظیم و معرفت فہیم حاصل کی اور آپ سے بڑی بڑی کرامات اور خوارق عجیبہ ظاہر ہوئے کتاب اللہ و سنت رسول اللہ کے بڑے پابند اور عامل تھے اور کثرت کیساتھ اوراد اور وظائف پڑھا کرتے تھے اور ہدایت خلق کے لئے مع اپنے شاگردوں کے ملک بربر و مراکش واقع افریقہ میں گشت کرتے کرتے جب شہر فاس کے ایک گاؤں میں پہنچے تو وہاں ظہر کی نماز کا وقت آخر ہونے لگا پانی نہ تھا ہر چند تجسس کیا ایک کنواں ملا لیکن ڈول رسی ندارد شیخ موصوف نہایت پریشان ہوئے اور کنوئیں کے گرد پھرتے تھے وہاں کچھ فاصلہ پر ایک مکان تھا جس کے روزن سے ایک آٹھ یا نو سالہ لڑکی شیخ کی یہ حالت دیکھ رہی تھی بولی اے شیخ باعث پریشانی کیا ہے جواب دیا کہ میں محمد بن سلیمان جزولی ہوں (اس قسم کے جواب دینے سے شیخ کی مراد یہ نہیں ہے کہ شاید میرا نام سنکر جو مشہور ہے کچھ مدد کرے) وقت ظہر تنگ ہے پانی میسر نہیں ہے۔ لڑکی نے کہا تم اس قدر مشہور آدمی ہو پانی نکالنے کے کام سے عاجز ہونے کا سبب کیا ہے صبر کرو آتی ہوں جب لڑکی آئی تو جاکر کنوئیں میں تھوک دیا جس کی وجہ سے اس کے پانی میں ایک جوش آیا اور چاروں طرف بہنے لگا لڑکی اپنے گھر چلی گئی۔ شیخ جب نماز سے فارغ ہوئے تو سیدھے اس کے گھر کے دروازے پر گئے اور دستک دی لڑکی نے کہا کون شیخ نے فرمایا اے پیاری بیٹی تم کو خدا کی قسم ہے جس نے تم کو پیدا کر کے رستہ دکھایا ہے مجھے یہ بتا دو کہ اس مرتبہ کو تم کیونکر پہنچیں اس نے جواب دیا کہ اگر تم اس قدر بڑی قسم نہ دلاتے تو ہرگز نہ بتاتی فلاں درود کے پڑھنے سے جس کا میں ورد کرتی ہوں یہ نتیجہ مجھے حاصل ہوا ہے۔ تب شیخ نے وہ درود اور اس کے پڑھنے کی اجازت لڑکی سے حاصل کی اور فوراً دل میں خیال اور شوق عظیم پیدا ہوا کہ ایک ایسی کتاب لکھوں جو درود کے بہترین الفاظ پر مشتمل ہو اور لڑکی کا بتایا ہوا درود بھی اس میں جمع کیا جائے۔ تب آپ نے کتاب دلائل الخیرات لکھی جس کے درود کے تمام الفاظ کو اختصار کے لئے اسنادوں کو حذف کر کے احادیث سے جمع کیا اور اُس لڑکی کا درود بھی اس میں جمع کر دیا اور کتاب کو مندرجہ ذیل طریقہ پر ترتیب دیا۔ دیباچہ وجہ تالیف، فصل فضائل درود و حسن رسول کریم کے اسماء مبارک۔ روضۂ مطہرہ۔ دعا بعد اسماء شریفہ پھر اس کے بعد شیخ نے درود شریف کے مجموعہ کو سات حزبوں میں تقسیم کیا ہے اور آپ کی وفات یکم ربیع الاول ۸۷۰ھ ہجری میں

بمقام سوس واقع ملک بربر نماز صبح کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ میں ہوئی اور اسی روز ظہر کے وقت مسجد کے قریب مدفون ہوئے۔ اولاد ذکور آپکی نہ تھی پھر ستتر سال کے بعد ایسا ہوا کہ مراکش کے بادشاہ نے آپکی نعش کو مقام سوس سے منتقل کرا کے قبرستان ریاض العروس واقع مراکش میں دفن کیا جہاں ایک عالیشان گنبد بنایا [illegible] بالکل تازہ معلوم ہوتی تھی [illegible] بعض حاضرین نے انگلی سے چہرہ مبارک کو دبایا تو خون [illegible] اولیاء آپ کی قبر مبارک پر انوار عظیمہ کا ظہور ہوتا ہے ہر وقت زائرین کا ازدحام رہتا ہے بکثرت سے وہاں قرآن اور دلائل الخیرات پڑھتے ہیں۔ ورد وظائف میں تمام عالم اسلام کے درمیان اور خصوصاً حرمین شریفین اور مصر میں اس کتاب کو خدا نے مقبول خاص و عام بنایا ہے گویا اس کتاب سے خدا کے اس قول کی تعمیل پوری ہوگی ان اللہ و ملٰئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ (ترجمہ) بیشک فرشتے نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں اور خدا رحمت نازل کرتا ہے پیغمبر پر اے مسلمانو تم بھی پیغمبر کے لئے (خدا سے) نزول رحمت اور سلامتی کی دعا مانگا کرو۔ اور یہ ہم نے مشاہدہ سے دیکھا ہے کہ جو لوگ اس کا ورد کرتے ہیں ان کے چہروں پر خدا کے جلال کا ظہور ہوتا ہے۔ تمام اہل علم کا اتفاق ہے کہ تلاوت قرآن کے بعد باطن کی صفائی اور شیطان کے دفعیہ کے لئے درود شریف کا پڑھنا بہترین ہتھیار ہے جس کی فضیلت قرآن سے ثابت ہے۔ خود صاحب دلائل الخیرات نے اس کے ثبوت میں قرآن کریم کی آیات اور بہت سی صحیح احادیث نقل کی ہیں جن کا سلسلہ صفحہ ۴ سے شروع ہو کر صفحہ ۳۴ پر ختم ہوتا ہے یہ سب صحاح ستہ میں موجود ہیں۔ تمام علما و مشائخ امت کا اجماع ہے کہ جو درود و صلوات و مناجات و تحیات صاحب دلائل الخیرات نے اس کتاب میں جمع کئے ہیں وہ بحذف اسانید احادیث کا لب لباب ہیں اس وجہ سے تمام عالی مقام بزرگان دین اس کتاب کا ورد کرتے تھے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی اس کے عامل تھے۔ حرمین شریفین و تمام امصار اسلام میں مقبول خاص و عام ہے۔

نوٹ:۔ جو صاحب درود شریف یا دلائل الخیرات پڑھیں بندہ کو دعا میں ضرور شامل کریں۔

حافظ محمد اسمٰعیل دہلوی

S. KHALIQ A. & CO.
Commission Agent.

۲۶۹

۱۱۱	۳۰۳	۳۴
۲۹۵	[illegible]	۱۹۵